زنانہ کوک شاستر

یعنی

لیڈی ڈاکٹر

یا

عورتوں کا حکیم

اس کتاب میں عورتوں کے جملہ امراض پر سیر حاصل بحث
اور ان کے مکمل معالجات درج کئے گئے ہیں

مرتبہ مولانا حکیم عبدالمجید صاحب خادم مرحوم

ملنے کا پتہ
مینجر طبی ادارہ طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

قیمت مجلد

دیباچہ

جب ہم نے چھوٹے بچوں کے متعلق ایک کتاب "بچوں کا حکیم" نامی لکھی تو اسی وقت یہ خیال پیدا ہوا کہ عورتوں کے متعلق بھی ایک کتاب ضرور لکھنی چاہیئے جس میں اُنکے جملہ امراض و معالجات کا تذکرہ ہو۔ اور وہ اس بے زبان طبقہ کیلئے مخصوص ہو۔ ہر امراضِ نسواں سے متعلق اگرچہ اس وقت تک کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر آپ دیکھیں گے کہ جس طرز و نہج پر یہ کتاب مرتب کی گئی ہے اس طریق پر آجتک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ یہ کتاب نہ صرف اطبّاء و حکماء ہی کے لئے نافع اور کارگر ثابت ہوگی بلکہ لکھی پڑھی عورتیں بھی براہِ راست اس سے نفع اندوز ہونگی اور استفادہ کر سکیں گی

فی زمانہ چونکہ تعلیم نسواں کا رواج عام ہو گیا ہے اسلئے ضرورت تھی کہ طبی نقطہ نگاہ سے کوئی ایسی کتاب مرتب کی جائے جو نہایت آسان اور سلیس ہو۔ اور عورتوں کے لئے از بس مفید ہو اور اُن کی جملہ طبی ضروریات پر حاوی ہو۔ چنانچہ اسی نظر کے ماتحت یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ اب ہماری لکھی پڑھی بہنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس سے فائدہ اُٹھائیں۔ اور دوسری بہنوں کو بھی دکھا کر اسکی اشاعت بڑھائیں۔ نیز تعلیم یافتہ بھائی اور اطبائے کرام طبقۂ نسواں کے معالجات میں اس سے استفادہ کریں۔

ہم نے اس کتاب میں یونانی، آیورویدک اور ایلوپیتھی مجربات جمع کر دیئے ہیں۔ تاکہ ہر قسم کے علوم و فنون سے فائدہ اُٹھایا جائے اور جو دوائی بھی موقع پر مل سکے اس سے نفع حاصل کر لیا جائے۔

جون ۱۹۵۰ء بارِ دوم

فہرست مضامین لیڈی ڈاکٹر عرف عورتوں کا حکیم

عورتوں کا حکیم یا لیڈی ڈاکٹر

پہلا باب

زنانہ اعضا کی مختصر تشریح اور فائدے

یہاں مختصر طور پر عورتوں کے مشہور اعضائے نسلی کی تشریح معہ فوائد لکھی جاتی ہے تاکہ بیماریوں کے علاج اور تشخیص وغیرہ میں اس سے مدد مل سکے اگرچہ تشریح و منافع کا علم بہت لمبا چوڑا ہے مگر ہم یہاں صرف اس کا نہایت ضروری حصہ درج کئے دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ زنانہ اعضائے مخصوصہ دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) بیرونی جو باہر سے نظر آتے ہیں (۲) اندرونی جو باہر سے نظر نہیں آسکتے۔ اب ہر ایک کا الگ الگ مختصر اور ضروری بیان لکھا جاتا ہے۔

۱۔ اعضائے بیرونی

ان اعضاء کے مجموعہ کا نام ہی شرمگاہ ہے اور اس میں مندرجہ ذیل مشہور اعضاء ہوتے ہیں۔

(۱) جبل الزہرہ (عشق کا پہاڑ) یہ چربی کی ایک نرم اور گول تین انچ چوڑی اور آدھ انچ موٹی گدی نما بلندی ہے جو شرمگاہ کے منہ سے اوپر ...

(بالوں والی جگہ) پر واقع ہے۔

فوائد یہ بلندی عورتوں کے اندرونی اعضاء کو سردی سے بچاتی ہے پسینے کے ذریعے فضلات کو خارج کرتی ہے۔ لذت جماع میں اضافہ کر دیتی ہے۔ اور اعضائے نسلی کو چکنا رکھتی ہے۔

(۲) **شفران کبیران** (شرمگاہ کے بڑے لب) یہ لبوں کی شکل کی دو ابھری ہوئی شکنیں ہیں جو پیشاب گاہ کے دونوں طرف واقع ہیں اور جبل الزہرہ سے شروع ہو کر پیٹھوں میں ختم ہو جاتی ہیں۔ ان میں رگوں پٹھوں کے علاوہ چربی اور گلٹیاں بھی ہوتی ہیں جو ان کی لعابدار جھلی کو اندر سے تر رکھتی ہیں بڑی درخواہش جماع کے وقت یہ لب سکڑ جاتے ہیں عورتوں کو یہ مردوں کے فوطوں کا سا کام دیتے ہیں ان پر بال بھی ہوتے ہیں اور یہ عموماً ایک دوسرے کے ساتھ ملے رہتے ہیں۔

فوائد۔ یہ عورتوں کے اندرونی نسلی اعضا کو چھپائے رکھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ نازک اعضاء بیرونی صدموں اور رگڑ وغیرہ سے بچے رہتے ہیں۔

(۳) **شفران صغیران**۔ (چھوٹے لب) یہ نازک اور لعابدار جھلی کی دو چھوٹی سی شکنیں ہیں جو بڑے لبوں کے اندر ہوتی ہیں۔ ہر ایک چُنٹ ایک سے دو انچ تک لمبی ہوتی ہے۔ ان لبوں پر بال نہیں ہوتے۔ اور ان میں حس بہت ہوا کرتی ہے۔ ان کی بناوٹ میں پٹھوں کے ریشے پسینہ اور چکنائی پیدا کرنے والی گلٹیاں بہت زیادہ پائی جاتی ہیں۔ بچہ جننے کے بعد بچپن اور بڑھاپے میں یہ چھوٹے لب بڑے لبوں سے کسی قدر الگ تھلگ معلوم ہوتے ہیں مگر جوانی میں یہ بڑے لبوں کے اندر ہی چھپے رہتے ہیں۔ ہاں بعض عورتوں میں (خصوصاً حبشی عورتوں) میں یہ چھوٹے لب باہر بھی نکلے رہتے ہیں۔ ایسی حالت میں انکی رنگت گلابی کی بجائے ذرا سیاہی مائل ہو جاتی اور ان میں نرمی کے بجائے کسی قدر سختی آجاتی ہے۔

فوائد۔ یہ چھوٹے لب جماع کے وقت تن جاتے اور لذت کو بڑھاتے ہیں۔ چنانچہ جن عورتوں کے یہ لب مباشرت کے وقت نہیں تنتے۔ اُن میں جماع کی خواہش بہت کم ہوتی ہے۔

(۴) دہلیز فرج یہ بھی لعابدار جھلی کی ایک چپٹی، چکنی، تکونی اور چھوٹی سی پھنٹ ہے جو بظر سے قریباً ایک انچ نیچے واقع ہے لیکن یہ عجیب بات ہے کہ دروازوں وغیرہ کی دہلیز تو نیچے ہوا کرتی ہے مگر فرج کی دہلیز اس کے سوراخ کے اوپر واقع ہے ——— اس دہلیز کے دونوں طرف چھوٹے لبوں سے کسی قدر پیچھے قریباً ایک انچ لمبی مخروطی شکل کی ایک ایک گلٹی ہوتی ہے جو لعابدار جھلی اور گوشت سے چھپی رہتی ہے۔ ان گٹھیوں میں پیچھے رگیں اور وریدیں ہوتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے یہ پھولنے اور اینٹھنے کی طاقت رکھتی ہیں۔

فوائد۔ دہلیز فرج کا تو اس کے سوا اور کوئی فائدہ نہیں کہ یہ ان گلٹیوں کو پوشیدہ رکھنے کا ذریعہ ہے لیکن یہ دونوں گلٹیاں جماع کے وقت پھول کر خواہش اور لذت میں اضافہ کر دیتی ہیں۔

(۵) بظر۔ یہ خانہ دار (اسفنجی) ساخت کا ایک چھوٹا سا مستطیل عضو ہے۔ جو جبل الزہرہ سے نصف انچ نیچے چھوٹے ہونٹوں کے ملنے والی جگہ یا دہلیز فرج کی چوٹی پر واقع ہے۔ دراصل یہ عضو اپنی بناوٹ، مقام اور فوائد کے لحاظ سے مردوں کے عضو تناسل کی طرح ہوتا ہے چنانچہ یہ خواہش جماع یا شہوانی خیال کے وقت یا اسے چھونے یا اس میں رگڑ لگنے سے تنتا اور پھولتا ہے گرم ممالک کی عورتوں کا یہ عضو سرد ملکوں کی مستورات کی نسبت بڑا ہوتا ہے۔ چنانچہ افریقہ کی حبشی عورتوں کا بظر ایک انچ سے لیکر چھ سات انگشت تک بڑا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں کی عورتوں میں مردوں کے اغلام کی طرح چپٹی کھیلنے (مساحقت) کی شرمناک اور بدترین عادت ہے یعنی وہاں ایک عورت دوسری

عورت سے جماع کرتی ہے۔ العیاذ باللہ

فوائد۔ اگرچہ عورتوں کے بعض دیگر اعضا بھی خواہش نفسانی اور لذت جماع وغیرہ کے مولد اور مرکز ہوتے ہیں۔ مگر ان سب میں سے بظر بہت خصوصیت اور فوقیت رکھتا ہے۔ چنانچہ نفسانی خواہشوں اور لذتوں کا یہ ایک نہایت اہم اور خاص عضو ہے۔ اور اسی چھوٹے سے عضو پر عورت کی لذت جماع، خواہش مباشرت اور انزال وغیرہ کا انحصار اور دارومدار ہے۔

(۶) ثقبۃ البول (مجرئ بول کا دہانہ یا سوراخ بول) یہ سوراخ فرج کے دہانے سے تقریباً ہاتھائی انچ اوپر (بظر سے تخمیناً ایک انچ نیچے) اور دہلیز فرج کے خط وسطانی (درمیانی لکیر) کے قریب واقع ہے۔ یہ سوراخ بہت چھوٹا باریک اور گول ہے جسکی چھوٹی سی دیواریں دونوں طرف سے آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ اسلئے یہ سوراخ ایک دہنہ یا ودریڑ کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ اس سوراخ کے ارد گرد غشائے مخاطی (لعابدار جھلی) ہوتی ہے جو اسے اندر باہر سے تر اور چکنا رکھتی ہے کیونکہ اسکے آس پاس بہت سی ننھی ننھی گلٹیاں پائی جاتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے اسکی ساخت یہاں شکن دار یا چنٹ دار ہو جاتی ہے۔ اس سوراخ کی دیواروں میں دونوں طرف سے دو نالیاں بھی کھلتی ہیں۔

فوائد۔ یہ سوراخ بول کا سوراخ ہے۔ اسی راستے سے عورت پیشاب خارج کرتی ہے۔ چنانچہ جب کسی سبب سے پیشاب بند ہو جاتا ہے تو اسی سوراخ میں (کیتھی ٹر) سلائی ڈال کر پیشاب خارج کیا جاتا ہے۔

(۷) سوراخ فرج (ثقبہ مہبل، فرج کا دہانہ) یہ بادام یا انڈے کی شکل کا ایک سوراخ ہے جو شفران صغیران (چھوٹے لبوں) کے درمیان ہوتا ہے۔ کنواری لڑکیوں میں یہ لمبائی کی نسبت گولائی میں زیادہ ہوتا ہے اور پردہ بکارت سے چھپا ہوا ہوتا ہے۔ اس سوراخ کی دونوں طرف کی دیواروں کے آس پاس مٹر کے دانے جتنی بیضوی شکل کی زردی مائل سرخ دو گلٹیاں واقع ہیں جن سے تقریباً آدھی انچ لمبی نالیاں نکل کر پردہ بکارت سے ذرا سے نیچے سامنے کی طرف اور شفران صغیران کے

اندر کی جانب جا کھلتی ہیں۔

فوائد - دہانہ فرج یا سوراخ فرج ہی کے راستے اور ذریعے سے عورت کا ماہواری خون (حیض) خارج ہوتا ہے۔ مباشرت کے وقت بھی اسی سوراخ میں مرد اپنا عضو داخل کرتا ہے بچہ بھی اسی راستے سے پیدا ہوتا ہے۔ نفاس کا خون بھی یہیں سے نکلتا ہے۔ اس کی دونوں گلٹیوں سے جو نالیاں نکلتی ہیں شہوت کے وقت اُن سے ایک لیسدار (چکنی) شفاف اور زردی مائل رطوبت نکل کر فرج کو تر کر دیتی ہے جس سے مباشرت کرنا ایک تو آسان ہو جاتا ہے دوسرے آلۂ تناسل کی رگڑ وغیرہ سے یہ سوراخ محفوظ رہ سکتا ہے۔ اسی رطوبت کو "شہوت کا پانی" بھی کہتے ہیں۔

(۴) **پردۂ بکارت** - یہ نئے چاند کی شکل کا ایک ریشہ دار پردہ ہے۔ جو لعابدار جھلی میں چھپا ہوا ہوتا ہے۔ قدرت نے اسے فرج کے دہانے پر اس طرح لگا دیا ہے کہ اسکا گہرا کنارہ اوپر کی طرف اور گول یا گھیرے دار کنارہ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ اسکے اوپر والے کنارے کی جانب ایک باریک سی دراڑ یا درز صرف اسی قدر ہوتی ہے۔ جس میں سے کوئی رطوبت یا خون وغیرہ رس سکے۔ بعض عورتوں میں یہ پردہ ہلالی شکل کی بجائے گول ہوتا ہے، اور اس کے درمیان ایک ننھا سا سوراخ ہوتا ہے۔

اس پردہ کی ساخت اور وضع وغیرہ بھی بعض دفعہ بہت مختلف دیکھی گئی ہے۔ چنانچہ بعض عورتوں میں جیسا کہ مذکور ہوا یہ ہلالی شکل کا ہوتا ہے۔ بعض میں گول بعض میں چھالنی کی طرح، بعض میں بے سوراخ، بعض میں سوراخدار اور بعض میں اس قدر سخت کہ دستکاری (اپریشن) کے بغیر جماع کرنا ہی مشکل ہو جاتا ہے لیکن بعض عورتوں میں بہت ہی پتلا اور نازک ہوتا ہے۔

جماع کے بعد یہ پردہ پھٹ جایا کرتا ہے اور اسکے [illegible] سے خون نکلتا ہے اور قدرے درد و تکلیف بھی ہوتی ہے، دوشیزگی [illegible] ایسا بھی بعض امراض متعلقہ [illegible] یا عرصہ تک شادی نہ ہونے سے [illegible] پھٹ جاتا ہے حیض کے درد و [illegible] رحم، جھٹکے و چوٹ [illegible] بندش، کثرت

الطرت، زور سے کھانسنے، چھینکنے، کو نہفنے یا بعض آلات یا انگلیوں سے بار بار
فرج کا امتحان کرنے سے بھی یہ پردہ اکثر زائل ہو جایا کرتا ہے۔

فوائد۔ پردۂ بکارت کا اسکے سوا تو کوئی فائدہ نہیں کہ عالم دوشیزگی میں یہ دہانہ
فرج پر پاسبان کی خدمت انجام دیتا ہے اور کسی موٹی جھوٹی چیز جنس کو بآسانی داخل نہیں
ہونے دیتا۔ ہاں پہلے زمانہ میں (بلکہ عوام میں اب بھی) یہ پردہ دوشیزگی یا کنوارپن کی
ایک معتبر علامت سمجھا جاتا تھا لیکن آجکل یہ ثابت ہو گیا ہے کہ پردۂ بکارت کا عدم و
موجودگی ہونا یا نہ ہونا کنوارپنے پر دال نہیں ہے کیونکہ یہ بعض دفعہ جماع کے بغیر بھی زائل
ہو جایا کرتا ہے۔

(۹) **عجان**۔ بسیون، یہ ایک مشہور و معروف مقام ہے جو دہانہ مقعد (پاخانہ گاہ)
اور [illegible] کے درمیان واقع ہے بسیون ڈیڑھ انچ کے قریب لمبی ہوتی ہے اور اس کی
[illegible] مضبوط ریشوں اور چربی سے ہوتی ہے۔

فوائد۔ [illegible] میں بسیون بچوں کی پیدائش میں بہت مدد دیتی ہے کیونکہ اسکی وجہ سے
[illegible] زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اور وضع حمل میں آسانی ہو جاتی ہے۔

(۲) اعضاء اندرونی

۱۰۔ **فرج** [illegible] اندام نہانی یہ ایک جھلی دار عضلاتی نالی ہے جو سوراخ فرج سے
شروع ہو کر [illegible] پیچھے کی جانب ذرا ٹیڑھی ہوتی ہوئی رحم (بچہ دانی) کے اردگرد ختم ہوتی
ہے اور رحم کی [illegible] جاتی ہے۔ یہ آگے اور پیچھے سے تنگ اور درمیان سے کھلی ہوتی ہے
اسکا باہر والا [illegible] پردۂ بکارت سے بند ہوتا ہے (دیکھو پردۂ بکارت) لیکن جوانی یا
شادی یا کسی [illegible] وجہ سے کھل جاتا ہے۔ فرج کے اندر سیدھے ابھاروں کی
بہت سی چنٹیں ہوتی [illegible] جنکے اندر لاتعداد ننھی ننھی گلٹیاں رہتی ہیں۔ فرج میں بعض ایسے
عضلے بھی موجود [illegible] ذریعہ سے عورت اپنے فرج کے منہ کو پھیلا اور سکیڑ سکتی ہے۔
عورت کا یہ عضو فرج [illegible] مثانے کے پیچھے اور مقعد کے آگے واقع ہے۔

فوائد - عورت کا ماہواری خون فرج کے راستے سے ہی نکلتا ہے، بچہ بھی اسی راہ سے پیدا ہوتا ہے جماع کرنیکا راستہ بھی یہی ہے، نفاس اور کئی دوسری رطوبتیں بھی یہیں سے رِس کر باہر آتی ہیں، چھوٹی چھوٹی گلٹیاں جماع یا خواہش جماع کے وقت ایک چکنی سی رطوبت خارج کرکے فرج کو تر کر دیتی ہیں، جس سے لذت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے، ابھاروں کی جھلیاں عورت کے مادہ منویہ کو فوراً باہر نہیں نکلنے دیتیں اور بچہ جننے کے وقت فرج کو پھیلنے میں مدد دیتی ہیں۔

۱۱۔ **رحم** (بچہ دانی۔ کوکھ) عورت کو نسلی اعضا میں یہ عضو نہایت اہمیت اور وقعت رکھتا ہے، اور حق تو یہ ہے کہ اس کی صحت و مرض پر عورت کی صحت و مرض کا بہت سا دارومدار ہے، پس اس کی طرف سے غافل ہونا زندگی کو تباہ و برباد کرنے کے مترادف ہے، رحم کے متعلق مندرجہ ذیل معلومات ضرور یاد رکھنی چاہئیں۔

۱۔ رحم کی شکل عورت کی عمر اور صحت پر منحصر ہوتی ہے، چنانچہ بچپن میں یہ لمبائی کی نسبت گول زیادہ ہوتا ہے، جوانی میں نارنگی یا سیب کی طرح ہوتا ہے ادھیڑ عمر میں لوکی کی شکل کا ہو جاتا ہے، اور بڑھاپے میں سکڑ جاتا ہے، اور اس کا منہ بند ہو جاتا ہے۔

۲۔ جوانی میں رحم پونے تین سے چار انچ تک لمبا، ڈیڑھ سے اڑھائی انچ چوڑا اور پون سے سوا انچ موٹا اور تقریباً ۳ سے ۵ تولہ تک وزنی ہوتا ہے، حیض آنے کے بعد اس کا وزن و حجم ذرا بڑھ جاتا ہے، اور ایام حمل میں اس قدر بڑھ جاتا ہے، کہ اس کی لمبائی دس سے ۱۳ انچ اور چوڑائی ۸، ۱۰ انچ اور موٹائی انچ تک بڑھ جاتی ہے، ایسی حالت میں یہ ناف تک جا پہنچتا ہے اور وزن بھی ۱۱ چھٹانک سے ڈیڑھ پونے دو سیر تک ہو جاتا ہے، وضع حمل کے بعد چالیس دن کے اندر اندر یہ پھر اپنے پہلے وزن، طول، عرض اور حجم وغیرہ پر آجاتا ہے۔

۳۔ رحم، مثانہ، چھوٹی آنتوں اور رودۂ مستقیم (سیدھی آنت) کے درمیان واقع ہے، یہ اس طریق سے رکھا گیا ہے کہ رودۂ مستقیم اس کے پیچھے ہے اور مثانہ اسکے سامنے۔

۴۔ رحم کے چار حصے ہوتے ہیں۔

(الف) عنق الرحم یا رحم کی گردن نیچلا حصہ گول اور تنگ ہے اور شکل میں یہ بندوق کی نالی کے مشابہ ہے، اس کا اگلا سوراخ ہی فم رحم یا رحم کا منہ کہلاتا ہے۔

(ب) جسم رحم، یہ رحم کا درمیانی اور بڑا حصہ ہے جو تکونی شکل کا ہوتا ہے، اس حصے کا باریک سرا نیچے اور چوڑا سرا اوپر واقع ہے اور اسکی اگلی سطح چپٹی ہوتی ہے۔

(ج) قاع الرحم، یہ رحم کا اُوپر کا چوڑا حصہ ہے، جو قاذف نالیوں کے درمیان واقع ہے۔

(د) تجویف رحم، یہ رحم کا اندرونی جوف ہے، دوشیزگی کے زمانہ میں یہ تکونہ ہوتا ہے، اور اس کا تنگ سرا نیچے کی طرف رحم کے منہ سے ملا ہُوا ہوتا ہے، اور چوڑا سرا اُوپر ہوتا ہے، اسکے دائیں بائیں گوشوں میں قاذف نالیوں کے سوراخ کھُلے ہوتے ہیں۔

۵۔ رحم میں پھیلنے اور سکڑنے کی طاقت موجود ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ حمل کی حالت میں پھیل جاتا ہے اور وضع حمل کے بعد سکڑ جاتا ہے۔

رحم کے فوائد۔ عورت کا ماہواری خون رحم ہی میں جمع ہو کر خارج ہونے کے قابل بنتا ہے، جنین بھی نو دس ماہ تک، اسی عضو میں رہتا، بڑھتا اور اسی میں سے باہر نکل کر فرج کے راستے سے دُنیا میں آتا ہے، یعنی حمل کو قبول کرنے کا یہی ایک زبردست اور اہم آلہ ہے، عورت کے جسم کے بے شمار ردّی مادے اور فضلات خون کے ساتھ مل کر اسی عضو میں جمع ہوتے اور پھر وقت مقررہ پر خارج ہوتے رہتے ہیں، اور انہی فضلات کے اخراج پر عورت کی صحت کا انحصار ہے۔

۱۲۔ قاذفین (قاذف نالیاں، نل، نلے) یہ عضلاتی بناوٹ کی دو پتلی سی نالیاں ہیں، جو رحم کے دونوں طرف خصیۃ الرحم اور رحم کے

درمیان لگی رہتی ہیں، ہر ایک نالی کی لمبائی پونے چار انچ سے سوا چھ انچ تک ہوتی ہے، یہ نالی جہاں سے شروع ہوتی ہے، وہاں سے اس کی موٹائی صرف ½ انچ ہوتی ہے، پھر یہ آگے سے بتدریج کشادہ اور موٹی ہوتی جاتی ہے، اس کی نالی کا وہ حصہ جو رحم کے اندر گھُستا ہے، اس قدر باریک اور تنگ ہوتا ہے، کہ اس کے سوراخ میں بال بھی مشکل ہی سے جا سکتا ہے، اس کا پھیلا ہُوا اور جھالر دار حصہ یا سرا خصیۃ الرحم کی سطح سے ملا ہُوا ہوتا ہے۔

فوائد - قاذف نالیاں دراصل مردوں کے مجاریٔ منی کی طرح ہوتی ہیں، جن کے اندر حمل قبول کرنے کے لئے مباشرت کے بعد عورت کے انڈے اور مرد کی منی کے کیڑے میں ملاپ ہُوا کرتا ہے، چنانچہ عورت کا انڈا کرمِ منی کو قبول کر کے (یعنی باردار ہو کر) قاذف نالیوں ہی کے راستے رحم یا کوکھ میں داخل ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے عورت کا انڈا باردار ہو کر قاذف نالی کے ذریعے رحم میں داخل نہ ہو سکے، تو پھر قاذف کے اندر ہی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، جو نہایت خطرناک اور مہلک ہوتا ہے، اسی کو حمل قاذفی کہتے ہیں (تفصیل کیلئے دیکھو حمل کا بیان) قاذف نالیوں کے جھالر دار سرے کا یہ فائدہ ہے، کہ جب عورت کا انڈا پک کر خصیۃ الرحم کی سطح پر آتا ہے، تو یہ جھالر دار سرا خصیۃ الرحم پر لپٹ کر انڈے کو اپنے اندر لے لیتا ہے، اور پھر وہاں سے نالی کے ذریعے رحم میں چلا چلا جاتا ہے، سبحان اللہ!

۱۲- **خصیۃ الرحم** - یہ بادام کی شکل کی دو چھوٹی سی سفید گلٹیاں ہیں، ہر ایک گلٹی پون انچ چوڑی سوا انچ سے ڈیڑھ انچ تک لمبی ½ سے ½ انچ تک موٹی اور تین ماشہ سے سات ماشہ تک وزنی ہوتی ہے، بڑھاپے میں یہ اس قدر چھوٹی ہو جاتی ہے، کہ ان کا وزن ماشہ ڈیڑھ ماشہ رہ جاتا ہے، حقیقت میں یہ گلٹیاں مردوں کے خصیوں کے مشابہ ہوتی ہیں اور اعضائے نسلی میں ان کو بھی بڑی فوقیت اور اہمیت حاصل ہے۔ یہ گلٹیاں

قاذف نالیوں کے باہر والے سرے کے پیچھے اور کسی قدر نیچے واقع ہیں۔ ان کی ساخت خانہ دار اور ریشہ دار سفید سرخی مائل ہوتی ہیں، جن میں ریت کے باریک دانوں کے مانند آپس میں ملے ہوئے بیشمار بلبلے پائے جاتے ہیں، انہی کے اندر مادۂ تولید یا عورت کا انڈا ہوتا ہے، جب عورت کو ماہواری خون آنے لگتا ہے تو یہ بلبلے پک پک کر پھٹنے لگ جاتے ہیں، اور ان میں سے عورت کا انڈا نکل کر قاذف نالیوں میں آجاتا ہے، اگر وہاں مرد کی منی کا کیڑا اس انڈے کو چھید کر بار دار (گابھن) کر دے، تو حمل ہو جاتا ہے، اور بار دار انڈا رحم میں جا کر بڑھنے لگتا ہے، ورنہ ویسے ہی رحم میں آکر خارج یا ضائع ہو جاتا ہے۔

فوائد۔ مندرجہ بالا بیان سے ہی خصیۃ الرحم کے فائدے معلوم ہو سکتے ہیں، یعنی خصیتہ الرحم ہی عورت کو حاملہ کرنے کا ایک سب سے اہم اور پہلا عضو ہے، عورت کے وہ انڈے جنہیں بار دار ہونا ہوتا ہے، خصیۃ الرحم ہی میں رہتے اور وہیں سے پختہ ہو کر باہر نکلتے اور قاذفین میں پہنچ کر منی کے کیڑوں کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں، یہ سلسلہ بچپن سے لے کر اس وقت تک قائم رہتا ہے، جبتک عورت تندرست اولاد پیدا کرنے کے قابل رہتی ہے، عام طور سے پینتالیس پچاس سال یا شاذونادر ساٹھ سال کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو جاتا ہے، اور عورت ہمیشہ کے لئے بانجھ ہو جاتی ہے۔

اگر یہ خصیئے عورت کے موجود نہ ہوں یا خلقی طور پر چھوٹے رہ گئے ہوں یا کسی مرض کی وجہ سے ان میں کوئی خاص نقص پیدا ہو گئے ہوں تو پھر عورت کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی۔

۱۴۔ پستان (چھاتیاں) یہ دو گلٹی دار گول اُبھار ہیں، جو چھاتی کی درمیانی ہڈی سے لے کر بغل تک اور تیسری پسلی سے ساتویں پسلی تک پھیلے ہوئے ہیں، ان کا وزن، حجم، شکل وغیرہ عمر اور طبیعت کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے، چنانچہ بچپن میں تو یہ نظر ہی نہیں آتے۔ صرف ان کی ننھی ننھی

بھٹنیاں یا چُوچیاں دکھائی دیتی ہیں، پھر عمر کے ساتھ ہی ساتھ ان کا بڑھاؤ بھی شروع ہو جاتا ہے، اور جوانی یا بلوغت کے زمانے میں یہ خوب نمایاں ہوتے ہیں جو کسی میں بڑے، کسی میں متوسط اور کسی میں چھوٹے ہوتے ہیں، جوانی کے بعد یہ ڈھلکنے لگتے ہیں، اور بڑھاپے میں مرجھا جاتے ہیں:۔

پستانوں کی بیرونی سطح محدّب یعنی گولائی لئے ہوئے ہوتی ہے، ان کے درمیان ایک چھوٹی سی بلندی ہوتی ہے، جو سیاہی مائل ہوتی ہے، اسے چوچی یا بھٹنی کہتے ہیں، اس کے گرد ایک حلقہ ہوتا ہے جو کنواری عورتوں میں گلابی ہوتا ہے، لیکن حمل کے بعد وہ سیاہی مائل ہو جاتا ہے:۔

پستانوں میں بے شمار دُودھ پیدا کرنے والی گلٹیاں ہوتی ہیں، جن میں سے نالیاں نکل کر بھٹنی کے گرداگرد کھل جاتی ہیں۔

فوائد۔ پستان ہی بچے کو دُودھ پلانے کا زبردست آلہ ہیں، چنانچہ ایک شیر دار عورت کے پستان کو دبانے سے چوچی یا بھٹنی کے راستے دُودھ کی کئی باریک دھاریں نکل پڑتی ہیں، ان کا بڑھنا جوانی کی زبردست علامت ہے، نیز ان کو ہاتھ لگانے سے عورت کی خواہش جماع بھی کسی قدر بڑھ جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ایسی حالت میں یہ قدرے سخت ہو جاتے اور ان کی بھٹنیاں پہلے سے زیادہ اُبھر آتی ہیں، علاوہ ازیں عورت کی خوبصورتی میں بھی ان کو بڑا دخل ہے:۔

دوسرا باب

زنانہ امراض کی تشخیص کے طریق

عورتوں کی بیماریوں کی جانچ پہچان اور تشخیص کا مسئلہ نہایت اہم پیچیدہ اور مشکل ہے، اور وہ اسلئے کہ ایک تو ان میں فطرتاً شرم وحیا کا مادہ زیادہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ اپنے مخصوص امراض کو بے تکلفی سے بیان نہیں کر سکتیں، دوسرے پردے کی وجہ سے اُن کا ظاہری یا باطنی امتحان نہیں کیا جاسکتا، علاوہ ازیں ہمارے ملک کی جہالت بھی تشخیص امراض میں بہت سے روڑے اٹکاتی ہے، یہ تین ایسے اسباب ہیں، جو اُنکے امراض کی تشخیص میں بہت حد تک سدِ راہ بن جاتے ہیں۔

پس عورتوں کے طبیب کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی حذاقت کا سکہ بٹھانے کے لئے صرف نبض وقیافہ شناسی سے چپکے چپکے ہی کسی مرض کا تعین نہ کرلے، بلکہ عقل و نقل سے کام لے کر مریضہ کی پوری پوری تشخیص کرے، اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوئی پہلو نہ چھوڑے، چنانچہ اس کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ جب مریضہ سامنے آئے، تو اُس کے ساتھ اخلاق و تہذیب سے پیش آئے، اور شروع ہی میں ایسے سوالات کرے، جس سے اس کے مرض کا ایک سطحی نقشہ دماغ میں اُتر جائے، اس سہولت کیلئے ہم ذیل میں وہ چند ضروری سوالات درج کئے دیتے ہیں، جن سے مریضہ کی تشخیص میں بہت کچھ مدد مل سکتی ہے۔

ابتدائی سوالات

آئیے، بیٹھئے، فرمایئے، کیسے آنا ہوا؟ کیا نام ہے؟ رہائش کہاں ہے؟ پورا پتہ دریافت کیجئے، عمر کتنی ہے؟ کیا شغل ہے؟ (اگر مناسب ہو تو خاندان، نسل

قوم، مذہب، عقیدہ وغیرہ کے متعلق بھی دریافت کر لیا جائے، مالی حالت کیسی ہے؟ آپ کے رفیقِ حیات کیا کام کرتے ہیں؟ اُن کی صحت کیسی ہے؟ خاندان میں کوئی موروثی بیماری تو نہیں وغیرہ ۔

ایام ماہواری سے متعلق سوالات

ایام کب سے آتے ہیں؟ ان کا رنگ و قوام کیسا ہے؟ کیا وہ درد و تکلیف سے بیقاعدگی سے، یا غیر معمولی وقفوں سے تو نہیں آتے؟ ہر ماہ خون قریباً کتنی مقدار میں آتا ہے؟ ایک بار سے دوسری بار کے ایام میں کم از کم یا زیادہ سے زیادہ کتنا وقفہ ہوتا ہے؟ ایام کتنے دنوں تک رہتے ہیں؟ کیا اُن میں کبھی غیر معمولی قلت یا کثرت تو نہیں ہوتی؟ اگر درد ہوتا ہے تو اس کا صحیح مقام کونسا ہے، اور اس کی نوعیت کیسی ہے؟ وضع حمل سے کتنے عرصہ بعد ایام ہوتے ہیں؟ زمانہ ایام میں کیا کیا عوارض ظاہر ہوتے ہیں؟

حمل کے متعلق سوالات

کیا حمل موجود ہے؟ کبھی اسقاط تو نہیں ہوا؟ اگر ہوا تو حمل کے کونسے مہینے میں ہوا، زمانہ حمل میں کیا کیا تکلیفیں ظاہر ہوتی ہیں؟ اب تک کتنی بار حمل ہو چکا ہے؟ کتنے بچے موجود ہیں؟ اُن کی کیسی حالت ہے؟ وضع حمل کو کتنا عرصہ ہوا ہے؟ کیا وضع حمل تکلیف سے ہوتا ہے یا آسانی سے؟ عام طور سے حمل کتنے عرصے بعد ہوتا ہے؟ شادی کے کتنے عرصہ بعد حمل ہوا؟

رحم کے متعلق سوالات

رحم کمزور تو نہیں؟ اس میں کبھی درد تو نہیں ہوا؟ کبھی ورم رحم، سیلان الرحم، میلان الرحم، انقلاب الرحم، شقاق الرحم وغیرہ کی شکایت تو نہیں ہوئی، یا یہ

شکائیت موجود تو نہیں؟ کبھی پیڑو کے ارد گرد یا حمل کے آس پاس درد تو نہیں ہوا؟ ولادت سے پہلے یا بعد میں یا کسی اور وقت میں رحم باہر تو نہیں نکل آیا؟

زچگی کے متعلق سوالات

وضع کیسے ہوتا ہے؟ ولادت کے وقت کبھی سیون یا رحم یا شرمگاہ کے کسی حصے میں شقاق تو نہیں آیا؟ کبھی پرسوت کا بخار تو نہیں ہوا؟ نفاس کی کیا حالت ہوتی ہے؟ وہ کتنے عرصہ تک جاری رہتا ہے؟ دودھ کا رنگ اور قوام کیسا ہوتا ہے؟ کبھی پستان کی کوئی بیماری تو لاحق نہیں ہوئی؟ دودھ قریباً کتنی مقدار میں آتا ہے؟

بچوں کے متعلق سوالات

کتنے بچے موجود ہیں؟ کیا کوئی بچہ ضائع تو نہیں ہوا؟ اگر ہوا تو کس مرض سے؟ کسی بچے کو ڈبہ، ام الصبیان وغیرہ کی شکائیت تو نہیں ہوئی؟ موجودہ بچے کی عمر کتنی ہے؟ بچوں کی جسمانی حالت کیسی ہے؟ کبھی جڑواں بچے تو نہیں ہوئے؟ پہلا بچہ کس عمر میں پیدا ہوا؟

شادی کے متعلق سوالات

شادی کب سے ہوئی؟ کتنی عمر میں ہوئی؟ شوہر کی عمر کتنی ہے؟ کیا اُسے کوئی مردانہ بیماری تو نہیں؟ کیا وہ کسی موروثی یا خبیث مرض میں مبتلا تو نہیں؟ شادی سے پہلے ایام کی کیا حالت تھی؟ شادی کے بعد کیسی رہی؟

جماع کے متعلق سوالات

جماع کے وقت کسی خاص تکلیف درد، جلن، جموذ کا وت حس وغیرہ کا

احساس تو نہیں ہوتا؟ مباشرتی خیالات اور خواہشات کیسے ہیں؟ جماع کے بعد گھبراہٹ، متلی وغیرہ تو نہیں ہوتی؟ کبھی انزال ہوتا ہے یا نہیں؟

عام سوالات

عام طور پر صحت کیسی رہتی ہے؟ پاخانہ پیشاب کیسا ہے؟ ان کا رنگ و قوام عموماً کیسا ہوتا ہے؟ کیا قبض رہتی ہے؟ نیند، ہضم، بھوک، پیاس وغیرہ طبعی افعال کیسے ہیں؟ جسمانی حالت کیسی ہے؟ فربہی ہے یا دُبلا پن، زیادہ کمزور تو نہیں؟ بدن کا رنگ پھیکا یا زرد تو نہیں؟ بدن کے کسی حصّے میں کبھی درد تو نہیں ہوا یا اب تو موجود نہیں؟ خاص زنانہ امراض میں کیا کیا عوارض ظاہر ہوتے رہے ہیں؟ کوئی خبیث، موروثی یا متعدی مرض تو موجود نہیں؟ یا کبھی ایسی بیماری لاحق تو نہیں ہوئی؟ بواسیر، اسہال، پیچش کی تو کبھی شکایت نہیں ہوئی یا اب تو موجود نہیں؟ کس قسم کی غذائیں موافق اور کس قسم کی مضر پڑتی ہیں؟ وغیرہ۔

موجودہ مرض کے متعلق سوالات

کب سے بیمار ہو؟ مرض کی ابتدا کس طرح ہوئی؟ کیا اس کا کوئی خاص سبب معلوم ہے؟ دورانِ مرض میں کیا کیا علاج کئے اور ان سے کیا کیا نتیجے نکلے؟ اگر نسخے وغیرہ فراہم ہو سکیں تو ایک نظر دیکھ لیں، جن معالجوں سے علاج کرایا گیا مرض کے متعلق اُن کی کیا رائے تھی؟ موجودہ مرض میں کون کون عوارضات ظاہر ہیں؛ یا ہوتے؟

جب متعلقہ مرض کے سوالات کا جواب حاصل ہو جائے تو اسے کاغذ یا رجسٹر پر نوٹ کر لیں اور موجودہ مخصوص علامات پر بغور توجہ و انہماک سے کام لے کر مرض کی تعیین کی جائے۔

لیکن واضح رہے کہ بعض دفعہ سوالات کے جوابات ہی سے مرض کا

تقرر نہیں ہو سکتا، اور نہ ہی تشخیص مکمل ہو سکتی ہے، اس لئے ایسی مریضہ کا باقاعدہ امتحان کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، خصوصاً اندرونی اعضائے نسلی کا امتحان ضروری ہوتا ہے، لیکن ایسی حالت میں کوئی آوارہ سے آوارہ اور آزاد خیال عورت بھی کسی طبیب کے سامنے ننگی دھڑنگی ہو کر امتحان کرانے پر رضامند نہیں ہو سکتی، اسلئے یہ نازک مگر اہم کام کسی قابلہ (دایہ) کے ذریعے نکالا جائے، اور خود کبھی جسارت نہ کی جائے، اگرچہ طب میں نسوانی اُخان کی چنداں ممانعت اور رکاوٹ نہیں ہے، تاہم اخلاقی اور مذہبی نقطۂ نظر سے عورت کو بے پردہ کرنا کم از کم قانون اور اخلاق اور مذہبی آئین کا ناقابل عفو جرم ہے، کیونکہ فطری حیا اور نسوانی حجاب کا مذہب "یحفظون فروجھم" کے ایزدی حکم کی خلاف ورزی کو سب سے بڑا گناہ متصور کرتا ہے؛

پس جب کبھی ایسی شدید ضرورت لاحق ہو، تو کسی لائق و ہوشیار قابلہ کے ذریعے عورت کے اندرونی اعضاء مخصوصہ کا امتحان کرا لیں، اور اسے ہدایت کی جائے، کہ وہ مریضہ کے پیٹ کو اچھی طرح ٹٹولے، کہ وہ سخت ہے یا نرم، کس کس جگہ پر زیادہ سختی ہے، کون کونسی جگہ زیادہ نرم ہے؟ جلد کی عام رنگت کیا ہے؟ اس پر پھنسیوں یا کسی زخم وغیرہ کے نشان تو موجود نہیں؟ زنانہ اعضائے مخصوصہ کا بھی بغور امتحان کرے، کہ کسی جگہ زخم اُبھار، تناوٹ، ورم وغیرہ تو موجود نہیں؟ رحم کیسی حالت میں ہے؟ اندام نہانی میں نشیب و فراز تو واقع نہیں؟ اس کی دیواریں سخت ہیں یا نرم، پیڑو کا کیا حال ہے؟ نلوں کو بھی ٹٹول کر دیکھا جائے، کہ وہ سخت و صلب ہیں یا نرم و گداز؟ اندام نہانی کے امتحان کیلئے کبھی تو مختلف آلات سے کام لینا پڑتا ہے اور کبھی ایک دو انگلیاں داخل کر کے ہی مشاہدہ کر لیا جاتا ہے، بعض دفعہ مقعد میں انگلی ڈال کر بھی رحم امعاء مستقیم اور مثانہ وغیرہ کا امتحان کرنا پڑتا ہے، لیکن یہ بات ضرور یاد رکھی جائے کہ ایام ماہواری کے زمانے میں دایہ اندام نہانی میں انگلی داخل نہ کرے اور

نہ ہی کوئی ایسا آلہ داخل رحم کرے جس سے رگڑ وغیرہ لگنے کے علاوہ خون کے اخراج میں بھی رکاوٹ ہو سکے۔

علاوہ ازیں اگر مریضہ کے گھر پر جا کر اسے دیکھنے کا اتفاق ہو تو جاتے ہی اس کی حالت پر ایک سرسری نگاہ ڈالیں اور معلوم کریں کہ وہ (۱) بیٹھی ہوئی ہے یا لیٹی ہوئی ہے (۲) اس کی ظاہری حالت کیسی ہے (۳) کمزوری کس حد تک ہے، (۴) وہ چل پھر بھی سکتی ہے یا نہ؛ (۵) باتیں کرتی ہے یا چپ چاپ بیٹھی ہے (۶) کام کاج کرنے کے قابل ہے یا نہیں (۷) مرض (خواہ وہ ابھی معلوم نہ بھی ہوا ہو) کس درجہ اور کس حد تک ہے۔

اگر یہ باتیں آپ کو ازخود معلوم نہ بھی ہو سکیں تو اس کے تیمارداروں سے یا خود مریضہ سے دریافت کر لیں، اس سے بھی مرض کی نوعیت یا شدت وخفت کے جانچنے میں بہت کچھ مدد ملے گی۔

یہ بھی خیال رکھا جائے کہ بعض نسلی (زنانہ) بیماریاں بعض دیگر امراض عامہ کا نتیجہ ہوا کرتی ہیں اور بعض عام امراض زنانہ بیماریوں میں بطور عرض واقع ہو جاتے ہیں، پس تشخیص و امتحان میں اسی رعائیت کو پیش پیش رکھا جائے تاکہ تعیین مرض کے علاوہ اسباب مرض معلوم کرنے میں بھی غلطی نہ ہو جائے۔

اسی طرح بعض دفعہ ایک خاص زنانہ مرض کے نتیجے میں ایک اور زنانہ مرض نمودار ہو جاتا ہے، جیسے حیض کی خرابیوں سے بانجھ پن، کہ یہ دونوں نسلی اور زنانہ امراض ہیں، پس ضروری ہے، کہ تشخیص و امتحان کے وقت ان حالات کو بھی مدنظر رکھا جائے، تاکہ تعیین مرض اور اسباب مرض میں کوئی شدید غلطی نہ ہو جائے، وقس علیٰ ہذا۔

عام علامات سے خاص امراض کی جانچ پہچان

تشخیص امراض زنانہ کو زیادہ سہل اور آسان کرنے کے لئے ذیل میں وہ

عام علامات لکھ دی جاتی ہیں جن سے زنانہ امراض مخصوصہ کی جانچ ہو سکتی ہے :-

۱۔ سیلان الرحم مزمن (یعنی دیر تک سفید رطوبت آتے رہتے ہیں) اور کثرت حیض میں عام جسمانی حالت نہائیت کمزور ہو جاتی ہے بدن کی فربہی اور رونق جاتی رہتی ہے، ہڈیاں نکل آتی ہیں، چہرہ زرد اور بھربھرا ہو جاتا ہے، رخسارے پچک جاتے ہیں، آنکھ کے پپوٹوں کے گرد سیاہ سے حلقے پڑ جاتے ہیں، اور جبتک مرض رفع نہ ہو ان علامات میں ترقی ہوتی جاتی ہے :-

۲۔ قاذفین، خصیۃ الرحم، اندرونی اعضائے عامہ اور رحم وغیرہ کے بعض سوزشی امراض (مثلاً ورم، درد، عظم، انقلاب وغیرہ) میں مریضہ اپنی ٹانگوں کو عام طور سے پیٹ کی طرف سکیڑ رکھتی ہے، اور جس طرف ورم ہو اس طرف کی ٹانگ زیادہ سکیڑنی پڑتی ہے، ایسی حالت میں وہ اچھی طرح چل پھر بھی نہیں سکتی، اکثر لنگڑا کر چلتی ہے، اگر یہ شکایات بڑھ جائیں تو پھر اتنا چلنا پھرنا بھی موقوف ہو جاتا ہے اور مریضہ بستر پر ہی پڑی رہتی ہے :-

۳۔ حیض کی تنگی و تکلیف اور ورم رحم کی حالت میں چہرے پر گول سیاہی مائل حلقے پڑ جاتے ہیں، عام جسمانی حالت کمزور ہو جاتی ہے، رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور وہ اداس سی رہنے لگتی ہے، خاص کر حیض کے درد اور تکلیف سے آنے میں پریشانی، بے قراری، فکر و غم، وہم و وسواس اور کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے، اور لاغر اندام، نازک مزاج اور عصبی مزاج عورتیں اس سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں :-

۴۔ حیض کی بندش میں بدن خشک ہوتا ہے، چہرہ بے رونق، زرد یا سفید اور گلابی سبزی مائل ہوتا ہے، اور کبھی کبھی مُبس کا دھوکا ہو جاتا ہے :-

۵۔ حیض کی خرابیوں سے خصوصاً اسکی بندش، کمی یا درد اور تکلیف کے ساتھ آنے سے کبھی بعض دماغی نخاعی اور عصبی امراض بھی عارض ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ بعض مریضاؤں میں جنون، مالیخولیا، صرع، نسیان جیسے امراض لاحق ہونے لگتے ہیں :-

۶۔ جبل کے شدید زخموں کی صورت میں مریضہ ٹانگیں پھیلا کر چلتی ہے، اور اگر ایسے زخموں میں پیٹ بھی ہو، پیشاب کے ساتھ اس کے اجزاء خارج ہوتے رہتے ہیں، جس کا پتہ قارورہ کے امتحان سے لگ سکتا ہے۔

۷۔ جب دوشیزہ لڑکیوں میں پردۂ بکارت کی بندش کی وجہ سے حیض کا آنا بند ہو جائے تو اُن کا پیٹ حاملہ کی طرح بڑھنے لگتا ہے، اور اُن کا چہرہ زرد اور بے رونق ہو جاتا ہے، ایسی حالت میں کامل تشخیص کے بغیر ان معصوموں پر کوئی "خاص شبہ" نہ کر لینا چاہیئے۔

۸۔ رحم کے استرخاء، انقلاب اور سیلان وغیرہ میں نیز حیض کی بعض خرابیوں میں عام طور سے درد کمر ہوا کرتا ہے، اسی طرح دردِ سر بھی جو غیر معمولی طور پر واقع ہو، اکثر امراض رحم پر دلالت کرتا ہے، خصوصاً امراض حیض میں دردِ سر کی شکایت رہا کرتی ہے۔

۹۔ اختناق الرحم (باؤ گولہ) میں دورہ کی حالت میں مریضہ کا چہرہ اکثر سُرخ اور تمتمایا ہُوا ہوتا ہے، اور دورے کے بعد وہ نادم ہو کر نگاہیں نیچی کر لیتی ہے، اور اس مرض میں پیشاب زیادہ آتا ہے، اور کبھی بلا ارادہ بھی نکل پڑتا ہے۔

۱۰۔ پیڑو، کولہوں اور رانوں وغیرہ کا درد بھی اکثر اوقات بعض امراض نسلی کا پیش خیمہ یا دلالت کنندہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ سیلان الرحم، کثرتِ حیض، قلتِ حیض، دردِ رحم، دردِ حیض وغیرہ میں اعضائے رئیسہ پر خاص کر بُرا اثر پڑتا ہے، اور ان امراض میں دل دھڑکتے رہنا یا کبھی غشی کا دورہ پڑ جانا تو ایک معمولی بات ہے۔

۱۲۔ نفاس والی عورت کا پیشاب عام طور سے سیاہ ہُوا کرتا ہے، اور جناب شیخ نے کلیات قانون میں نفاس کی یہ ایک علامت فارقہ بیان کی ہے۔

۱۳۔ اگر شرمگاہ میں جلن، خارش، یا ورم وغیرہ موجود ہو، تو پیشاب عام طور سے جل کر آتا ہے، اور بعض اوقات وہ تھوڑا تھوڑا مگر بار بار خارج

ہوتا رہتا ہے ۔

۱۴۔ ایام رضاعت میں بعض اوقات پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے ۔

۱۵۔ جب رحم میں رسولیوں کی شکایت ہو تو دل اکثر کمزور ہو جاتا ہے ۔

۱۶۔ رحم کے بعض امراض میں جوڑ درد بھی کرنے لگتے ہیں اور گاہے ان میں ورم بھی ہو جاتا ہے ۔

۱۷۔ حیض کے امراض میں بعض دفعہ آنکھیں دکھنے، کان درد اور ورم گوش وغیرہ کی شکایتیں بھی ہو جاتی ہیں اور تنگئ حیض کی مرض میں چہرے پر کیل مہاسے نکل آتے ہیں، پھنسی پھوڑے، نار فارسی، خارش وغیرہ کا بھی کبھی ظہور ہو جاتا ہے ۔

۱۸۔ خصیۃ الرحم اور رحم کے بعض امراض میں بسا اوقات پھیپھڑے ماؤف ہو جاتے ہیں اور نمونیا، کھانسی، ذات الجنب جیسی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں ۔

۱۹۔ استسقاء الرحم کی شکائیت میں پتلا سفید پیشاب کثرت سے بار بار آتا ہے، مگر اس میں سوزش یا جلن مطلق نہیں ہوتی ۔

۲۰۔ خصیۃ الرحم کے استسقاء میں کبھی پیٹ اس قدر بڑھ جاتا ہے، کہ دونوں گھٹنوں کے درمیان تک لٹک آتا ہے، اور چلنا پھرنا محال ہو جاتا ہے ۔

۲۱۔ زنانہ امراض میں بعض دفعہ قبض بھی ہو جاتی ہے، جو بعض حالتوں میں اس قدر شدت اختیار کرتی ہے، کہ اس سے مرض اور بھی بڑھنے لگتا ہے ۔

ان عام علامات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ مخصوص امراض کی تشخیص میں بہت کچھ امداد دیں گی ۔

عام امراض میں خاص امراض کا وقوع

بعض ایسے عمومی امراض بھی ہیں جن کے بد اثرات یا نتائج و عواقب میں بعض امراض واقع ہو جاتے ہیں، طبیب کا فرض ہے کہ وہ ایسے نتائج و اثرات کو بھی ملاحظہ میں رکھے، ذیل میں ہم ان کا مختصر سا خاکہ کھینچ دیتے ہیں ۔

۱۔ بعض دفعہ سِل (خصوصاً سِل رئوی) میں حیض بند ہو جاتا ہے یا قلّت طمث وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔

۲۔ بسا اوقات نمونیا، نزلہ (خصوصاً انفلوانزا) شوہمہ اور شدید قسم کے سُرفہ، سعال اور ضیق نفس میں بعض نسلی امراض ظاہر ہو جاتے ہیں۔

۳۔ اگر خون میں شدید سمیت پیدا ہو جائے تو اس سے بعض اوقات رحم یا مہبل میں رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں، اور کبھی اس سے سرطان الرحم کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

۴۔ وبائی خناق اور سُرخ بخار کے بعد بعض اوقات چھوٹی لڑکیوں کی اندام نہانی میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔

۵۔ جنون و دیوانگی اور عقل و دماغ کے دوسرے شدید اور دیرپا امراض میں بھی عام طور سے زنانہ اعضائے مخصوصہ متأثر و ماؤف ہو سکتے ہیں۔

۶۔ خسرہ اور کن پیڑوں کے بعد یا ان امراض کے دوران میں خصیۃ الرحم متورم ہو جاتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

الغرض معالج کو چاہیئے، کہ وہ نسلی امراض کی تشخیص کے ساتھ ساتھ عام امراض و علامات کا اور عام امراض کے علاج معالجہ کے دوران میں نسلی امراض کا ضرور خیال اور لحاظ رکھے، کیونکہ ہر ایک عضو کا دوسرے عضو کے ساتھ تھوڑا بہت ضرور تعلق ہوتا ہے، بقول حضرت سعدی رحمۃ اللہ علیہ سے

چو عضوے بدرد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار

آلاتِ متعلقہ تشخیص و امتحان

آجکل چونکہ آلات سے کام لینے کا عام رواج ہو رہا ہے، اور ڈاکٹروں کی دیکھا دیکھی ہمارے ملک کے دیسی معالجین اور قوابل بھی ان کا استعمال بعض حالات

ہیں "ضروری" سمجھتے ہیں، اس لئے ہم اُن ضروری آلات کا یہاں مجملاً ذکر کئے دیتے ہیں، تاکہ اطباء کرام وغیرہ ان سے استفادہ کر سکیں۔ ان میں سے بعض آلات تو ایسے ہیں، جو ابھی تک دیسی اطباء اور قوابل کی دسترس سے بعید ہیں "تاہم اس ضمن میں اُن کا بھی مختصر بیان کر دیا جائے گا۔

یہ آلات انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بڑے بڑے شہروں میں ادنیٰ اعلیٰ ہر قسم کے فروخت ہوتے ہیں، ہر حال میں بہترین آلات ہی خریدنے چاہئیں۔

(۱) تھرمامیٹر (مقیاس الحرارت)

یہ بخار کی حرارت دیکھنے کا مشہور و معروف آلہ ہے، اس میں ۹۵ سے ۱۱۰ تک درجات کے نشان لگے ہوتے ہیں، ۹۸½ تک کے نشان تک اگر پارہ ہے تو صحت کی علامت ہے، اس کے اوپر ۱۰۰ سے ۱۰۳ تک معمولی بخار ہوتا ہے، اور ۱۰۵ تک شدید بخار، اگر حرارت اس سے بھی بڑھ جائے تو بیمار کے تلف ہونے کا بہت اندیشہ ہوتا ہے، اگر پارہ ۱۱۰ تک چڑھ جائے، تو بس قریب المرگ سمجھو اسی طرح اگر پارے کا درجہ بہت نیچے گر جائے، تو یہ بھی نہایت خطرناک علامت ہے جو مریض کی شدت کمزوری کی نشانی ہے، یہ آلہ ہر ایک طبیب اور دایہ بلکہ ہر ایک گھر میں موجود رہنا چاہیئے۔

(۲) سٹیتھسکوپ (مسماع الصدر)

یہ آلہ سینہ اور اس کے متعلقہ اعضاء کے امتحان کے لئے مخصوص ہے لیکن اس کا استعمال ہر شخص باسانی نہیں کر سکتا، بلکہ اس کیلئے بہت سی مہارت اور تجربے کی ضرورت ہے، آجکل اناڑی حکیم اور عام اطباء بھی اسے اپنے پاس رکھنا ضروری سمجھتے ہیں، لیکن ایسی حالت میں یہ ایک "طبی فیشن" سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ ہاں اگر اس کے استعمالات کے طریق بخوبی سمجھ لئے جائیں تو تشخیص

و امتحانِ امراضِ سینہ کے لئے یہ ایک بہت کارآمد آلہ ہے ۔

(۳) بریسٹ پمپ (مخراج اللبن)

یہ پستانوں سے دُودھ نکالنے کا آلہ ہے، جو شیشے کا بنا ہُوا ہوتا ہے، اور اس کے اوپر ربڑ کا ایک سخت پُھکنا لگا ہوتا ہے، اسے پستان پر لگا کر پُھکنے کو دباتے ہیں، تو دُودھ نکل نکل کر شیشے کے ایک خول میں جمع ہوتا جاتا ہے۔

(۴) وجائنل سپیکولم (منظار المہبل)

یہ ایک خمدار، بے قاعدہ، مختصر نلکی نما آلہ ہے، جو رِحم، اندامِ نہانی اور اس کے متعلقہ اعضاء و احشاء دیکھنے کے کام آتا ہے، اس کا ایک سرا اندامِ نہانی میں داخل کر کے دوسرے سرے سے ہیڈ مارٹر کے ذریعے شمسی یا بجلی روشنی کا عکس گذارتے ہیں، جس سے اندرونی حالات ظاہر ہو جاتے ہیں، یہ آلات مختلف قسم کے ہوتے ہیں، لیکن ڈاکٹر "سمس" کا آلہ زیادہ واضح، مفید اور کارآمد ثابت ہُوا ہے ۔

(۵) نپل شیڈ یا نپل پمپ (مصاحبۃ اللبن)

یہ بھی دُودھ نکالنے کا آلہ ہے، مگر اسے صرف سرِ پستان (بھٹنی، چوچی) ہی پر لگاتے ہیں، اس کا طریقِ استعمال بھی "بریسٹ پمپ" ہی کے مانند ہے :۔

(۶) ریکٹل سپیکولم (منظار المقعد)

اس آلہ کو مقعد میں داخل کر کے امتحان کرتے ہیں، جس سے بعض امراض رحم کا بھی پتہ چلتا ہے، یہ بھی "وجائنل سپیکولم" کی طرح استعمال کرتے ہیں ۔

(۷) ڈوش سرنج یا آری گیٹر (غسالہ)

یہ اندام نہانی، زخم وغیرہ دھونے کا آلہ ہے، ایک شیشے یا تام چینی کے ڈبے کے ساتھ نچلی طرف ربڑ کی نلکی (ٹیوب) لگی ہوتی ہے، ڈبے میں پانی یا سیال محلول بھر دیتے ہیں اور اسے اونچی جگہ لگا دیتے ہیں، پھر نلکی کے ذریعے اس میں سے پانی آتا رہتا ہے، نلکی کے منہ پر ٹونٹی (نیزل) لگی ہوتی ہے، جس کے ذریعے پانی کھولا یا بند کیا جا سکتا ہے، کھولنے پر اس میں سے دھار نکلنا شروع ہو جاتی ہے، جس سے ماؤف جگہ بآسانی دھوئی جا سکتی ہے :۔

(۸) ہائپوڈرمک انجکشن سرنج (آلۂ تلقیح ٹیکا کرنے کی پچکاری)

یہ پچکاری شیشے کی بنی ہوتی ہے، جس کی اگلی طرف سوئی اور پچھلی طرف دبانے کے لئے ڈنڈی ہوتی ہے، خول میں دوا بھر دی جاتی ہے اور سوئی کو جلد یا عضلے یا ورید میں داخل کر کے ڈنڈی کو دبا دیا جاتا ہے، جس سے وہ دوا بدن میں داخل ہو جاتی ہے، اگرچہ آجکل یہ علاج نہائیت مقبول اور عام ہو رہا ہے، مگر کامل مہارت کے بغیر اس کا استعمال خطرے سے خالی نہیں ہے :۔

(۹) سگمائیڈ ریپازیٹر (استقام الرحم)

یہ لوہے کا ایک آلہ ہے، جس کے دو حصے ہوتے ہیں، (۱) پیالہ نما حصہ جو اُلٹے ہوئے رحم پر رکھدیتے ہیں (۲) ایک دستہ جو S کی شکل کا ہوتا ہے، اسے لچکیلی بندھنوں سے رحم کے آگے پیچھے باندھ دیا جاتا ہے، یہ آلہ اُلٹے ہوئے رحم کو سیدھا کرنے کے لئے مستعمل ہے :۔

(۱۰) فیمیل کیتھی ٹر (قاثاطیر نسائی)

یہ ربڑ کی لمبی قدرے خمدار ایک نلکی ہے، جو عورتوں کا پیشاب کھولنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے، جب ان کا پیشاب کسی وجہ سے بند ہو جاتا ہے، تو اس آلہ کو سوراخ بول میں داخل کر کے نکال دیا جاتا ہے، اسے استعمال کرنے سے پہلے گلیسرین، کسٹر آئل، روغن بادام یا میٹھے تیل سے ذرا چپڑ لیں، اور استعمال کے بعد نیم گرم پانی سے دھو کر بکس میں رکھ دیں:۔

(۱۱) ربڑ پیسری (قائم الرحم)

یہ ربڑ کے چھلے ہوتے ہیں، جو رحم کو قائم کرنے کے لئے اندام نہانی میں رکھے جاتے ہیں، بعض حالات میں ان کا استعمال بھی مفید ثابت ہوا ہے:۔

(۱۲) اینما سرنج (معمل احتقان)

یہ ربڑ کی ایک نلکی ہے، جس کے درمیان ایک پھکنا ہوتا ہے، نلکی کے ایک سرے کو دوا والے پانی کے برتن میں ڈال کر دوسرے سرے کو مقعد میں داخل کر دیا جاتا ہے، اور پھکنے کو دبایا جاتا ہے، جس سے پانی مقعد میں داخل ہو جاتا ہے، گویا یہ "حقنہ" یعنی آنتوں میں پچکاری کرنے کا آلہ ہے۔

(۱۳) وجائنل یورینل (قارورۂ نسوانی)

یہ عورتوں کو پیشاب کرانے کا برتن ہے، جب بیمار عورتیں اُٹھکر پیشاب نہیں کر سکتیں، تو وہ نہیں لیٹے لیٹے یا بٹھا کر اس میں پیشاب کرایا جائے:۔

ایکس ریز اور ریڈیم ٹریٹمنٹ (علاج شعاعی)

ان دونوں قسم کے معالجات کے آلات اور دیگر سامان کا حصول کسی قدر مشکل ہے وجہ یہ ہے کہ ایک تو سامان نہایت قیمتی ہوتا ہے، اور سینکڑوں نہیں ہزاروں روپے اس پر خرچ کرنے پڑتے ہیں، دوسرے ان آلات کے استعمال اور ان معالجات کو بروئے کار لانے کے لئے باقاعدہ تعلیم، تجربہ اور مہارت تامہ کی ضرورت ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ آجتک یہ معالجات اور یہ قیمتی آلات دیسی طب کی دسترس سے بہت دور ہیں، اور صرف بڑے بڑے ڈاکٹر ہی ان کو استعمال کر سکتے ہیں ریڈیم ٹریٹمنٹ تو اس قدر کمیاب ہے، کہ پاکستان میں صرف تین چار بڑے بڑے ہسپتالوں میں اس کا انتظام ہو سکا ہے، اور اس کے ذریعے علاج کرانے والے کو بھی سینکڑوں روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں، اسی لئے ہم نے اس کتاب میں ان کے آلات وغیرہ کا ذکر نہیں کیا، ہاں معالجات کے دوران میں جہاں ضرورت ہو گی، اس کا تذکرہ کر دیا جائے گا:۔

نبض

طب قدیم میں (خواہ وہ یونانی ہو یا ویدک) نبض شناسی بھی کمالِ فن کے علاوہ امراض کی تشخیص و امتحان میں بڑی حد تک ممد و معاون تسلیم کی جاتی ہے نبض دیکھنے کا طریق یہ ہے، کہ کلائی پہ ہاتھ کے انگوٹھے کی طرف چار انگلیاں رکھکر شریانِ (جہندہ رگ) کی تڑپ کا اندازہ کیا جاتا ہے، اگرچہ یہ شریانیں بدن کے بہت سے مقامات پر واقع ہیں، مگر کلائی کی شریان ہی کے ذریعے عام طور سے نبض دیکھی جاتی ہے:۔

اطبائے قدیم نے زنانہ امراض کی تشخیص کیلئے نبض کی جو چالیس اور مخصوص

حرکتیں بسیار تجربات اور کثیر شاہدات کے بعد طشت از بام کی ہیں، وہ معہ رموز و نکات ذیل میں درج کی جاتی ہیں :-

۱۔ اگر امتلائے خون کے سبب سے کثرت حیض کی شکایت ہو، تو اس حالت میں نبض عظیم اور قوی ہوتی ہے، یعنی پُر معلوم ہوتی ہے :-

۲۔ اگر یہی شکایت خون کی گرمی اور پتلا پن کے سبب سے ہو، تو اس میں نبض صُلب (سخت) اور سریع (تیز) ہوگی :-

۳۔ اگر چوتھی انگلی کے نیچے باقی انگلیوں کی نسبت نبض زیادہ حرکت کرے، تو سمجھ لیجئے، کہ زنانہ مخصوص اعضاء میں سے کوئی نہ کوئی عضو ضرور بیمار ہے :-

۴۔ کثرت حیض کی وجہ سے جب ضعف و نقاہت شدت سے بڑھ جاتا ہے، تو نبض دُودی (کیڑوں کی طرح) اور نملی (چیونٹیوں کی چال) چلنے لگتی ہے، یعنی اس کی حرکت بھی بہت کمزور ہو جاتی ہے :-

۵۔ انقلاب الرحم (رحم کے ٹیڑھا ہو جانے یا اُلٹ جانے) میں نبض کی چال بہت کمزور مگر سریع ہوتی ہے :-

۶۔ جب خون کی کمی کی وجہ سے حیض بند ہو جائے، تو ایسی حالت میں نبض نہایت ضعیف اور صُلب ہوگی، یعنی اس کی حرکات میں سخت کمزوری اور سختی پائی جائے گی :-

۷۔ اگر یہ مرض (بندش حیض) خون کی غلظت سے لاحق ہو، تو نبض میں صلابت اور ضعف کے علاوہ باریکی پائی جاتی ہے :-

۸۔ ورم رحم میں نبض کی حرکت متغیر ہو جاتی ہے، چنانچہ اگر ورم برودت کی وجہ سے ہو، تو نبض بطئی (بلغم کی چال)، صلب (سخت) اور متفاوت (ٹھہر ٹھہر کر وقفہ سے) چلے گی، اور اگر ورم کی وجہ حار ہو، تو نبض میں سرعت اور صلابت ہوتی ہے، رحم کے حاد ورم یعنی تازہ اور شدید سوجن میں حرکت نبض متواتر، سریع اور منشاری (ڈھیلی ہوتی) ہوتی ہے :-

۹۔ اگر حیض رحم کی گرمی کے باعث بند ہو جائے تو نبض عموماً ضعیف، سریع اور متواتر ہوتی ہے۔

۱۰۔ ورمِ رحم میں اگر ساتھ ہی رطوبت غالب ہو جائے تو نبض کی چال موجی ہو گی، یعنی لہروں کی طرح چلے گی۔

۱۱۔ رحم میں اگر سردی کا غلبہ ہو، تو نبض بطی اور کمزور ہو جایا کرتی ہے۔

۱۲۔ اگر رحم میں خشکی غالب ہو، تو نبض سخت و صلب مگر خالی معلوم ہو گی۔

۱۳۔ تنگیٔ حیض میں درد کی شدت کے سبب سے نبض کی چال میں اختلاف اور تغیر پایا جاتا ہے، یعنی اسکی حرکات بیقاعدہ اور غیر منتظم ہو جاتی ہیں وغیرہ۔

عورتوں کی نبض دیکھتے وقت یہ بھی خیال رکھا جائے کہ ان کی شرم و حیا کے سبب سے نبض میں کسی قدر فرق پڑ جایا کرتا ہے، چنانچہ ان کی نبض میں اسکے باعث قدرے بدنظمی اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

نبض دیکھنے کا صحیح اور اچھا وقت صبح کا وقت ہے، خاص حالات میں دن میں جس وقت چاہو، نبض دیکھ سکتے ہو، مگر شکم پُری کی حالت میں نیند سے بیدار ہوتے ہی کوئی محنت کا کام کرنے کے بعد اور ایسی حالت میں جب حرارت بدن میں فرق پڑ گیا ہو، نبض نہیں دیکھنی چاہیئے۔

بیمار اور تندرست عورتوں کی خاص علامات

سہولت تشخیص کے لئے ذیل میں بیمار اور تندرست عورتوں کی علامات فارقہ کا ایک مختصر مگر ضروری نقشہ دے دیا جاتا ہے، جس سے اطباء اور قوابل کو کافی مدد مل سکتی ہے۔

تندرست عورتوں کی خاص علامتیں	بیمار عورتوں کی خاص علامتیں
۱۔ عام جسمانی حالت نہایت اچھی	۱۔ عام جسمانی حالت کمزور ہوتی ہے۔

ہوتی ہے، جسم میں ہمت، طاقت
شجاعت، چستی موجود رہتی ہے۔

۲۔ جسم کا رنگ اور خصوصاً چہرے کا
رنگ صاف، سرخی مائل اور خوشنما
ہوتا ہے، اور کوئی دھبہ یا حلقہ
نمودار نہیں ہوتا۔

۳۔ جماع کے وقت کوئی تکلیف نہیں ہوتی
بلکہ سرور حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ غذا خوب ہضم ہوتی ہے بھوک
اچھی طرح لگتی ہے۔

۵۔ پاخانہ پیشاب اوقات مقررہ پر
باقاعدہ آتا ہے، اور اسکے رنگ و
قوام میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔

۶۔ طبیعت ہشاش بشاش اور
مسرور رہتی ہے۔

۷۔ ماہواری ایام باقاعدہ وقت مقررہ
پر ہوتے ہیں، کوئی خاص تکلیف نہیں
پائی جاتی۔

۸۔ رحم سے کسی قسم کی خاص رطوبت
خارج نہیں ہوتی۔

۹۔ جسم کے کسی حصہ میں خاص طور پر
درد نہیں ہوتا

۱۰۔ پیاس حسب معمول لگتی ہے۔

ناطاقتی کم ہمتی اور سستی غالب ہوتی
ہے، کام کاج کرنے کو جی نہیں چاہتا۔

۲۔ رنگت زرد، سفید، سبزی مائل پھیکا
پڑ جاتی ہے، جسم کے اکثر مقامات
خاص کر چہرے پر داغ دھبے یا حلقے
سے پڑ جاتے ہیں۔

۳۔ جماع کو جی نہیں چاہتا اور کم و بیش
تکلیف بھی ہوتی ہے۔

۴۔ اکثر بدہضمی کی شکایت رہتی ہے،
بھوک کھل کر نہیں لگتی۔

۵۔ عموماً بے قاعدگی پائی جاتی ہے، کبھی
قبض ہوتی ہے اور کبھی غیر معمولی تلیین
پیشاب کا رنگ بھی مختلف ہوتا ہے۔

۶۔ مردنی اور پژمردگی چھائی رہتی ہے،
طبیعت اداس اور غمگین رہتی ہے۔

۷۔ حیض بے قاعدہ غیر معمولی
توقف سے اور اکثر درد و
تکلیف سے آتا ہے۔

۸۔ اکثر سفید زردی مائل یا سرخی
مائل رطوبت کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔

۹۔ عام طور سے کمر، پیڑو، رحم، کنج ران
ڈھڈی اور نلوں میں اور گاہے
پسلیوں کے زیریں حصے میں یا ناف

کے ارد گرد درد کی شکایت رہتی ہے، اور ویسے بھی اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے یا لیٹتے وقت کسی نہ کسی جگہ درد کی چبھن یا ٹیس محسوس ہوتی ہے :-

۱۰- پیاس یا تو کم ہو جاتی ہے یا اس کا غلبہ ہو جاتا ہے :-

علاوہ ازیں بیمار عورتوں میں اور بھی کئی غیر طبعی اور خلاف معمول تغیرات رُونما ہو جاتے ہیں، جن کی تفصیل علاج الامراض کے ضمن میں موقعہ بموقعہ آتی رہے گی ۔

تیسرا باب

علاج معالجہ کے متعلق ضروری باتیں

طبیب کے فرائض

بیمار کی مثال ایک مظلوم کی طرح ہے کہ اُس کی امداد کرنا صاحب استطاعت و مقدرت کا فرض ہے، اسی طرح بیمار کی امداد کرنا اور اُس کی صحت رفتہ کو واپس لانے کی کوشش کرنا حکیم یا ڈاکٹر کا فرض ہے لیکن افسوس ہے کہ بعض اطبّا اور ڈاکٹر (خصوصاً بڑی بڑی ڈگریاں اور سندیں اور خطابات پانے والے) اپنے فرائض سے بالکل بے بہرہ ہیں، اور وہ اس قدر بد مزاج روکھے، سڑیل، مغرور اور متکبر ہوتے ہیں کہ سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتے، ایسے حکیموں ڈاکٹروں کی بدولت مریض اپنی زندگی سے اور بھی مایوس ہو جاتے ہیں ۔

پس معالج، طبیب، ڈاکٹر وغیرہ کا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ جب مریضہ سامنے آئے، اس کی دلجوئی کرے اُس کے ساتھ اچھے اخلاق، اچھے سلوک سے پیش آئے، نسوانی آداب کے لحاظ کے ساتھ ساتھ طبی آئین کے ماتحت

اُسے اکرام و احترام سے بٹھائے، تحمل، خلق اور تہذیب سے گفتگو کرے، ہر طرح سے تسلی دے، ان حالات میں جہاں جہاں مناسب ہو مبالغہ سے بھی کام لے:۔ اور اسے "اوہ! یہ تو معمولی سی بیماری ہے، خدا چاہے تو بہت جلد اچھی ہو جاؤ گی اب تو پہلے سے بہت آرام ہے، یہ دوا انشاء اللہ ضرور فائدہ دے گی گھبرائیے نہیں، چند روز میں بالکل تندرست ہو جاؤ گی، مایوس نہیں ہونا چاہیئے" وغیرہ وغیرہ۔

طبیب یا ڈاکٹر کا یہ بھی فرض ہے، کہ وہ تقوٰی اور پرہیزگاری کو ہاتھ سے نہ جانے دے، کسی کو میلی نظر سے نہ دیکھے، کیونکہ صنفِ نازک کا معاملہ نہایت نزاکت لئے ہوتا ہے، اگر ان نازک آبگینوں کو ذرا بھی ٹھیس لگ جائے تو نہ صرف اُن کی عصمت اور پاکی اپنی چُور چُور ہو جاتی ہے، بلکہ طبیب کی شہرت فضیلت اور عزت پر بھی بدنامی کی خراشیں پڑ جاتی ہیں ۔

نیز طبیب کو حرص اور لالچ سے بھی بچنا چاہیئے، اور اپنے مفاد سے زیادہ بیمار کا فائدہ ملحوظ رکھنا چاہیئے :۔

تشخیص مرض اس کے بعد طبیب کا فرض ہے کہ وہ مریضہ کی بیماری کی نہایت غور و فکر سے تشخیص کرے، اور وہ تمام طبّی اصول و امور کام میں لائے، جن کا مختصر سا ذکر پچھلے باب میں کیا جا چکا ہے، تشخیص مرض کے بارے میں محض اپنی لیاقت اور قابلیت پر گھمنڈ کرنا غلطی ہوتی ہے، مرض کی صحیح جانچ پہچان کے لئے یہ بھی ضروری ہے، کہ وہ بڑی بڑی طبّی کتابوں کو زیرِ نظر رکھے اور تشخیص مرض کے وقت اُن سے کماحقہٗ استفادہ کرے ۔

تجویز دوا بیماری کی تشخیص کے بعد دوا کی تجویز کی باری آتی ہے، سو اس کے لئے بہت غور و تفحص کی ضرورت ہے، جب کوئی دوا تجویز کرنی ہو، تو اس میں مریضہ کے تمام حالات امراض و عوارض

وغیرہ کا لحاظ رکھو بعض دفعہ معمولی غلطیوں سے غیر معمولی بد نتائج ظاہر ہو جاتے ہیں
مثلاً کسی مریضہ کو بے خوابی کی شکایت ہے، مگر آپ نے اس بات کا پتہ لئے بغیر کہ
اسے ساتھ ہی ضعف قلب کی بھی شکایت ہے جھٹ کلورل ہائیڈریٹ جیسی
منوم مگر مضعف قلب دوا تجویز کر دی تو نتیجہ یہ نکلا کہ بیچاری مریضہ نیند
جیسی راحت حاصل کرتے کرتے ہمیشہ کے لئے سو گئی تو مطلب یہ ہے کہ تجویز
دوا میں بھی گہری سوچ اور فکر سے کام لینا چاہیئے، اور ایک مرض میں دوسرے
مرض کی مشارکت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔

جب دواء تجویز کرو تو یہ بھی خیال رکھو کہ مردوں کی نسبت عورتوں کو
کسی قدر کم مقدار میں دوا دو خصوصاً تیز اور منشی ادویہ اور خاصکر افیون جیسی
دوائیں عورتوں کو زیادہ ضرر پہنچاتی ہیں، اسی ضمن میں یہ بھی لحاظ رکھو کہ آیا
اُس کا بچہ دودھ تو نہیں پیتا اگر وہ مرضعہ ہو تو چونکہ دودھ میں دوا کا اثر آجانا
یقینی امر ہے اسلئے تجویز دواء میں اس بات کی رعایت رکھو اور ایسی دوا
تجویز نہ کرو جس کا اثر بچے پر بھی بُرا پڑ سکے، اگر بعض ناگزیر حالات میں ایسی
دواء ہی دینے کی ضرورت ہو تو پھر دواء کے دوران استعمال میں بچے کا دُودھ
چھڑا دینے کی ہدایت کر دو، دواء تجویز کرتے وقت موسم طبیعت مزاج وغیرہ
کا بھی لحاظ رکھو، اور دواء کی مقدار خوراک ترکیب استعمال غذا و پرہیز بھی
تفصیل سے بتا دو۔

دوا اور نازک مزاجی

تجویز دواء کے وقت یہ بھی خیال رکھیں کہ عورتیں مردوں کی نسبت فطرتاً
نازک مزاج واقع ہوئی ہیں، اور قدرت نے ہر کام میں ان کو نزاکت و نفاست
ودیعت کی ہے، چنانچہ وہ دواء کے کھانے پینے میں بھی بہت نازک ہوتی ہیں،
اور کوئی معمولی سی خوشبو دار، خوشگوار اور خوش نما دواء بھی ناک منہ چڑھائے

بغیر اور طویل قیل و قال کے سوا نہیں کھا سکتیں۔

اس لئے ان کے لئے دواء تجویز کرتے وقت یہ لحاظ رکھیں کہ وہ زیادہ کڑوی، کسیلی، بدبودار، بدرنگ اور بدذائقہ نہ ہو، اور جہاں تک ہو سکے مریضہ کی نزاکت طبع کے ساتھ ہی ساتھ دوا میں بھی نازک پن، نفاست خوشنمائی، خوشرنگی اور خوش ذائقگی پائی جائے، نیز وہ جہانتک ہو سکے قلیل الاجزا اور قلیل الخوراک ہو، یعنی اُسے قدحوں کے قدحے نہ پلائے جائیں، بلکہ اسکی مقدار خوراک حتی الوسع بہت کم ہو، اگر کسی ناگوار اور نہایت تلخ و تند دواء دیئے بغیر چارہ نہ ہو تو اگر وہ سفوف یا گولی وغیرہ کی شکل میں ہو تو اسے کیپ شول (کیپچٹ) میں بند کر کے دیا جا سکتا ہے، ورنہ اس کے ذائقہ اور بُو کیلئے کوئی ایسا جزو شامل کر دیں جس سے اس کی بہت حد تک اصلاح ہو جائے، اگر یہ بھی ناممکن ہو، تو کم از کم بدرقہ ایسا تجویز کر دیا جائے جو اس کے بدذائقہ اور بدبُو کے لئے مصلح کا کام دے سکے۔

نسخہ نویسی تجویز دواء کے بعد نسخہ لکھنے کا کام ہے، اور اس میں بھی احتیاط اور عقل و ہوش کی نہایت ضرورت ہے، ورنہ بسا اوقات معمولی سی بے احتیاطی یا غلطی سے سارے کا سارا نسخہ یا تو بے اثر ہو جائے گا، یا مہلک ثابت ہوگا، اور یا صحت کی بجائے بیمار کو اور بھی بیمار کر دے گا، پس جب نسخہ لکھنے لگو، کتاب کو سامنے رکھ لو، اور یہ کبھی بھروسہ نہ کرو کہ "فلاں دواء کا نسخہ از بریاد ہے" جب نسخہ لکھ لو، تو اسے اصل نسخے سے ملاؤ کہ کوئی غلطی تو نہیں رہ گئی، یا کسی دواء کے اجزاء کم و بیش تو نہیں ہو گئے، یا کوئی جزو تو لکھنے سے نہیں رہ گیا، جب اچھی طرح تسلی ہو جائے، تو نسخہ مریضہ یا اسکے کسی تیماردار وغیرہ کے سپرد کر دو۔

لیکن یاد رکھو، کہ نسخہ نویسی کے بعد تم اس فرض سے سبکدوش نہیں ہو گئے ہو، مریضہ یا تیماردار کو ہدایت کر دو، کہ وہ نسخہ لا کر دکھا لے، پس جب نسخہ کی

دوائیں آئیں تو انہیں ایک ایک کر کے اچھی طرح ملاحظہ کر لو کہ کوئی دوا رہ تو نہیں گئی، یا اس کا وزن کم و بیش تو نہیں، کوئی دوائی نجس، کرم خوردہ یا پرانی تو نہیں، یا اس کی بجائے کوئی اور دوا تو نہیں آگئی، جب ہر طرح سے اطمینان ہو جائے، تو پھر دوا تیار کرنے، استعمال میں لانے، فلاں فلاں وقت دوا پینے وغیرہ کی مناسب ہدایات دے کر رخصت کر دو، اور یہ بھی کہہ دو کہ دن میں اتنی بار یا اتنے روز کے بعد ہمیں حالاتِ مرض سے اطلاع ہوتی رہا کرے۔

تیمارداری علاج معالجہ دوا دارو کی نسبت تیمارداری یعنی بیمار پرسی زیادہ اہمیت رکھتی ہے، لیکن افسوس کہ ہمارے ملک کے جاہل طبقے میں اس کی کچھ پرواہ نہیں کی جاتی، مریض کے رشتہ دار اعزا، اقارب حکیم سے نسخہ لکھوا کر اور بیمار کو دوا لا کر دینے کے بعد گویا اپنے فرض سے سبکدوش ہو جاتے ہیں، حالانکہ بیمار کی کامل صحت تک ان کا یہ فرض ہے، کہ وہ بیمار کی ہر طرح سے نگہداشت کریں، اس کی دیکھ بھال کرتے رہیں، اس کو دوا دینے، پیشاب پاخانہ کرانے، غذا کھلانے پانی پلانے حکیم کو اس کے متعلق اطلاع دینے، بیمار کو لٹانے، بٹھانے اور اور اس کی جملہ ضروریات و حوائج کا خیال رکھنے کو اپنا فرض سمجھیں اور جب تک وہ اچھی طرح سے تندرست نہ ہولے، اسکی بخوبی خبر رکھیں۔

پس تیماردار کا یہ فرض ہے، کہ وہ بیمار کی سہولت، آرام اور حصولِ صحت کے لئے اس کا معاون و مددگار رہتا ہے، اور اس خدمت سے کبھی نہ چوکے، جس طبیب کو علاج کے لئے مقرر کیا جائے، اسے بیمار کے حالات سے دن میں کم از کم دو دفعہ اطلاع دیتا رہے، کیونکہ بیمار کی خبر گیری طبیب کا فرض نہیں ہے۔

تیماردار کو چاہیئے کہ وہ معالج کی ہدایات پر خود بھی چلے اور بیمار کو

ان کا پابند بنائے، اوقات مقررہ پر دوا کھلائے پلائے، اسے دوا لا کر دے، غذا کا مناسب انتظام کرے، اور وقت پر کھانا کھلائے، اور حوائج ضروریہ کو رفع کرانے میں حتی الامکان امداد دے، تاکہ بیمار نہ صرف دوا ہی سے بلکہ تیمارداری سے بھی کماحقہ فائدہ اٹھا کر جلد از جلد صحت یاب ہو سکے۔

پرہیز۔ اگر تم سردی کے موسم میں اپنے گرم بستر پر ادھر ادھر برف کے تودے رکھ دو، یا گرمیوں میں چولہے کے پاس بیٹھ کر پنکھا چلاؤ اور نہا کر آگ تاپنے لگو، تو اس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا، بس دوا کھا کر پرہیز نہ کرنے سے بھی یہی حال ہوتا ہے، بلکہ اس سے تو دوا نہ کھانا بہتر ہے، عورتیں عام طور سے زیادہ بدپرہیز واقع ہوئی ہیں، کیونکہ اول تو ان کو ہر وقت منہ مارتے رہنے کی عادت ہوتی ہے اور وہ کسی وقت بھی منہ کو خالی نہیں رکھتیں، لیکن تعجب کی بات ہے، کہ بیماری میں وہ اور بھی بدپرہیز ہو جاتی ہیں، اور کھانے کی چیزوں کو زیادہ رغبت اور کثرت سے کھاتی ہیں، اسلئے دوا کوئی اثر نہیں کرتی۔

ہم ان کو مخلصانہ مشورہ دیں گے، کہ اگر وہ جلد از جلد صحت حاصل کرنا چاہتی ہیں، تو دوا کے ساتھ اور بیماری کے دوران میں پرہیز ضرور رکھیں۔

چوتھا باب

زنانہ بیماریاں اور اُن کا علاج

نوٹ۔ اگرچہ زنانہ امراض بھی امراض عامہ کی طرح اس قدر کثیر تعداد میں موجود ہیں، کہ اگر ہر ایک کو نہایت تفصیل و توضیح سے لکھا جائے، تو وہ کئی جلدوں میں ختم ہوں، مگر ہم اس مختصر سی کتاب میں صرف ان کثیر الوقوع اور عام نسوانی امراض کا ضروری بیان معہ علاج درج کئے دیتے ہیں، جو زیادہ مشہور ہیں، اور تقریباً ہر روز اطباء کے پیش آتی رہتی ہیں، قلیل الوقوع، غیر معروف اور ناقابل علاج امراض کو بخوف طوالت ترک کر دیا گیا ہے، اگر قارئین کرام نے ضرورت ظاہر کی، تو کسی ایڈیشن میں ان کا اضافہ کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ!

پہلی فصل

پستان کی بیماریاں

۱۔ پستان کا بڑھ جانا (عظم الثدی)

تعریف مرض اس مرض میں ایک یا دونوں پستان اپنی طبعی ساخت اور اپنے معمول کے خلاف بڑھ کر بڑے ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ ان کی شکل چھوٹے سے مشکیزے کی مانند ہو جاتی

ہے، بڑھے ہوئے پستان نہ صرف عورت کی موزونیت اور خوبصورتی ہی میں حائل ہوتے ہیں، اور ایک غیر ضروری بوجھ کا باعث ہوتے ہیں، بلکہ ان میں دودھ بھی ضرورت سے بہت کم پیدا ہوتا ہے ۔

اسبابِ مرض کبھی تو تمام جسم کے موٹاپے کے ساتھ پستان بھی بڑھ جاتے ہیں، اور کبھی عام جسمانی حالت تو اتنی فربہ نہیں ہوتی مگر چربی کی زیادتی، بلغم کی کثرت، خاندانی اثرات، ملکی آب و ہوا، زیادہ آرام و آسائش یا دورانِ خون کی زیادتی سے وہ بڑھنے لگ جاتے ہیں، اور گاہے دائمی اور غیر معمولی خراش وغیرہ سے بھی خون کی آمد زیادہ ہو ہو کر پستانوں کو بڑھا دیتی ہے ۔

علاماتِ مرض پستان خلافِ معمول بہت بڑھے ہوئے اور لٹکے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، شیر افزا نالیوں پر غیر معمولی دباؤ پڑنے سے دودھ کم ہو جاتا ہے، اگر دورانِ خون کی زیادتی اس مرض کا سبب ہو تو پستان سُرخ نظر آئیں گے، بلغم کی کثرت میں یہ غیر معمولی سفیدی لئے ہوتے ہیں ۔

علاج پہلے مریضہ کو ہدایت کریں کہ وہ ایسا لباس (انگیا وغیرہ) پہنے رہے، جس سے پستانوں کو سہارا پہنچ کر اُن کا لٹکنا موقوف ہو جائے، اور اُن پر کسی قسم کا دباؤ نہ پڑا کرے ۔

اگر مرض کا باعث زیادہ فربہی یا چربی کی زیادتی ہو تو ہر روز مناسب ورزش کرائیں، چلنے پھرنے، کام کاج کرنے، سیر کرنے اور ہاتھ پاؤں ہلانے کی ہدایت کریں، موٹاپے کو دُور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل سفوف مفید ہے :-

صفتہٗ ۔ نانخواہ ۔ تخم کرفس، لک مغسول، زیرہ سیاہ مدبر ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ، نمک سانبھر، نمک سونچر، نمک دریا، نوشادر، قلمی شورہ، گیرو، گوالیاری، ریوند چینی ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، کشتہ خبث الحدید

۳۰ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور پانچ ماشہ صبح پانچ ماشہ شام کو قبل از طعام تازہ پانی سے کھلا دیا کریں، اس سے بلغم کی زیادتی بھی کم ہو جاتی ہے، اور عرق زیرہ و عرق اجوائن دس دس تولہ ملا کر ہر روز پینا بھی دافع فربہی ہے۔

اگر دورانِ خون کی زیادتی سے یہ شکایت ہو تو یہ ضماد لگائیں:-

صفت:- صندل سُرخ، صندل سفید، مازو سبز، گل قیلولیا، کشنیز خشک ہر ایک ۹ ماشہ، بذرالبنج، پوست بیخ انار ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ۳ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر گلاب اور سرکہ میں گھوٹیں، اور دن میں تین دفعہ پستانوں پر لگاتے رہا کریں، اندرونی طور پر شربت عناب و صندل ہر ایک ۲ تولہ عرق مکو، عرق گاؤزبان ہر ایک ۷ تولہ، ٹنکچر ایکوناٹ ۲ قطرے، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس ہر ایک ۲ قطرے سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح شام پلاتے رہنا مجربات سے ہے، ان حالات میں بائیوکیمک دوا فیرم فاس ۶-ایکس ۵-۵ گرین، دن میں تین چار دفعہ یا ہومیوپیتھک دوا ایکوناٹ ۶-ایکس بقدر ۵ گرین دن میں تین دفعہ صرف تازہ پانی سے کھلاتے رہنا دورانِ خون کو کم کر کے پستانوں کو اصلی حالت پر لے آتی ہے، عام حالات میں مندرجہ ذیل مفرد دوائیں بھی مفید اور مجرب ہیں:-

(۱) مینڈک کا خون یا (۲) پہلے حیض کا خون پستانوں پر چپڑنا، ان کو چھوٹا اور سڈول بنا دیتا ہے لکھا ہے کہ اگر کوئی عورت ہر روز (۳) پوٹاشیم آیوڈائیڈ بمقدار ۳ گرین ایک گھونٹ پانی میں حل کر کے پی لیا کرے، تو اس کے پستان چند روز میں بہت چھوٹے ہو جائیں گے (۴) زیرہ سیاہ کو سرکہ میں گھوٹ کر یا (۵) بیخ لفاح کو آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کرنا بھی نہایت مفید ہے (۶) درخت انار کے پھول، پتے، جڑ، چھال

کچا پھل پانی میں رگڑ کر لیپ کرنا بھی اس باب میں مجرب ہے (۷) ایک تولہ مازو کو باریک کر کے تین چھٹانک پانی اور ایک چھٹانک سرکہ میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں، جب نصف رہ جائے تو اسے چھان کر برف سے سرد کریں، اور اس میں کھدر کا کپڑا تر کر کے پستانوں پر رکھا کریں، اصلی حالت پر آجائیں گے، (۸) مردار سنگ اور اجوائن خراسانی کو آب انار ترش میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے، چوتھے باب میں پستانوں کو سخت اور سڈول بنانے کا جو روغن درج ہے وہ اس مرض میں نہایت مفید ہے، تیار کر کے کام میں لائیں، علاوہ ازیں ذیل کے مرکبات بھی نہایت مفید اور نفع بخش ہیں ۔

۱۔ سفید لیپ کھریا مٹی، سفیدہ اندیہ ہر ایک دو تولہ، مازو سبز اجوائن خراسانی، صمغ عربی ہر ایک ۹ ماشہ، کافور ۳ ماشہ سب کو سرکہ تیز میں گھوٹ پیس کر لیپ بنائیں، اور روزانہ دن میں دو دفعہ پستانوں پر لگا کر اوپر سے سینہ بند باندھ دیا کریں، چند روز میں فائدہ ہوگا۔

۲۔ روغن قابض گلنار، پوست درخت انار، ثمر انار خام، برگ انار پوست بیخ انار، پوست درخت جامن، پوست درخت آم، پوست ببول، پھلی ببول خام، مائیں خورد و کلاں، مازو بے سوراخ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست آملہ، انجبار، اجوائن خراسانی ہر ایک ۲۔ تولہ سب کو جو کوب کر کے پانچ سیر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر جوش دیں، جب نصف پانی رہ جائے، اچھی طرح مل چھان کر اس میں تین پاؤ سرسوں کا تیل اور ایک چھٹانک روغن گل ڈال کر دوبارہ اس قدر پکائیں، کہ صرف تیل رہ جائے، چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں، اور ہر روز یہ روغن صبح شام پستانوں پر لگا کر سینہ بند باندھ دیا کریں، پستانوں کے بڑھنے اور لٹکنے کیلئے عجیب الاثر دوا ہے، چند روز میں اصلی حالت پر لے آتی ہے

۳۔ ضماد عجیب ۔ کوڑی زرد سوختہ، آرد جو، کندر ہر ایک ۔

ہموزن لے کر خوب باریک کریں، اور سرکہ میں ملا کر مہینے میں صرف تین دفعہ ضماد کر دیا کریں، مجرب المجرب ہے۔

۴۔ **پستانی** تخم تمر ہندی، پوست انار، ہر ایک ۵ تولہ، مازو سبز ۱۰ تولہ، مائیں خورد و کلاں، ثمر ببول خام، مغز حستہ انبہ ہر ایک ۳ تولہ، الائچی سفید ایک تولہ، مصری ہموزن جملہ ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک ایک تولہ صبح شام تازہ پانی سے کھا لیا کریں پستانوں کو چھوٹا کرتا اور بڑھنے سے روکتا ہے، ہر قسم کے جریان خون کو بند کرتا ہے عورت کو مثل باکرہ بنا دیتا ہے، تنگی پیدا کرتا ہے۔

غذا اور پرہیز ہلکی زود ہضم غذا دیں، اور بھوک سے کم کھلائیں، زیادہ مقوی، محرک، چربیلی غذاؤں مثلاً گوشت، انڈا مچھلی، کباب، دودھ، مکھن، گھی، بالائی، وغیرہ سے پرہیز کرائیں، گرم پانی سے نہانے اور پستانوں کو دبانے، ملنے اور چھونے سے بھی اجتناب لازم ہے۔

(۲) پستانوں کا چھوٹا ہونا (صغر الثدی)

تعریف مرض بعض اوقات پستان طبعی حالت سے بہت چھوٹے ہو جایا کرتے ہیں، اس حالت میں بھی جسم کی موزونیت ضائع ہونے کے علاوہ دودھ کم یا فاسد ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ بڑا بھاری سبب تو اس کا غذا کی کمی یا قوتِ جاذبہ کی کمزوری ہے، لیکن اس کے علاوہ گاہے پستان کی رگوں میں سدے پڑ جانے اور دورانِ خون قائم نہ رہنے سے، یا عام جسمانی کمزوری سے، زیادہ محنت مشقت کرنے سے، گرم پانی سے، حمام کرنے سے، جسمانی بافتوں کے تحلیل ہو جانے سے، کثرت کے ساتھ مسہلات اور مدرات استعمال کرنے سے، اور کبھی فسادِ خون کے بعض امراض کے سبب سے، خشکی کے غلبہ سے، نسلی

اعضاء کے عارضی یا پیدائشی نقص کی وجہ سے اور عمر کی زیادتی سے بھی پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں، یا مرجھا جایا کرتے ہیں۔

علامات۔ پستان سکڑ کر، مرجھا کر معمولی حالت سے چھوٹے ہو جاتے اور لٹک پڑتے ہیں، اس حال میں اگر مریضہ مرضعہ ہو، یعنی بچے کو دودھ پلاتی ہو، تو دودھ کم پیدا ہو گا، جس کی وجہ سے بچہ سیر نہ ہو سکے گا، اگر دوشیزگی میں باوجود سن بلوغت کو پہنچنے کے پستان نمودار نہ ہوں، یا چھوٹے ہوں، تو اعضائے نسلی میں سے کسی نہ کسی عضو میں نقص موجود ہو گا، خواہ وہ عارضی ہو یا خلقی، مثلاً حیض یا تو بالکل بند ہو گا، یا کم آتا ہو گا، خصیۃ الرحم میں خرابی ہو گی، اگر عام جسمانی کمزوری، لاغری، خون کی کمی، اور غیر معمولی دبلا پن پایا جائے، تو غذا کی کمی اس مرض کا یقینی سبب ہے، فسادِ خون اس کا باعث ہو، تو پھوڑے پھنسیاں، آتشک، سوزاک، جذام یا کوئی دوسرا خونی مرض موجود ہو گا، تحلیل و استفراغ کی کثرت سے یہ شکایت لاحق ہو تو دریافت کرنے پر معلوم ہو سکتا ہے، کہ مسہلات یا مدرات بکثرت استعمال کئے گئے ہیں، یا جونکیں، پچھنے، سینگیاں وغیرہ لگوائی گئی ہیں، یا فصد کھلوائی گئی ہے، وغیرہ۔

علاج یہ مرض اگر بڑھاپے کی وجہ سے یا کسی پیدائشی نقص سے دامنگیر ہوا ہو، تو اکثر لاعلاج ہوتا ہے۔

اگر غذا کی کمی اور قوت جاذبہ کا ضعف اس کا سبب ہو، یا عام جسمانی کمزوری، لاغری، دبلا پن، خون کی کمی، وغیرہ اس کا باعث ہو، تو اس نقص کو رفع کریں، غذا کا مناسب بندوبست کرائیں، مقویات و مسمنات استعمال کرائیں، دودھ، گھی، مکھن، بالائی، حلوا، مغزیات، گوشت، سبز ترکاریاں، تازہ اور شیریں پھل، حریرہ وغیرہ بقدر ہضم کھلاتے رہیں، خون کی کمی، اور کمزوری کی حالت میں مرکبات فولاد، روغن جگر ماہی

(کاڈ لور آئل) وغیرہ زیادہ مفید بیٹھتے ہیں، اور خراطین خشک وجونک خشک ہر ایک ۶ ماشہ کو پیس کر روغن قسط ۲ تولہ میں حل کر کے لگاتے رہنا یا گج پیپل، قسط تلخ اور اسگند کو دودھ میں پیس کر ضماد کرنا اس حالت میں مفید و مجرب ہے۔

اگر رگوں میں سدہ پڑ گیا ہو جس کی علامت یہ ہے، کہ پستانوں میں ننھی ننھی گلٹیاں یا گمڑیاں پائی جائیں گی، تو ایسی حالت میں مندرجہ ذیل سفوف کھلائیں۔

صفت:۔ برنج بادیان، انیسون، زیرہ سفید، دارچینی، تخم شبت، اکلیل الملک زرنباد ہر ایک ایک تولہ، زعفران، جند بیدستر، ہر ایک ۳ ماشہ، شکر سرخ آٹھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کریں، اور چھ چھ ماشہ صبح و شام عرق بادیان و عرق افسنتین ہر ایک ۶ تولہ، شربت محلل ۳ تولہ سے کھلا دیا کریں، اور روغن افسنتین و روغن قسط میں چربی مرغ ملا کر نیم گرم مالش کیا کریں۔

اگر خشکی غالب ہو، تو دودھ گھی، تازہ مکھن معمول سے زیادہ استعمال کرائیں، حالات موافق ہوں تو ماء الجبن کرائیں، عرق شیر پلائیں یا یہ حریرہ کھلاتے رہیں۔

صفت:۔ مغز بادام شیریں مقشر ۱۰ عدد، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز، مغز چرونجی، کتیرا گوند، نشاستہ، مغز چلغوزہ ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو آدھ سیر بکری کے دودھ میں پیس کر اور ۴ تولہ شکر سفید ملا کر نرم آنچ پر رکھیں، اور چمچے سے ہلاتے رہیں، جب ذرا گاڑھا ہو جائے تو ۴ تولہ تازہ مکھن شامل کر کے سرد کر کے نہار شکم کھلا دیا کریں، نہایت مفید ہے، اس سے جسمانی کمزوری، لاغری وغیرہ بھی دور ہو جاتی ہے۔

اگر اعضائے نسلی میں سے کسی عضو کی خرابی کی وجہ سے یہ نقص واقع ہو، تو اس کا مناسب علاج کریں، ان امراض کا ذکر اس کتاب میں اپنے اپنے موقعہ پر آتا رہے گا، انشاء اللہ!

اگر فسادِ خون پستانوں کے چھوٹا ہونے کا باعث ہو، تو مصفیاتِ خون مثلاً اطریفل شاہترہ، جوہر مصفی، حب مصفی، سارسا پرلا وغیرہ استعمال

کرائیں، محنت مشقت کی زیادتی سے یہ مرض عارض ہو، تو اسے ترک کرادیں اور مریضہ کو آرام سے رہنے کی ہدایت کریں، اور عام حالات میں مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک کام میں لائیں ۔

۱۔ **قیروطی معظم** چربی فیل، چربی گاؤ میش، بموزن لیکر ڈھلوں پر گرم کریں۔ جب مل جائے تو اسے پستانوں پر لگایا کریں۔ مجرب ہے ۔

۲۔ **روغن مسمن پستان** چربی سانڈہ، چربی گردہ بُز، چربی گاؤ میش، روغن بیضہ مرغ ہر ایک ایک تولہ، روغن قسط، روغن نرگس، روغن گل ہر ایک ۲ تولہ روغن بادام ۴ تولہ، سب کو ملا کر ذرا آگ پر رکھیں، جب باہم مل جائیں تو روزانہ پستانوں پر طلا کر دبا کریں ۔

غذا و پرہیز مقوی، چربیلی، روغنی اور لطیف غذا کھلائیں، تازہ سبزیاں اور پھل فروٹ اور مغزیات زیادہ استعمال کرائیں، محنت مشقت نہ کرائیں، لال مرچ، گڑ، تیل، کھٹائی، دھوپ میں چلنے اور آگ تاپنے اور گرم پانی سے نہانے سے پرہیز کرائیں ۔

(۲۲) پستانوں کا ڈھیلا ہونا (استرخاء الثدی)

تعریف مرض اس بیماری میں پستان طبعی حالت کی نسبت ڈھیلے ہو کر لٹک پڑتے ہیں، عظم الثدی اور صغر الثدی کی طرح یہ مرض بھی عورت کی خوبصورتی کو زائل کر دیتا ہے، اور دودھ کی پیدائش و افزائش میں ضرور مخل ہوتا ہے ۔

اسباب خون کی کمی اور کمزوری، پستانوں میں اس کا دوران قائم نہ رہنے سے، بلغمی رطوبات کی کثرت سے ورزش یا محنت مشقت نہ کرنے سے، بچے کو عرصہ تک دودھ پلانے سے، بہت گرم پانی کے ساتھ غسل کرنے سے پستانوں کو دیر تک زور سے کھینچتے نوچتے رہنے سے وہ ڈھیلے

علامات - جن عورتوں کو یہ شکایت ہونے والی ہو، یا ہو گئی ہو، اُن کا جسم عموماً بھاری بھرکم، موٹا جھوٹا، ڈھیلا ڈھالا، اور بلغم و ریاح کی کثرت سے پھولا پھالا ہوتا ہے، اور وہ اکثر زیادہ آرام طلب، سُست اور غافل ہُوا کرتی ہیں، کام کاج سے جی چُراتی ہیں، دریافت کرنے پر گرم پانی سے نہانے اور بچہ کو دیر تک دُودھ پلانے سے، پتہ چل سکتا ہے، اور پستانوں کا ڈھیلا پن معلوم ہو سکتا ہے ۔

علاج غلبۂ بلغم کی حالت میں منضج پلا کر تنقیہ کریں، یعنی متواتر تین مسہل دیں، سینہ بند یا انگیا پہنا دیں تاکہ پستان لٹکے نہ رہیں ذیل کی دوا بھی بلغم و ریاح کی کثرت کو دور کر دیتی ہے ۔

صفت - اجوائن دیسی، تخم اجمود، بادبڑنگ، نمک شور، نمک گوما، مرچ سیاہ، سونٹھ، ستوا، کچور ہر ایک ۹ ماشہ، پاپڑی لون، سقمونیا، سنا کی مدبر، زیرہ سیاہ مدبر، کلونجی، بالچھڑ ہر ایک ۵ ماشہ، مصطگی رومی، انیسون ہر ایک ۶ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ سفوف رات کو سوتے وقت ۱۰ تولہ عرق سونف سے کھا لیا کریں ۔

اگر یہ شکایت آرام طلبی، غفلت، کام کاج نہ کرنے، ورزش اور سیر نہ کرنے، محنت مشقت سے جی چرانے، گرم پانی سے اکثر نہانے پستانوں کو کھینچنے اور عرصہ تک بچہ کو دُودھ پلانے سے لاحق ہو تو اِن اُمور کا تدارک کرائیں ——— خون کی کمی یا کمزوری اس کا سبب ہو، تو مقویات و مولدات خون مثلاً فولاد، کچلہ، سم الفار، اور کاڈلور آئل کے مرکبات استعمال کرائیں، غذا کا مناسب انتظام کریں ۔

نیز جو ادویہ اور جو تدابیر "عظیم الثدی" (پستانوں کے بڑھ جانے) کے ضمن میں مذکور ہیں، وہ اس مرض میں بھی مفید ہیں، اس لئے زیادہ وضاحت کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ۔

غذا و پرہیز ۔ زیادہ مرطوب اور بلغم پیدا کرنے والی تیز قابض اور بادی اشیاء گڑ، تیل، اچار، ترشی وغیرہ کے کھانے پینے سے پرہیز کرائیں، گرم پانی سے غسل کرنے کو منع کریں، کباب، بھنا ہوا گوشت، قیمہ، بریاں، بیسنی روٹی، نخود بریاں، خشکہ چاول، چپاتی، مونگ کی دال وغیرہ کھلائیں ۔

(۴) پستانوں کی خارش (حکتہ الثدی)

تعریف مرض بعض دفعہ کسی تیز یا زہریلے مادّے کے پستانوں میں سرایت کر جانے سے وہ خارش کرنے لگتے ہیں، کبھی سارے پستان کی بجائے صرف اُن کی بھٹنیوں (چُوچیوں) میں خارش ہوتی ہے ۔

اسباب خون میں کسی تیز اور سمّی مادہ کا مِل جانا، خون کا فاسد ہو جانا، غذا کا نقص، پستانوں کی پھنسیاں وغیرہ اس مرض کے اسباب مولّدہ ہیں ۔

علامات پستانوں میں یا اُن کی بھٹنیوں میں میٹھی میٹھی خارش ہوتی رہتی ہے، اگر یہ زیادہ ہو جائے تو اس کی وجہ سے بعض اوقات پستان درد بھی کرنے لگتے ہیں، کھجلانے سے ان پر خراشیں آ جاتی ہیں، کبھی تو ان پر پھنسیاں پہلے ہی سے نمودار ہوتی ہیں، اور کبھی زور زور سے کھجلانے کے سبب سے بعد میں نکل آتی ہیں، فسادِ خون اس کا سبب ہو، تو اس کی کوئی نہ کوئی علامت موجود ہوگی ۔

علاج اگر غذا کا نقص اس کا سبب ہو تو اسے رفع کریں، فساد انگیز چیزیں، مبخرات و مغلظات، آلو، کچالو، اروی، بینگن، مسور کی دال، گڑ، تیل، شکر، اچار، کھٹائی وغیرہ کے کثرت استعمال سے روک دیں، اور لطیف، سریع الہضم غذا کھلائیں ۔

اگر فسادِ خون اس کا موجب ہو، تو مصفیات استعمال کرائیں، عرق

شاہترہ، عرق چوب چینی، عرق منڈی، عرق چرائتہ، عرق عُشبہ، عرق مصفی کلاں میں سے کوئی ایک عرق شربت عناب سے شیریں کر کے پلاتے رہیں۔

عام حالات میں (۱) مرکری لوشن (۲) کاربالک لوشن یا (۳) مطبوخ برگ نیم سے پستانوں کو دھونا مفید ہوتا ہے، (۴) حب سیماب ایک عدد کھلانا بھی نفع مند ہے (۵) مرہم کافور (۶) کاربالک آئینٹمنٹ یا (۷) کوڈین آئنٹمنٹ لگانا بھی مفید ہے و مجرب ہے (۸) کلکیریا فاس اور نیٹرم میور اور بائیو کیمک دوائیں ہیں، ۶۔ ایکس کی بے کر ۵۔ ۵ گرین کی مقدار میں دن میں چار دفعہ باری باری سے تازہ پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں، انشاء اللہ بہت جلد آرام (۹) کافور کو سرکہ اور گلاب خالص میں پیس کر اور تھوڑا سا روغن گل شامل کر کے اسے پستانوں پر لگاتے رہنا بھی نہایت مفید ہے (۱۰) کیلومل ½ گرین، پلوربہائی کیپازیٹاہ گرین، سبالائمڈ سلفرہ گرین، سب کی ایک پڑیہ بنائیں اور ایسی ایک ایک پڑیہ صبح شام عرق شاہترہ و عرق چرائتہ ہر ایک ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔

غذا و پرہیز: غذا لطیف اور زود ہضم دیں، مفسدات و مغلظات خون سے پرہیز کرائیں، گرم، محرک، اور قابض اشیاء بھی نہ کھلائیں۔

(۵) پستانوں کا کچلا جانا (رضّ الثدی)

تعریف مرض: اس مرض میں کسی اتفاقی حادثے یا بیرونی صدمے کی وجہ سے پستانوں کی ساخت کچلی جاتی ہے، جو بعض اوقات نہایت تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔

اسباب مرض: کبھی ناگہانی طور پر چھاتی کے بل گر پڑنے سے یا چوٹ اور رگڑ لگنے سے اور گاہے پستانوں کو زور کے ساتھ مروڑنے سے وہ کچلے جاتے ہیں:

علامات۔ پستانوں میں کم و بیش ورم ہوگا، وہ درد کرتے ہوں گے، ان میں ٹیس اور چبھن محسوس ہوگی، کسی قدر سرخی بھی پائی جائے گی، ٹٹولنے پر پستان کچلا ہوا پایا جا سکتا ہے، مریضہ کو سوزش اور بے چینی کی شکایت ہوتی ہے، اور کبھی اسے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج موچ یا مروڑ آنے یا کچلا جانے کی ابتدا میں (۱) مازو سبز اور کتھ سیاہ ہموزن لے کر آب برگ عنب الثعلب میں پیس کر ضماد کریں (۲) سولیوشن آف لیڈ ایسی ٹیٹ میں کپڑے کی نرم اور صاف گدی بھگو کر پستانوں پر رکھیں (۳) بنو ماش اور تخم مویز برابر وزن لے کر سرکہ و گلاب میں پیسیں اور کسی قدر روغن مورد کا اضافہ کر کے پستانوں پر لگایا کریں، ابتدائی حالت میں (۴) فیرم فاس (بائیو کیمک دوا) × ۳ کی لے کر بمقدار ۵ گرین دن میں تین چار دفعہ تازہ صاف پانی سے کھلاتے رہیں، اگر یہ وقت گزر کر ورم بن گیا ہو تو پھر (۵) کالی سلف × 3 بطریق بالا استعمال کرائیں، بہت جلد مرض کا ازالہ ہوگا (۶) مندرجہ ذیل ضماد بھی رضّ و ورم کی سب حالتوں میں نہایت مفید ہے۔

تخم کنجی سیاہ، تخم حالم، صابن دیسی، بزرالبنج، میدہ لکڑی، انبہ ہلدی، چوب زرد، صندل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ، مصبر، مرمکی، گنگو منڈھی ہر ایک ۴ ماشہ، پرانا گڑ ہموزن ادویہ، سب کو خوب کوٹ کر یکجان کریں اور بقدر ضرورت یہ دوا سرکہ یا شراب کہنہ میں حل کر کے پستان پر لگایا کریں (۷) چنے کی دال رات بھر بھیڑ کے دودھ میں بھگو رکھیں، صبح اسے گھوٹ کر سردیوں میں نیم گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈا لیپ کر دیں، انشاءاللہ ایک ہی روز میں ورم، درد، ٹیس وغیرہ کا آرام ہو جائے گا، عجیب دوا ہے۔

غذا و پرہیز مریضہ کو غذا ہلکی، زود ہضم اور کسی قدر مقوی دیں، دودھ اس حالت میں سب سے اچھی غذا ہے، ساگودانہ اور آش جو بھی بہت مناسب ہے، مریضہ کو آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں، زیادہ چلنے پھرنے، کام

کاج کرنے اور زیادہ حرکات سے منع کریں، ثقیل، قابض، اور محرک اشیاء سے پرہیز کرائیں ؛۔

(۶) پستانوں کا پھٹ جانا (تشقق الثدی)

تعریف مرض اس مرض میں پستان پھٹ جایا کرتے ہیں، ان کی جلد خشک ہو کر تڑک جاتی ہے، اور اس میں خفیف سی دراڑیں پڑ جاتی ہیں ؛۔

اسباب۔ کبھی سخت سردی لگنے، غلیظ اور میلا رہنے، بدن میں خشکی کا غلبہ ہونے یا خون میں کسی تیز مادے کے مل جانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے ؛۔

علامات ۔ پستانوں کی جلد اول اول خشک اور کھردری معلوم ہوگی، اور پھر اس میں درزیں سی پڑ جائیں گی، شدت مرض میں گاہے بڑے بڑے شگاف بھی پڑ جایا کرتے ہیں، جن سے خون بہنے لگتا ہے، پستانوں میں درد ہوتا ہے، اور کبھی اُن کی بھٹنیاں بھی پھوٹ جاتی ہیں، اگر مرض خشکی کے غلبہ سے ہو، تو جسمانی حالت سے اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ؛۔

علاج پستانوں کو صاف رکھنے کی ہدایت کریں، ان کو ہر روز دھونا اور باقاعدہ غسل کرنا چاہیئے، اگر خشکی کا غلبہ ہو، تو غذائیں دودھ، گھی، مکھن وغیرہ معمول سے زیادہ استعمال کرائیں، اور مغزیات کا شیرہ پلاتے رہیں :۔

معمولی حالات میں (۱) موم سفید یا (۲) کسی حیوانی چربی کو تین گنا روغن گل میں گداز کر کے لگاتے رہنا مفید ہوتا ہے، اگر دراڑوں سے خون بہتا ہو تو (۳) گل قیمولیا ایک حصہ پیس کر قیروطی سادہ میں ملائیں، اور مقام ماؤف پر لگاتے رہیں، اس حالت میں (۴) زنک آئنٹ منٹ یا (۵) مرہم کافور یا (۶) بورک آئنٹ منٹ لگانا بھی مجرب ہے، اگر بھٹنی پھٹ گئی ہو تو

اس پر (۷) گلیسرین (۸) ویزلین یا (۹) لینولین لگاتے رہنا نہایت مفید ہے (۱۰) کندر کو روغن گل میں حل کر کے طلاء کرنا بھی نفع بخش ہے۔

غذا اور پرہیز۔ غذا ہلکی، زود ہضم اور مرطوب کھلائیں، ہر قسم کے محرکات اور خشکی پیدا کرنے والی اشیاء اور گرم مصالحہ، لال مرچ، اچار، ترشی، گڑ، تیل وغیرہ سے پرہیز کرائیں، اور قوانین حفظان صحت کی پابندی کرائیں۔

(۷) پستانوں کا درد (وجع الثدی)

تعریف مرض اس شکایت میں ایک یا دونوں پستان درد کرنے لگتے ہیں، یہ درد اکثر عصبی، ٹیس دار اور بوجھل سا ہوتا ہے۔

اسباب۔ بعض اوقات تو رحم کی کسی خرابی سے اعصاب میں تحریک ہو کر پستانوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور کبھی پھٹوں کی تیزی حس سے پستانوں میں زیادہ خون مجتمع ہو جانے سے، ورم شدید کی وجہ سے، نزلی رطوبات کی تراوش اور پستانوں میں ریاح غلیظ کی رکاوٹ سے یا چوٹ وغیرہ آنے سے بھی درد لاحق ہو جاتا ہے، اور بعض دفعہ پستانوں میں دودھ رک جانے یا جم جانے سے بھی درد ہونے لگتا ہے۔

علامات۔ اس قسم کا درد پستانوں سے شروع ہو کر شانے کے جوڑوں تک، اور اگر مرض زیادہ ترقی کر جائے، تو بازوؤں کی اندرونی سطح تک پھیل جاتا ہے۔ شدت درد میں اس کی ٹیسیں ہاتھوں تک بھی پہنچ جاتی ہیں اگر ساتھ ہی ورم موجود ہو تو تھوڑا بہت بخار بھی موجود ہوگا، اگر اجتماع خون اس کا باعث ہو تو پستان سرخ، ان کی رگیں پر اور ان میں سختی موجود ہوگی، اعصاب کی ذکاوت، جس اس کا موجب ہو، تو پستانوں کو معمولی چھونے سے درد بڑھ جائیگا، اگر اس کا سبب نزلی رطوبات کی سرایت ہو، تو دودھ پتلا، بدمزا اور نیلگوں ہوگا، رحم کی کسی خرابی سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہو، تو اس کی

علامات موجود ہوں گی، دُودھ رُک جانے یا جم جانے سے یہ مرض ہو تو پستانوں کو دبانے سے دُودھ بہت کم یا بالکل نہ نکلے گا۔

علاج۔ اگر رحم کی خرابی سے یہ شکایت ہو، تو اس کا مناسب علاج کریں، اگر پستانوں میں دُودھ کے احتباس و انجماد سے درد لاحق ہو، تو اسے رواں کرنے کی تدابیر کریں، (جن کا ذکر آگے آئے گا) اور مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کو حسب موقعہ و محل استعمال کریں۔

(۱) کوکنار ایک تولہ، گل خطمی ۲ تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے، تو چھان کر اس میں کپڑے کی گدّی بھگو کر ٹکور کراتے رہیں، تسکین درد کے لئے نہایت مفید ہے (۲) اوپیم ۵ گرین، اکسٹرکٹ بیلاڈونا، اکسٹریکٹ ہائیوسائمس ہر ایک ۱۵ گرین، سب کو ۲ ڈرام گلیسرین میں حل کر کے لگاتے رہنا مفید ہے، اگر درد کے ساتھ ورم بھی ہو تو (۳) گل کسم، گل بابونہ، کوکنار، تخم حلبہ ہموزن کو پانی میں پکا کر چھان کر نیم گرم ٹکور کریں، اور انہی ادویہ کا بھپارہ دیں (۴) پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین کلورل ہائیڈریٹ ۴ گرین کو ایکوا کمفوری ایک اونس میں حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین چار دفعہ پلانا درد پستان کے لئے مجرب ہے (۵) مندرجہ ذیل روغن بھی نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

کیمفر ۲ ڈرام، منتھول، تھائیمول، کلورل ہائیڈریٹ ہر ایک ایک ڈرام، ایسڈ کاربالک ½ ڈرام، سب کو ایک شیشی میں ڈال کر ذرا دھوپ میں رکھیں، روغن بن جائے گا، اسے ہموزن روغن زیتون یا روغن بادام میں ملا کر پستان پر مالش کیا کریں، نزلی رطوبات کی وجہ سے ہونے والے دردیں، (۶) برشعشا بھی نہایت مفید ہے، نصف ماشہ کے وزن سے بکری کے دودھ کے ساتھ کھلادیں، انشاء اللہ جلدی فائدہ ہوگا۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی سریع الہضم اور سادہ غذا کھلائیں، دُودھ اور آش جَو

پلائیں، مونگ یا ارہر کی دال کی نرم و ملائم کھچڑی بھی دے سکتے ہیں، زیادہ حرکت کرنے، چلنے پھرنے، ثقیل، بادی اور قابض اشیأ کے کھانے پینے سے گڑ تیل، کی پکی ہوئی چیزوں سے اور لال مرچ مصالحہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(۸) پستانوں کی سوجن (ورم الثدی)

تعریف مرض بعض اوقات رضاعت کے زمانے میں کسی بے احتیاطی یا کسی سمیت اور غلیظ کے غلبہ سے پستان متورم ہوجاتے ہیں، اسے تھنیلا بھی کہتے ہیں۔

اسباب۔ عام طور سے تو یہ مرض پستانوں کی خارش کے بعد لاحق ہوتا ہے، جبکہ زور زور سے کھجلانے کے باعث پستانوں کی ساخت میں سوجن ہوجاتی ہے، لیکن کبھی بلوغت کے زمانے میں خون کی حدت سے یا چوٹ لگنے سے، یا دودھ پیتے وقت بچے کے زور کے ساتھ سر مارنے سے معدہ کی، جگر کی یا ہضم کی پرانی خرابی سے یا کسی تیز خلط یا تیز سمیت کی زیادتی سے اجتماعی خون سے، اجتماع شیر سے، کچلا جانے سے اور زور کے ساتھ دبانے سے، بھی ورم ہوجایا کرتا ہے۔

علامات۔ مقام ورم سُرخ، چمکدار اور اُبھرا ہوا دکھائی دیگا اس میں تیز اور جلن دار درد ہوگا، ٹیسیں اُٹھیں گی، جن کا اثر شانے سے لیکر بازو تک پہنچے گا، پستان سخت ہوں گے، اور اکثر بخار بھی موجود ہوگا۔

علاج مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں، زیادہ حرکت نہ کرنے دیں اور پستانوں پر پٹی باندھ دیں، تاکہ سہارا ہوجائے، اور لٹکنے سے وہ زیادہ درد نہ کرنے لگیں، اس کے بعد مندرجہ ذیل اصول سے علاج کریں۔

اگر ورم بالکل ابتدائی ہو، تو (۱) برگ کاسنی سبز ۲ تولہ، ایک تولہ سرکہ میں گھوٹ کر اور ایک تولہ روغن گل شامل کرکے مقام ماؤف پر لگاتے رہیں

(۴) رسونت ایک تولہ، اکسٹریٹ آف ہائیوسائمس ایک ڈرام، اکسٹریٹ آف ہیمے میلس لیکوئیڈ ۵ ڈرام کو عرق گلاب عمدہ ۳ تولہ، سرکہ ۳ تولہ میں حل کرکے اور اس میں صاف و نرم کپڑے کی گدی تر کرکے مقام مذکور پر رکھتے رہیں، اگر درد کی شدت ہو، تو اس میں افیون ایک ماشہ یا ٹنکچر اوپیم نصف ڈرام بھی اضافہ کرلیں اور مندرجہ ذیل مکسچر بھی ابتدائے ورم میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے،

صفتہٗ ٹنکچر ایکونائٹ ۲ منم، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس ہر ایک ۸ قطرے، ٹنکچر آف ہیمے میلس نصف ڈرام، ٹنکچر اوپیم ۳ قطرے، گلیسرین ۲- ڈرام، ایکوا کمفوری ایک اونس، سب کو حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین دفعہ پلادیا کریں۔ (۴) ایکونائٹ ۶ x ہومیوپیتھک دوا) یا (۵) فیرم فاس ۶ x (بائیوکیمک دوا) بمقدار ۵ گرین دن میں تین چار دفعہ تازہ پانی سے کھلادینا ابتدائے ورم کیلئے نہایت مفید ہے اور سرد پانی کی گدی رکھنا بھی مفید ہے ۔

اگر یہ زمانہ گزر چکا ہو تو ورم کی زیادتی کی حالت میں (۶) کوکنار، ستم گل خطمی، گل بابونہ، برگ مکو، غنچہ گلاب، پرسیاؤشاں ہر ایک ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں پکاکر چھان کر اس سے بار بار اسفنج کرتے رہیں (۷) قیروطی سادہ میں مرمکی، ایلوا، زعفران، کافور پیس کر ملاکر نیمگرم طلاء کرنا بھی مفید ہے، اس حالت میں مندرجہ ذیل محاول اکثر مفید پایا گیا ہے (۸) پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، ٹنکچر آف مرھ، ٹنکچر بیلاڈونا ہر ایک ۸ منم، ایکوا فینی کیولائی ایک اونس سب کو حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک صبح، شام اور رات کو سوتے وقت پلادیا کریں، اور متورم مقام پر (۹) اینٹی فلوجیسٹین لگانا بھی مفید ہے، یا مندرجہ ذیل ضماد لگائیں (۱۰) مرمکی، مصبر، زرد اشق کنندر، کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ، تخم میتھی، تخم شبت، خشخاش سفید ہر ایک ۵ ماشہ

کافور، زعفران، افیون ہر ایک ایک ماشہ، مغز تخم بیدانجیر ۶ ماشہ سب دواؤں کو سرکہ و گلاب میں گھوٹ لیں، اور کسی قدر روغن گل اضافہ کرکے نیمگرم ضماد کر دیا کریں۔

زمانۂ انتہا میں (۱) تخم خطمی، تخم باقلا مقشر، نان گندم خشک، تخم شملیت، تخم سویہ ہر ایک ۵ ماشہ، زعفران، ایلوا، مرکی ہر ایک ۳۔ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ ۴۔۵ عدد میں مخلوط کریں، اور قدرے گلاب شامل کرکے نیم گرم لیپ کر دیں، (۲) مرہم داخلیون ا تولہ کو آب برگ عنب الثعلب سبز آب برگ کاسنی سبز، تند سرکہ، روغن گل ہر ایک ایک تولہ میں حل کرکے گرم کرکے لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر ورم تحلیل ہونے کی بجائے پکنے پر آمادہ ہو جائے تو اس کی علامت یہ ہوگی، کہ مقام متورم زیادہ سرخ، گرم اور المناک ہوگا، ٹیسیں زیادہ پڑینگی اور بخار تیز ہو جائے گا، ایسی حالت میں محللات لگانا بے سود ہیں، منضجات لگائیں، کہ ورم پک کر پھوٹنے کے قابل ہو جائے، چنانچہ اسی کا پلٹس باندھیں یا یہ پلٹس تیار کرکے کام میں لائیں، (۳) آرد گندم ایک تولہ کو ۲ تولہ روغن السی میں بریاں کریں، پھر قند سیاہ، کشمش، انجیر زرد ہر ایک ۷ ماشہ سہاگہ ایلوا ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ کر اس میں ملا کر اور تھوڑا سا پانی ملا کر حلوے کی طرح پکا لیں اور نیمگرم ورم پر باندھ دیں۔

جب ورم پک جائے تو یا تو نشتر سے شگاف دے دیں، یا مفجرات سے کام لیں، چنانچہ (۴) کبوتر کی بیٹ ۲ تولہ، آہک آب نادیدہ ۴ ماشہ کو گڑ کے گاڑھے شربت میں ملا کر ذرا گرم کرکے لیپ کر دیں، اور دن میں دو تین بار تکرار عمل کریں، ان شاء اللہ ورم بلا تکلف پھوٹ جائے گا اس کے بعد زخم کی تعدیل و تجویف کے لئے مرہم سیاہ، مرہم حبت، زنک، آئنٹ منٹ جیسی دوائیں لگاتے رہیں، اور زخم کو ہر روز کسی دافع تعفن دواء

سے دھوتے رہیں، تاکہ وہ گلنے سڑنے سے محفوظ رہے، اور اس میں ناسور نہ پڑ جائے۔

غذا و پرہیز۔ شروع میں ہلکی اور سادہ غذا بھوک سے کم مقدار میں کھلائیں۔ جب صحت ہونے لگے تو پھر ذرا مقوی غذا دیں، مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا، سبزیوں کا شوربا، مونگ، ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں، دودھ، دودھ چاول، کھچڑی وغیرہ بھی دے سکتے ہیں، قابض، ثقیل، بادی فساد انگیز اور محرک اشیاء سے تیل، گڑ، مچھلی وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

(۹) پستانوں کا پھوڑا (دبیلۃ الثدی)

تعریف مرض اس مرض میں پستان کے غدودوں کی گہری ساخت میں یا جلد کی زیریں بناوٹ میں پھوڑا ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض بڑا بھاری سبب تو اس کا ورم پستان ہے، کہ جب اس کے پھوٹ جانے پر یا اس کے انفجار کے زمانے میں صحیح علاج نہیں کیا جاتا، تو اس کا زخم بگڑ کر پھوڑا بن جاتا ہے، لیکن شاذ و نادر معمولی پھنسیاں ترقی کرتے کرتے دبیلہ کی صورت اختیار کر جاتی ہیں، امراض متعلقہ فسادِ خون بھی گاہے اس کا سبب مولد بن جاتے ہیں۔

علامات۔ ورم میں پیپ پڑ کر وہ رفتہ رفتہ پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتا ہے، جس کے بعد ماؤف مقام میں سُرخی، تناوٹ، جلن اور درد کی زیادتی ہو جاتی ہے، مریضہ کو کپکپی اور جھنجھناہٹ کے ساتھ بخار آنے لگتا ہے جب پیپ پڑ چکتی ہے، تو علامات میں خفت ہو کر مقام مذکور نرم اور پلپلا ہو جاتا ہے۔

علاج۔ اگر قبض موجود ہو، تو ہلکی سی تلیین کرا دیں، جس کیلئے کسٹر آئل بہترین چیز ہے، چنانچہ ایک سے ۲ تولہ تک یہ دوا، دودھ میں ملا کر اور شکر سفید سے شیریں کر کے پلا دیں، اور اگر پستان میں دودھ موجود ہو تو بریسٹ پمپ

(آلہ مخراج اللبن) کے ذریعے اسے خارج کرادیں۔
اس کے بعد پھوڑے کو پکانے کی تجاویز عمل میں لائیں جن کا بیان ورم پستان کی بحث میں گزر چکا ہے، چنانچہ السی وغیرہ کی پلٹس باندھیں جب پک جائے تو نشتر سے چیر دیں، یا کوئی مفجر دواء لگائیں، مثلاً کبوتر کی بیٹ والی لیپ جو ورم پستان میں مذکور ہے، اس مقصد کے لئے مناسب مفید ہے، بعدہٗ مراہم مدملہ و مجوفہ سے کام لیں، زخم کو جوشاندہ برگ نیم، مرکری لوشن، کاربالک لوشن یا کانڈیز لوشن سے دھوتے رہیں، مندرجہ ذیل دو دوائیں اس مرض کیلئے نہایت کارآمد ہیں۔

۱۔ مرہم راحت سندھور، سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک تولہ لے کر ۵ تولہ روغن زیتون میں ملائیں اور آگ پر رکھیں، جب سیاہ ہونے لگے، تو اس میں موم سفید، چربی گردہ بز، لال زرد، ہر ایک ایک تولہ ملا دیں، جب گداز ہو جائے، تو نیچے اتار اس میں بورک ایسڈ ۳ ماشہ زنگار طوطیا سبز ہر ایک ایک ماشہ، کافور ۲ ماشہ، ایسڈ کاربالک یوکلپٹس آئل ہر ایک ۱۵ قطرے خوب ملا دیں، اور حسب دستور استعمال کریں۔

۲۔ ذرور سفید۔ جو زخم کو خشک کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

صفتہ۔ کھریا مٹی، گل ملتانی، طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ، لال زرد، سنگجراح ہر ایک ایک تولہ، کافور ۳ ماشہ، بورک ایسڈ، شب بریاں ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو خوب باریک کر کے دھوڑا کریں۔

غذا و پرہیز۔ غذا ہلکی اور زود ہضم دیں، دیر ہضم اور قابض اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

(۱۰) پستانوں کا تناؤ (تشنج الثدی)

تعریف مرض۔ بعض اوقات زچگی یا رضاعت کے زمانے میں پستان تن کر

اکڑ جاتے ہیں، جس سے مریضہ سخت بے چین ہو جاتی ہے :۔

اسباب مرض خون کے اجتماع، دودھ کی کثرت یا رکاوٹ یا انجماد سے یا عروق پستان میں سُدہ پڑ جانے سے یا اس کی چھوٹی چھوٹی غدودوں میں کسی تیز مادے کی سمیت کے سرایت کر جانے سے یا بایک عصبی شاخوں کی کھچاوٹ کی وجہ سے پستانوں میں تناؤ (تشنج) ہو جاتا ہے :۔

علامات ۔ مریضہ شدت درد سے اس قدر بے تاب ہوتی ہے کہ پستانوں کو ہاتھ بھی نہیں لگایا جاتا، درد کی ٹیسیں بغلوں تک پہنچتی ہیں، پستان اکڑے ہوئے اور تنے ہوئے ہوتے ہیں، اور کسی قدر سکڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، اگر خون کا اجتماع اس کا سبب ہوگا تو سرخی نمودار ہوگی، دودھ جم جانے یا رگوں میں سُدہ پڑ جانے سے یہ شکایت ہو تو پستانوں کو ٹٹولنے سے گانٹھیں سی محسوس ہونگی، کثرت شیر باعث ہو، تو پستان دودھ سے بھر پور نظر آئینگے۔

علاج پستانوں کو پٹی باندھ کر سہارا دیں، تاکہ اُن کے لٹکنے سے درد نہ بڑھ جائے، اگر قبض ہو تو اسے دفع کریں، مریضہ کو حرکت سے روک دیں، اور مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی ایک دوا کام میں لائیں :۔

(۱) پاؤ بھر گرم پانی میں روغن گل اور مکھن دو۔ دو تولہ ملا کر اس سے پستانوں کو بار بار تر کرتے رہیں، (۲) بادام روغن ایک تولہ میں ۴ ماشہ موم سفید گداز کر کے طلا کریں، (۳) پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین، سپرٹ کلوروفارم ۵ منم، ایک اونس فینل واٹر میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو یا تین دفعہ پلائیں (۴) کلورا فارم واٹر ایک ایک اونس دن میں تین چار بار پلاتے رہنا بھی مفید ہے (۵) لینولین ۲ ڈرام، آلوز آئل، ایک اونس، پیرافین لیکوئیڈ نصف اونس سب کو حل کر کے اس سے مقام ماؤف کو چپڑ دیا کریں (۶) روغن قسط، روغن بابونہ، روغن افسنتین ہر ایک ۲ تولہ، موم سفید ایک تولہ، چربی بطخ، چربی مرغ ہر ایک ۱۰ تولہ،

سب کو ملا کر نرم آگ پر پگھلا لیں، اور پستانوں پر نیمگرم مالش کرا دیا کریں،
(۷) روغن سداب میں کسی قدر ہیلنگ اور زعفران حل کر کے طلا بھی جیدالاثر ہے۔

اگر دودھ کی کثرت یا رکاوٹ اس کا باعث ہو تو پہلے مخرج اللبن سے دودھ نکالیں، پھر اصل مرض کا علاج، اجتماع خون میں فصد لینا بھی مفید ہوتا ہے۔

غذا و پرہیز۔ زود ہضم اور کسی قدر محرک غذا دیں، بیضہ نیم برشت کی زردی یا انڈوں کو دودھ میں پھینٹ کر دینا مفید ہے، بکری یا مرغ کے گوشت کا شوربا تھوڑا سا گرم مصالحہ ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں، قابض، دیرہضم، بادی اور زیادہ سرد چیزوں سے اور سرد پانی سے غسل و سرد ہوا سے پرہیز کرائیں۔

(۱۱) پستانوں میں گرہ پڑ جانا (تعقد الثدی)

تعریف مرض اس بیماری میں پستانوں کے اندر گرہیں پڑ جاتی ہیں، اور معمولی حالت سے زیادہ سخت ہو جاتے ہیں۔

اسباب۔ دودھ کا انجماد، رگوں کے سُدے، پستانوں کی گلٹیوں کا سخت ہو جانا، وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامات۔ ٹٹولنے پر پستانوں میں کانٹھیں سی معلوم ہوتی ہیں، جو دبانے سے کھسک جاتی ہیں، اکثر درد بھی ہوتا ہے اور دودھ بآسانی خارج نہیں ہو سکتا، یا بالکل نہیں نکلتا۔

علاج قبض ہو، تو اس کا تدارک کریں، مریضہ کو گرم پانی کی ٹکور کریں۔ ادویۂ محللہ کو پانی میں پکا کر اس کا بھپارہ دیں، اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو، تو ذیل کی دواؤں میں سے کسی ایک کو استعمال کرائیں۔
(۱) مغز تخم بید انجیر ایک تولہ کو تیز اور تند سرکہ میں گھوٹ کر پیس کر ذرا گرم کر کے پستانوں پر لگا دیں، (۲) نخود کی دال ۲ تولہ رانت کو بھیڑی یا

بکری کے دودھ میں بھگو دیں۔ صبح اسے گھوٹ کر نیم گرم ضماد کریں (۳) ارنڈ کی کونپلیں ایک تولہ، بیخ سہجنہ ایک تولہ، مرچ سیاہ، ہینگ، سونٹھ ہر ایک ۳ ماشہ، برگ پودینہ تازہ ۶ ماشہ، سب کو سرکہ میں گھوٹ کر قدرے روغن بابونہ ملا کر ذرا گرم کر کے لیپ کر دیں (۴) ایمٹائزنگ آئل دو حصے، آئل آف کلوز نصف حصہ، آئل آف نٹ میگ نصف حصہ، ادیم فینی کیولاٹی آئل آف ڈلا، ہر ایک ایک حصہ، ایسافی ٹیڈا ۱/۲ حصہ سب کو حل کر کے پستانوں پر ملا کریں اور اندرونی طور پر مندرجہ سفوف کھلائیں۔

سفوف شورہ۔ نوشادر، قلمی شورہ، نمک سونچر ہر ایک ۳ ماشہ، مُر مکی، زرنباد، جدوار، زعفران ہر ایک ۲ تولہ دارچینی، لونگ، جائفل، الائچی خورد، تخم خرفہ ہر ایک ۴ ماشہ، انیسوں، بیخ بادیان، تخم شبت، تخم گندنا، زیرہ سفید، ہر ایک ۶ ماشہ، بذرالبنج ۴ ماشہ، نمک دریا، پاپڑی لون، نمک گومہ نمک سنگ ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۴-۴ ماشہ دن میں تین دفعہ عرق بادیان و عرق مکو ہر ایک ۶ تولہ، شربت محلل ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں، نہایت مفید ہے۔

غذا و پرہیز - ہلکی زود ہضم کسی قدر مقوی و محرک غذا دیں، کریلا، چنے کا شوربا، بکری یا مرغی کے گوشت کا شوربا، سبزیاں، ترکاریاں، انگور، انار وغیرہ دیں، دودھ بھی پلا سکتے ہیں، حسب عادت چائے بھی کبھی کبھی دے دیا کریں، زیادہ سرد، ثقیل، قابض، بادانگیز، تبخیر پیدا کرنے والی مفسد اغذیہ کے کھانے پینے سے پرہیز کرائیں، پستانوں کو ٹھنڈا پانی بھی نہ لگنے دیں۔

(۱۲) بھٹنی کا زخم اور خراش (قرحہ حلمۃ الثدی)

تعریف مرض۔ کبھی کسی اندرونی یا بیرونی وجہ سے پستانوں کی چوچیوں میں زخم

ہو جاتا ہے، یا خراش آجاتی ہے، اور کبھی وہ پھٹ بھی جایا کرتی ہیں ۔

اسباب مرض کوئی بیرونی صدمہ مثلاً چوٹ لگنا یا خراش آنا، پھنسی نکل آنا، شدت سردی سے جلد کا شق ہو جانا، خون کی زیادتی یا دودھ کی کثرت سے رگوں کے اختتامی سروں پر بوجھ پڑنا یا بچے کا دانتوں سے کھینچنا وغیرہ ۔

علامات ۔ خراش میں بھٹنی پر رگڑ لگی ہو گی، زخم ہونے یا پھٹ جانے کی علامات تو ظاہر ہی ہیں، ان حالات میں کبھی ذرا ذرا خارش اور چبھن اور سوزش سی معلوم ہوتی ہے اور کبھی شدت میں خفیف سا درد بھی ہونے لگتا ہے، بچے کو دودھ نہیں پلایا جا سکتا، ویسے بھی دودھ خارج ہوتے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے ۔

علاج پستانوں کے زخم اور شقاق کی طرح اس کا بھی علاج کریں، غذا اور پرہیز حسب دستور ۔

(۱۳) بھٹنی کے سوراخوں کی بندش

تعریف مرض گاہے بھٹنیوں کے سوراخ بند ہو جاتے ہیں ان میں سے دودھ خارج نہیں ہو سکتا، بھٹنیوں میں خصوصاً اور پستانوں میں عموماً خارش سی ہوتی رہتی ہے ۔

اسباب ۔ کبھی تو یہ نقص پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی سوراخوں میں غلیظ دودھ جم کر ان کو بند کر دیتا ہے، علاوہ ازیں کبھی کوئی اندرونی غلیظ اور چسپندہ رطوبت بھی ان کے منہ میں جم کر مجاری کو بند کر دیتی ہے ۔

علامات ۔ اکثر دبانے سے دودھ نہیں نکلتا، اگر نکلتا بھی ہے تو صرف ایک آدھ باریک سی دھار کی شکل میں، اگر پیدائشی نقص ہو تو دودھ بالکل خارج نہیں ہوتا، پستانوں میں اور بھٹنیوں میں خفیف ۔ سی خارش بھی

ہوتی رہتی ہے۔

علاج اگر خلقی نقص ہو تو لا علاج ہوتا ہے، ورنہ بھٹنیوں کو ہر روز گرم پانی اور سرکہ سے دھو کر دبا دیا کریں، اگر ضرورت ہو تو نپل شیڈ یا نپل پمپ (آلہ مصاحتہ اللبن) سے دودھ خارج کریں، چند بار ایسا کرنے سے سوراخ کھل جایا کرتے ہیں۔

غذا و پرہیز۔ حسب معمول۔

(۱۴) دودھ کی زیادتی (کثرت اللبن)

تعریف مرض پستانوں میں جب بچے کی ضرورت سے زیادہ دودھ پیدا ہونے لگے تو اس زیادتی کے سبب سے پستانوں میں تناؤ اور امتلاء ہو کر درد ہونے لگتا ہے، اور اگر اس کے ساتھ دوران خون بھی تیز ہو جائے تو اکثر ورم پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

اسباب۔ عام طور سے تو بچے کا دودھ چھڑانے کے بعد یہ شکایت ہوا کرتی ہے، لیکن کبھی بلغم، خون، تری یا قوت جاذبہ کے بڑھ جانے سے، خون کے پتلا ہو جانے سے، زیادہ مقوی، مرغن اور مرطوب غذاؤں کے کثرت استعمال سے اور بچے کے ساتھ زیادہ محبت کرنے سے بھی دودھ بکثرت پیدا ہونے لگتا ہے۔

علامات۔ ابتداء میں تو دودھ پستانوں سے خود بخود خارج ہونے لگتا ہے، مگر بعد میں سخت تناؤ اور درد پیدا ہو جاتا ہے، مریضہ کمزور ہونے لگتی ہے، اور گاہے ورم بھی ہو جاتا ہے۔

علاج اگر بچے کا دودھ چھڑانے سے یہ شکائیت ہو تو بریسٹ پمپ (مخراج اللبن) سے دودھ نکلوا دیا کریں، اگر کسی وجہ سے یہ آلہ نہ مل سکے، تو ایک صاف اور سفید بوتل میں نہائیت گرم پانی بھر دیں اور پانچ

منٹ کے بعد اسے خالی کر کے فوراً سرِ پستان پر لگا دیں، دودھ خود بخود نکل کر بوتل میں بھر آئے گا، چند روز یہ عمل کرنے سے مرض جاتا رہے گا۔

اگر زیادہ چربیلی غذائیں کھانے سے دُودھ بکثرت پیدا ہونے لگے تو سادہ، ہلکی، زود ہضم اور خشک غذا دیں اور مرطبات سے پرہیز کرائیں، اگر خون کی زیادتی اس کا سبب ہو تو فصد کریں، سینگیاں کھچوائیں، اور پچھنے یا جونکیں لگوائیں، اور مندرجہ ذیل نقوع بھی کثرتِ خون کیلئے مفید ہے:۔

تمر ہندی ۳ تولہ، آلوبخارا ۵ دانہ، سبوس عدس، زرشک شیریں، نیلوفر تخم کاہو، صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۴ ماشہ، انجبار ۳ ماشہ، سب دواؤں کو رات بھر پاؤ سیر پانی میں مٹی کے کورے کوزے میں بھگو کر شبنم میں رکھ دیں، صبح اس کا زلال لے کر شربت انار ترش، شربت نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔

اگر بچے سے زیادہ پیار کرنے سے دُودھ بڑھ گیا ہو، تو اس کا بہترین علاج یہی ہے، کہ چند روز تک بچے کو ماں سے علیحدہ رکھا جائے۔

بلغم کی زیادتی سے لاحق ہونے والے کثرتِ شیر کے لئے ذیل کا سفوف مفید و مجرب ہے:۔

سداب خشک، عدس مقشر ہر ایک ۲ تولہ، نانخواہ، تخم کرفس، تخم خیارین، تخم سنبھالو، بادیان رومی، تخم خرفہ، نوشادر ہر ایک ۹ ماشہ، نمک سیاہ، نمک نلی، نمک سانبھر، نمک شیشہ، جوکھار اصلی ہر ایک ۶ ماشہ، ریوند چینی ۱ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، خوراک ۵-۵ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب گرم۔

اگر خون کی رقت اس کا موجب ہو، تو اسے گاڑھا کرنے کی تدابیر عمل میں لائیں، کشتہ خبث الحدید نصف رتی یا کشتہ فولاد ۲ چاول مغلظی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور معجون خبث الحدید بھی اس باب میں سودمند ہے

بعض دفعہ حیض جاری کرا دینے سے بھی دُودھ کم ہو جایا کرتا ہے چنانچہ اس کے لئے وہ تدابیر اختیار کریں، جو "احتباس حیض" میں مذکور ہیں۔

نوٹ۔ شاذو نادر بلا حمل' ایام کی بندش سے بھی پستان میں دُودھ آنے لگتا ہے، خواہ ابھی شادی ہوتی ہو یا نہ ہوئی ہو' اور خواہ عورت کے بچہ ہو یا نہ ہو' اس طرح مجرد مردوں کو بھی شباب کے جوش میں پستانوں میں دودھ اُتر آتا اور وہ درد کرنے لگ جاتے ہیں' مگر یہ امور اکثر قلیل الوقوع ہیں۔

مندرجہ ذیل ادویہ کثرتِ شیر کی عام حالت میں ہمارے تجربہ میں اکثر مفید ثابت ہوئی ہیں۔

(۱) سرکہ انگوری کو دُرد (میل) پستانوں پر لگانا مقلل شیر ہے (۲) زیرہ سیاہ ا تولہ، مسور سالم ۲ تولہ، دونوں کو بیس تولہ سرکہ میں خوب پکائیں، پھر گھوٹ کر لیپ کرتے رہیں (۳) بیلاڈونا گلیسرین پستانوں پر لگاتے رہنا اور (۴) پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین' ٹنکچر بیلاڈونا ۸ منم ٹنکچر ادیم ۳ منم، سب کو کمفرواٹر ایک اونس میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلاتے رہنا کثرتِ شیر کے لئے مجرب المجرب ہے (۵) تخم میتھی اور تخم السی ہموزن کو تابہ آہنی پر جلالیں' پھر اسے تیز سرکہ میں پیس کر ضماد کریں' چند بار کے عمل سے دُودھ کم ہو جائیگا (۶) فروٹ سالٹ ۲ ڈرام (۷) میگنیشیا سلف ۲ ڈرام (۸) پلوجیلپ کمپونڈ ½ ڈرام میں سے کوئی ایک چند روز صبح کے وقت استعمال کرنا بھی استفراغ دا سہال کی وجہ سے دودھ کو کم کر دیتا ہے' اور مندرجہ ذیل سفوف بھی نہایت مفید ہے۔

(۹) **سفوف حابس** ۔ خار خسک' تخم سداب' اقاقیا' دم الاخوین ہر ایک ڈیڑھ تولہ' کاکنج' کوکنار بریاں' کالی زیری' گیرو سُرخ' گُل ارمنی' میتھی عدس مقشر ہر ایک ایک تولہ' تخم کاہو' تخم باقلا' ہر ایک ۹ ماشہ' کافور ۳

ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور چھ چھ ماشہ صبح شام آب سرد سے کھلا دیا کریں (۱۰) لاکھ اور مردا سنگ کو سرکہ یا شراب میں پیس کر اور تھوڑا سا روغن گل شامل کر کے لگانا بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز۔ نہائیت سادہ، زود ہضم، ہلکی اور خشک غذا مثل کباب بیسنی روٹی، ارہر، مونگ یا مسور کی دال چپاتی یا ان دالوں کا پانی دیں، کریلا اور میتھی کا ساگ بھی دے سکتے ہیں، ہر قسم کی خون و بلغم و رطوبت بڑھانے والی غذاؤں اور بادی و مقوی اشیاء، دودھ، گوشت، مکھن، کھیر، گھی، مغزیات، ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز رکھائیں، محنت مشقت کی عادت ڈالیں۔

(۱۵) دودھ کی کمی (قلت اللبن)

تعریف مرض۔ اگرچہ دودھ کی کمی کوئی تکلیف دہ بیماری نہیں، لیکن اس لحاظ سے مرضعہ کے لئے بہت صدمہ پہنچانے والی ہے، کہ اس کی وجہ سے اس کا جان سے عزیز بچہ بھوکا رہتا ہے اور وہ بیتاب و بیچین ہو ہو کر روتا اور چلاتا ہے، بیچاری ممتا کی ماری ماں بار بار پستان اس کے منہ میں دیتی ہے، مگر بچہ کو سیر کرنا اس کی دسترس سے بعید ہو جاتا ہے، ذرا خیال کرو، جس بچے کو پوری طرح سیر حاصل غذا نہ مل سکے، اس کا کیا حال ہوگا یہی کہ وہ دبلا اور کمزور ہو جائیگا اور کئی طرح کے امراض کا شکار ہوتا رہے گا۔

اسباب۔ بدن کی عام کمزوری سے، خون کی کمی سے، فساد خون کی کسی بیماری کی وجہ سے، غذا کے نقص سے، نفاس یا حیض کی زیادتی سے، یا بدن سے خون بمقدار کثیر خارج ہو جانے سے، اسہال و استفراغ کی کثرت سے، غصہ، غم، فکر و وہم، رنج والم اور خوف و ہراس کے افراط سے، فاقہ کشی سے، قوت جاذبہ کے ضعف سے، ایام رضاعت میں مباشرت کی

کثرت سے، آگ کے قریب زیادہ بیٹھے رہنے یا دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے، یا بچے کے ساتھ محبت پیار نہ ہونے سے دودھ کی پیدائش کم ہو جاتی ہے :-

علامات۔ اسباب کی دریافت سے علامات بھی معلوم ہو سکتی ہیں، ہاں ظاہری علامات یہ ہوں گی، کہ بچہ سیر ہو کر دودھ نہ پی سکے گا، بلکتا رہے گا، روتا چلاتا رہے گا" اور روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جائے گا" ٹٹولنے پر پستان نرم ہونگے اور دودھ سے خالی پائے جائیں گے :

علاج اسباب مرض کو رفع کرنے کی تدبیر کریں، چنانچہ اگر غذا کی کمی ہو، یا کوئی اور نقص ہو، تو اس کا مناسب تدارک کریں مقوی اور مرغن غذائیں دودھ، گھی، مکھن، بالائی، بیضۂ نیم برشت، کھیر، فیرنی، سبزیاں ترکاریاں، ساگ پات، پھل فروٹ، وغیرہ معمول اور ضرورت سے زیادہ کھلائیں، حریروں کا استعمال اور بھی مفید ہے۔ اگر بدن سے خون زیادہ خارج ہو گیا ہو، یا کم ہو، یا تحلیل رطوبت و کثرت استفراغ سے یہ شکایت ہوتی ہو، تو فولادی ۲ عدد یا معجون خبث الحدید ۶ ماشہ کھلائیں، اور کشتہ فولاد ۲ چاول کشتہ طلاء ۱ چاول، جوارش بزوری ۶ ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھلا دیا کریں :-

(۱) سونف کے پودے جب پھل پر آئیں تو انہیں کاٹ کر سایہ میں سکھا لیا جائے، پھر اُن کے ہموزن سونف کے دانے ملا کر خوب باریک کر لیں، اور روغن بادام یا گائے کے گھی سے چرب کر کے اور برابر وزن مصری یا دانہ کھانڈ باریک پسی ہوئی ملا کر رکھ لیں، اور ایک ایک تولہ صبح و شام آدھ سیر دودھ سے کھلا دیا کریں، انشاء اللہ دودھ بکثرت پیدا ہونے لگے گا۔

(۲) حریرہ :- ساٹھی چاول، زیرہ سفید، لودھ پٹھانی ہر ایک ۸ ماشہ

سب کو باریک پیس کر ڈیڑھ پاؤ شیر گاؤ میں ملا کر نرم آنچ پر رکھیں، جب ذرا گاڑھا ہونے لگے تو ۳ تولہ مصری ملا کر کھلائیں۔

(۳) لیکٹنے گول ایک انگریزی دوا ہے، جو افزائش شیر کیلئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، ترکیب استعمال اس کے بکس یا شیشی پر چسپاں ہوتی ہے۔

(۴) کیمو میلا × 3 (ہومیو پیتھک دوا) بھی اس مرض میں مفید ہے، مقدار خوراک ۵ گرین، دن میں تین دفعہ ہمراہ آب تازہ۔

(۵) ٹنکچر جے بورینڈائی ۱۰ منم کو ایک اونس عرق بادیان میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار پلانا اور پستانوں پر کسٹر آئل کی مالش کرنا بھی دودھ زیادہ کرنے کی مفید دوا ہے، اور مندرجہ سفوف بھی نہایت مفید ہے۔

(۶) **سفوف مولد شیر** ستاور، زیرہ سفید، تخم جرجیر، تخم گزر، بزنج بادیان، الائچی دانہ ہر ایک ایک تولہ، تودری سرخ، تودری سفید، ثعلب مصری، موصلی سفید، شقاقل، تخم ریحاں، تخم کنوچہ، مغز خیارین، مغز تخم تربوز، مغز بادام شیریں، مغز پنبہ دانہ، مغز تخم کدو، ہر ایک ½ تولہ، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، کتیرا گوند، مغز پستہ، مغز چرونجی، کنجد سفید مقشر ہر ایک ایک تولہ، قرنفل، دارچینی، زعفران، ورق نقرہ، ہر ایک ۳ ماشہ، مصری کوزہ سب سے دوچند، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، اور ایک ایک تولہ صبح شام آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھالیا کریں۔

(۷) حریرہ - جو افزائش شیر کے لئے مجرب ہے، تودری، ثعلب مصری، مغز چلغوزہ، مغز بادام، مغز نارجیل، مغز کدو، ہر ایک ۶ ماشہ، نشاستہ بریاں، کتیرا گوند، صمغ عربی، ستاور، ہر ایک ۴ ماشہ، جوز جند ۳ کنجد سیاہ مقشر ہر ایک ۳ ماشہ، سبکو باریک کر کے آدھ سیر گائے کے دودھ

میں ملائیں، اور آگ پر رکھدیں، جب غلیظ ہونے لگے تو اتار کر سرد کر کے مصری ملا کر پلائیں ۔

(۸) **روغن شیرافزا** کسٹرآئل، روغن زیتون، ہرایک ۵ تولہ، روغن انیسوں، روغن شبدت ہرایک ایک تولہ روغن دارچینی، روغن قرنفل، آئل آف پیپرمنٹ، روغن جوزبوا، ہرایک ۶ ماشہ سب کو خوب ملالیں اور ہر روز دن میں دو تین بار پستانوں پر طلاء کر دیا کریں ۔

غذا و پرہیز ۔ مقوی، مرطوب اور مرغن غذا دیں، دودھ، انڈا، گھی، مکھن، سبزی ترکاری، گوشت، پلاؤ، بکری کے پستانوں کا گوشت، نخود سیاہ کا شوربہ، چنے کی کھیر، چاولوں کی کھیر، فیرنی، چوزہ مرغ، حلوی، خصوصاً گاجر کا حلوہ دودھ، چاول، ماش کی دال کی نرم کھچڑی اور بالائی وغیرہ کھلائیں۔ خشک اور ثقیل اغذیہ، قابض، بادی اور ملکی اشیاء سے، دھوپ میں چلنے یا آگ تاپنے گڑ، شکر، تیل، ترشی، گرم مصالحہ کے استعمال اور کثرت مباشرت وغیرہ سے پرہیز کرائیں ۔

(۱۶) پستانوں میں دودھ رک جانا (احتباس اللبن)

تعریف مرض اس مرض کی دو قسمیں ہیں (۱) احتباس اللبن (دودھ کا رک جانا)، (۲) تجبن اللبن یا انجماد اللبن ...... (دودھ جم جانا)، اس بیماری میں کبھی تو دودھ پستانوں کے اندر رک جاتا ہے، اور کبھی پنیر کی طرح جم کر غلیظ اور سخت ہو جاتا ہے ۔

اسباب ۔ بعض دفعہ پستان کی شیرافزا نالیوں میں غلیظ بلغم کے سدے کی وجہ سے دودھ کے زیادہ گاڑھا پن یا رگوں کے زیادہ باریک ہونے کے سبب سے، یا پستانوں میں رسولیاں پیدا ہو جانے سے دودھ کی کثرت سے، پستان کے ورم یا بڑھ جانے سے یا اس کے گوشت کا زیادہ مقدار میں بڑھ کر

رگوں پر دباؤ ڈالنے سے پستانوں کے اندر دُودھ رُک جاتا یا جم جاتا ہے۔

علامات۔ دُودھ کی رکاوٹ اور انجماد کی وجہ سے پستانوں میں درد، کھچاوٹ اور تناؤ کی شکائیت ہو جاتی ہے، بعض دفعہ ورم اور بخار بھی ہو جاتا ہے، اور دودھ موجود ہونے کے باوجود نکل نہیں سکتا، اگر یہ شکائیت عرصہ تک رہے، تو زہریلی کیفیت پیدا ہو کر اور دُودھ فاسد و متعفن ہو کر کبھی غشی، خفقان اور اختلاط عقل جیسے عوارض ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

علاج اگر دبانے سے دُودھ کے خارج ہونے کا امکان ہو تو سب سے پہلے رُکا ہُوا دُودھ بریسٹ پمپ کے ذریعے خارج کرا دینا چاہیئے لیکن اگر بآسانی دُودھ نہ نکل سکے تو پھر گلِ بابونہ، تخم شبت، تخم حلبہ، سداب، تخم خطمی، تخم السی، ہر ایک ایک تولہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں، جب آدھا رہ جائے، تو چھان کر اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر پستان پر بار بار رکھتے رہیں، تاکہ منجمد یا غلیظ شدہ دودھ ذرا رقیق ہو کر قابلِ اخراج ہو جائے، اس کے بعد بریسٹ پمپ سے یا بوتل میں گرم پانی بھر کر اور پھر خالی کر کے پستان پر لگا کر دُودھ نکال ڈالیں، اور مندرجہ بالا مطبوخ کا پھوک سرکہ میں پیس کر پستانوں پر لگا دیں، مندرجہ ذیل ادویہ ان شکایات کے لئے خاص طور سے ہمارے مجربات ہیں، حسبِ موقعہ استعمال کریں۔

(۱) برگ چقندر، برگ کرنب ہر ایک ۵ تولہ پانی میں پکا کر اس سے ہر روز متواتر ٹکور کرتے رہیں، (۲) سبوس گندم کو سرکہ انگوری میں پکا کر پیس کر لیپ کرنا بھی احتباس و انجماد شیر کے لئے مفید ہے (۳) ٹرپن ٹائن آئل ۲ حصے، آئل آف سنے من، آئل آف کلوز ہر ایک ایک حصہ، کسٹر آئل ۵ حصے، بھگو ملا کر پستانوں پر نیم گرم طلاء کیا کریں (۴) صاحب خلاصہ لکھتے ہیں کہ اگر خراطین تازہ کو کوٹ کر پستانوں پر باندھ دیا جائے، تو جما ہُوا دودھ جاری ہو جاتا، درد کو تسکین ہوتی اور ورم تحلیل ہوتا ہے (۵)

روغن شبت اور روغن بادیان میں کسی قدر زعفران حل کر کے طلاء کرتے رہنا بھی رُکے ہوئے اور جمے ہوئے دُودھ کو رواں کر دیتا ہے (۶) مغز تخم ارنڈ ایک تولہ، برگ ارنڈ ۲ تولہ، آرد نخود مقشر ۲ تولہ سب کو سرکہ میں گھوٹ کر نیمگرم ضماد کریں، عجیب دواء ہے (۷) خراطین خشک، جونک خشک، ہر ایک ایک تولہ، بیر بہوٹی ۶ ماشہ، انگوزہ خالص، اشق، مُرمکی، مصبر، بیخ کنیر سفید، کندر، مصطگی، درونج عقربی ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ایک ماشہ سب کو باریک کر کے آدھ پاؤ سرکہ میں پکالیں، جب غلیظ ہو جائے تو اُس میں روغن قسط، روغن سداب ہر ایک ۴ ماشہ اضافہ کر کے نیمگرم لیپ کیا کریں، یہ ضماد پستان کی سختی، ورم، رسولی، تجبن شیر، احتباس اللبن وغیرہ کے لئے اسراری چیز ہے، تجربہ کیجئے۔

اندرونی استعمال کیلئے مندرجہ ذیل گولیاں اور شربت نہایت مفید ہے

(۱) **نسخہ حب محلل۔** صبر سقوطری، مُرمکی، بیخ کبر، مصطگی رومی، ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران، پنیر مایہ خرگوش، مشک خالص ہر ایک ۶ رتی، انگوزہ ڈیڑھ ماشہ، قرنفل، جدوار، مرچ سفید، دارچینی، جوزبوا، بسباسہ ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو باریک کر کے شہد میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنالیں، اور دو دو گولیاں صبح شام شربت ذیل سے کھلادیا کریں

(۲) **نسخہ شربت۔** بادیان، انیسون، بیخ بادیان، کرفس، بیخ کرفس، بیخ کاسنی، تخم خربوزہ، تخم خیارہ ہر ایک ۱۰ تولہ، بابونہ، تخم خطمی، گل خطمی، تخم شملیت، برگ مکو، برگ سداب ہر ایک ۴ ماشہ، تخم شبت، تخم گندنا، صندل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ، ابہل ۵ ماشہ، مویز منقی ۲۵ دانہ، انجیر زرد ۱۰ دانہ، سب دواؤں کو رات بھر اڑھائی سیر گرم پانی میں بھگودیں، صبح جوش دیں، جب نصف رہ جائے، تو مل چھان کر اس میں شکر سفید ۳ پاؤ، شہد خالص پاؤ سیر، ترنجبین مصفیٰ، شیرخشت اصلی ہر ایک ۱۰ تولہ شامل کر کے قوام درست

غذا و پرہیز - معمولی ہلکی غذا" ارہر یا مونگ کی دال چپاتی، نرم کھچڑی چھنے یا بکری یا مرغی کے گوشت کا سادہ شوربہ، سبزیوں کا شوربہ، زود ہضم ہلکی ترکاریاں کھلائیں۔ ثقیل، غلیظ، فاسد اور بلغم پیدا کرنے والی اشیاء سے اور وہی و پنیر کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

(۱۷) دُودھ کی خرابی (فسادُ اللّبن)

تعریف مرض اس بیماری میں دودھ اپنی طبعی اور کیمیائی حالت سے بگڑ کر خراب ہو جاتا ہے، چنانچہ اس کے قوام، بُو، ذائقے رنگ اور مقدار وغیرہ میں فرق پڑ جاتا ہے، اور پھول سا نازک بچہ اس کو پی کر نہ ہضم کر سکتا ہے، اور نہ طاقت حاصل کر سکتا ہے، بلکہ طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اسباب - اکثر یہ تو مرض غذا کے نقص اور آلات ہضم کی کسی خرابی کی وجہ سے دامنگیر ہوتا ہے، لیکن کبھی اخلاط اربعہ میں سے کسی خلط کی کمی بیشی، خشکی یا تری کی زیادتی، بدن کی عام کمزوری، فساد خون کی کوئی بیماری دودھ کی کثرت، عفونت یا رقت و غلظت بھی دُودھ کو فاسد کر دیتی ہے، علاوہ ازیں بعض مخصوص امراض مثلاً برص، خنازیر، فالج، ضُعف، اعصاب، استسقاء وغیرہ بھی اس بیماری کے پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں اور بعض دفعہ ترش و نمکین اشیاء لہسن، پیاز، ہینگ، گرم مصالحہ اور بعض تیز ادویہ خصوصاً تیز مسہلات کے کثرت استعمال سے بھی دُودھ خراب ہو جایا کرتا ہے، گاہے ماہے اعضاء نسلی کا کوئی نقص بھی فسادِ شیر کا باعث ہو جاتا ہے۔

علامات - معتبر علامت تو اس مرض کی یہ ہے کہ بچہ جب ایسے دُودھ کو پیتا ہے تو باوجود سیر ہونے کے لاغر اور کمزور رہتا ہے، اور گوناگوں امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کی نشوونما اچھی طرح نہیں ہوتی، خصوصاً اُس کے ہضم میں ضرور

فتور آجاتا ہے، چنانچہ بسا اوقات اسے قے، درد شکم، اسہال، اپھارہ، قبض اور پھوڑے پھنسیوں کی شکایت رہا کرتی ہے، اس قسم کا دودھ یا تو بہت گاڑھا ہوتا ہے، اور یا بہت پتلا، اور اس کا رنگ نیلا یا زردی مائل ہوجاتا ہے، اس میں سے خاص قسم کی بُو آنے لگتی ہے، اور ذائقہ بھی خراب ہوجاتا ہے۔

علاج اصل سبب مرض کو رفع کریں، چنانچہ اگر خراب اور ردی نفاخ و مبخر اشیاء کے کھانے پینے سے یا کسی منہ بھری غذا یا دواء کے استعمال سے یہ شکایت ہو تو اسے ترک کرادیں، فساد خون کا یا کوئی اور مرض موجود ہو تو اس کا مناسب علاج کریں، ہضم کو درست رکھنے کی کوشش کریں، معدہ اور جگر کی اصلاح کریں، عام جسمانی کمزوری یا لاغری ہو تو مقویات مناسبہ استعمال کرائیں، جس کے لئے مرکبات روغن ماہی و فولاد وغیرہ اچھی چیزیں ہیں، نسلی اعضاء میں سے کسی عضو میں نقص ہو تو اسے دور کریں، اور بطور دواء ذیل کی تدابیر عمل میں لائیں:۔

(۱) ریوند خالص ڈیڑھ ماشہ، چاکسو کوفتہ ۴ ماشہ رات کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں بھگودیں، صبح اس کا زلال لے کر شربت عناب ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلادیا کریں، نہایت مفید ہے (۲) مویز منقیٰ ۵ دانہ، عناب ۷ دانہ، آلو بخارا ۳ دانہ، زرشک شیریں، الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، نانخواہ، ریوند چینی ہر ایک ایک ماشہ، سب کو عرق شاہترہ و عرق منڈی ہر ایک ۷ تولہ میں پیس چھان کر شربت صندل سفید و شربت عشبہ ہر ایک ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلادیا کریں، تصفیہ شیر و خون کے لئے مجرب ہے۔

(۳) **حب حضض** برگ جراتہ، تخم خرفہ، ریوند خطائی، دانہ ہیل، مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ایک تولہ، رب نیم، ریوند مصفیٰ ہر ایک ۱۰ تولہ، صندل سفید، مغز تخم کدو، تخم تلسی، تخم فرنجمشک ہر ایک ۶ ماشہ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر شہد میں گوندھ لیں۔

اور چنے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ دو دو گولیاں صبح شام عرق شاہترہ و عرق چرائتہ ہر ایک ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون و مصلح شیر دوا ہے۔

(۴) **معجون الاسرار۔** عشبہ مغربی ۷ تولہ، چرائتہ شیریں، پوست اندرون درخت نیم، تخم بادروج، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض ہر ایک ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد، زیرہ سفید، مصطگی، قرفۃ الطیب، سنبل الطیب، بنسلوچن، زنجبیل، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز، تخم خرفہ مقشر، تخم کاہو مقشر، زرد چوب ہر ایک سوا تولہ۔ ثعلب مصری، موصلی سفید، تودرین، صندل سرخ و سفید، الخبازی، حب الآس، زرنباد، انبہ ہلدی ہر ایک ۱ ماشہ، کشتہ خبث الحدید، کشتہ مرجان ہر ایک ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ سبکو کوٹ پیس کر روغن بادام شیریں دس تولہ میں چرب کریں اور شیرہ مربہ آملہ شیرہ مربہ ہلیلہ و شہد خالص ہموزن جملہ ادویہ ملا کر معجون تیار کریں اور دو ہفتہ غلہ گندم میں دفن کر رکھیں۔ پھر ۵-۵ ماشہ صبح شام عرق گاؤزبان و عرق گلاب ہر ایک ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔ ہر حالت میں نہایت مفید ہے۔

(۵) **حب مغربی۔** اکسٹرکٹ آف چریتا، اکسٹرکٹ آف سارسا ہر ایک نصف اونس، اکسٹرکٹ آف ایلوز، اکسٹرکٹ آف ریوبرب ہر ایک ایک ڈرام، اکسٹرکٹ بیلاڈونا نصف ڈرام سبکو ملا کر ماش کے دانے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح شام پاؤ سیر دودھ سے کھلا دیا کریں۔

(۶) کیمومیلا ۳ × اور نکس وامیکا ۲ × دو ہومیوپیتھک ادویہ ہیں۔ ۵-۵ گرین کی مقدار میں دن میں دو دو دفعہ باری باری سے کھلاتے رہیں۔ فساد شیر کے لئے اکثر مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اسی طرح اگنیشیا امارا ۳ × بھی اس مرض میں

مفید و مجرب ہے۔ مقدار خوراک ۵ گرین۔

غذا و پرہیز۔ زود ہضم، ہلکی اور لطیف غذا کھلائیں۔ ارہر یا مونگ کی دال کی نرم کھچڑی اور اُن دالوں کے ساتھ چپاتی دیں۔ سبزی ترکاریاں کھلائیں۔ گوشت کا شوربہ، چنے کا شوربہ، دودھ گائے کا اور کبھی کبھی چائے بھی دے سکتے ہیں۔ آلو، اروی، مٹر، گوبھی، بینگن، کچالو اور گڑ، تیل کی بنی ہوئی اشیاء اور لہسن و پیاز و گرم مصالحہ و ہینگ اور زیادہ نمک و ترشی کے استعمال سے اور دیگر قابض، ثقیل، فساد انگیز اور تبخیر پیدا کرنے والی اور غلیظ اشیاء کے کھانے پینے سے اور ایام رضاعت میں جماع سے پرہیز رکھائیں اور جب تک دودھ کی اصلاح نہ ہو بچے کو اسکی بجائے گائے یا بکری کا دودھ پلایا جائے۔

(۱۸) دیر تک دودھ پلانے کی کمزوری (ضُعفِ رضاعت طویل)

تعریف مرض۔ جب کبھی بچے کو دیر تک دودھ پلایا جاتا ہے تو مرضعہ کئی قسم کے عوارض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ مثلاً عام جسمانی کمزوری کی شکایت ہو جاتی ہے، بدن دبلا پتلا ہو جاتا ہے۔ خون کم اور کمزور ہونے لگتا ہے۔ آلات انہضام (معدہ، جگر، طحال، امعاء) وغیرہ کمزور رہنے لگتے ہیں۔ کھایا پیا انگ نہیں لگتا۔ خواہش جماع باطل ہو جاتی ہے۔ سیلان الرحم ہونے لگتا ہے۔ طبیعت شست اور کسلمند اور اداس رہتی ہے۔ دودھ کا قوام پتلا، رنگ پھیکا اور نیلا پیلا اور بدذائقہ ہو جاتا ہے اور اگر یہ شکایات بڑھ جائیں تو مرضعہ کسی عصبی یا دماغی مرض کا شکار ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایسے مالیخولیا، جنون، صرع، وحشت، مراق، اختناق الرحم، بھُس اور خصوصاً بھس، فالج، جیسے غیر العلاج بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔

اسباب۔ بچے کو زیادہ عرصہ تک متواتر دودھ پلانا نیز جب ایام رضاعت میں غذا بھی حسب حال نہ مل سکے تو ضعف جلد اور شدت سے ہوا کرتا ہے۔

علامات۔ تعریف سے ظاہر ہیں۔

علاج۔ واضح رہے کہ طبی اصول کے مطابق بچے کو زیادہ سے زیادہ ایک سال تک دودھ پلانا چاہیئے جب بچے کے دو چار دانت نکل آئیں تو اسے آہستہ آہستہ کسی اوپری (مصنوعی) غذا کی طرف راغب کریں، چنانچہ ساگودانہ یا مُرمُرول کی پتلی کھیر یا کوئی ولایتی غذا کھلانی شروع کریں، اور ماں کا دودھ کم کرتے جائیں، حتیٰ کہ ایک سال کی عمر میں وہ ماں کے دودھ سے بالکل بے پرواہ ہو جائے اگر کسی وجہ سے ایک سال کی عمر کے بعد بھی اُسے دودھ پلانے کی ضرورت متقضی ہو۔ تو پھر گائے یا بکری کا دودھ حسب قاعدہ پلاتے رہیں مگر ماں کا دودھ ایک سال سے زیادہ کبھی نہ پلائیں ورنہ مرضعہ اور بچہ دونو کے لئے مضر ثابت ہوگا[1]۔ اگر کسی وجہ سے دودھ نہ چھڑایا گیا ہو اور اس کے سبب سے ضعف رضاعت دامنگیر ہو تو سب سے پہلے بچے کا دودھ فوراً چھڑا دیا جائے۔ اور اس کے بعد عوارض کے لحاظ سے اس کا مناسب علاج کیا جائے۔ مثلاً اگر عام کمزوری کی شکایت ہو تو تقویت عامہ کی تدبیر کریں، اگر خون کم یا کمزور ہو گیا ہو تو مولدات ومقویات خون کام میں لائیں۔ آلات ہضم کمزور ہوں۔ تو اُن کی اصلاح کریں۔ سیلان الرحم عارض ہو۔ تو اس کا علاج کریں۔ اور اگر کوئی دماغی عصبی یا دوسرا مرض لاحق ہو گیا ہو تو اس کا فوراً تدارک کریں۔

(۱) معجون اکسیر نسواں جوزبوا، قرنفل، بالچھڑ، کشتہ فولاد اصلی، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، مصطگی، درونج عقربی، زنجبیل، فلفلدراز، زعفران ہر ایک ۱½ ماشہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، پنجہ ثعلب، زرنباد، عاقرقرحا، طباشیر، تخم خرفہ، نیم برباں، اسارون، مغز ال، خس، ابریشم مقرض، مصطگی، دارچینی، تج، ناگ کیسر، تیز پات، برادہ صندل سفید، نارجیل دریائی، ورق نقرہ، ہر ایک ۵ ماشہ، بیخ کرفس، بسباسہ، مغز پستہ مغز بادام، بہمنین، عود صلیب، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک ۶ ماشہ، ورق طلاء، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ، مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ یاقوت رومانی، عقیق سرخ، مرجان اصلی، سنگ یشب ہر ایک ۲ ماشہ، پتھرول

[1] گو شرعی نقطہ نگاہ سے دو سال تک اجازت ہے مگر بہتر یہی ہے کہ پہلے ہی چھڑا دیا جائے۔

کو روح گلاب و کیوڑہ میں گھس لیں۔ اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر شیرہ مربہ سیب، شیرہ مربہ بہی، شیرہ مربہ آملہ اور شہد خالص ہموزن ادویہ میں ملا لیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ، ضعف ضاعت کے لئے اور عورتوں کے اکثر نسلی امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۲) لائیکوپوڈیم ۵ ایکس اور کلکیریا فاسفوریکا ۱ کا استعمال بھی ان حالات میں اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ دونو بالمثل ادویہ ہیں۔

(۳) **محلول سب**۔ جو اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ کاڈ لور آئل ۲ ڈرام زردی بیضہ ایک عدد، کیلسیم ہائپوفاسفاس ۴ گرین، ایکوا سنے مومانی ایک اونس، سب کو کھرل کر کے خمیرہ سا بنا لیں اور اسے پاؤ بھر شیر گاؤ میں ڈال کر شکر سفید سے شیریں کر کے لسی، ایک ایک خوراک صبح شام پلا دیا کریں۔ ہر روز تازہ تیار کرنا چاہیئے۔

غذا و پرہیز۔ غذا لطیفہ زود ہضم اور مقوی دیں، دودھ، مکھن بالائی، خالص گھی، پلاؤ، انڈا، گوشت، مچھلی، سبزی ترکاری یا پھل فروٹ وغیرہ لبقدر ہضم کھلائیں، سادہ اور کم غذائیت والی اور کم طاقت والی اغذیہ اور ترشی، تیل، گڑ، ثقیل اور قابض اشیاء سے پرہیز کرائیں، بچے کا دودھ فوراً چھڑا دینے کی ہدایت کریں۔

(۱۹) دودھ کا بخار۔ (حمی الشدی)

تعریف مرض۔ بعض دفعہ ولادت کے بعد جب بچے کو آٹھ دس گھنٹے تک دودھ نہیں پلایا جاتا یا زچہ حفظان صحت کے قوانین اور زچگی کی احتیاطی تدابیر سے روگردانی کرتی ہے، تو وہ اس تب و تپ میں مبتلا ہو جاتی ہے جسے دودھ کا بخار کہا جاتا ہے۔

اسباب۔ وضع حمل کے بعد دو تین روز تک بچے کو دودھ پلانا جس سے

چھاتیاں دودھ سے پُر ہو کر اور دوران خون کی تیزی سے رگوں میں امتلاء ہو کر وہ تن جاتی ہیں۔ نازک اندام اور عصبی مزاج عورتیں اس بخار کے لیے بعد ولادت زیادہ مستعد رہتی ہیں۔ اور خشک علاقوں کی نسبت مرطوب علاقوں میں رہنے والی عورتوں میں یہ بخار زیادہ پایا جاتا ہے۔

ہماری تحقیق اور تجربے سے اس بخار کا ایک بڑا بھاری سبب اور بھی معلوم ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ جو نادان اور جاہل عورتیں بچہ جننے کے بعد "طاقت" حاصل کرنے کے لئے ماش یا روے کی مٹھائی، لڈو، پنجیری، اچھوتی اور گھی وغیرہ سے بنی ہوئی دوسری چیزیں کھانی شروع کر دیتی ہیں اور کھانے پینے میں مطلق پرہیز سے کام نہیں لیتیں۔ وہ نہ صرف دودھ کے بخار میں بلکہ پرسوت کے بخار، نفاس کے امراض جنون اور اعضائے نسلی کے دوسرے عوارض میں مبتلا ہو جایا کرتی ہیں۔ اور اپنے پاؤں پر اپنے ہاتھ سے کلہاڑی مارنے لگتی ہیں۔

علامات: بچہ جننے سے تیسرے دن یا زیادہ سے زیادہ چھٹے ساتویں دن چھاتیاں دودھ سے پُر ہو کر تن جاتی ہیں اور ان میں تشنجی قسم کی کھچاوٹ اور اکڑن پائی جاتی ہے۔ پہلے اُن میں سرسراہٹ اور سوزش سی معلوم ہوتی ہے۔ پھر درد ہونے لگتا ہے اور بالآخر لرزہ سے یعنی سردی لگ کر بخار ہو جاتا ہے جس کے ساتھ کمر، سر اور پشت میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ نبض ضعیف، تیز اور بے قاعدہ چلتی ہے۔ اکثر قبض بھی ہو جاتا ہے۔ اور گاہے پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ متلی اور ابکائی کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی قے بھی آنے لگتی ہے۔ عموماً نفاس بھی بند ہو جاتا ہے۔ زبان پر میل جما ہوتا ہے۔ جلد گرم مگر خشک پائی جاتی ہے۔ بخار اگر تیز ہو جائے تو سانس بھی جلدی جلدی آنے لگتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

یہ علامات عموماً ۲۴ گھنٹے تک رہتی ہیں۔ اس کے بعد خوب کھل کر

پسینہ آتا ہے، بخار اتر جاتا یا اس میں تخفیف ہو جاتی ہے، اور پیشاب دودھ اور نفاس وغیرہ بھی جاری ہو جاتے ہیں۔

علاج۔ سب سے پہلے مریضہ کو گرم رکھنا ضروری ہے، چنانچہ اگر سردی کا موسم ہو تو اسے گرم بستر میں لٹا کر اس کی چارپائی کے قریب سلگتے ہوئے کوئلوں کی انگیٹھی رکھ دیں۔ لیکن چارپائی کے نیچے انگیٹھی نہ رکھیں۔ اور اگر گرمی کا موسم ہو تو معمولی بستر کافی ہے، اس کے بعد کوئی نمکین مسہل دیں، جس کے لئے فروٹ سالٹ (ایک دو ڈرام) میگنیشیا سلفاس (۴ ڈرام) یا سڈلٹز پوڈر (ایک پڑیہ) کا استعمال مناسب ہے تاکہ دو چار دست آکر معدہ صاف ہو جائے۔

اگر ضرورت ہو (اور ہونی چاہئیے) تو مسہل دینے سے پہلے بریسٹ پمپ کے ذریعے دودھ نکلوا دیں، اور پستانوں پر گرم پانی کا تریڑا یا ٹکور کریں، ورم کی حالت میں برگ ارنڈ کو کوٹ کر اور روغن کنجد ملا کر ذرا گرم کر کے پستانوں پر باندھنا مفید ہوتا ہے۔

اس کے بعد بخار کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔

(۱) **فیور مکسچر** پوٹاسیم ایسی ٹیٹ۔ ایک ڈرام، سپرٹ ایتھر نائٹروسائی۔ ایک ڈرام، لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۶ ڈرام ایکوا ڈسٹی لیٹا چھ اونس سب کو حل کر کے اس کی تین خوراکیں بنا لیں۔ اور ایک ایک خوراک ہر ۴ گھنٹے کے بعد پلا دیا کریں۔

(۲) **جوشاندہ** ۔عناب ولائتی، مویز منقی ہر ایک ۵ دانہ انجیر زرد ۲ دانے، برگ گاؤزبان، برگ مکو، بادیان، تخم خربوزہ ہر ایک ۶ ماشہ شاہترہ، گلو خشک، ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو آدھ سیر پانی میں نرم آگ پر پکائیں، جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر شربت بزوری معتدل

یا شربت دینار سے شیریں کر کے اور اوپر ۴ ماشہ خاکشی مصفی چھڑک کر پلائیں۔

(۳) ایکونائٹ (۳×) ۵-۵ گرین دن میں دو یا تین یا چار بار تازہ پانی سے کھلا دیا کریں، نہایت مفید ہومیوپیتھک دوا ہے۔

(۴) **حب ویدک** شنگرف، پارہ، گندھک، تخم دھاتورہ سیاہ، زنجبیل، آرد گلو، کالی مرچ، دارچینی ہر ایک ۲ ماشہ میٹھا تیلیہ مدبر ۳½ ماشہ، سب کو بھنگرہ کے رس میں کھرل کر کے ماش کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک یا دو گولیاں عرق سونف و عرق اجوائن سے کھلا دیا کریں، دودھ کے بخار اور پرسوت کے بخار کیلئے نہایت مفید ہے۔

غذا و پرہیز۔ نہایت ہلکی اور لطیف غذا دیں، مونگ یا ارہر کی دال کا پانی، گائے کا دودھ، چنے یا بکری کے گوشت کا شوربہ کم مرچ ڈال کر یا مونگ کی دال کی نرم کھچڑی کھلائیں، قابض، بادی، دیر ہضم اشیاء اور گھی کے زیادہ استعمال، تیل، گڑ اور کھٹائی سے بنی ہوئی چیزوں اور گھر کی یا بازار کی دوسری تیار کی ہوئی اشیاء سے (جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے) کلی پرہیز کرائیں، سرد ہوا، سرد پانی کے پینے اور اس سے غسل کرنے کی بھی ممانعت ہے۔

نوٹ۔ بچہ پیدا ہونے کے چھ سات گھنٹے بعد اسے دودھ پلانا زچہ اور بچہ دونوں کے لئے مفید ہوتا ہے، جو عورتیں دودھ کو ثقیل سمجھ کر دو تین دن تک نہیں پلاتیں، وہ نہ صرف دودھ کے بخار اور دیگر عوارض میں مبتلا ہو جاتی ہیں، بلکہ بیچارے معصوم بچے پر بھی صریحاً ظلم کرتی ہیں۔ "تفصیل کیلئے دیکھو "وضع حمل کا بیان"

پستان اور دُودھ کے متعلق ضروری معلومات

(۱) حاملہ کو چاہیئے کہ حمل کے چوتھے پانچویں مہینے سے سرِ پستان (ڈھٹنیوں) کو اپنی انگلیوں سے کھینچتی رہا کرے۔ تاکہ وہ اچھی طرح اُبھر کر بچے کو دودھ پلانے کے قابل ہو جائیں، جن عورتیں کے پہلا حمل ہو، اُن کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ اسی طرح بچے کو دُودھ پلانے سے پہلے اگر پستان کی جلد کو ذرا سخت کر لیا جائے، تو زیادہ موزوں رہتا ہے۔ چنانچہ اس کا طریق یہ ہے کہ سپرٹ میں برابر وزن صاف اور سرد پانی ملائیں اور اس میں تھوڑا سا بورک ایسڈ حل کر کے اس سے پستانوں کو دھو لیا کریں۔

(۲) ولادت کے بعد زچہ کو لازم ہے کہ اپنے پستانوں کو مندرجہ ذیل لوشن سے دھو لیا کریں۔

بورک ایسڈ ایک ڈرام گرم پانی نصف پونڈ، کاربالک ایسڈ آٹھ قطرے سب کو حل کر کے کام میں لائیں اس سے چھاتیاں صاف ہو جاتی ہیں، اور دودھ کی روانی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی، دھونے کے بعد پستانوں کو خشک کر کے دُودھ پلانا چاہیئے۔

(۳) بچے کو ہر وقت چھاتیوں سے نہیں لگا رکھنا چاہیئے، اس سے ایک تو بچے کا ہضم خراب ہو جاتا ہے، دوسرے چھاتیاں پک جاتی ہیں، ہمیشہ وقت مقررہ پر دُودھ پلانا چاہیئے، دُودھ پلانا ہو تو پہلے پستانوں کو نیم گرم پانی سے دھو لو، اور جب دودھ پلا چکو، تو اسی طرح چھاتیوں کو دھو کر خشک کر لو، اس طرح پستان صاف رہیں گے اور بچہ بھی انشاءاللہ تندرست و توانا رہے گا۔

(۴) پستانوں کو ہمیشہ کھینچتے رہنا یا دباتے رہنا بُرا ہوتا ہے، اس سے وہ ڈھیلے، لمبے اور بڑے ہو جاتے ہیں، اُن کی خوبصورتی اور سڈول پن

میں فرق آجاتا ہے، اور اس کے علاوہ ان میں ورم، استرخا اور تشنج پیدا ہو جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

(۵) پستانوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیئے، جس کی بہترین ترکیب یہی ہے کہ روزانہ غسل کرتے وقت ان کو آہستہ آہستہ مل مل کر دھو لیا جائے جب پستانوں پر میل کچیل جم جائے اور وہ ناصاف رہیں تو اس کی وجہ سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(۶) دودھ پلانے کے زمانے میں اگر کوئی عورت ہر روز ۴ رتی خالص رسونت تازہ پانی یا گائے کے دودھ سے کھا لیا کریں تو وہ پستان اور دودھ کے اکثر امراض سے انشاء الحفیظ محفوظ و مصئون رہے گی، اور اس کا بچہ بھی بفضلہ تعالیٰ گوناگوں امراض سے بچا رہے گا۔

(۷) اگر مرضعہ ایام رضاعت میں روزانہ ۵ ماشہ تودری سرخ اور ایک ماشہ اجوائن دیسی صبح کے وقت دودھ کے ساتھ نگل لیا کرے تو اسے دودھ کی کمی اور خرابی کی کبھی شکایت نہ ہو گی۔

(۸) اگر کوئی عورت اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے علاوہ اپنے پستانوں کی بھی حفاظت چاہتی ہو تو اسے چاہیئے کہ اپنے بچے کو ایک سال سے زیادہ ہرگز دودھ نہ پلائے، یہ قیمتی تدبیر ماں اور بچہ دونوں کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۹) عورت کے عمدہ اور صالح دودھ کی پہچان یہ ہے، کہ وہ نہ زیادہ گاڑھا ہوتا ہے، نہ زیادہ پتلا، یعنے متوسط القوام ہوتا ہے، بالکل صاف اور سفید ہوتا ہے، خوش مزا ہوتا ہے، اور اس سے کوئی خاص قسم کی بو نہیں آتی، صاف اور عمدہ دودھ کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ بچے کو جلد ہضم ہو جاتا ہے، اسے طاقتور بناتا ہے، اس کی خوب پرورش کرتا ہے، اور اس کے پینے سے بچہ اکثر بیمار نہیں ہوتا لیکن۔

(۱۰) خراب دودھ یا تو بہت گاڑھا ہو گا یا بہت پتلا اس کا رنگ

نیلا یا زردی مائل ہوگا، ذائقہ خراب ہوگا، اور اس میں کسی قسم کی بو پائی جائے گی، ایسا دودھ بچے کو نہ تو ہضم ہوتا ہے، اور نہ اس کی پرورش کرتا ہے، بلکہ بچے کو عموماً طرح طرح کے امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(۱۱) وضع حمل یعنے بچہ جننے کے چھ سات گھنٹے بعد بچے کو ضرور دودھ پلا دینا چاہیئے، اس تدبیر سے چھاتیوں میں تشنج یا ورم ہونے، دودھ رک جانے یا جم جانے، دودھ کا بخار ہو جانے یا دودھ کے فاسد ہو جانے کا خدشہ نہیں رہتا۔

(۱۲) لکھا ہے کہ اگر عورت اپنی چھاتیوں کو ہمیشہ کیلئے محفوظ رکھنا چاہتی ہو، اور انہیں گول، سڈول، سخت خوبصورت اور طبعی حالت میں دیکھنے کی طلبگار ہو تو وہ (بشرطیکہ بلوغت) شادی کے بعد روغن آس میں قدرے پھٹکڑی اور سیسہ گھس کر پستانوں پر مہینے میں ایک دفعہ طلاء کر لیا کرے۔

(۱۳) ایام رضاعت میں مرضعہ کو چاہیئے کہ وہ کسی قسم کی تیز دوا مثلاً جمال گوٹہ، سناکی، کیلومل، ریوند چینی، کسٹر آئل، جلابہ، تربد وغیرہ اور گرم مصالحہ یا دوسری گرم اشیاء دار چینی، سونٹھ، لونگ، کبابہ وغیرہ استعمال نہ کرے، اور اگر چار و ناچار استعمال کرنے کی ضرورت پڑ بھی جائے تو انہیں کسی طبیب کے مشورے کے بغیر کبھی استعمال میں نہ لائے کیونکہ ایسی چیزوں کا اثر اول تو دودھ اور پستانوں ہی کے لئے نہایت مضر ہے، ورنہ کم از کم بچے کو ان کی تاثیر ضرور نقصان پہنچائے گی۔

(۱۴) مرضعہ کو دودھ پلانے کے زمانے میں ترشی اور نمک کے کثرت استعمال اور گڑ، شکر، فساد انگیز اور مبخر اشیاء تیل، لال مرچ جیسی چیزوں کے استعمال سے بھی پرہیز چاہیئے، غذا کافی مقدار میں کھانی چاہیئے اور وہ مقوی ہونے کے ساتھ لطیف اور زود ہضم بھی ہو، پھل، سبزیاں، دودھ مکھن

گھی اور گوشت وغیرہ کا استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

دُوسری فصل

امراضِ فرج[1] و مہبل[2]

شرمگاہ اور اندامِ نہانی کی بیماریاں

(۱) اندامِ نہانی کے لبوں کی سوجن (ورمِ شفران)

تعریفِ مرض:۔ اس مرض میں شرمگاہ کے اندرونی یا بیرونی لبوں میں ورم ہو جاتا ہے، جو کبھی بڑھ کر پھوڑے کی شکل تبدیل ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ کبھی تو چوٹ وغیرہ لگنے سے یا عدیم البلوغ لڑکیوں سے جماع کرنے سے یا کسی دوسری بیرونی صدمے سے اور کبھی دموی مزاج مستورات میں خون کی زیادتی کی وجہ سے شفران میں اجتماع خون ہو کر ورم ہو جاتا ہے۔ گاہے ماہے حیض و نفاس کی رُکی ہوئی عورتیں یا فسادِ خون کے کسی خاص مرض میں مبتلا شدہ مستورات میں بھی یہ شکایت پائی جاتی ہے۔

---

[1] "فرج" اگرچہ اندامِ نہانی کے لبوں کے درمیانی سوراخ کو کہتے ہیں۔ لیکن عام اصطلاح میں بیرونی اعضائے نسلی اس سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے شرمگاہ بھی کہتے ہیں۔ [2] "مہبل" اعضائے نسلی کا وہ حصہ ہے جو ایک نالی کی شکل میں شرمگاہ سے لے کر

علامات۔ ابتداءً مقام ماؤف پر میٹھی میٹھی خارش شروع ہو جاتی ہے پھر ساتھ ہی کسی قدر جلن اور گرمی بھی پائی جاتی ہے اور بالآخر وہ مقام سُرخ اور سوزش ناک ہو کر سُوج جاتا ہے ——— اگر یہ مرض خفیف رہے یا وقت پر اس کا تدارک کر لیا جائے، تو معمولی علاج معالجہ سے ہی رفع ہو جاتا ہے۔ اور اگر لاپرواہی سے یا شدت سے مرض بڑھ جائے تو پھر یہ ورم پھوڑا بن جاتا ہے۔

علاج سب سے پہلے مقامی صفائی کی ہدایت کریں کیونکہ میلا کچیلا رہنا اور خاصکر شرمگاہ کو غلیظ اور ناصاف رکھنا بجائے خود مرض کا سبب مولدہ ہے۔

اگر یہ مرض چھوٹی لڑکیوں کو لاحق ہو تو محلول نمکار یا لیڈ لوشن سے شرمگاہ کو ہر روز دھو دینا ہی کافی ہوتا ہے ان کو قبض نہ ہونے دیں صفائی کا خیال رکھیں اور اگر تکلیف بڑھ کر زخم ہو جائے تو طوطیا سبز ایک حصہ، بورک ایسڈ تین حصے کو ڈیڑھ سو حصہ آب مصفی میں حل کر کے اس سے دھو دیا کریں۔

جوان عورتوں کو اگر یہ مرض کسی خاص خبیث مرض سوزاک یا آتشک وغیرہ کے سبب سے ہو، تو ان کا مناسب علاج کریں، خون کی زیادتی پائی جائے تو کسی مناسب رگ کی فصد کھولیں، اور جوشش خون کو کم کرنے والی ادویہ کام میں لائیں، اور یہ نقوع بھی مفید ہے۔

عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۱۰ دانہ، املی ایک تولہ، نیلوفر، شاہترہ، گاؤزبان صندل سرخ وسفید ہر ایک ۳ ماشہ، برگ مکوہ ماشہ، کشنیز خشک ۲ ماشہ سب کو رات بھر پانی میں بھگو دیں، صبح زلال لے کر شربت انار، شربت بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں، اور یا یہ محلول پلائیں۔

ٹنکچر ایکونائٹ ۲ قطرے، لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ایک ڈرام ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس، ٹنکچر ہیمیمیلس ہر ایک ۱/۲ منم ایکوا کمفوری ایک اونس سب کو ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح دو ڈرام

پلا دیا کریں، یہ محلول ورم کے لئے نہایت مفید ہے، اور مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں۔

(۱) ٹنکچر بیلاڈونا ایک ڈرام، گلیسرین ۴ ڈرام، بورک ایسڈ ۴۰ گرین، ایسڈ کاربالک ۵ گرین سب کو ایک پائنٹ میں آب گرم میں حل کر کے اور اس میں لنٹ یا گاز یا روئی یا کپڑے کی نرم گدی بھگو کر مقام متورم پر رکھیں۔

(۲) آب کو کنا نیم گرم سے ٹکور کریں یہ رفع درد کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔

(۳) بائیو کیمک کی دوا "فیرم فاس ۶ x بھی ابتدائے ورم میں نہایت مفید دوا ہے، ۵ گرین کے وزن سے دن میں تین چار بار پانی سے دیں۔

(۴) "ایکوانائٹ" ۳ x (ہومیوپیتھک دوا) بھی دوا اس حالت میں عجیب الاثر ہے، وزن خوراک ۵ گرین ہمراہ آب تازہ یہ بھی دن میں تین چار بار دے سکتے ہیں ——— اگر ورم میں سختی اور صلابت زیادہ ہو جائے تو۔

(۵) مرمکی، کافور جدوار اور صبر کو سرکہ میں پیس کر لیپ کریں، درد کی شدت میں قدرے افیون بھی داخل کی جا سکتی ہے (۶) بیلاڈونا گلیسرین لگائیں۔ اور (۷) بیلاڈونا ۳ x بمقدار ۵ گرین دن میں دو تین دفعہ کھلانا بھی بہت مفید و مجرب ہے، یہ بھی ایک بالمثل دوا ہے۔

اگر زخم ہو جائے یا پیپ پڑ جائے تو پلٹس باندھیں، اُسے پھاڑنے کی تدابیر کریں یا زخم کا علاج کریں جس کا بیان پہلے گذر چکا ہے، دافع عفونت ادویہ سے دھوتے رہیں تاکہ زخم متعفن نہ ہو جائے۔

غذا و پرہیز۔ زود ہضم غذا کھلائیں گھیا (کدو) تُرئی، پالک، خرفہ کا ساگ، چقندر، شلجم، ارہر کی دال، مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں، مونگ کی نرم کھچڑی بھی کھلا سکتے ہیں، اور دودھ بھی پلا سکتے ہیں ہر قسم کی گرد، تیل سے بنی ہوئی اشیاء، ترشی، غلیظ، مبخر اور فساد انگیز چیزوں سے اور زیادہ تیز اور محرک اشیاء کے کھانے پینے سے روک دیں۔ زیادہ حرکت

کرنے اور چلنے پھرنے سے بھی پرہیز چاہئیے۔

۲۔ شرمگاہ کی خارش (حکۃ الفرج)

تعریف مرض۔ بعض اوقات سن یاس میں یا حمل کی حالت میں یا کسی دوسری وجہ سے شرمگاہ میں ہلکی ہلکی خارش ہونے لگتی ہے، جو کبھی شدت بھی اختیار کر لیتی ہے، یہ خارش کبھی تو نوبت بہ نوبت یعنی دورے سے ہوتی ہے اور کبھی متواتر ہوا کرتی ہے، بعض دفعہ اس قسم کی خارش کسی دوسرے امراض کی علامت بھی ہوا کرتی ہے۔

اسباب۔ چھوٹی لڑکیوں میں تو عام طور سے اس کا سبب مقام کو غلیظ اور ناصاف رکھنا ہوا کرتا ہے، لیکن بڑی عورتوں میں موئے زہار کے بڑھ جانے سے، ان میں جوئیں پڑ جانے سے، یا میل جم جانے سے اندام نہانی کی سوزش سے، حمل یا زمانہ یاس کے سبب سے، حیض کی کمی بیشی سے رحم یا خصیۃ الرحم کے کسی مرض کی وجہ سے، سیلان الرحم کے سبب سے گرم اور محرک اغذیہ یا ادویہ کے کثرت استعمال سے، شرمگاہ کے لبوں کے اندر بال پیدا ہو جانے سے یا ان میں رگڑ لگ جانے سے خارش ہونے لگتی ہے۔ بعض دفعہ بواسیر، قبض کی شدت، مثانے کی کوئی بیماری خاصکر پیشاب کی کوئی خرابی اور چرنوں وغیرہ کی موجودگی بھی اس کا سبب ہوتی ہے۔

علامات۔ کبھی تو میٹھی میٹھی خارش ہونے لگتی ہے اور کبھی یہ اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریضہ کھجا کھجا کر وہاں کی جلد کو زخمی کر ڈالتی ہے۔ یہ خارش بعض دفعہ مسلسل ہوتی ہے اور کبھی دورے سے بھی ہوا کرتی ہے، جماع کرنے، مقام ماؤف کو گرمی پہنچنے اور گرم و تیز اشیاء استعمال کرنے سے خارش بڑھ جاتی ہے دن کی نسبت رات کو یہ شکایت زیادہ ہوتی ہے اور اس میں خواہش جماع بھی بالعموم تیز ہو جایا کرتی ہے۔ نیز بعض اوقات یہ خارش فرج

سے گزر کر رانوں اور چڈھوں تک بھی چلی جاتی ہے ۔

علاج ۔ مقامی صفائی بہت ضروری ہے، اگر غلاظت اور میل کچیل جمع ہوا سے دھو کر صاف کرنے کی ہدایت کریں، موٹے زہار کو صاف کریں، اور اُن کی جوئیں مارنے کی تدابیر عمل میں لائیں، تیز اور گرم ادویہ واغذیہ سے پرہیز کرائیں، شفران کے اندر جال ہوں تو پہلے کوئی مخدر دواء (کوکین لوشن) وغیرہ لگا کر اُن کو اُکھاڑ دیں، امراض خبیثہ، امراض فساد خون یا امراض نسلی میں سے کوئی مرض موجود ہو تو اسکو رفع کریں ۔

خارش، سوزش اور درد کی تسکین کے لئے اندرونی طور پر یہ دوائیں کام میں لائیں ۔

(۱) پوٹاسیم برومائیڈ ۵ منم، سوڈیم برومائیڈ ہر ایک ۱۰ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا ۸ منم، ٹنکچر ہاؤ سیم ۳۰ منم، اکسٹرکٹ آف ہیمیمیلس لیکوئیڈ ۵ منم، کیمفر واٹر ایک اونس سبکو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلاتے رہیں ۔

(۲) عناب ولائتی ۵ دانہ، آلو بخارا ۱۲ دانے، تمر ہندی ۱/۲ اتولہ، تخم کاسنی، گل نیلوفر، شاہترہ، عشبہ، چرائتہ، کرائتہ، گاؤزبان، صندل سفید، صندل سرخ، گل منڈی ہر ایک ۳ ماشہ سب کو رات بھر ۱/۲ ا پاؤ پانی میں بھگو دیں، صبح اس کے زلال میں شربت دینار و شربت بزوری ہر ایک ۲ تولہ حل کر کے پلائیں ۔

(۳) لیڈ آکسائیڈ ۵ گرین، بورکس ۱۰ گرین، مغنصل ۳ گرین، ایسڈ کاربالک ۵ منم، کمفر واٹر ۲ اونس سبکو ملا کر مرہم ۔ اس سے تر کرنا چاہیئے (۴) مردار سنگ ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ کو گلاب میں پیس کر لگاتے رہنا مفید ہے (۵) رسونت، گندھک، سیماب ہر ایک ۳ ماشہ، مرمکی ۲ ماشہ، کافور ایک ماشہ، سہاگہ ایک ماشہ سبکو ۳ تولے پرانے گھی یا دھوئے ہوئے مکھن میں گھس کر مرہم سا بنالیں اور دن میں دو تین دفعہ مقام ماؤف پر لگا دیا کریں ۔

(۶) کلوروفارم واٹر میں چند قطرے ٹنکچر کینٹےلس انڈیکا اور ٹنکچر بیلاڈونا حل کر کے اس سے فرج کو دھونا بھی مجرب ہے۔

(۷) فیرم فاس ۳× اور بیلاڈونا ۳× بھی اس مرض کیلئے نہایت مفید ثابت ہیں، ان میں سے کوئی ایک دوا ۵ گرین کے وزن سے دن میں تین چار دفعہ صاف تازہ پانی سے کھلا دیا کریں، اور مندرجہ ذیل عرق بھی ہر قسم کے خارش کے لئے نہایت مفید ہے، بہت اعلیٰ مصفی خون دوا ہے۔

(۸) **عرق مصفی مرکب** چرائتہ، شبشہ، منڈی، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ایک چھٹانک، چرائتہ شیریں، کرائتہ، ہیناکی گل سرخ، انبہ ہلدی شاہترہ، نیلوفر، برگ گاؤزبان، نیل کنٹھی، چاکسو، بادیان، تخم کاسنی ہر ایک ۲ تولہ ریوند چینی ایک تولہ، عناب ۱۰ دانہ، کشنیز خشک ½ ۱ تولہ سبکو ۵ سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح ۵ بوتل عرق کشید کر لیں، خوراک دس دس تولہ صبح و شام شہد ۲ تولہ یا کسی مناسب شربت یا مصری سے شیریں کر کے پلایا کریں، مقامی طور پر بیرونی استعمال کے لئے ذیل کا مرہم بھی عجیب الفوائد ہے۔

(۹) **مرہم گیلانی** مانجھ، مدبر ۱۰ ماشہ، کیمفور ۱۵ گرین، طوطیا سبز ½ ۱ ماشہ، کافور، افیون ہر ایک ۶ رتی، لیڈ آکسائیڈ، زنک آکسائیڈ ہر ایک ۵ گرین سافٹ پیرافین ۲ اونس، خشک ادویہ کو مثل سرمہ کر کے پیرافین میں ملائیں اور مقام ماؤف کو برگ نیم کے جوشاندہ سے یا کاربالک لوشن سے دھو کر خشک کر کے یہ مرہم لگایا کریں۔

غذا و پرہیز:۔ زود ہضم اور ہلکی غذا دیں، ٹھنڈی ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں، دودھ بقدر ہضم پلائیں۔ اریہر یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ یا ان دالوں کی نرم کھچڑی کھلائیں۔ لال مرچ زیادہ نمک کے کھانے سے گرم مصالحہ، چائے، تیز اور محرک اشیاء، گوشت، تیل، کھٹائی وغیرہ کے استعمال کرائیں۔ جماع سے بکلی روک دیں، قبض نہ ہونے دیں۔

(۱۳) شرمگاہ اور اندامِ نہانی کی سوجن (ورمِ فرج وہبل)

تعریفِ مرض اس مرض میں شرمگاہ یا اندامِ نہانی سُوج جاتی ہے، ورمِ فرج تو کئی قسم کا ہوتا ہے، مثلاً فلغمونی، درنی، ثبوری، خناقی، احتقانی، جربی، سادہ، کرمی وغیرہ لیکن ورم ہبل کی صرف دو قسمیں ہیں:-

(۱) حاد (۲) مزمن، اس میں صرف غشائے مخاطی (لعابدار جھلی) میں نرمی سوزش اور سُرخی پیدا ہو کر تکلیف کا موجب ہوتی ہے، اندامِ نہانی کا حاد مرض شادی شدہ جوان عورتوں کو ہوا کرتا ہے، اور عموماً وضع حمل کے بعد عارض ہوتا ہے، لیکن مزمن مرض عام طور سے کمزور میلی کچیلی اور بوڑھی عورتوں کو لاحق ہوتا ہے:-

اسباب۔ خورد سالہ لڑکیاں جو عموماً میلی کچیلی رہتی ہیں سردی میں برہنہ پھرتی رہتی ہیں، عام طور سے کمزور اور دبلی رہتی ہیں، اور خناق یا کرمِ امعاء میں مبتلا ہوتی ہیں، ورم الفرج کے لئے زیادہ مستعد رہا کرتی ہیں، لیکن جوان عورتیں فرج کی خارش، سیلانِ رطوبت یا پیشاب کی کسی بیماری کی وجہ سے، تنگیٔ ولادت، کثرتِ جماع، سوزاک، سلعاتِ فرج، خون کی زیادتی، غلاظت اور چیپٹی کھیلنے سے بھی ان امراض کا شکار ہوجاتی ہیں، بعض نسلی اعضائے کے خاص امراض اور بعض قسم کے وبائی امراض مثلاً حمیات محرقہ ومسلسلہ، چھوٹی عمر کی شادی، رگڑ یا خراش، انا غذا کی خرابی اور محنت ومشقت کی کثرت بھی ان امراض کے اسباب مولدہ ہیں، جدید تحقیق کی رُو سے بعض قسم کے جراثیم کی سرائیت سے بھی اندامِ نہانی متورم ہو سکتی ہے:-

علامات۔ ورم الفرج کی علامات حسبِ ذیل ہیں:-

چونکہ پیشاب گاہ کی سوجن میں سوراخ بول بھی مبتلائے سوزش ہوتا

ہے، اس لئے پیشاب درد سے آتا ہے، مقام مذکورہ میں خارش جلن اور گرمی پائی جاتی ہے، اور وہ سُرخ اور متورم نظر آتا ہے کبھی اس میں سُرخ رنگ کے باریک دانے بھی نکل آتے ہیں، اکثر بخار ہو جاتا ہے، اگر چھوٹی بچی کو یہ شکایت ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو بار بار شرمگاہ کی طرف لے جاتی ہے، خناقی ورم ہو تو خناق موجود ہوگا یا ہو چکا ہوگا، کرمی قسم میں جم جوئیں پائی جاتیں ہیں بثوری میں مقام ماؤف پر بثورات دپھنسیاں، نظر آئیں گی، فلغمونی میں ورم زیادہ گہرا اور دردناک ہوتا ہے، اور اس کا درد بھی جلد کی گہرائی میں محسوس ہوتا ہے، ذرنی میں سرخ دانے موجود ہوتے ہیں، جربی ورم میں سخت خارش کی شکایت ہوتی ہے، جب ورم بڑھ جائے، تو پیپ بڑھ جاتی ہے، اور بعض اوقات مقام ماؤف کی جلد مردار پڑ جاتی ہے۔

اور ورم المہبل کی علامات یہ ہیں۔

حاد۔ پہلے مقام معمولی سا سرخ ہوتا ہے، اس میں خفیف سی خارش، جلن گرمی اور سوزش پائی جاتی ہے، پھر یہ علامات بڑھنے لگتی ہیں، سرخی اور جلن زیادہ ہو جاتی ہے، ورم بڑھ جاتا ہے، درد زیادہ اور متواتر ہونے لگتا ہے، پاؤں کے بل بیٹھنے سے یا کھڑے ہونے سے سیون میں بہت سخت درد اٹھتا ہے، جس کی برداشت نہیں ہو سکتی، پیشاب درد اور جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے، بدن ٹوٹتا ہے، کمر میں، پنڈلیوں میں اور سر میں درد ہونے لگتا ہے، تکان سی محسوس ہوتی ہے، اور کم و بیش بخار بھی چڑھ جاتا ہے، اگر وقت پر صحیح علاج میسر نہ آئے، یا کسی وجہ سے ورم تحلیل نہ ہو، تو پھر حدتِ مرض کے بعد حاد علامات میں تخفیف ہونے لگتی ہے، اور مزمن مرض کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

مزمن۔ چنانچہ سرخی، درد، جلن اور گرمی میں کمی ہو جاتی ہے، بخار ہلکا ہو جاتا یا بالکل اتر جاتا ہے، مقام ماؤف میں پیپ پڑ کر پھوڑا سا

بن جاتا ہے، یا وہ مقام سخت اور دبیز ہو جاتا ہے، سبزی مائل یا زردی مائل یا پھاچھ کے مانند گاڑھی اور بدبو دار رطوبت رسنے لگتی ہے اور پیشاب کرتے وقت تھوڑی ٹیس پڑتی ہے، کمر اور پشت میں درد رہتا ہے، ہاضمہ ناقص ہو جاتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، قبض رہتا ہے، اپھراؤ اور گڑگڑاہٹ سی ہونے لگتی ہے، اور مریضہ دن بدن کمزور اور لاغر ہوتی جاتی ہے:۔

علاج ۔ ورم الفرج کا علاج ورم شفران کی طرح کریں، لیکن یاد رکھیں کہ ورموں کے علاج میں پہلے پہلے جب ورم حاد اور تازہ ہو اور پوری طرح تسلط نہ جما چکا ہو، رداعات (مادہ کو واپس لوٹانے والی دوائیں) استعمال کرنی چاہئیں، اس کے بعد محللات (تحلیل کرنے والی ادویہ) برتیں، اگر درد والتہاب کی شدت ہو، تو ان ادویہ میں مسکنات (درد کو تسکین دینے والی دوائیں) بھی شامل کی جا سکتی ہیں:۔

ورم الفرج کے لئے اول اول وہ نقوع اور محلول پلائیں جو ورم شفران کی بحث میں مندرج ہے، علاوہ ازیں نسخہ نمبر ۱، ۳، ۴ بھی نہایت مفید ہیں، ورم سخت ہو جائے تو کافور، جدوار، دوالالیپ (نسخہ نمبر ۵) یا بیلاڈونا گلیسرین لگائیں، تفصیل کے لئے دیکھو (اندام نہانی کے لبوں کی سوجن)۔

ورم مہبل میں حاد حالت کے لئے بھی ورم شفران کے نسخہ جات نمبر ۱، ۳ و ۴ مفید ہیں، اور نسخہ ۶، ۷ بھی ہر حالت میں مفید ہے اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو، تو پہلے مسکنات و مفرحات استعمال کرائیں، تاکہ بخار کم ہو جائے، اور خون کی تیزی فرو ہو جائے، چنانچہ

(۶) عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۳ دانہ، الائچی خورد ۷ عدد، تخم کاہو مقشر، تخم خرفہ، صندل سفید، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، تخم کاسنی،

تخم ریحاں ہر ایک ۳ ماشہ کو عرق شاہترہ و عرق مکو، و عرق کاسنی ہر ایک ۵ تولہ میں پیس چھان کر اور گلقند ۲ تولہ ملا کر خمیرت نیلوفر ۲۰ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں، یا یہ محلول دیں:-

(۲) پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین، پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین لائیکوار ایمونیا ایسی ٹیٹس نصف ڈرام، ٹنکچر کیپسی بس انڈیکا، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس ہر ایک ۶ منم، اکسٹرکٹ ٹریکسے سائی لیکوئیڈ ۱۰ منم، کلورافارم واٹر ایک اونس، سبکو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح، بعد دوپہر، اور رات کو سوتے وقت پلائیں:-

مقامی طور پر صفائی کا بیحد خیال رکھیں، مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں، اور ایسے کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں، گرم پانی میں کمر تک بٹھانا ورم حاد کے لئے اکثر مفید ہوتا ہے، صفائی کے لئے:-

(۳) بورک لوشن، مرکری لوشن، کاربالک لوشن، کانڈیز لوشن یا آب برگ نیم سے دھونا چاہیئے (۴) ۲ رتی افیون اڑھائی پاؤ بھتن بارلے واٹر (پتلے آش جو) میں حل کر کے اندام نہانی میں پچکاری کریں (۵) لاڈنم ایک ڈرام، ٹنکچر بیلاڈونا ½ ڈرام کو تین پاؤ آب نیم گرم میں حل کر کے ڈوش کرنا بھی مجرب ہے:-

اگر طبعی قبض ہو تو مسہلات نمکین مثلاً فروٹ سالٹ، اپسم سالٹ، میگنیشیا سلفاس وغیرہ سے استفراغ کرائیں، یا کیلومل جلاپہ تربد وغیرہ کا مسہل دیں یا منضج بارہ پلا کر سنامکی، خیار شنبر، املی جیسے مطبوخات سے مسہل دیں، اور مندرجہ ذیل ضماد استعمال کرائیں:-

(۶) ضماد سُرخ - مردا سنگ، سندھور، کافور، مُر مکی، زعفران، افیون، صبر، ہر ایک ۳ ماشہ، جدوار بتی ۶ ماشہ، اکسٹرکٹ بیلاڈونا ایک ڈرام، بیخ کنیر سفید، اشق، کندر، صمغ عربی ہر ایک ۲ ماشہ سبکو سرکہ میں پیس کر

اور قدرے روغن بابونہ شامل کرکے نیم گرم ضماد کیا کریں :-
اگر ورم پک جائے یا تحلیل نہ ہو تو اسے خود پکانے کی کوشش کریں اور مندرجہ ذیل پلٹس باندھیں، (۷) السی کے بیج ۱ تولہ، سہاگہ، مصبر ہر ایک ۳ ماشہ، منقہ (بیج نکالے ہوئے) قند سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ آرد گندم ۲ تولہ، کنجد سیاہ، سن کے بیج ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو کوٹ کر تھوڑا سا پانی ملا کر اور قدرے روغن گل اضافہ کرکے پکائیں، اور نیم گرم استعمال کریں جب پک جائے، تو نشتر سے شگاف دیں، یا منفجرات مثلاً کبوتر کی بیٹ وغیرہ لگائیں، تاکہ پھوٹ جائے، اس کے بعد زخم کا علاج کریں، اور مرہم اسفیداج، مرہم کافور، مرہم جست، زنک آئنٹمنٹ، بورک آئنٹمنٹ وغیرہ استعمال میں لائیں، اور دافع عفونت دواؤں سے دھوتے رہیں، تاکہ زخم تعفن و غلاظت سے محفوظ رہے :-
مزمن صورت میں محلولات قابضہ سے کام لیں، چنانچہ۔
(۸) ایلم لوشن، لیڈ لوشن، زنک لوشن یا کانڈیز لوشن سے دھوئیں، یا (۹) برگ نیم، کات سفید، اقاقیا ہر ایک ۱ تولہ دو سیر پانی میں جوش کر اس سے پچکاری کریں، اور تحلیل ورم کے لئے (۱۰) مرہم داخلیون ۳ تولہ، آب برگ کاسنی، آب برگ مکو ہر ایک ۱ تولہ، روغن بابونہ ۲ تولہ میں ملا کر اس میں صاف و نرم کپڑا یا روئی کا پھایہ لتھڑ کر اندام نہانی میں رکھیں، اور مندرجہ ذیل حمول بھی مفید ہے :-
(۱۱) مُرمکی، ایلوا، بیخ لفاح، بیخ کبر، اُشق، کات سرخ ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، باریک پیس کر انڈے کی زردی ۲ عدد اور شہد ۲۰ تولہ ملا کر روغن گل ۱ تولہ شامل کرکے حمول کرائیں :-
(۱۲) کشتہ پوست بیضہ ۲ چاول، معجون موچرس ۶ ماشہ میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح شام عرق مکو، عرق کاسنی و عرق گلاب ہر ایک

۵ تولہ، شربت محلل ۳ تولہ سے کھلانا ورم مزمن کے لئے مفید ہے، اور مندرجہ ذیل معجون بھی اکثر اقسام کے ورموں میں مفید ثابت ہوتی ہے :-

(۱۳) **معجون محلل** رُب کاسنی، رب مکو، ہر ایک ۲ تولہ، مُرمکی، اشق، بیخ کبر سفید، بیخ لفاح، کندر، کتیرا عربی، بذر البنج، تخم بھنگ ہر ایک ۴ ماشہ، جدوار اصیل، تخم کاہو مقشر، صندل سفید، زراوند مدحرج، زراوند طویل ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، گل بابونہ، افسنتین، اکلیل الملک، بادیان ہر ایک ۶ ماشہ سب کو خوب باریک کر کے تین گنا شہد میں ملائیں، اور ۴-۴ ماشہ صبح شام عرق مکو و عرق کاسنی ہر ایک ۶ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں :-

غذا و پرہیز - ہلکی اور لطیف غذا مثل ساگودانہ، دلیہ، نرم کھچڑی، دُودھ، سبزیوں کا شوربہ، ڈبل روٹی اور دودھ، مونگ یا ارہر کی دال کا پانی وغیرہ دیں، تیل، ترشی، گڑ، شکر، تیز گرم، قابض اور دیر ہضم اشیاء کے کھانے پینے سے، زیادہ حرکت کرنے سے، چلنے پھرنے سے، جماع سے، بادی چیزوں سے، اور میلا کچیلا رہنے سے روک دیں، آتش جو اس مرض میں زیادہ مفید رہتا ہے :-

(۴) شرمگاہ کی پھنسیاں (بثور الفرج)

تعریف مرض اس مرض میں شرمگاہ کے اوپر پھنسیاں نکل آتی ہیں، بعض اوقات لبہائے اندام نہانی پر اور انکے اندر کی سطح پر بھی دانے نمودار ہو جاتے ہیں :-

اسباب - کسی خلط کے غلبے سے خاص کر سوداوی مادہ کی زیادتی سے یا خون کی زیادتی اور تیزی سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، کبھی اس کا سبب آتشک بھی ہوتا ہے، چھوٹی لڑکیوں میں میلا کچیلا رہنا بھی اس

مرض کا ایک اہم سبب ہے ۔

علامات ۔ شرمگاہ پر چھوٹی چھوٹی سخت اور سُرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں، جن میں خارش ہوتی ہے، پھنسیوں کا حجم مختلف ہوتا ہے، مرض بڑھ جائے تو مریضہ کو بخار بھی چڑھ جاتا ہے، آخر میں پھنسیوں میں پیپ پڑ کر وہ پھوٹ جاتی ہیں، اگر ان کا علاج نہ کیا جائے تو وہاں زخم بن جاتے ہیں ۔

علاج ۔ چھوٹی لڑکیوں کو صاف رکھیں، اور اُن کی شرمگاہوں کو نیم گرم پانی میں ذرا سا سہاگہ حل کر کے اس سے دھویا کریں، جوان مریضہ اگر دموی مزاج ہو، تو پچھنے لگوائیں، ساقین پر بھری سنگیاں کھچوائیں، اور مقللات و مسکنات خون کام میں لائیں جو ورم شفران، ورم ہبل و فرج وغیرہ میں درج ہو چکے ہیں ۔

اگر اس مرض کا سبب آتشک ہو، یا فسادِ خون کا کوئی اور مرض موجود ہو، تو اس کا علاج کریں، اور مصفیات خون استعمال کرائیں ۔

بلغم، صفرا یا سودا میں سے کسی خلط کا غلبہ ہو تو خلطِ غالب کا منضج پلا کر تنقیہ کریں، مسہل دیں، اور اصل مرض کے لئے ذیل کی ادویہ میں سے کوئی ایک استعمال کریں ۔

(۱) مرداسنگ کو روغن گُل میں گھس کر لگانا نہائیت مفید ہے (۲) سپلائنڈ سلفر ۳ حصے، کیلومل ایک حصہ، کیمفر ½ حصہ، کاپر سلفیٹ ½ حصہ، سب کو باریک کر کے مسکہ شوئیدہ ۸ حصے میں ملائیں، اور مقام ماؤف پر صبح شام لگایا کریں (۳) کجلی سیماب ۲ ماشہ، کمیلہ سوختہ، رال زرد، کافور، زنگار ہر ایک ایک ماشہ، قرنفل ۷ دانے، سب کو خوب باریک کر کے روغن مورد ۲ تولہ میں حل کر کے صبح شام طلا کیا کریں، (۴) دار شکنہ ایک ماشہ، کاث سفید، طباشیر، کافور ہر ایک ۲ ماشہ، خوب باریک پیس کر ۲ تولہ دھوئے ہوئے گھی میں ملائیں اور بثورات پر لگایا کریں، اکسیر الاثر ہے (۵) لائیکوار فرائی سب سلفیٹس ایک ڈرام، گلیسرین ½ ۲ ڈرام سب کو حل کر لیں، اور

دن میں دو تین دفعہ پھریری کے ساتھ پھنسیوں پر لگایا کریں ۔

داخلی استعمال کے لئے مندرجہ ذیل بالمثل ادویہ مفید ہیں ۔

(۱) جب پھنسیاں تازہ اور سُرخ ہوں اور ان میں ابھی پیپ نہ پڑی ہو، تو ایکو نائٹ اور بیلاڈونا ۳ × باری باری سے دن میں چار دفعہ تازہ پانی سے کھلائیں یا (۲) فیرم فاس ۶ × (بایوکیمک دوا) بمقدار ۵ گرین دن میں چار دفعہ دیں (۳) اگر پیپ پڑ گئی ہو، تو مرکیورس ۳ × دن میں تین خوراک کھلایا کریں یا (۴) سلیشیا استعمال کرائیں ۔

غذا و پرہیز ۔ معمولی ہلکی اور لطیف غذا دیں، تیز، گرم، فساد انگیز اور قابض چیزوں سے پرہیز کرائیں ۔

(۵) زنانہ آتشک یا مادہ آتشک

تعریف مرض یہ بات قطعی غلط ہے، کہ عورتوں کے لئے کسی اور قسم کا آتشک مخصوص ہے، جسے زنانہ یا مادہ آتشک کے نام سے موسوم کیا گیا ہے، آتشک ایک ہی ہے، جو عورتوں، مردوں، بچوں، بوڑھوں سب کو ہو سکتا ہے، ہاں اس کی بعض اقسام بھی مشہور ہیں، مگر یہ اقسام صرف اس کی شکل و صورت اور ماہیت کے اعتبار سے الگ تھلگ ہیں، جنسی لحاظ سے اس کی کوئی خاص قسم نہیں ۔

آتشک فسادِ خون کا ایک خبیث اور شرمناک مرض ہے، اور اس قدر بدنام کنندہ ہے، کہ خدانخواستہ اگر کسی پاک دامن عفیفہ کو کسی وجہ سے لاحق ہو جائے، تو اس کی عصمت و عفت پر لوگ شک کرنے لگ جاتے ہیں، اور یہ اس قدر نفرت انگیز بیماری ہے، کہ جس کو عارض ہو جائے اس سے اس کے عزیز و اقارب، ماں باپ، بہن بھائی سب نفرت کرنے لگتے ہیں، الامان، خدا محفوظ رکھے ۔

اسباب۔ یہ ایک متعدی (چھوتدار) مرض ہے، جو نئی تحقیقات کی رُو سے جسم میں خاص قسم کے جراثیم سرائیت کر جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے، لیکن زیادہ تر یہ مرض شرمگاہ کی صفائی نہ رکھنے سے آتشک کے مریض مردوں سے جماع کرانے سے، ایسے بیماروں کے ساتھ کھانے پینے سے یا اُن کا جھوٹا کھانا کھانے یا جھوٹا پانی پینے سے آتشک کے بیماروں اور تندرستوں کے ایک جگہ پاخانہ، پیشاب پھرنے سے لاحق ہُوا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں کبھی اخلاط اربعہ میں سے کسی خلط کے جل جانے یا فاسد ہوجانے سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔

علامات۔ عورتوں میں شرمگاہ پر خصوصاً اور جسم کے کسی اور مقام پر عموماً پہلے ایک سُرخ سی پھنسی نکل آتی ہے، جو آہستہ آہستہ بڑی ہو کر پھٹ جاتی ہے، اور وہاں زخم ہوجاتا ہے، پھر اس زخم کے ارد گرد بھی پھنسیاں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں، اور اُن کے آس پاس کی جلد میں ورم ہو جاتا ہے آتشک کے ورم سخت لیکن اکثر بلا درد ہوتے ہیں، اور اُن سے مواد بھی کم ہی نکلتا ہے، پانچ چھ دن کے بعد کنج ران اور جنگاسہ کی گلٹیاں سُوج کر سخت ہو جاتی ہیں، اور کبھی پک جاتی یا پک کر پھوٹ جاتی ہیں، اس حال میں سخت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے، تمام جسم پھوٹ جاتا ہے، اور تمام بدن پر بھی پھنسیاں اور زخم ہوجاتے ہیں، بخار بھی ہوجاتا ہے، جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے، شرمگاہ کے اندر اور شفران میں، اور اندام نہانی میں اور سوراخ بول میں بھی ورم ہوجاتا ہے اور زخم بن جاتے ہیں، اور کبھی یہ زخم رحم تک سرائت کر جاتے ہیں، ایسی حالت میں پیشاب کرتے وقت یا جماع کرتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے، اور خون آمیز پیپ خارج ہوتی رہتی ہے، سخت بدبُو آتی ہے، عورت اولاد کے قابل نہیں رہتی، اعضائے نسلی ناکارہ ہوجاتے ہیں، اور آخری حالات میں گوشت پوست کے علاوہ ہڈیاں بھی گلنے سڑنے لگ جاتی ہیں۔ العیاذ۔

علاج۔ اگر یہ مرض اخلاط میں سے کسی خلط خون سودا وغیرہ کے احتراق

سے لاحق ہو، تو سب سے اول ترطیب (بدن میں تری پہنچانے) کی تدابیر عمل میں لائیں۔ چنانچہ۔

(۱) ماء الجبن کرائیں، اگر یہ ناممکن ہو تو (۲) بکری کا دودھ گھٹا بڑھا کر پلائیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک جوان یکرنگ خصوصاً سیاہ رنگ کی بکری لے کر اسے عمدہ چارہ کھلایا کریں، اس کا دودھ ۷ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ سے شیریں کرکے تین روز تک پلائیں، پھر ایک تولہ دودھ اور تھوڑا سا شربت عناب ہر روز بڑھاتے رہیں، حتیٰ کہ اکتالیسویں دن دودھ کی مقدار ایک سیر تک اور شربت کی ۵ تولہ تک پہنچ جائے، تین روز اسی وزن سے پلا کر پھر ایک تولہ دودھ اور تدریجاً شربت روزانہ کم کرتے جائیں، جب مقدار اوّل یعنے ۷ تولہ پر پہنچ جائیں، تو ترک کرا دیں، اس کے بعد اصل مرض کا علاج کریں۔

ترطیب بدن کے لئے مندرجہ ذیل طریق بھی نہایت مفید اور ہمارا معمول ہے

(۳) **قرص بادام** مغز بادام شیریں مقشر ۳ تولہ، مغز پستہ، مغز کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین، مغز چرونجی ہر ایک ایک تولہ، تخم کاہو مقشر، تخم خرفہ، خشخاش سفید، تخم فرنجمشک، تخم بادروج، تخم ریحان، بلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ، سبکو باریک کرکے شہد میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کے قرص بنالیں اور ۴-۴ قرص صبح شام بکری کے پاؤ سیر دودھ سے (جسے شربت عناب ۲ تولہ، شربت بزوری بارد ۲ تولہ سے شیریں کرکے) کھلا دیا کریں، اور مندرجہ ذیل عرق بھی اس مرض کی ہر حالت میں نہایت مفید ہے۔

(۴) **عرق شیر مسعودی** چرائتہ تلخ، شاہترہ، سرپھوکہ، گل منڈی پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی، بلیلہ سیاہ، نگند بابری، صندل سرخ، صندل سفید، برگ نیم، گاؤزبان، گل گاؤزبان، ابریشم خام مقرض، عشبہ مغربی، افتیموں ہر ایک ۳-۰ تولہ،

پوست نیم، پوست بکائن، پوست ببول، تخم کاہو، تخم خرفہ، الائچی خورد، چرائتہ شیریں، نیل کنٹھ بوٹی، شیطرج، ہر ایک ۲ تولہ، تخم تربوز، تخم خیار، تخم خربزہ، تخم بالنگو، ہر ایک ۱۰ تولہ، شہد پاؤ سیر، بکری کا دودھ ۳ سیر، گائے کا دودھ ۲ سیر، آب باراں مصفی ۵ سیر، سب کو ملا کر رات کو بھگو دیں، صبح دس بوتل عرق کشید کریں، اور دس دس تولہ صبح شام شربت عناب مرکب ۲ تولہ ملا کر پلایا کریں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو (۵) شاہترہ، سرپھوکہ، منڈی بوٹی، چرائتہ، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۷ ماشہ، صندل سرخ، عشبہ مغربی ہر ایک ۴ ماشہ، منقہ ۵ دانے رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح مل چھان کر اس پانی میں شربت عناب ۴ تولہ حل کر کے پلائیں اور شام کو مندرجہ ذیل شیرہ پلایا کریں۔

(۶) نگندبابری ۹ ماشہ، منقہ ۳ دانہ، فلفل سیاہ ۷ دانے، مغز بادام شیریں مقشر ۷ عدد، سبکو عرق شاہترہ، عرق چرائتہ مرکب ہر ایک ۶ تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت عناب ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں، آٹھ دس روز یہ نسخہ پلا کر مسہل دیں، جس کے لئے "مطبوخ ہفت روزہ" کا مسہل سب سے اچھا اور مفید ہے۔

(۷) **نسخہ مطبوخ ہفت روزہ** پوست درخت کچنال، پوست درخت نیم، کٹائی خورد مستم، ثمر ببول، بیخ حنظل، ہر ایک دس تولہ، قند سیاہ کہنہ دس تولہ، تمام دواؤں کو تین سیر پانی میں رات بھر تر رکھیں، صبح نرم آگ پر پکائیں، جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل چھان کر بوتل میں بھر لیں، اور اس پر سات نشان لگا دیں، ایک نشان خوراک ہر صبح سات روز تک پلا دیا کریں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل معجون کھلائیں۔

پوست نیم، پوست بکائن، پوست ببول، تخم کاہو، تخم خرفہ، الائچی خورد، چرائتہ شیریں، نیل کنٹھ بوٹی، شیطرج، ہر ایک ۲ تولہ تخم تربوز، تخم خیاز، تخم خرپزہ، تخم بالنگو، ہر ایک ۱۰ تولہ شہد پاؤ سیر، بکری کا دودھ ۳ سیر گائے کا دودھ ۲ سیر، آب باراں مصفی ۵ سیر، سب کو ملا کر رات کو بھگو دیں، صبح دس بوتل عرق کشید کریں، اور دس دس تولہ صبح شام شربت عناب مرکب ۲ تولہ ملا کر پلایا کریں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو (۵) شاہترہ، سرپھوکہ، منڈی بوٹی، چرائتہ، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۷ ماشہ، صندل سرخ، عشبہ مغربی ہر ایک ۴ ماشہ، منقہ ۵ دانے رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح مل چھان کر اس پانی میں شربت عناب ۴ تولہ حل کر کے پلائیں اور شام کو مندرجہ ذیل شیرہ پلایا کریں :۔

(۶) نگند بابری ۹ ماشہ، منقہ ۳ دانہ، فلفل سیاہ ۷ دانے، مغز بادام شیریں مقشر، عدد، سب کو عرق شاہترہ و عرق چرائتہ مرکب ہر ایک ۶ تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت عناب ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں، آٹھ دس روز یہ نسخہ پلا کر مسہل دیں، جس کے لئے "مطبوخ ہفت روزہ" کا مسہل سب سے اچھا اور مفید ہے :۔

(۷) **نسخہ مطبوخ ہفت روزہ** پوست درخت کچنال، پوست درخت نیم، کٹائی خورد مسلم، ثمر ببول، بیخ حنظل، ہر ایک دس تولہ، قند سیاہ کہنہ دس تولہ، تمام دواؤں کو تین سیر پانی میں رات بھر تر رکھیں، صبح نرم آگ پر پکائیں، جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل چھان کر بوتل میں بھر لیں، اور اس پر سات نشان لگا دیں، ایک نشان خوراک ہر صبح سات روز تک پلا دیا کریں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل معجون کھلائیں :۔

(۸) **معجون عشبہ جدید**۔ عشبہ مغربی ۱۲ تولہ، برگ چرائتہ تلخ چرائتہ شیریں، پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ، پوست بلیلہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، بسفائج فستقی، اسگند ناگوری، شیطرج ہندی، صندل سفید، صندل سرخ، گل منڈی، شاہترہ، کتیرا عربی، ہر ایک ۱۰ تولہ، گل گاؤزبان، طباشیر دانہ الائچی خورد، ابریشم مقرض، گل بنفشہ، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، حب النیل، زہر مہرہ خطائی، جل نیم ہر ایک ایک تولہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ تولہ، سب کو خوب باریک کرکے تین گنا شہد میں ملائیں، اور دو ہفتہ گندم کے غلہ میں دبادیں، پھر چھ ماشہ صبح شام چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلادیں، اور اوپر سے عرق شیر مسعودی (نسخہ نمبر ۱۴) یا بکری کا دودھ شربت عناب سے شیریں کرکے پلا دیا کریں۔

ایک ہفتہ معجون کھلاکر پھر نسخہ نمبر ۵ پلائیں، اور پھر مسہل دیں، اس طرح تین چار مسہل دیں، تاکہ استفراغ اچھی طرح ہوجائے، اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کسی ایک کو استعمال کرائیں:۔

(۹) **جوہر افرنجیہ**۔ سم الفار سفید، سم الفار سیاہ، رسکپور، دارچکنہ کبریت زرد، مردا سنگ، طوطیا سبز، ہڑتال ورقی، شنگرف، مرچ سیاہ، دانہ الائچی خورد، ہر ایک ایک تولہ لے کر پہلے پاؤ بھر شراب[1] ولایتی میں اور پھر پاؤ بھر آب لیموں میں کھرل کرکے پیسے کے برابر ٹکیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کرکے مٹی کے صاف کورے پیالے میں رکھ کر دوسرا پیالہ اس کے اوپر اس طرح رکھدیں، کہ دونوں کے لب باہم اچھی طرح مل جائیں، پھر لبوں پر آرد ماش پانی میں گوندھ کر لیپ کردیں، خشک ہونے پر چولہے پر چڑھاکر نیچے بیری کی لکڑی کی دو چوبہ آگ جلائیں، چار پہر کے بعد آگ بجھادیں، سرد ہونے پر احتیاط سے کھولیں، اور اوپر کے پیالے سے جوہر کھرچ کر باریک کرکے شیشی میں ڈال رکھیں، صبح پہلے مغز بادام ۷ عدد، مکھن تازہ

[1] شراب کا استعمال شرعاً ناجائز ہے

۲ تولہ، مصری ۶ ماشہ میں رگڑ کر کھلائیں، اوپر سے یہ جوہر ۲ چاول منقہ کے دانے میں بند کرکے پانی کے گھونٹ سے نگلوادیں چبانا نہ چاہیئے، آتشک، جذام، ناسور، اور فسادِ خون کے اکثر امراض کے لئے نیز سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔

(۱۰) **حب سلطانی** ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ، گندھک، سیماب، زنجبیل، شنگرف، مغز تخم کرنجوہ، فلفل دراز ہر ایک ۶ ماشہ، سم الفار ۳ ماشہ دار چکنا، طوطیا سبز ہر ایک ۱۰ ماشہ، مصطگی رومی ۴ ماشہ کتیرا گوند ۲ ماشہ، سب کو باریک کرکے آب لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ نصف بوتل پانی جذب ہو کر دوا قوام حبوبی پر آجائے، اب اس کی چنے برابر گولیاں بنالیں، ایک ایک گولی صبح شام عرق شاہترہ ۱۲ تولہ سے کھلایا کریں، آتشک کا مادہ بذریعہ اسہال خارج کرتی ہیں:۔

(۱۱) **محلول** پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، لائیکوار آرسینی کیلس ۳ منم لائیکوار ہائیڈرارجرائی ۱۵ منم، اکسٹرکٹ آف سارسا لیکوئیڈ ایک ڈرام، ٹنکچر چرئیٹا ایک ڈرام، سپرٹ آف کلوروفارم ۱۲ منم، انیکوا کارڈی مومانی ایک اونس، سب کو حل کرکے ایسی ہیک ایک خوراک صبح شام بعد از غذا پلا دیا کریں:۔

(۱۲) **سفلے زین** پوڈرڈ کالی سنہٹ، کیلومل ہر ایک ایک ڈرام، کریوسوٹ سبلی میٹ، آرسنک ایسڈ ہر ایک ۵ گرین، سبلائمڈ سلفر ۱۵ گرین، پوڈرڈ کارڈی مم سیڈز، پوڈرڈ جنجر ہر ایک ۱۰ گرین، ٹریگے کنتھ ۱۲ گرین، سب کو باریک کرکے اکسٹرکٹ آف سارسا لیکوئیڈ میں گوندھ کر ۳-۳ گرین کی گولیاں بنالیں، ایک ایک گولی صبح و بعد از غذا دودھ سے کھلایا کریں:

(۱۳) ہومیوپیتھک دوائیں "مرکیوریس" اور "آیوڈم" بھی اس مرض کے

اکثر حالات میں مفید ہیں ۔

خارجی استعمال کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ کام میں لائیے ۔

(۱۴) **مرہم فرنگ** ۔ خرمہرہ سوختہ، سنگجراح سوختہ، کات سفید، دال زرد، مرداسنگ، طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ، الائچی خورد مسلم، کافور، کباب سفیدہ کاشغری، رسوت سوختہ، ہر ایک ۲ ماشہ، زنگار ایک ماشہ سب کو خوب باریک کرکے روغن چنبیلی ۳ تولہ دھیے ہوئے روغن گاؤ ۳ تولہ میں اچھی طرح ملا دیں، اور صبح شام زخموں کو نیم کے جوشاندہ سے دھو کر خشک کرکے یہ مرہم لگایا کریں ۔

(۱۵) سیماب مصفی ایک تولہ مسکہ شوئیدہ ۴ تولہ دونوں کو اس قدر کھرل کریں کہ چمک باقی نہ رہے، ایک ایک ماشہ یہ دوا، کنج ران اور بغلوں کے غدودوں پر اتنا عرصہ ملا کریں، کہ جذب ہو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں آتشک کو آرام ہوگا ۔

(۱۶) دارشکنہ ۳ ماشہ، کمیلہ مرخ ۹ ماشہ، دونوں کو مثل غبار کرکے روغن زرد شستہ ۵ تولہ میں خوب ملائیں، اور صبح شام آتشکی زخموں پر لگایا کریں، اگر زخم رحم کے اندر تک پہنچ گئے ہوں تو اسی دوا میں روئی کا پھاہا تر کرکے مقام ماؤف میں رکھیں، اور یہ پچکاری کریں ۔

برگ نیم، پوست بول، برگ سارہ ہر ایک ۲ تولہ، گندھک ۲ ماشہ پانی ۲ سیر میں جوش کرکے چھان کر اس میں پھٹکڑی ۲ ماشہ، رسکپور ۲ رتی طوطیا سبز ۴ رتی حل کرکے کام میں لائیں ۔

غذا و پرہیز ۔ لطیف و مرطب اور زود ہضم غذا دیں، مونگ یا ارہر کی دال چپاتی یا چاولوں کے ساتھ یا ان دونوں کی نرم و ملائم کھچڑی گھی ڈال کر کھلائیں، کدو، ٹنڈا، ترئی، لوکی، خرفہ کا ساگ، پالک کا ساگ بھنڈی، شلغم، بکری کے گوشت کا شوربہ کم نمک اور کالی مرچ ڈال کر بھی

دے سکتے ہیں، دودھ، مکھن، بالائی، گھی جس قدر ہضم ہو سکے دے سکتے ہیں :-
شکر، گڑ، تیل وغیرہ کی بنی ہوئی اشیاء سے، ہر قسم کی مٹھائیوں اور شیرینی سے لال مرچ، زیادہ نمک، ترشی، لہسن، پیاز، مسور کی دال، بینگن، آلو، اروی، ادرک اور دوسری گرم، تیز اور مصالحہ دار چیزوں کے کھانے پینے سے، پرہیز کرائیں، اور آتشکی مریضوں کی صحبت سے، ملنے جلنے سے، اُن کے پاس بیٹھنے سے، یا اُن کے پاس رہنے سے، اُن کا جھوٹا کھانے پینے سے، یا اُن کے ساتھ بیٹھ کر کھانے سے، اور اُن کے جسم کا اتارا ہوا کپڑا پہننے سے یا اُن کے بستر پر سونے سے، اور ایسے مردوں سے جماع کرانے سے کلی احتراز رکھنے کی ہدایت کریں، اگر کسی مشکوک شخص نے کسی جگہ پاخانہ پیشاب پھرا ہو تو وہاں رفع حاجت کرنے سے بھی گریز چاہیئے :-

(۶) شرمگاہ کی رسولیاں (سلعۃ الفرج)

تعریف مرض اس مرض میں شرمگاہ اور اس کے ملحقہ اعضاء میں رسولیاں (گُم بھار) پیدا ہو جاتی ہیں، جو نرم، سخت، چربیلی، آبی، دموی کئی قسم کی ہوتی ہیں :-

اسباب۔ کبھی تو خون کے جل جانے یا فاسد و غلیظ ہو جانے سے یا سودا اور بلغم میں سے کسی ایک کے غلبے سے جلد کی غیر طبعی ساختیں اُبھر کر رسولیاں بنا دیتی ہیں، اور کبھی آتشک کے زہر اور اس کی بڑی گانٹھوں اور زخموں کے زائل ہو جانے کے بعد سخت رسولیاں سی بن رہتی ہیں۔

علامات۔ امتحان کرنے پر فرج یا اس کے آس پاس کسی جگہ ایک یا زیادہ رسولیاں نظر آ سکتی ہیں، جن سے مریضہ کو چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے، دبانے سے درد ہوتا ہے اور کئی رسولیاں دبانے سے ذرا ادھر اُدھر کھسک سکتی ہیں، یہ رسولیاں مختلف سائز کی ہوتی ہیں، بعض بڑی

اور اتنی بڑی کہ بچوں کے سر کے برابر ہو جاتی ہیں، اور بعض مٹر کے دانے جتنی چھوٹی ہوتی ہیں، بعض قسم کی رسولیوں میں سے ایک قسم کی بدبودار رطوبت بھی بہتی رہتی ہے، اگر عروق جاذبہ کا فعل درست ہو، تو کئی چھوٹی چھوٹی رسولیاں خود بخود جذب ہو جاتی ہیں۔

علاج - اگر خون جل گیا ہو، تو ترطیب بدن کرائیں، جس کے لئے ماءالجبن پلانا یا بکری کا دودھ اور شربت عناب گھٹا بڑھا کر (جیسا کہ آتشک کی بحث میں تحریر ہے) بہت مناسب ہے، خون فاسد ہو گیا ہو، تو مصفیاتِ خون استعمال کرائیں، اگر آتشک کی وجہ سے ہوں تو اس کا علاج کریں، کسی خلط کا غلبہ پایا جائے تو منضج پلا کر مسہل دیں۔

اگرچہ رسولیوں کے لئے اعمال جراحی (اپریشن) کام میں لائے جاتے ہیں، لیکن مندرجہ ذیل ادویہ بھی تحلیل سلعات میں ہماری مجرب ہیں۔

(۱) چھوٹی چھوٹی رسولیوں کو سلور نائٹریٹ سے جلانا مفید ہوتا ہے۔

(۲) معمولی رسولیوں پر ٹنکچر آیوڈین متواتر لگاتے رہنا بھی انکو تحلیل کر دیتا ہے

(۳) سیماب ایک تولہ، مکھن ۲ تولہ میں اس قدر رگڑیں کہ چمک نہ رہے پھر اس میں اشق مصفی، مرمکی، صبر زرد، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں اور رسولیوں پر لگایا کریں۔

(۴) **حب ضماد** - بیخ کنیر سفید، بیخ کنیر سرخ، ہر ایک ایک تولہ زراوند، مدحرج، اشق، صمغ عربی، مرمکی، کندر، مصبر زرد ہر ایک ۴، ۴ ماشہ دارچکنہ ۲ ماشہ، تخم ترب، تخم جرجیر، تخم شبابجم ہر ایک ۳ ماشہ، رائی ایک ماشہ، سبکو خوب باریک کر کے تھوڑا تھوڑا، تیز سرکہ اور روغن زیتون ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں، جب قوام جوبی پر آ جائے تو چنے برابر گولیاں بنائیں اور سرکہ میں حل کر کے ضماد کیا کریں، اور نصف گولی صبح نصف

گولی شام کو عرق مکو سے کھلانا بھی مفید ہے ۔

(۵) مرہم سُرخ ریڈ آکسائیڈ آف مرکری ۱۰ گرین، اکسٹرکٹ آف بیلا ڈونا ایک ڈرام، لینولین ۲ ڈرام، سافٹ پیرافین ۴ ڈرام، سب کو حل کر کے صبح شام رسولیوں پر لگایا کریں :۔

(۶) طلائے محلل پوٹاسیم آیوڈائیڈ ایک ڈرام، آیوڈم ۵ گرین ٹنکچر بیلاڈونا ½ ۱ ڈرام، گلیسرین ۲ ڈرام، ٹنکچر بیلا ڈونا میں آیوڈم حل کریں، اور گلیسرین میں پوٹاسی آیوڈائیڈ حل کریں پھر دونوں کو ملالیں اور طلاء کیا کریں :۔

اگر کسی وجہ سے رسولی پھوٹ کر زخم کی صورت اختیار کرے تو مرہموں سے کام لیں، جن کا ذکر کئی دفعہ پچھلے بابوں میں گذر چکا ہے ۔

غذا و پرہیز ۔ معمولی ہلکی غذا دیں، قبض نہ ہونے دیں، مغلظات و مفسدات سے پرہیز کرائیں، زیادہ گرم، محرک تیز اشیاء استعمال کرائیں میٹھی چیزوں اور ترشی وغیرہ سے بھی پرہیز ضروری ہے ۔

(۷) شرمگاہ کا پھٹ جانا (انشقاق الفرج)

تعریف مرض اگرچہ یہ مرض عجان (سیون) سے متعلق ہے، اور اسی لئے اسے "انشقاق العجان" (سیون کا پھٹنا) بھی کہتے ہیں، لیکن سیون چونکہ فرج ہی کی وجہ سے پھٹا کرتی ہے، اور ان کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے، اسلئے اسے شرمگاہ کی بیماریوں میں ہی شمار کیا جاتا ہے ۔

اس مرض میں شرمگاہ، مقعد کی جانب، پیچھے اور نیچے سیون کی جگہ سے پھٹ جایا کرتی ہے، بعض اوقات یہ انشقاق اس قدر شدید اور طویل ہوتا ہے کہ اندام نہانی اور مقعد کو ایک کر دیتا ہے ۔

اسباب ۔ یہ مرض عام طور سے ولادت کی دشواریوں کے باعث

ظہور پذیر ہوتا ہے، چنانچہ تنگی ولادت، وضع حمل کی غیر طبعی صورتیں یا فوراً وضع حمل ہوجانا، اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں، بعض دفعہ جماع بالجبر سے اور شاذ و نادر شدت کے قبض سے بھی یہ بیماری ہوجاتی ہے۔

علامات۔ شرمگاہ سیون کے مقام سے پھٹ جاتی ہے، زخم ہوجاتے ہیں، پاخانہ، پیشاب، نہایت دقت و دشواری سے آتا ہے، ابتدا میں جریان خون ہوتا ہے، بعد میں جب زخم خراب ہوجائے یا اس میں عفونت پیدا ہوجائے تو پیپ پڑ جاتی ہے، اور علامات میں زیادتی ہوجاتی ہے اور اگر یہ حالت عرصہ تک رہے تو گاہے مقام ماؤف گل سڑ کر مردار بھی پڑ جاتا ہے:۔

علاج۔ ابتدا میں جریان خون کو بند کرنے کے لئے حابسات خون استعمال کریں، مثلاً سنگجراحت، کاث، مازو، دم الاخوین، سفیدہ وغیرہ کا سفوف چھڑکیں جب زخم ہوجائے تو مرہمیں استعمال کریں، چنانچہ مرہم کافور، مرہم مازو، مرہم ہلیلہ مرہم سیاہ، مرہم رسل، وغیرہ یا بورک اینڈ اویم آئنٹ منٹ، گال آئنٹ منٹ وغیرہ لگائیں، اور بخور بھی مفید ہے۔

سنگجراحت محرق ۱ تولہ، سفیدہ کاشغری، طباشیر، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ، پوست الائچی سوختہ، کافور، بورک ایسڈ ہر ایک ۴ ماشہ افیون ۲ ماشہ دار چکنہ ۱ ماشہ سب کو مثل غبار کرلیں، اور زخم کو برگ نیم کے جوشاندہ سے دھوکر یہ دھوڑا چھڑکا کریں، بہت مفید ہے، درد کو بھی آرام دیتا ہے، اور عفونت کو بھی دُور کرتا ہے۔

عام حالات میں سٹکنگ پلاسٹر کا استعمال مفید ہوتا ہے، اگر قبض ہو، تو ڈیڑھ دو تولہ کسٹر آئل نیم گرم دودھ میں ملاکر پلائیں، شدید حالات میں کسی لائق اور ہوشیار سرجن (جراح) سے مقام مذکورہ سلوا دینا چاہئے۔

غذا و پرہیز۔ غذا معمولی لطیف اور زود ہضم دیں، طاقت کو بحال رکھنے کیلئے دودھ پلائیں، قابض، بادی، ترش، اور فساد انگیز اشیاء کے کھانے پینے

سے پرہیز کرائیں، اور زیادہ حرکت و محنت سے روک دیں ۔

(۸) کثرت شہوت جماع (فریسموس)

تعریف مرض یہ مرض "بظر" سے متعلق ہے اور اس میں بظر کے اندر خون کا اجتماع ہو کر بار بار جماع کرانے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے ۔

اسباب ۔ سب سے بڑا سبب تو اس کا "مساحقت" ہے، یعنی چپٹی کھیلنا یا عورت کا عورت سے جماع کرنا، چنانچہ جب ایک عورت دوسری عورت پر سوار ہو کر اپنا بظر اُس کے بظر پر رگڑتی ہے، تو دوران خون کی تیزی کی وجہ سے وہاں اجتماع خون ہو ہو کر شدید خیرش ہوتی ہے، جس سے شہوت جماع بڑھ جاتی ہے، اعصاب کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے بار بار خواہش اُٹھتی ہے اور چپٹی کھیلنے یا جماع کرانے کو جی چاہتا ہے ۔

کبھی یہ حالت بظر میں خراش آنے، ورم ہو جانے یا خارش ہونے سے بھی پیدا ہو جاتی ہے، اور بااوقات رحم یا غدودی یا خصیۃ الرحم میں خراش ہو جانے سے بھی یہ خواہش تیز ہو جایا کرتی ہے ۔

نوٹ ۔ پہلے تو صرف مردوں کے متعلق یہ فتویٰ لگایا گیا تھا کہ وہ اغلام بازی اور مشت زنی جیسے افعال شنیعہ اور حرکات قبیحہ سے اپنا ستیاناس کر لیتے ہیں، لیکن زمانہ حال کے "مہذب و متمدن طبقے" نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ یہ قبائح و شنائع مردوں تک ہی محدود نہیں بلکہ عورتیں بھی اپنی قبریں اپنے ہاتھ سے کھودنے لگی ہیں، چنانچہ جو عورتیں اپنی فطری حیا کے دامن کو چاک کر کے بُری سوسائیٹیوں، کلبوں، سینماؤں اور تھیٹروں جیسی "راحت گاہوں" کی دلدادہ بنی رہتی ہیں، وہ اس قسم کی مذموم اور ناپاک حرکات کی زیادہ مرتکب ہوتی ہیں، اور حقیقت تو یہ

ہے کہ آجکل عورتیں اور مرد سب ایک ہی لکیر کو پیٹتے چلے جا رہے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ؎

میاں کو آتشک، بیوی کو بد ہے   نتیجہ کارِ بد کا کارِ بد ہے

علامات - ایسی عورتوں کا بظر معمولی حالت سے قدرے بڑا اور پھولا ہوا ہوتا ہے، اور اس میں کسی معمولی سی رگڑ سے چلنے پھرنے سے، ہاتھ وغیرہ لگ جانے سے، لباس کی خراش سے خرش ہو کر خواہش جماع تیز ہو جاتی ہے، جو بار بار مباشرت کرنے کے باوجود بڑھتی جاتی ہے، ایسی عورتیں مساحقت کرنے یا جماع کرانے کے مواقع ڈھونڈھتی رہتی ہیں، اور اپنی ہمجولیوں اور سہیلیوں کو اپنا ہم خیال بنانا چاہتی ہیں، اگر ایسے مواقع ہاتھ نہ آئیں تو تنہائی اختیار کر کے استشہا بالید (فرج میں انگلی ڈال کر خواہش پوری کرنے) کی مرتکب ہوتی ہیں:-

علاج سبب مرض معلوم کرنے کے بعد اس کا تدارک کریں، اگر بظر میں خراش یا ورم ہو، یا رحم یا غدۂ ودی یا خصیتہ الرحم میں کوئی نقص ہو تو اس کا علاج کریں، خون کی زیادتی ہو تو فصد کریں اور مسہل دے کر تنقیہ کرائیں، اگر بظر غیر طبعی طور پر بڑا ہو تو اسے کٹا دیں اور استشہا بالید یا مساحقت کی بد عادت ہو تو اس سے روک دیں:-

اگر مریضہ اس قبیح فعل سے باز نہ آئے تو (۱) کروٹن آئل (روغن جمالگوٹہ) یا (۲) ٹنکچر کینتھریڈز کے دو چار قطرے بظر آس پاس لگا دیں، تاکہ وہاں آبلہ پیدا ہو جائے اور وہ مساحقت نہ کر سکے:-

دوران خون کی تیزی کو روکنے کے لئے مندرجہ ذیل روغن لگانا مفید ہے:-

(۳) **روغن مسکن** تخم کاہو، تخم خرفہ، گل نیلوفر، بزر البنج، برگ بھنگ، کوکنار، بیخ لفاح، بیخ دھاتورہ، ہر ایک ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۱۰ تولہ سب دواؤں کو رات بھر آدھ سیر پانی میں تر رکھیں، صبح جوش دیں،

جب تین چھٹانک پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں روغن سرسوں ۲ تولہ ملا کر دوبارہ اس قدر پکائیں کہ صرف روغن باقی رہ جائے، اسے سرد کر کے دوبارہ چھان لیں، اور اس میں ۲ ماشہ کافور حل کر کے رکھ لیں اور دن میں تین چار دفعہ بطر اور اس کے ارد گرد لگوا دیا کریں، اور اس میں روئی کا صاف پھاہا تر کر کے اندام نہانی میں بھی رکھوا دیا کریں :-

اور داخلی استعمال کے لئے ذیل کی دوائیں کام میں لائیں :-

(۴) **سفوف سرخ** پوٹاسیم برومائیڈ، سوڈیم برومائیڈ، ایمونیم برومائیڈ ہر ایک ۲ ڈرام، کافور ایک ڈرام، گیرو ۲ ماشہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کھرل کر کے باریک سفوف بنا لیں، اور دو دو ماشہ صبح، دوپہر اور شام کو ٹھنڈے پانی سے کھلا دیا کریں :-

(۵) **سفوف بنگ** گشنیز خشک، تخم کاہو، تخم خرفہ، گل نیلوفر، دم الاخوین، بزرالبنج ہر ایک ایک تولہ، بیجبند سمندر سوکھ ہر ایک ۱۰ تولہ، تخم بھنگ ۲ تولہ، کوکنار بریاں ۲ ماشہ الائچی سبز، قلمی شورہ، بنسلوچن، صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ، تخم ریحاں تم بالنگو، سبوس اسپغول ہر ایک ۳ ماشہ، مصری کوزہ ۴ تولہ، سب کو خوب باریک کر لیں، اور چھ چھ ماشہ صبح شام تازہ پانی سے پھنکا دیا کریں۔

غذا و پرہیز - سادہ، زود ہضم اور لطیف غذا دیں، سبزیوں کا شوربہ مونگ کی دال، یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ یا ان دالوں کی کھچڑی بغیر گھی کے کھلائیں ٹنڈا، کدو، پالک، خرفہ، ترئی، لوکی وغیرہ چپاتی یا خشکہ کے ساتھ دیں :-

تمام محرق گرم اور مقوی اغذیہ دودھ، انڈا، چائے، گوشت، گھی، مکھن اور شیریں اشیاء سے روک دیں، بری سوسائیٹیوں سے، سینما

اور تھیٹر دیکھنے سے اور بدچلن عورتوں کی صحبت سے اور تنہائی سے باز رکھیں۔ قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

(۹) اندام نہانی کا ڈھیلا یا کشادہ ہوجانا (استرخائے مہبل)

تعریف مرض اس بیماری میں اندام نہانی کے عضلات کے ریشے ڈھیلے ہو کر اُسے فراخ کر دیتے ہیں۔

اسباب۔ بڑھاپے میں تو اکثر طبعی طور پر یہ شکایت ہو ہی جایا کرتی ہے، لیکن جوان عورتوں میں کثرت مباشرت سے، عام جسمانی یا رحمی کمزوری سے، ولادت کے سبب سے، یا رطوبات کی کثرت سے اندام نہانی ڈھیلا اور کشادہ ہو جاتا ہے۔

علامات۔ اندام نہانی معمولی حالت سے زیادہ ڈھیلا اور فراخ ہوتا ہے، اور اکثر غیر طبعی رطوبتوں سے تر ہوتا ہے، میاں بیوی کو وظیفہ جماع سے لذت کم آتی ہے۔

علاج۔ اگر یہ مرض پیرانہ سالی کی وجہ سے عارض ہو تو اکثر علاج پذیر نہیں ہوتا، دیگر حالات میں اسباب متعلقہ معلوم کر کے ان کو رفع کریں زیادہ جماع کرنے سے روکیں، بدن میں عام کمزوری پائی جائے، یا ضعف رحم کے شکایت ہو، تو مقویات استعمال کرائیں۔ رطوبات کی زیادتی سے استرخا یا کشادگی دامنگیر ہو تو ان کو جذب کرنے کی تدابیر عمل میں لائیں، اور مندرجہ ذیل قابض و جاذب ادویہ استعمال کرائیں۔

(۱) سفوف مضیق آم کا بُور (سایہ میں خشک کیا ہوا) مغز خستہ انبہ ہر ایک دو تولہ، مائیں خورد و کلاں، گلنار، مازو سبز، الائچی سبز، مغز کشنیز، موصلی سفید، ہر ایک ایک تولہ، سمندر سوکھ تالمکھانہ، تخم حماض، بزرالقنب ہر ایک ۶ ماشہ، پوست انار ۹ ماشہ، مصری

تولہ کوٹ چھان کر سفوف کریں، اور چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کو گائے کے جوش کئے ہوئے دودھ سے (جسے شربت انجبار یا شربت مورد سے شیریں کر لیا گیا ہو) یا صرف پانی سے کھلا دیا کریں، یہ سفوف سیلان الرحم کے لئے بھی نہایت مفید ہے :-

(۲) **سفوف حابس** کہربا شمعی، مصطگی رومی، غنچہ گل سرخ، عود ہندی، صندل سفید، بیخ انجبار، حب الآس، تخم ملنگ، ہلیلہ سیاہ، قرنفل بریاں، ہر ایک ۰ ماشہ، ناسپال، مازو سبز، یشب مسحوقہ، زہر مہرہ، تخم گلاب، دم الاخوین، موچرس، گوند پلاس ہر ایک ۵ ماشہ، الائچی خورد، کتیرا گوند، مغز تخم جامن، تخم خرفہ بریاں، طباشیر، ہر ایک ۳ ماشہ، شکر سفید ہموزن ادویہ سب کو خوب باریک کر کے سفوف بنائیں، اور ۷ ماشہ صبح ۰ ماشہ شام کو دودھ یا پانی سے کھلایا کریں، مضیق ہونے کے علاوہ یہ سفوف مقوی قلب اور دافع خفقان بھی ہے، اور جریان زنانہ و مردانہ میں بھی نفع بخش ہے :-

(۳) **دوائے قابض** مازو، پھٹکڑی، پوست انار ہر ایک ۲ ماشہ، نوشادر، زیرہ گلاب، مانچھر ہر ایک ۳ ماشہ، زنک سلفاس ۵ گرین، سہاگہ ایک ماشہ، سب کو باریک کر کے پوست ببول کے مطبوخ میں پیس کر اس میں کپڑا الت کر کے اندام نہانی میں رکھوائیں،

(۴) **پچکاری** مائیں، مازو، گلنار، فنچال، پوست انبہ، پوست جامن، پوست ببول، انجبار، تخم مورد، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ہموزن لے کر پانی بقدر حاجت میں جوش دیں، اور سرد کر کے دن میں دو دفعہ ڈوشس کیا کریں :-

(۵) دیگر :- ٹے نک ایسڈ ۵ گرین، سلفیٹ آف زنک ۵ گرین، ایڈ ایسی ٹیٹ ۰ گرین، ٹنکچر کیٹی کیو، ٹنکچر کانو ہر ایک ایک ڈرام سب کو

دو پائنٹ آب گرم میں حل کریں، پھر سرد ہونے پر اس سے پچکاری کیا کریں۔
غذا و پرہیز۔ معمولی سادہ غذا دیں، خشکہ چاول، بھنا ہوا گوشت کباب
مونگ یا ارہر کی بھنی ہوئی دال، یا ان کی کھچڑی کھلائیں، دودھ، بالائی
ابلے ہوئے انڈے کی زردی، گھی، مکھن وغیرہ بقدر ہضم دے سکتے ہیں
مرطوب (تری پیدا کرنیوالی) اشیاء سے، ترشی اور تیل سے، شیریں چیزوں سے
کثرت جماع سے، اور زیادہ آرام سے پرہیز کرائیں ۔

(۱۰) اندام نہانی کا تنگ ہو جانا (ضیق مہبل)

تعریف مرض اس مرض میں استر خائے مہبل کے خلاف اندام نہانی کے عضلاتی ریشے سکڑ کر اسے تنگ کر دیتے ہیں ۔

اسباب۔ چھوٹی لڑکیوں کا اندام نہانی تو طبعی طور پر تنگ ہوتا ہے جو عمر کے بڑھاؤ کے ساتھ ساتھ بڑھتا اور کشادہ ہوتا رہتا ہے لیکن جوان عورتوں میں بعض اوقات پردۂ بکارت کی سختی سے خشک اور قابض دواؤں کے استعمال کی کثرت سے اندام نہانی اور سوراخ فرج وغیرہ کے زخموں کے مندمل ہونے کی وجہ سے اور عضلاتی قوت کے زور سے بھی تنگی پیدا ہو جایا کرتی ہے ۔

نوٹ۔ بعض شوقین مزاج عورتیں اور مرد دیدہ دانستہ محض لذت جماع کو بڑھانے کی غرض سے بھی ضیق و انقباض پیدا کرنے والی ادویہ کام میں لاتے رہتے ہیں، جن کا نتیجہ بعد میں بہت برا نکلتا ہے، اور بعض دفعہ اندام نہانی یا رحم وغیرہ میں ایسی دواؤں سے شدید خراش پیدا ہو کر سرطان جیسے امراض پیدا ہو سکتے ہیں ۔

علامات۔ شدید تنگی میں جماع کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہوتا ہے۔

مریضہ کو مباشرت کی وجہ سے سخت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے، بعض وقت یہ تنگی اس قدر شدت اختیار کر جاتی ہے، کہ اندام نہانی میں انگلی تک داخل نہیں ہو سکتی، اور اگر ایسی حالت میں مباشرت کی جائے تو شدت تکلیف سے مریضہ کو بیہوشی لاحق ہو جاتی ہے۔

علاج۔ گرم آبزن کرائیں، جس کا یہ نسخہ معمولہ مطب ہے:-

(۱) تخم شبت، بادیان، گل بابونہ ہر ایک ۲ تولہ، گلسرخ، افسنتین تخم کرفس، نانخواہ، زیرہ سفید ہر ایک ۱ تولہ، تخم خربزہ ۳ تولہ دارچینی قرنفل، کلیجن، ندر بناد ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو ۵ سیر پانی میں جوش دے کر ایک ٹب میں ڈالیں، اور نیم گرم حالت میں مریضہ کو اس میں بٹھائیں:-

اگر پردہ بکارت کی دبازت وصلابت اس کا باعث ہو، تو اُسے کٹوا دیں، بدن میں رطوبات کی کمی ہو اور عام خشکی کی شکایت ہو، تو مرطوب اغذیہ و ادویہ کھلائیں، صغر سنی میں اگر شادی ہو چکی ہو تو جماع نہ کریں، اور مندرجہ ذیل دوائیں مہبل کو کشادہ کرنے کے لئے ہماری کثیر الاستعمال ہیں:-

(۲) **بلیک پینٹ** ٹنکچر جنشن کمپونڈ ہر ایک ایک ڈرام، آلوز آئل گلیسرین ایک اونس، ٹنکچر مرہ، ٹنکچر آف کلوز ۲ ڈرام، انجلی سیماب ۳ ماشہ، سب کو خوب حل کریں، اور حمول کرایا کریں:-

(۳) **طلائے موسّع** روغن قرنفل، روغن دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ روغن زیتون، روغن گل، روغن بابونہ ہر ایک ایک تولہ، شہد ۱۰ تولہ سب کو خوب مخلوط کریں، اور اس میں صاف روئی یا نرم کپڑا لتھڑ کر اندام نہانی میں رکھوایا کریں:-

(۴) **دوائے لین۔** صمغ عربی، مُرکی، گندہ ہر ایک ۴ ماشہ لونگ

فلفلدراز، دارچینی، جائفل، تخم پیاز، تخم گندنا، تخم جرجیر، تخم ترب، تخم شلجم ہر ایک ۲ ماشہ، سن لائٹ صابون ۹ ماشہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیار، مغز چلغوزہ ہر ایک ۳ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز بادام مقشر ہر ایک ۵ ماشہ، نمک سیاہ، نمک طعام ہر ایک ایک ماشہ، مصری ۱ تولہ، سبکو خوب باریک کریں، اور ۳ ماشہ دوا تھوڑے سے شہد میں ملا کر صاف اور نرم کپڑے میں لپیٹ کر مقام ماؤف میں حمول کرایا کریں :-

(۵) ڈوش بابونہ، اکلیل الملک، گل بنفشہ، بالچھڑ ہر ایک ۷ ماشہ اسارون، سنبل، گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشہ، منقل ۳ ماشہ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو چھان کر اس میں بورک ایڈ ۲ ماشہ، نمک خوردنی ۶ ماشہ، صابن ولائتی ۱ تولہ، روغن ارنڈ، روغن گل، ہر ایک ۲ تولہ، شہد ۱ تولہ حل کرکے نیم گرم پچکاری کریں :-

غذا و پرہیز :- ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں مرطوب اشیا مثلاً دودھ گھی، بیضہ نیم برشت، مکھن، چربیلا گوشت وغیرہ دیں، خشک اور قابض چیزوں سے پرہیز کرائیں، صغر سنی میں شادی نہ کریں، اگر ہو تو مجامعت سے باز رکھیں :-

(۱۱) اندام نہانی کی سوزش اور سرخی (التہاب المہبل)

اس مرض کی پوری کیفیت معہ علاج وغیرہ "ورم مہبل" کے نام سے ورم الفرج کے ضمن میں گزر چکی ہے، یہاں علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں :-

(۱۲) اندام نہانی کی خارش (دغدغۃ المہبل)

تعریف مرض :- بعض دفعہ اندام نہانی میں خارش پیدا ہو جاتی ہے

جو اگر بڑھ جائے تو اس قدر شدید اور تکلیف دہ ہوتی ہے کہ بیچاری جنس لطیف کھجاتے کھجاتے نڈھال ہو جاتی ہے :-

اسباب۔ رحم میں سے کسی تیز رطوبت کا خارج ہونا یا پیدا ہونا اندام نہانی کی غشائے مخاطی میں خفیف سی سوجن ہو جانا، آنتوں میں جلن ہونا یا چن یا کرم پیدا ہونا، اس تکلیف دہ اور پریشان کن مرض کے اسباب مولدہ ہیں جدید طبی تحقیقات نے یہ حقیقت منکشف کی ہے کہ در اصل یہ مرض کسی دوسرے نسلی مرض کا پیش خیمہ ہوتا ہے :-

علامات۔ اگر رحم میں کوئی تیز رطوبت موجود ہو، تو اس کا سیلان شروع ہوگا، یا اندام نہانی ایسی رطوبت سے اکثر تر رہے گا، جہبل میں میٹھی میٹھی خارش ہر وقت ہوتی رہے گی، اگر یہ شکایت بڑھ جائے، تو مریضہ بے چین اور پریشان سی نظر آتی ہے، شادی شدہ عورت خارش کو کم کرنے کیلئے بہت زیادہ مباشرت کرانے کی طلبگار رہتی ہے، یا اندام نہانی میں انگلی ڈال کر کھجانا شروع کر دیتی ہے :-

علاج حکۃ الفرج (شرمگاہ کی خارش) کی مانند اس کا علاج کریں، مصفیاتِ خون استعمال کرائیں، خون کو تسکین دینے والی ادویہ کام میں لائیں اور اندام نہانی میں مندرجہ ذیل دوا لگانا بھی مفید ہے :-

دوائے خارش سیماب ۳ ماشہ، گندھک ۳ ماشہ (باہم کجلی کرلو) کمیلہ ۶ ماشہ، سہاگہ ۲ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، زنگار طوطیا سبز ہر ایک ۴ رتی، کافور ۱۰ ماشہ، ایسڈ کاربالک ۱۰ گرین سب کو خوب سا باریک کرلیں، گائے کے دھوئے ہوئے گھی ۲ تولہ اور روغن گل اور روغن چنبیلی ہر ایک ۱۰ تولہ میں خوب حل کریں، اور روئی کا پھایہ یا صاف کپڑا اس دوا میں لتھڑ کر اندام نہانی میں رکھوا دیا کریں، دن میں دو دفعہ تکرار عمل کرنا چاہیے :-

غذا و پرہیز۔ سادہ ہلکی اور لطیف غذا مثل دودھ، ساگودانہ دودھ چاول، آبش جو، سوڈا دودھ، سبزیوں کا شوربہ کم نمک ڈال کر چپاتی سے دیں، یا ڈبل روٹی اس میں بھگو کر کھلائیں، مونگ یا ارہر کی کھچڑی بھی دے سکتے ہیں، زیادہ چلنے پھرنے، زیادہ کھلانے سے گرم محرک، فساد انگیز، قابض اور منجر اشیاء سے گرد، شکم، تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔

(۱۳) اندامِ نہانی کا باہر نکل آنا خروج الرحم (المہبل)

تعریف مرض اس بیماری میں کبھی تو اندام نہانی اپنے مقامی اعضاء و احشاء سے جدا ہو کر شرمگاہ سے باہر نکل پڑتا ہے، اور کبھی اس کے اندر کی باریک لعابدار جھلی فرج سے کسی قدر باہر آجاتی ہے۔

اسباب۔ عام طور پر تو یہ مرض اندام نہانی کے عرصہ تک ڈھیلا رہنے سے پیدا ہوتا ہے جس کا باعث بھاری سبب ولادت کی تنگی اور دشواری ہوا کرتا ہے، لیکن گاہے شدت قبض و حبس پیشاب کی رکاوٹ و زور سے کھانسنے، کونتھنے، چھینکنے، جسمانی قوت گھٹ جانے سے اور مثانے کی تشنج سے، یا پتھری کی شکایت سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔

علامات۔ اگر اندام نہانی کی پچھلی دیوار باہر نکل آئے، تو ساتھ ہی کانچ نکلنے کی شکایت بھی ہو جاتی ہے، اور اگر سامنے کی دیوار کا خروج ہو، تو اکثر مثانہ بھی باہر نکل آیا کرتا ہے، مجامعت میں اور بول و براز خارج کرنے میں دقت ہوتی ہے، کولھوں اور رانوں میں اور سرین میں بعض اوقات پنڈلیوں میں میٹھا میٹھا درد ہوتا رہتا ہے، سیون اور مہبل میں گرانی سی محسوس ہوتی ہے اور امتحان کرنے سے مہبل لٹکا ہوا ڈھیلا اور باہر نکلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

بعض وقت خروج مہبل اور خروج رحم کو تشخیص کرنے میں غلطی ہو جاتی ہے اسلئے سہولت کیلئے ہم یہاں انکی ایک علامت فارقہ لکھ دیتے ہیں۔

خروج مہبل

اس مرض میں فرج سے کسی قدر باہر نکلا ہوا مہبل گول اور نرم گولے کی شکل کا دکھائی دیتا ہے، اگر اسے دبایا جائے تو یہ اندر کی طرف بآسانی دب جاتا ہے، اور رحم کا منہ اپنی جگہ پر قائم نظر آتا ہے۔

خروج رحم

اس بیماری میں باہر نکلا ہوا رحم لمبی سی شکل کا معلوم ہوتا ہے جو دبانے سے سخت محسوس ہوتا ہے اور آسانی سے اندر نہیں جاتا، رحم کا منہ اسکے زیریں حصے میں ہوتا ہے۔

علاج مریضہ کو نرم بستر پر آرام سے لٹا کر اور باہر نکلے ہوئے اندام نہانی کو انگلی سے آہستہ آہستہ دبا کر اس کے اصل مقام پر پہنچا دیں، پھر ادویہ قابضہ استعمال میں لائیں، چنانچہ۔

(۱) پھٹکڑی سفید ۳ ماشہ (۲) ٹے نک ایسڈ ۵ گرین یا (۳) ٹنکچر سٹیل ایک ڈرام میں سے کوئی ایک دوا، دو تین اونس پانی میں حل کر کے اور اس میں صاف باریک ململ یا گاز تر کر کے دبا کر اندام نہانی میں داخل کر دیں اور لنگوٹ باندھ دیں، اور یہ دوا بھی مفید ہے (۴) مازو سبز، زیرہ گلاب، گلنار، شب سفید، اقاقیا ہر ایک ۲ ماشہ، ناسپال ۳ ماشہ، سب کو شل غبار کر کے آب برگ مورد، یا آب برگ نیم ملائیں، اور اس میں نرم کپڑا لتھڑ کر اندر رکھوائیں (۵) پوست ببول، پوست انار، پوست جامن، پوست انبہ ہر ایک ۲ ماشہ، مائیں خورد و کلاں، مازو سبز، حب الآس، انجبار ہر ایک ۳ ماشہ سب دواؤں کو دو سیر پانی میں پکائیں، جب نصف رہ جائے، تو چھان کر اس میں پھٹکڑی ۳ ماشہ حل کریں اور سرد کر کے پچکاری کریں۔ بدن میں رطوبت کی زیادتی ہو تو (۶) کشتہ خبث الحدید ایک ایک عارقی

صبح شام معجون سپاری پاک ۵ ماشہ میں ملا کر عرق الائچی ۱۰ تولہ شربت مورد ۲ تولہ سے کھلایا کریں' اور (۷) کشتہ بیضہ مرغ ۲ چاول' کشتہ فولاد ۲ چاول دودھ کی بالائی میں پیسٹ کر کھلانا بھی مفید ہے۔

اگر خدانخواستہ ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو' تو آخری علاج اس کا دستکاری کے ذریعے ہلا دینا ہے' اور بعض دفعہ ربڑ کی پیساری (چھلا) چڑھا دینے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

عام جسمانی طاقت کو بحال رکھنے کے لئے (۸) جوارش مقوی عنبری' (۹) دواء المسک سادہ یا (۱۰) جواہر دالی اور (۱۱) عرق عنبر جیسی دوائیں استعمال کرا سکتے ہیں اور (۱۲) کاڈ لور آئل کا کوئی مرکب دینا بھی مفید ہوتا ہے۔

غذا و پرہیز۔ بھنا ہوا گوشت' کباب' بیضہ نیم برشت کی زردی' بکری کے گوشت کا شوربہ' سبزی ترکاری' دودھ' کھچڑی' وغیرہ کھلا سکتے ہیں' زیادہ مرطوب اور محرک اشیاء سے' قابضات شدیدہ سے' زیادہ زور سے کھانسنے' چھینکنے یا کونتھنے سے اور پیشاب کرتے وقت زور لگانے سے باز رکھیں' ہر قسم کی کھٹائی' مٹھائی' تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے اور فساد انگیز و منجر اشیاء کے کھانے پینے سے پرہیز کرائیں۔

(۱۴) اندام نہانی کی اینٹھن (تشنج ہبل)

دراصل یہ مرض بھی انہی اسباب و علامات کے ماتحت ہے' جو ضیق ہبل یعنی اندام نہانی کے تنگ ہونے کی بحث میں لکھے گئے ہیں' فرق صرف یہ ہے کہ اس کا وقوع خاص طور پر عصبی مزاج عورتوں میں ہوا کرتا ہے' اور اس میں عضلات کی بجائے اعصاب زیادہ ماؤف ہوتے ہیں' اور معمولی یا طبعی حالت سے سکڑ کر ہبل میں اینٹھن یا تشنج پیدا کر دیتے ہیں۔

اس مرض کا اصول علاج بھی تنگی ہبل کے علاج کے مانند ہے اور جدید طبی

کتب میں اب اس مرض کو ضیق مہبل سے کوئی علیحدہ مرض شمار نہیں کیا گیا اسلئے ہم بھی اطبائے جدید کی تقلید کرتے ہوئے اس مرض کی تفصیل سے درگذر کرتے ہیں :۔

(۱۵) زنانہ سوزاک

تعریف مرض۔ جس طرح "آتشک" کی بحث میں یہ بیان کر دیا گیا ہے کہ زنانہ یا مادہ آتشک کی ماہیت اور تعریف میں کوئی جنسی تخصیص نہیں، اسی طرح "زنانہ سوزاک" بھی مردوں سے کوئی علیحدہ چیز نہیں، یہ مرض جس طرح مردوں کو لاحق ہوتا ہے، اسی طرح مستورات بھی اس میں مبتلا ہو جاتی ہیں، چنانچہ تعریف اس کی یہ ہے، کہ اس بیماری میں پیشاب کی نالی (احلیل) میں زخم ہو جاتا ہے جس کا علاج اگر توجہ سے نہ کیا جائے، تو اس کا نتیجہ "قرحہ" ہوتا ہے، یہ موذی مرض بھی امراض خبیثہ میں سے ہے :۔

اسباب۔ یہ ایک متعدی مرض ہے یعنی لگنی اور چھوتدار بیماری ہے، جو ایک سے دوسرے کو چمٹ جاتی ہے، عام طور پر دیکھا گیا ہے، کہ اگر "میاں" اس مرض میں گرفتار ہیں تو "بیوی" بھی کرے ڈاڑھی والا اور پکڑا جائے مونچھوں والا" کے بمصداق اس میں مبتلا ہو جاتی ہے، اور تجربے نے یہ بھی بتلایا ہے کہ عورت کا مرض مرد میں بھی منتقل ہو جاتا ہے، قصہ مختصر یہ کہ بیشتر اور اصل سبب تو اس مرض کا تعدیہ یعنی چھوت ہے، جو ایک قسم کے جرثومہ سوزاکیہ (گونوکاکس) کے احلیل میں سرائیت کر جانے سے پیدا ہوتا ہے، لیکن علاوہ اس کے گاہے تیز محرک، گرم اور مصالحہ دار اشیاء کے کثرت استعمال سے لال مرچ، کباب، بھنا ہوا گوشت، شراب جیسی چیزیں زیادہ کھانے پینے سے یا سوراخ بول میں کسی قسم کی خراش لگ جانے سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے، بدکار اور فاحشہ عورتوں کو یہ مرض کثرت سے ہوتا ہے، لیکن

بعض اوقات بدکردار مردوں سے جن کا تعلق پیشہ ور عورتوں سے ہوتا ہے، مجامعت کرانے سے بھی یہ بیماری بیچاری بے گناہ عورتوں کو لگ جاتی ہے، اور نہ صرف یہ مرض ان عورتوں تک ہی محدود رہتا ہے، بلکہ ایسے والدین کی اولاد بھی اس میں مبتلا ہو کر معصومیت ہی میں ماں باپ کے گناہوں کا خمیازہ بھگتنے لگتی ہے، العیاذ باللہ۔

علامات ۔ مجامعت کرانے سے، دوسرے یا تیسرے دن پیشاب کی نالی سُرخ اور متورم ہو جاتی ہے، اور اس خارش اور جلن پیدا ہو جاتی ہے، پیشاب جل کر درد اور ٹیس سے آتا ہے، پھر نیلے رنگ کی پتلی سی پیپ آنے لگتی ہے، تین چار دن کے بعد علامات میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، جلن اور درد میں زیادتی ہوتی جاتی ہے، پیپ زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے، جس کا رنگ سبزی مائل زرد ہوتا ہے، کمر اور کولھوں میں درد رہتا ہے، بھوک کم اور قبض زیادہ ہو جاتی ہے، پیشاب رُک رُک کر آتا ہے، جس میں بعض دفعہ خون کے قطرے بھی شامل ہوتے ہیں، اور گاہے اس میں چھلکے اور چھیچھڑے بھی آنے لگتے ہیں، چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے، یہ علامات دو تین ہفتہ تک رہتی ہیں، پھر ان میں تخفیف ہو جاتی ہے، اگر اس وقت مناسب علاج نہ کیا جائے تو یہ مرض "پرانے سوزاک" یعنی قرحہ کی شکل اختیار کر کے مدتوں پیچھا نہیں چھوڑتا۔

علاج جب مرض نیا اور حاد ہو، تو ایسی حالت میں مسکنات و مدرات باردہ سے کام لیں، چنانچہ:

(۱) شیرۂ تخم خیارین ۱ تولہ (۲) شیرۂ تخم خربزہ ۹ ماشہ (۳) شیرۂ تخم کاہو ۶ ماشہ (۴) شیرۂ تخم خرفہ ۹ ماشہ میں سے کسی ایک کو یا سب کے مجموعے کو شربت بزوری بارد یا شربت صندل سے شیریں کر کے پلاتے رہیں، یا یہ ٹھنڈائی چند روز تک پلائیں (۵) تخم خیارین، تخم کاہو، تخم

خرفہ، بہدانہ ہر ایک ۶ ماشہ، سپستان ۵ عدد، عناب ۳ دانہ، بزر البنج ۲ ماشہ، الائچی خورد ۳ عدد، سب کو عرق بادیان، عرق کشنیز ہر ایک ۶ تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت صندل ۲ تولہ ملا کر دن میں دو دفعہ پلایا کریں :۔

چونکہ اس مرض میں پیشاب نہایت ترش ہو جاتا ہے، یعنی اس میں تیزابیت (یورک ایسڈ) بڑھ جاتی ہے، اسلئے اس کو کم کرنے کے لئے (۶) سوڈا اسلفاس یا سوڈا بائیکارب ایک ایک ماشہ دن میں تین بار عرق بادیان ۱۰ تولہ میں حل کر کے پلا دیا کریں، یا (۷)، قلمی شورہ ۲ ماشہ، آب کیلہ ۲ تولہ، عرق الائچی ۶ تولہ میں پلاتے رہیں (۸) پوٹاسیم برومائیڈ (۹) امونیم برومائیڈ (۱۰)، سوڈیم برومائیڈ یا (۱۱) کیمفر مونو برومائیڈ میں سے کوئی ایک دوا بقدر ۱۰ گرین ذرا سے پانی میں حل کر کے دن میں دو تین بار پلاتے رہنا بھی شدت و حدت مرض میں بہت مفید ہے، علاوہ بریں (۱۲) پھٹکڑی ۶ ماشہ باریک کر کے دو سیر پانی میں حل کریں، پھر اس میں ایک سیر بکری کا دودھ اور پاؤ بھر شربت صندل یا شربت بزوری ملا دیں، اور سارا دن صبح سے شام تک یہی دوا پلاتے رہیں، اسی طرح (۱۳)، جوکھار ۱۰ ماشہ کو پانی میں حل کر کے پلانا نہایت مفید ہے :۔

تزاید و تحدد کی حالت میں (۱۴)، خار خسک ۴ ماشہ، تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری سے شیریں کر کے پلانا یا (۱۵) گیرو ۳ ماشہ، چنے کا چھلکا ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال لے کر شربت صندل ۲ تولہ ملا کر استعمال کرنا بھی مفید ہے، علاوہ بریں مندرجہ ذیل مفردات بھی بارہا تجربے میں مفید ثابت ہو چکے ہیں :۔

(۱۶)، پوست فالسہ ایک تولہ یا (۱۷)، بھنڈی کی جڑھ ۲ تولہ رات کو دس تولہ پانی میں بھگو دیں، صبح زلال لے کر شربت بزوری یا شربت سے میٹھا کر کے پلائیں، نہایت مفید و مجرب ہے (۱۸)، اسپغول، بہدانہ ہر ایک ۹ ماشہ کا

لعاب نکال کر عرق کشنیز ۱۰ تولہ میں ملائیں اور شربت بزوری سے شیریں کر کے پلاتے رہیں۔ (۱۹) گنّے کا رس شکم سیر پینا بھی سوزش کو کم کرتا ہے۔ (۲۰) آب بہی تازہ میں روغن گل ملا کر پچکاری کریں سوزاک حاد رفع ہو جائے گا۔ (۲۱) کا کنج ۶ ماشہ کو عرق الائچی میں گھونٹ چھان کر پلانا سوزاک اور اسکی وجہ سے پیدا ہونے والے بول الدم میں مفید ہے (۲۲) بیضہ مرغ خام ایک عدد میں نصف رتی مرداسنگ سائیدہ ملا کر کھانا حاد اور مزمن دونوں قسم کے سوزاک کا مزیل ہے۔ (۲۳) صندل (۲۴) کبابہ یا (۲۵) بلسان کا خالص روغن بتاشہ میں ڈال کر کھانا بیحد نافع ہے :۔

اگر سوزاک پرانا ہو جائے تو اس کے لئے تنقیہ و تصفیۂ مواد کی ضرورت ہے، چنانچہ (۲۶) چرائتہ، سر بھوکہ، شاہترہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ، عشبہ مغربی ہر ایک ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح مل چھان کر اس میں شربت بزوری بارد (اور اگر موسم سرما ہو تو بزوری معتدل) ۳ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں، تین چار روز کے بعد اسی نسخے میں برگ سنا مکی ۷ ماشہ کا اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل مرکبات میں سے کوئی ایک حسب موقع و محل استعمال کرائیں :۔

(۲۷) **سفوف سوزاک** جو بحالت حاد و تیزابیت نہایت مفید ہے :۔ قلمی شورہ ۵ تولہ، طباشیر، الائچی دانہ ہر ایک ۲ تولہ، گیرو ۱ تولہ، سب کو خوب باریک کر کے ۳-۳ ماشہ صبح و شام دودھ کی لسی سے کھلا دیا کریں :۔

(۲۸) **جوہر** - جو ہر قسم کے سوزاک میں عجیب الاثر ہے، رسکپور، کافور، ہر ایک ۵ تولہ، دونوں کو ایک بوتل شراب برانڈی میں سحق کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور سائے میں خشک کر کے دو پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑالیں، ۲ چاول یہ جوہر کیپ سول یا منقہ کے دانہ میں

بند کر کے تازہ پانی سے نگلوا دیں، غذا میں دودھ، گھی، مکھن کا خاطر خواہ استعمال کرائیں، اس دوا کو ہمیشہ ناشتہ کرانے کے بعد دینا چاہئے۔

(۲۹) **حب کاٹ** ۔ جو نئے پرانے سوزاک میں مفید و مجرب ہے، کتھ سفید سوا ۱۲ تولہ، تج، حب کا کنج، صندل سفید، دانہ الائچی خورد، کبابہ، بہروزہ خام، کشتہ صدف ہر ایک ۹ ماشہ، رسکپور، دار چکنہ، مردا سنگ ہر ایک ایک ماشہ، طوطیا سبز بریاں نصف ماشہ سبکو ایک سیر روح بید مشک میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں، اور ایک ایک گولی صبح و شام شیر بز پاؤ سیر شربت بزوری ۳ تولہ سے کھلاتے رہیں۔

(۳۰) **روغن اکسیر** روغن صندل ۲ تولہ، روغن کبابہ، روغن بلسان، روغن بہروزہ ایک ایک تولہ سبکو ملالیں، اور ۲ آٹھ قطرے یہ روغن بتاشے میں ڈال کر صبح و شام کھلا دیا کریں، اوپر سے دودھ بھی پلا سکتے ہیں۔

(۳۱) **مکسچر** جو نئے اور پرانے سوزاک میں معمول اور مجرب ہے۔ آئل آف سنڈل، بالسم کوپائبا، لائکوار پوٹاسی ہر ایک ایک ڈرام، ایکسٹرکٹ آف لیکورس لیکوئیڈ، پیور گلیسرین ہر ایک ۳ ڈرام سپرٹ ایتھر نائٹروسائی ڈیڑھ ڈرام، میوسلج اکیشیا ڈیڑھ اونس، کیمفر واٹر تا ۱۲ اونس سب کو حل کر لیں، اور اس میں سے نصف اونس صبح، نصف اونس دوپہر اور نصف اونس شام کو پلا دیا کریں۔

(۳۲) **بائیوکیمک ادویہ** اگر مرض میں سوزش، درد، حرارت، سرخی اور جلن پائی جائے، تو اس حالت میں فیرم فاس ۶ x نہائت مفید ہے (۳۳) ورم کی حالت میں کالی میور اور خون آنے کی صورت میں کالی فاس استعمال کریں (۳۴) اگر پیپ بکثرت آرہی، اور سوزاک پرانا ہو گیا ہو تو سلیشیا کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

علاوہ بریں مندرجہ ذیل ہومیو پیتھک دوائیں بھی اس مرض کے لئے نہایت مفید ہیں۔ (۳۵) سلفر (۳۶) آئیوڈم (۳۷) مرکیورس (۳۸) اکونائٹ (۳۹) پلسباٹی (۴۰) بیلاڈونا وغیرہ۔ ان دواؤں کے مفصل طریق استعمال و دیگر حالات کے لئے "جیبی حکیم جلد دوم" ملاحظہ فرمائیے:۔

پچکاری کی دوائیں بعض حالتوں میں پچکاری کے بغیر زخم مندمل نہیں ہوتا، اس لئے یہاں چند مجرب و مؤثر ادویہ درج کی جاتی ہیں:۔

(۴۱) ترپھلہ ۱۰ تولہ رات کو ۵ تولہ پانی میں تر کریں، صبح اس کا زلال لے کر دن میں چند مرتبہ پچکاری کریں۔ (۴۲) کتھ سفید ۲ تولہ، شب بریاں ایک تولہ، طوطیا سبز ۶ ماشہ، سب کو مثل غبار کر لیں، اور بقدر ۲ ماشہ یہ دوا پانی میں گھول کر پچکاری کریں۔ (۴۳) رسوت ۱ تولہ، پھلی ببول تازہ ۵ تولہ، افیون ایک ماشہ، سب کو ایک سیر آب گرم میں رات بھگو دیں، صبح زلال لے کر حسب ضرورت پچکاری کریں۔

نوٹ۔ پچکاری کی دواؤں کو حاد درد تند کی حالت میں ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے، ورنہ خصیۃ الرحم وغیرہ میں سوزش اور ورم ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ ہاں جب مرض میں خفت پیدا ہو جائے، تو پھر انکا استعمال مفید ہوتا ہے۔

غذا و پرہیز۔ اس مرض میں ہلکی، زود ہضم اور ٹھنڈی اشیاء مثلاً کدو، ٹنڈا، خرفے کا ساگ، ترئی، بھنڈی، دودھ، چاول، دودھ ڈبل روٹی، وغیرہ کھلائیں، ایسے مریضوں کے لئے آش جو یا جو کا دلیہ، مونگ کی نرم کھچڑی اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کم نمک اور کالی مرچ ڈال کر تیار کی ہوئی بھی مناسب غذائیں ہیں۔

گرم، ثقیل اور دیر ہضم اغذیہ تیل، ترشی، سرخ مرچ، اچار، چٹنی، گرم مصالحہ، شراب، کباب، گوشت، انڈا، مچھلی، چائے، شیریں اشیا خصوصاً گڑ، شکر جیسی چیزوں کے کھانے پینے سے، مجامعت سے، زیادہ چلنے پھرنے سے، دھوپ یا آگ تاپنے سے پرہیز کریں:

(۱۶) مساحقت یا چپٹی کھیلنا۔

تعریف مرض۔ "مساحقت" کوئی بیماری نہیں، بلکہ ایک بد عادت ہے، جو مردوں کے "اغلام" سے مشابہ ہے، یعنی اس میں ایک عورت دوسری عورت سے جماع کرتی ہے، چونکہ اس میں ایک بظر کو دوسرے بظر سے رگڑا جاتا ہے، اسلئے اسے عمل تسحیق، مساحقت یا چپٹی کھیلنا کہتے ہیں:

اسباب۔ بری سوسائٹیاں، عشقیہ افسانے، ڈرامے اور فلمیں اس بدعادت کی ذمہ دار ہیں، دیہاتی عورتوں میں تو یہ عادت قریباً مفقود ہے مگر شہر کی "تہذیب یافتہ" نوجوان لڑکیاں اس عادت میں بکثرت مبتلا ہیں، علاوہ بریں عرصہ تک شادی نہ ہونا اور گرم، محرک و مہیج اغذیہ کا کثرت استعمال بھی یہ عادت پیدا کر دیتا ہے:۔

علامات۔ ایسی عورتیں اکثر تنہائی پسند ہوتی ہیں، اور مردوں کی صحبت سے بالخصوص گریز کرتی ہیں، شرمگاہ کو کھجلاتی اور کونے کھدرے تلاش کرتی پھرتی ہے، چہرے پر رونق نہیں ہوتی، مزاج میں تلون پایا جاتا ہے، جن عورتوں کو ایسی لت پڑ جاتی ہے، وہ عموماً شادی کرانے پر رضامند نہیں ہوتیں، افریقہ جیسے گرم ممالک ہیں چونکہ عورتوں کے بظر بڑے ہوتے ہیں، اسلئے وہاں مساحقت کی علت بھی زیادہ ہوتی ہے:۔

علاج۔ پہلے بظر کا معائنہ کیا جائے، اگر بڑا ہو تو اسے کاٹ دیا جائے

اگر بُری سوسائٹی اور مخرب اخلاق صحبت اسکی ذمہ دار ہو تو اُسے موقوف کرا دیں، سینما، تھیئٹر اور ناچ گھر میں نہ جانے دیں، عشقیہ افسانے، ڈرامے اور غزلیں پڑھنے سننے سے روک دیں :۔

اس کے بعد غذا کی اصلاح کریں، محرک، مقوی، اور مہیج اغذیہ کی بجائے سادہ، ہلکی اور ٹھنڈی غذائیں دیں، تنہائی میں بیٹھنے سے باز رکھیں، مذہبی کتابیں پڑھنے اور سننے پر راغب کریں ؛۔

دوائی علاج یہ ہے، کہ مسکنات استعمال کرائیں، چنانچہ جن دواؤں کا ذکر "فریسموس" کی بحث میں گذر چکا ہے، وہ یہاں بھی بکار آمد ہیں، اگر اس طرح بھی کامیابی نہ ہو، تو مقام بظر پر کوئی آبلہ انگیز دوائی لگادیں تاکہ اُپاڑ پیدا ہو کر مریضہ مساحقت نہ کرسکے، چنانچہ اس کے لئے ذیل کی ادویہ قابل استعمال ہیں ؛۔

(۱) روغن جمال گوٹہ ایک دو بوند مقام مذکور پر مل دیں (۲) ٹنکچر کنتھر آئیڈس ایک حصہ، ٹنکچر آیوڈین دو حصے ملاکر پھریری سے لگائیں، (۳) مغز حب الملوک ایک عدد شراب برانڈی میں گھس کر لگائیں، بطور تسکین ہیجان و تقلیل قوت (۴) کشنیز خشک ایک تولہ آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ کر شربت صندل ۲ تولہ سے شیریں کرکے پلاتے رہیں، چند روز میں شہوت جماع منقطع ہوجائے گی، یا (۵) تخم کاہو ۶ ماشہ (۶)، تخم خرفہ ۹ ماشہ، تخم بھنگ ۳ ماشہ (۷) گل نیلوفر ایک تولہ میں سے کسی ایک کا پانی میں شیرہ نکال کر پلاتے رہیں، (۸) پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱۰ ۱۰ گرین دن میں تین دفعہ دو اونس پانی میں حل کرکے پلانا بھی نہایت مفید ہے ؛۔

بہترین تدبیر تو یہ ہے کہ ایسی عورتوں کو مجرد نہ رہنے دیں، اور جلد از جلد اُن کی شادی کردیں ؛۔

تیسری فصل

احلیل یعنی دہانہ بول کے امراض

(۱) ورم احلیل

تعریف مرض۔ اس مرض میں بول کا دہانہ متورم ہوکر درد کرنے لگتا ہے۔

اسباب عام سبب تو اس کا سوزاک ہے، لیکن کبھی پتھری یا کسی اور ذریعے سے خراش آکر احلیل میں ورم ہو جاتا ہے، بعض اوقات غلیظ رہنے یا پیشاب میں گرمی اور تیزابیت پیدا ہو جانے سے بھی یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات۔ پیشاب کرتے وقت مریضہ کو جلن اور درد کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب قطرہ قطرہ اور بار بار آتا ہے، اگر ایسی حالت میں یوریتھل سکوپ (آلہ منظار الاحلیل) سے دیکھا جائے، تو مقام ماؤف متورم اور سرخ نظر آئے گا، اور مس کرنے سے درد کرے گا، اگر ورم کو زیادہ دن گذر جائیں، تو اس میں پیپ پڑ جاتی ہے، جو گاہے پیشاب کے ہمراہ اور کبھی ویسے ہی خارج ہونے لگتی ہے، شدت مرض میں مریضہ کو بخار بھی

علاج۔ اگر مریضہ سوزاک میں مبتلا ہو، یا اس کا اثر ابھی باقی ہو، تو باقاعدہ علاج کریں، جس کا تفصیلی بیان پیچھے گزر چکا ہے، گردہ یا مثانہ میں پتھری ہو، تو مفتحات و مفتتات استعمال کرائیں، اگر غلاظت اور گندگی اس کا سبب ہو، تو صاف ستھرا رہنے کی ہدایت کریں۔

پیشاب میں حرارت وحموضت پائی جائے، تو چند روز تک کھاری دوا ئیں مثلاً سوڈا بائیکارب، جو کھار یا قلمی شورہ وغیرہ استعمال کریں۔

اگر ورم حاد اور تازہ ہو، تو نیمگرم آبزن کرائیں اور (۱) پوٹاسیم پرمیگنیٹ ۵ گرین، آب گرم ۲ سیر میں حل کر کے ڈوش کریں، قبض نہ ہونے دیں، اور مندرجہ ذیل قیروطی تیار کر کے استعمال کریں۔

(۲) **قیروطی محلل**۔ ضمغ عربی، اشق ہر ایک ایک تولہ، مُرمکی، زعفران، افیون ہر ایک ۲ ماشہ، صبر زرد ۳ ماشہ، کافور ایک ماشہ سب کو آب برگ عنب الثعلب، آب برگ کاسنی سبز ہر ایک ۳ تولہ میں پیس کر اس میں روئی کا پھایہ لتھڑ کر دہانہ بول کے آگے رکھیں، اور بجائے آب وغذا عرق مکو و عرق بادیان پلائیں۔

دُبیلہ احلیل (دہانہ بول کا پھوڑا)

تعریف مرض۔ اس مرض میں دہانہ بول کے باہر دہانہ فرج کے قریب پھوڑا بن جاتا ہے، جو عام طور سے مجری بول کے اندر پھوٹا کرتا ہے۔

اسباب۔ اکثر تو یہ مرض وضع حمل کے بعد دہانہ بول کے گرد و پیش کے غدد میں جراثیمی مواد یا سدہ یا خراش اور ورم ہو جانے سے پیدا ہو جاتا ہے، لیکن بعض اوقات آتشک یا سوزاک کا مادہ لگ جانے، میلا کچیلا رہنے، کثرت مجامعت یا خراش وغیرہ آجانے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے، کہ فرج و مہبل کی پھنسیاں بڑھ کر دہانہ بول کو گھیر لیتی اور اکٹھی ہو کر پھوڑے کی شکل اختیار کر جاتی ہیں۔

علامات۔ اگر یہ دبیلہ حاد ہو یعنی ابھی نیا ہو اور دہانہ بول کے منہ کے قریب بوجہ اس میں اجتماع خون ہو رہا ہو، تو ورم کی علامات پائی جاتی ہیں اور اغلب مہبل کے اندر سُرخی بھی موجود ہوتی ہے، جب ان علامات میں

خفت ہو جائے، تو سمجھ لیجئے، کہ اب ورم خراج کی صورت میں منتقل ہو گیا ہے ایسی حالت میں پیپ پڑ جاتی ہے، سرسراہٹ سی ہوتی ہے، اور کبھی خارش بھی ہونے لگتی ہے، جب پھوڑا پک کر پھوٹ جاتا ہے تو پیشاب کی راہ پیپ خارج ہوتی ہے، اگر خدانخواستہ اب بھی غور سے علاج نہ کیا جائے تو یہ زخم مزمن ہو کر ناسور بن جاتا ہے، جس کا علاج اگر ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔

علاج ۔ اگر پہلے ورم موجود ہو، تو اس کا علاج کریں جس کیلئے محللات بکار آمد ہیں، لیکن اگر یہ حالت گزر چکی ہو، تو پھوڑے کو پکانے کی سعی عمل میں لائیں، چنانچہ ۔

(۱) پرسیاؤشاں ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ دانہ، مویز منقی ۱۰ دانہ، سرکہ یا گئو موتر میں خوب گھوٹ کر اور ذرا گرم کر کے اس میں صاف اور نرم صوف لتھڑ کر اندام نہانی میں رکھوائیں، یہ پھایہ صبح و شام بدل دیا کریں، جب پھوڑا پک جائے تو یا تو نشتر سے شگاف دلائیں یا مفجرات کام میں لائیں، مثلاً کبوتر کی بیٹ شہد میں گوندھ کر اندام نہانی میں رکھوائیں ۔

جب پھوڑا پھوٹ جائے تو دافع تعفن ادویہ سے اس کو ہر روز بذریعہ ڈوش سرنج دھویا کریں، تاکہ عفونت پیدا نہ ہو جائے چنانچہ (۱) کانڈیز لوشن (۲) ہائیڈروجن پر اکسائیڈ یا (۳) مرکری لوشن سے غسول کریں، جب مواد اچھی طرح خارج ہو جائے، تو مندرجہ ذیل مرہم اور فرزجہ استعمال کریں ۔

(۲) **مرہم اُشق** سندھور، سفیدہ کاشغری ہر ایک ۲ تولہ، اُشق کافور، جدوار ہر ایک ۳ تولہ، کاربالک ایسڈ ۱ ماشہ چربی بکرا ۳ تولہ، روغن گنجد ۲. تولہ سب کو حل کر لیں اور روئی کے پھائے

پر لگا کر اندر رکھوائیں ۔

(۵) **ذرور کافوری** ۔ جو مرہم کے بعد کام میں لایا جاتا ہے ۔

مازو سبز ۶ عدد، کات سفید ۲ تولہ، الائچی سوختہ، کافور، سہاگہ بریاں ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو خوب باریک مثل غبار کر کے رکھیں اور روئی کے صاف اور نرم پھائے کو پہلے روغن گل سے بھگو کر اوپر یہ ذرور چھڑکیں، اور اندام نہانی میں زخم کے اوپر رکھوائیں، پینے کے لئے مندرجہ ذیل جوشاندہ چند یوم تک پلائیں، تاکہ مواد اچھی طرح خارج ہو جائے ۔

(۶) **نسخہ جوشاندہ** ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، پرسیاؤشاں، بادیان، پوست بیخ بادیان، بیخ کاسنی، برگ مکو، نانخواہ ہر ایک ۴ ماشہ، مویز منقیٰ ۱۱ دانہ، انجیر زرد ۵ دانہ، عناب ۷ دانہ، سبکو عرق بادیان، عرق مکو، عرق کاسنی ہر ایک ۶ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شہد ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں ۔

غذا و پرہیز ۔ غذا میں تاصحت بجائے غذا کے عرق مکو، بادیان، کاسنی، پلائیں، اگر بھوک برداشت نہ ہو تو آش جو پلائیں، ریاضت اور چلنے پھرنے سے روک دیں، جب طبیعت رو بصحت ہو جائے تو، مونگ یا ارہر کی نرم کھچڑی، ساگو دانہ، بکری کے گوشت کا شوربہ، اور مناسب سبزی ترکاری کھلا سکتے ہیں، مجامعت سے ایک مدت تک قطعی پرہیز رہے ۔

چوتھی فصل

قاذفین نلوں کے امراض

(۱) قاذف نالیوں کا ورم

تعریف مرض ۔ اس بیماری میں ایک یا دونوں قاذف نالیاں (نلے) متورم ہو جاتی ہیں، عورتوں بالخصوص زچہ اور حاملہ عورتوں کو یہ مرض اکثر ہوتا رہتا ہے، یہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے، ایک حاد' دوسرا مزمن ۔

اسباب ۔ اکثر اوقات سخت سردی لگ جانے' اسقاط' عسر ولادت یا عفونت بعد از ولادت کے سبب سے اور گاہے سوزاک کی سمیت یا سل' سُرخ بخار اور سرطان رحم کی وجہ سے اس مرض کا ظہور ہوتا ہے' اگر کبھی سن بلوغ سے پہلے حمل قرار پا یا جائے تو اس سبب سے بھی نلوں میں ورم ہو جاتا ہے ۔

علامات ۔ کمر اور پیڑو میں درد ہوتا ہے' جو چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے سے بڑھ جاتا ہے' حیض دقت و دشواری سے آتا ہے' یا بند ہو جاتا ہے' اگر یہ مرض بمشارکت رحم عارض ہو' تو سیلان الرحم کی شکایت بھی پائی جاتی ہے' مریضہ کمزور اور لاغر ہو جاتی ہے ۔

حاد صورت میں بخار چڑھ جاتا ہے' قاذف نالی کے مقام پر چبھن اور درد ہوتا ہے اور وہ مقام سُرخ' گرم' سخت اور متورم دکھائی دیتا

ہے، قبض عموماً رہتا ہے۔

مزمن حالت میں درد کم، بخار عموماً نہیں ہوتا اور مقام ورم نرم اور پلپلا ہوتا ہے، ہاں اگر ایسی صورت میں پیپ پڑ کر وہ مقام مردار ہو جائے یا اس میں عفونت پیدا ہو جائے تو لرزہ سے بخار چڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔

علاج۔ سوزاک، سیل، حمی، سُرخ یا سرطان وغیرہ میں سے کوئی مرض موجود ہو، تو اسے رفع کریں، اگر ولادت کی عفونت اس کا سبب ہو تو دافع تعفن ادویہ غسولاً وشیافاً کام میں لائیں، قبض نہ ہونے دیں، اور مریضہ کو سردی سے بچائیں۔

اگر مرض حاد ہو، تو رواداعات یعنی مادہ کو لوٹانے والی دوائیں استعمال کریں، چنانچہ (۱) صندلین سرکہ خالص میں گھوٹ کر طلا کریں (۲) گیرو، گل ارمنی، رسونت ہموزن لے کر سرکہ یا گلاب میں پیس کر اور قدرے روغن گل ملا کر لیپ کریں (۳) مُرمکی، اشق ہر ایک ایک ماشہ، کافور، کوکنار، دم الاخوین ہر ایک ۳ ماشہ، زردۂ گلاب ۲ ماشہ سب کو گلاب میں پیس کر نیم گرم لگائیں۔

جب حدت رفع ہو جائے تو رادع اور محلل ادویہ مخلوط کر کے استعمال کریں، مثلاً (۴) مُر، صبر، اشق، زراوند مدحرج ہر ایک ۳ ماشہ زعفران ایک ماشہ، صندل سُرخ، گُلِ مختوم ہر ایک ۲ ماشہ، کافور ۴ رتی سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں (۵) جدوار خطائی گائے کے پیشاب میں گھس کر لگائیں (۶) انٹی فلوجسٹین کا لیپ کریں، شدت درد میں (۷) افیون ایک ماشہ، تخم خشخاش ۴ ماشہ، کافور ۶ رتی کو گلاب میں پیس کر لگائیں۔

اگر ورم مزمن ہو گیا ہو یعنی پک کر قرحہ کی شکل اختیار کر چکا ہو،

تو اپریشن کرائیں، یا اگر مہارت ہو تو نشتر سے شگاف دے دیں، اس کے بعد مدملات و ناشفات کام میں لائیں، جن کے نسخے اکثر اورام کے بیان میں درج ہو چکے ہیں۔

اندرونی طور پر ذیل کا مطبوخ پلائیں۔

(۸) برگ عنب الثعلب، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، بادیان انیسوں ہر ایک ۵ ماشہ، عناب، مویز منقی ہر ایک ۵ دانہ سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت اعجاز ۲ تولہ ملا کر پلائیں، اور پیاس کی حالت میں عرق مکو، عرق بادیان و عرق کاسنی پلائیں، غذا ہلکی دیں۔

(۲) قاذف نالیوں کا پھٹ جانا

تعریف مرض۔ اس مرض میں اکثر ایک اور شاذو نادر دونوں قاذف نالیاں پھٹ جاتی ہیں۔

اسباب۔ کبھی پیڑو میں سخت چوٹ لگنے سے یا اسے حمل کی وجہ سے جو قاذف میں قرار پا جائے، قاذف یا قاذفین پھٹ جاتی ہیں۔

علامات۔ پیڑو کے آس پاس شدت سے درد ہوتا ہے جو بعض اوقات غشی اور بیہوشی تک نوبت پہنچا دیتا ہے، نبض ضعیف مگر سریع اور غیر متواتر ہوتی ہے، اگر کبھی کسی رگ کے پھٹنے سے یہ عارضہ لاحق ہو، تو ایک تو جریان خون کی کثرت سے مریضہ نڈھال ہو جاتی ہے، دوسرے عانہ میں سلعہ دموی پیدا ہو جاتی ہے اور لرزے سے بخار بھی چڑھ جاتا ہے، یہ حالت نہائت خطرناک اور مہلک ہوا کرتی ہے۔

علاج۔ اگر مرض کی ابتداء ہو تو فصد کھلوا دیں، غشی اور بیہوشی

کی حالت میں مفرحات استعمال کرائیں، سر پر روغن گل اور سرکہ و گلاب میں پٹی تر کر کے رکھتے رہیں، جریان خون کی صورت میں دم الاخوین سنگجراحت، اقاقیا وغیرہ جیسی حابس الدم دوائیں دیں، شدت درد میں مسکنات مثل کوکنار، افیون، بزرالبنج وغیرہ کا طلا یا نطول کریں اور اصل مرض کے لئے ذیل کی دوائیں کام میں لائیں۔

(۱) پھٹکڑی اور ہلدی ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور اس میں سے دو دو ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ سے کھلائیں (۲) صدف مروارید، گیرو، گل ارمنی، دم الاخوین، سنگجراحت ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۴ رتی باریک پیس کر اس سے ایک ایک ماشہ دن میں دو تین بار پانی سے کھلاتے رہیں، یہ دوا جریان خون کی حالت میں بھی مفید ہے، (۳) انجبار، تخم مورد ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں ملاکر اول کھلائیں، اوپر سے عرق بید مشک ۲۰ تولہ شربت صندل ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔

غذا میں ٹھنڈی ترکاریاں اور دودھ، ساگو دانہ وغیرہ رکھیں، قابض اور دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کرائیں، چلنے پھرنے سے بھی روک دیں۔

(۳) قاذفین کے زخم اور رسولیاں

تعریف مرض اس بیماری میں نلوں میں زخم یا سلعات پیدا ہو جاتی ہیں کبھی آکلہ دگلنے تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے۔

اسباب۔ زخم کے اسباب تو یہ ہیں کہ یا تو ورم پک کر پھوٹ گیا ہوتا ہے یا آتشک اور سوزاک کا زہریلا مادہ قاذفین میں داخل ہو کر قرحہ اور آکلہ پیدا کر دیتا ہے علاوہ بریں ایسے زخم خون کے فساد اور حدت اور بعض متعدی امراض کی چھوت چھات سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں لیکن

رسولیاں عموماً غیر طبعی غلیظ رطوبات کی افشانتش سے پیدا ہوا کرتی ہیں ۔

علامات ۔ زخم کی حالت میں بدبودار اور تیز رطوبت خارج ہوتی ہے، نلوں اور کمر میں درد رہتا ہے، ورم کے پھوٹنے کی وجہ سے ہو تو اس کی علامات موجود ہوں گی، اور آتشک و سوزاک کی موجودگی بھی تشخیص میں مدد دے سکتی ہے، اگر رسولی پائی جائے تو ایام بےقاعدہ ہوجاتے ہیں، اور امتحان کرنے سے مہبل اور خصیۃ الرحم کے قریب جوار میں قاذف کے اوپر یا نیچے کے جھالردار سرے پر رسولیاں موجود ہونگی جو دانہ مٹر سے لے کر سیب اور سنگترے کے برابر حجم رکھتی ہیں ۔

علاج ۔ آتشک اور سوزاک موجود ہو، تو اس کا مناسب علاج کریں، خون کا فساد اس کا سبب ہو تو مصفیات استعمال کرائیں، حدت خون ہو تو مسکنات بارد کام میں لائیں، ورم پھٹ جانے سے زخم ہو تو مراہم مناسبہ برتیں، اور دافع عفونت ادویہ سے غسول (ڈوش) کرائیں اور وہی تدابیر اختیار کریں جو شقاق قاذفین میں مذکور ہوئیں، رسولیاں ہوں، تو ان محللات کو کام میں لائیں، جو سعات فرج میں لکھی گئی ہیں، ورنہ آخری علاج ان کا اپریشن ہی ہے

HAKEEM SHAUKAT ALI

پانچویں فصل

خصیۃ الرحم کے امراض

(۱) خصیۃ الرحم کا درد

تعریف مرض۔ اس مرض میں خصیۃ الرحم میں درد ہوتا ہے، جو نوبتی اور گہرا ہوا کرتا ہے، دائیں کی بہ نسبت بایاں خصیہ عام طور پہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

اسباب۔ یہ درد کبھی تو شرکی اسباب مثلاً ورم یا زخم وغیرہ کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے، اور گاہے عصبی سوء مزاج بھی اس کا باعث ہوتا ہے، عصبی درد عموماً نازک مزاج، عصبی طبیعت اور اختناق کی مریضہ عورتوں کو ہوا کرتا ہے، اس کا سبب کبھی گرمی یا سردی کی شدت بھی ہوتی ہے، نیز بسا اوقات قاذف نالیوں یا رحم کے دوسرے امراض بھی اس مرض کے اسباب مولدہ ہو سکتے ہیں:۔

علامات۔ خصیۃ الرحم کے مقام پر گہرا اور ٹھہر ٹھہر کر، نوبت بہ نوبت درد ہوتا ہے، جو کسی عضوی خرابی کے بغیر ہوتا ہے، یہ درد کبھی تو اس شدت سے ہوتا ہے۔ کہ مریضہ کراہنے لگتی ہے، لیکن کبھی خود بخود کم یا موقوف ہو جاتا ہے، جماع کرنے، چلنے پھرنے، کام کاج اور محنت مشقت سے اس میں زیادتی ہو جاتی ہے، ایام کے دنوں میں بھی یہ شدت پکڑ جاتا ہے، اس درد کی حالت بعض دفعہ یہ ہوتی ہے، کہ پھیل کر تمام جوف عانہ کو مؤلم

کر دیتا ہے، جس سے بول و براز کے وقت بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

علاج۔ اگر اس کا سبب زنانہ اعضاء کا کوئی مشارکتی مرض ہو، تو پہلے اس کا علاج کریں، اختناق الرحم اس کا باعث ہو تو اسے توجہ سے زائل کرنے کی تدابیر عمل میں لائیں۔ گرمی یا سردی کی شدت سے لاحق ہو تو ان سے بچاؤ رکھیں، نازک مزاجی اور عصبی خرابی اس کی ذمہ دار ہو، تو مقویات اعصاب و دماغ استعمال کرائیں، جس کے لئے ایک عمدہ نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) **حب مقوی** کچلہ مدبر ایک تولہ، سم الفار سفید، الائچی دانہ خرد، طباشیر، جائفل، ورق نقرہ، ہر ایک ۳ ماشہ، ورق طلاء، مروارید، عنبر، اشہب، مشک خالص، ہر ایک ۲ رتی، فرائی فاسفاس ایک اونس، کونین سائٹراس ایک ڈرام سب کو خوب باریک مثل غبار کر کے شہد میں گوندھ کر دو سو گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام بعد از طعام ہمراہ شیر گاؤ کھلایا کریں، عجیب الاثر ہے۔

مقامی طور پر مسکنات لگائیں، مثلاً (۲) افیون، کافور، زعفران، پوست بیخ کبر ہر ایک ایک ماشہ، سرکہ میں پیس کر لیپ کریں (۳) کوکنار، تستم کوبیدہ ۲ تولہ، گھیکوار ۳ تولہ دو سیر پانی میں جوش دے کر مقام درد پر نطول کریں (۴) خشخاش سفید، بزرالبنج سیاہ، برگ بھنگ ہموزن لیکر سرکہ میں گھوٹ کر لگائیں یا (۵) بیخ دھاتورہ، تازہ گئو موتر میں پیس کر ضماد کریں، اندرونی طور پر (۶) برشعشاء ۶ رتی، شیر گاؤ ۱۰ تولہ، شربت بزوری معتدل ۲ تولہ سے کھلائیں اور ذیل کا سفوف بھی بڑا ساعتہ ہے (۷) جدوار خطائی ایک تولہ، افیون، کافور، زعفران ہر ایک ۴ ماشہ، زیرہ سیاہ، فلفل سیاہ، سونٹھ ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو باریک کر لیں اور ۴ رتی سے ایک ماشہ تک عرق بادیان یا پانی سے کھلائیں (۸) لنی منٹ آف بیلاڈونا لگانا بھی نہایت مفید ہے اگر سوزش اور ورم پایا جائے تو (۹) انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر لگائیں، اور یہ

نسخہ پینے کو دیں۔

(۱۰) **مکسچر** پوٹاسیم برومائیڈ، امونیم برومائیڈ، سوڈیم برومائیڈ ہر ایک ۵ گرین، کیفین سائیٹراس ایک گرین، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس، ٹنکچر سٹرامونیم ہر ایک ۶ قطرے، ٹنکچر افیم ۳ قطرے، آب مقطر ایک اونس سب کو حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلادیں نہایت مفید ہے۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور لطیف غذا دیں، مونگ یا ارہر کی نرم و ملائم کھچڑی، ساگودانہ، آشِ جَو یا ہری ترکاریوں کا شوربہ ڈبل روٹی سے کھلائیں گائے کا دودھ بھی پلا سکتے ہیں، لال مرچ، ثقیل، اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کرائیں، جماع اور چلنے پھرنے سے بھی اجتناب چاہئے۔

(۲) ورم خصیۃ الرحم

تعریف مرض۔ اس مرض میں خصیۃ الرحم کے اندر یا اس کے اوپر کی استر کرنے والی جھلی میں اجتماع خون ہو کر سرخی اور سوزش کی وجہ سے ورم ہو جاتا ہے، جو حاد یا مزمن صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

اسباب۔ عام سبب تو اس مرض کا یہ ہے کہ جب کسی وجہ سے خصیۃ الرحم میں ضعف واقع ہو جاتا ہے، اور وہ دَوران خون کے متحمل نہیں ہو سکتے، تو وہاں خون یا اس کی مائیت کی تراوش سے ورم پیدا ہو جاتا ہے، لیکن علاوہ بریں خون میں تیزی پیدا ہونے پیڑو یا کمر وغیرہ پر چوٹ آجانے، کثرت جماع، اسقاط، عسر ولادت، عسر الطمث، بندش و درد حیض، دستکاری کے ذریعے وضع حمل ہونے، آتشک یا سوزاک کا زہر سرایت کر جانے، قاذف نالیوں یا صفاق کے ورم، عانہ کی سوزش، شرخ بخار، سِل وغیرہ کی وجہ سے بھی خصیۃ الرحم متورم ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ مانع حمل تدابیر

سے بھی جوف عانہ درحم میں خراش ہوکر یہ ورم ہوجاتا ہے، اگر یہ مرض مزمن ہو تو اس کا سبب عام طور پر غلبۂ سوداء، کثرت شراب نوشی، مساحقت یا بلغم کی زیادتی ہوا کرتی ہے۔

علامات۔ اگر سوزش معمولی ہو، تو گرمی، جلن اور خفیف سا درد محسوس ہوتا ہے، قبض بھی رہتا ہے، بھوک بند ہوجاتی ہے، پیشاب جل کر آتا ہے، نہار منہ متلی اور اُبکائی ہوتی ہے، کبھی کبھی صفراوی قے بھی ہوجاتی ہے، خفیف بخار ہوجاتا ہے، جس سے بے چینی میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے، زمانہ ایام میں اور چلنے پھرنے بلکہ کھڑا ہونے پر بھی درد زیادہ ہوجاتا ہے۔

اگر ورم حاد ہو، یعنی نہایت تیز ہو، تو بخار زور سے بڑھ جاتا ہے، درد سر ہوتا ہے، کبھی ہذیان کی شکائیت بھی ہوجاتی ہے، کنج ران، پیڑو، کمر اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے، اکثر شدید قبض بھی ہوتا ہے، پیچش اور تقطیر البول کا عارضہ بھی ہوجاتا ہے، متلی اور اُبکائی اور قے میں زیادتی ہوتی ہے، اگر خصیۃ الرحم کے مقام کو دیکھا جائے تو وہاں بیضوی شکل کا اُبھار دکھائی دیتا ہے۔

مزمن ورم کی صورت میں حیض پتلا اور نہایت درد و تکلیف سے آتا ہے، بعض اوقات کثرت حیض کی شکائیت ہوجاتی ہے، اس حالت میں عموماً اولاد بھی نہیں ہوتی، جماع کے وقت تکلیف ہوتی ہے، سیلان الرحم کے علاوہ پستانوں میں درد اور ورم ہوجاتا ہے، کبھی کبھی اختناق الرحم کے دورے پڑنے لگتے ہیں، مزاج میں چڑچڑا پن ہوجاتا ہے، گاہے مالیخولیا، وحشت اور اختلاط عقل کی سی علامتیں پیدا ہوجاتی ہیں، اگر آتشک یا سوزاک موجود ہو، تو اس کی علامات پائی جائیں گی، مزید واقفیت کے لئے قابلہ کی وساطت سے مہبل کا امتحان کرائیں، جو اُنگلی سے یا آلہ منظار المہبل کے ذریعے بخوبی ہو سکتا ہے، نیز خصیۃ الرحم کا مقام بیرونی

طور پر بھی اُبھرا ہُوا نظر آتا ہے۔

علاج۔ اس مرض کا علاج بھی اسی طرح ہے، جو ورم مہبل وقاذف کے بیان میں مذکور ہُوا، عام اصول یہ ہے کہ سب سے پہلے قبض رفع کریں جس کے لئے سب سے بہتر کسٹر آئل ہے، بقدر ۲ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ڈال کر ذرا گرم کر کے اور ۳ تولہ شکر سفید ملا کر نیم گرم پلادیں، اس کے بعد بیرونی طور پر تو وہی ادویہ استعمال کریں جو گذشتہ صفحات میں اورام کے بیان میں گذر چکی ہیں، داخلی طور پر مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک کام میں لائیں:-

(۱) تخم خطمی، گل بابونہ، برگ مکو، شاہترہ، منڈی، گل نیلوفر، پرسیاؤشاں، اصل السوس مقشر، تخم خیارین ہر ایک ۵ ماشہ، گل سُرخ ۳ ماشہ، سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد یا شکر ملا کر پلائیں یا (۲) پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا ۸ منم، عرق بادیان دو اونس میں حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح وشام پلاتے رہیں (۳) مُرمکی، اُشق، کندر، کتیرا، افیون، زراوند مدحرج، صبر زرد ہر ایک ۳ ماشہ، ویلیری نیٹ آف زنک ½ ڈرام سب کو باریک کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں، اور ایک ایک گولی دن میں تین بار عرق بادیان، عرق مکو، عرق کاسنی ہر ایک ۶ تولہ، شربت انجیر ۳ تولہ سے کھلا دیا کریں۔

غذا و پرہیز۔ لطیف اور ہلکی غذا مثل ساگودانہ، دودھ چاول، دُودھ ڈبل روٹی، مونگ کی دال کا پانی ڈبل روٹی کے ساتھ یا تازہ سبزیوں کا شوربہ، آش جو یا گندم اور جو کا پتلا دلیا دیں، گرم، محرک، ثقیل، دیر ہضم اغذیہ گوشت، کباب، شراب، لال مرچ، تیل، ترشی، جماع، زیادہ چلنے پھرنے اور محنت و مشقت کا کام کرنے سے پرہیز رکھائیں۔

(۳) خصیتہ الرحم کے زخم

تعریف مرض۔ اس بیماری میں خصیتہ الرحم میں زخم ہو جاتے ہیں، جو نہایت تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

اسباب۔ جب خصیتہ الرحم کے ورم پک کر پھوٹ جاتے ہیں، تو ان زخموں کو اپنی یادگار چھوڑ جاتے ہیں، لیکن اگر ان کا مناسب اور توجہ سے علاج نہ کیا جائے، تو کبھی اس کا نتیجہ نہایت خراب نکلتا ہے اور عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔

علامات۔ ورم میں پیپ پڑنے کی علامتیں پائی جاتی ہیں گی ٹیس دار درد ہوگا، کپکپی سی آکر رحم، اندام نہانی یا معاء مستقیم (سیدھی آنت) سے پیپ خارج ہوتی ہے، اگر یہ پیپ جوف عانہ میں جمع ہو کر رک جائے تو اس کے تعفن وغیرہ سے شدید اور مہلک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج۔ مصفی و منقی خون ادویہ استعمال کرائیں۔ چنانچہ

(۱) شاہترہ، عشبہ مغربی، برگ چرائتہ، کرانتہ، برادہ صندل سفید، صندل سرخ، مجیٹھ ہر ایک ۷ ماشہ، تخم خیارین، شکاعی، بادآورد، بادیان بیخ بادیان، بیخ کرفس، انیسوں، ہر ایک ۴ ماشہ، کشمش ۱۵ دانہ سب کو رات بھر ڈیڑھ پاؤ آب گرم میں تر رکھیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر شہد خالص ۲ تولہ یا شربت دینار ۳ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں، اگر تنقیہ مواد و اخراج ریم مطلوب ہو تو چند روز تک یہ نسخہ پلائیں (۲) پرسیاؤشاں، اصل السوس مقشر نیمکوفتہ، گل خطمی ہر ایک ۷ ماشہ، انجیر زرد ۳ دانہ، مویز منقی ۷ دانہ، تخم حلبہ کوفتہ ۴ ماشہ، سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر چھان کر شکر سرخ ۳ تولہ سے شیریں کر کے نیمگرم پلائیں، اس کے بعد وہ جوہر جو آتشک کی بحث میں لکھا گیا ہے، چند یوم استعمال کرائیں۔

اندمال زخم کے لئے یہ سفوف کھلائیں (۳) سنگجراحت، گیرو، دم الاخوین، بنسلوچن، الائچی خورد، کہربا، شادنج مغسول، کاتھ سفید، صندل زرد ہر ایک ہموزن لے کر سفوف مثل غبار بنا لیں، اور دو دو ماشہ صبح و شام گائے یا بکری کے دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں، یا مندرجہ ذیل حبوب تیار کر لیں:

(۴) حب مدمل — دار شکنہ ۲ ماشہ، مردا سنگ، کافور، دانہ الائچی سبز ہر ایک ۴ ماشہ، طباشیر، کہربا، گیشمی، رسوت زرد، سہ ہالہ بہ بیاں ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو گلاب میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام بکری کے پاؤ بھر دودھ سے کھلا دیا کریں۔

اگر جوف عانہ میں پیپ جمع ہو جائے اور کسی تدبیر سے خارج نہ ہو، تو اپریشن کرانا پڑتا ہے، جس کے لئے کسی ہشیار اور تجربہ کار ڈاکٹر یا جراح سے رجوع کرانا چاہیئے۔

غذا و پرہیز۔ حسب معمول غذا سادہ اور ہلکی کھلائیں، اس مرض میں دودھ سب سے بہتر غذا ہے، ورنہ آش جو اور ساگودانہ دیں، تیز، ثقیل اور ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

(۲) خروج و فتق خصیۃ الرحم

تعریف مرض۔ اس مرض کی دو صورتیں ہیں۔

ا۔ خصیۃ الرحم اپنی اصلی جگہ سے ہٹ کر یعنی پھسل کر رحم کے سامنے پیچھے یا جانبی کناروں کے نیچے آجاتے ہیں، ایسی حالت کو خصیۃ الرحم کا فتق کہتے ہیں، عام طور پر بائیں جانب کے خصیۃ الرحم میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے لیکن

ب۔ جب انقلاب الرحم کی صورت میں رحم کے خلو کے اندر خصئیے لٹک آئیں جو رحم کے پیچھے، معاء مستقیم اور قاع الرحم کے درمیانی جوف میں لٹکا کرتے ہیں، تو اسے خروج کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب۔ کبھی تو خصیۃ الرحم کے رباط کے ڈھیلا ہو جانے یا پھاڑ اور دباؤ انقلاب الرحم اور میلان الرحم کے باعث یہ مرض پیدا ہوتا ہے، اور گاہے انزلاق الرحم وضع حمل کے عوارض، خصیۃ الرحم کے عظم زور سے دوڑنے، کودنے، کھانسنے اور کونھنے سے بھی فتق یا خروج کا عارضہ ہو جاتا ہے ۔

علامات۔ اگر فتق ہو تو کنج ران یا شفرتان میں غیر معمولی اُبھار پایا جائے گا، اگر اس اُبھار کو اُنگلی وغیرہ سے دبائیں، تو مریضہ شدید درد محسوس کرتی ہے، گاہے متلی، اُبکائی اور قے کی شکایت بھی ہو جاتی ہے، اور رفع حاجت کے وقت تکلیف دہ درد ہوتا ہے، جماع کے وقت بھی تکلیف ہوتی ہے، ایام عموماً بے قاعدہ ہو جاتے ہیں اور درد و تکلیف سے آتے ہیں۔ اگر داخلی امتحان کیا جائے، تو خصیۃ الرحم اپنی اصلی جگہ پر محسوس نہیں ہوتا، بلکہ کسی اور جگہ منتقل ہو جاتا ہے ۔

خروج خصیۃ الرحم کی علامات بھی قریباً ایسی ہی ہوتی ہیں لیکن امتیازی علامت یہ ہے کہ اس میں خصیۃ الرحم اپنی مخصوص جگہ کی بجائے رحم کے خلو میں کسی جگہ چلے جاتے ہیں ۔

علاج۔ اگر انقلاب الرحم یا میلان الرحم یا اسی قسم کے کسی دوسرے مرض کی شکایت موجود ہو، تو پہلے اس کا تدارک کریں، اس کے بعد اگر فتق ہو تو ادویۂ قابضہ کام میں لائیں مثلاً ۔

(۱) صندل سرخ اور دم الاخوین، آب برگ کشنیز میں پیس کر مقام ماؤف پر ضماد کریں، (۲) گل ارمنی، رسوت ہر ایک ۶ ماشہ، برادہ سرب ۳ ماشہ، کافور، افیون ہر ایک ایک ماشہ آب برگ مورد میں گھوٹ کر لیپ کریں، (۳) گیرو، گل مختوم، کوکنار، بذر البنج، تخم آس، انجبار، ہر ایک مساوی الوزن لے کر سرکہ میں پیس کر لگائیں ۔

اگر یہ مرض عوارض حمل سے رونما ہو، تو دستکاری سے خصیۃ الرحم کو مقام

اصلی پر پہنچ دیں، اور مازو کو شراب میں پیسکر اس کا فرزجہ استعمال کرائیں۔

خروج خصیۃ الرحم کی شکایت ہو تو مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹا دیں اور حرکات سے باز رکھیں، قبض ہو تو حقنہ یعنی انیما کر دیں، اور اندام نہانی میں قابض شافے اور فرزجے رکھوائیں، جن کے دو نسخے ذیل میں درج ہیں۔

(۱) **فرزجہ قابض** جو خروج و فتق خصیۃ الرحم میں نہائیت مفید ہے، شب بریان، مازو سبز، گل ادہنی، گیرو، صندل سفید، حب الآس، گلنار، مازج ہر ایک ۳ ماشہ، افیون، کافور، زعفران، طوطیا سبز نیم بریاں، سہاگہ بریاں ہر ایک ایک ماشہ، دم الاخوین ۲ ماشہ سب کو آب کشنیز میں پیسکر اور اُس میں روغن مورد و روغن گل ملا کر روئی کا پھایہ اس میں تر کر کے عمق رحم میں رکھوائیں۔

(۲) **شیاف مضیق** مائیں خورد و کلاں، تخم قلمی، مرداسنگ، پھٹکڑی، مغز خستہ انبہ، اقاقیا، خون سیاؤشاں، برگ نیم، رسوت ہر ایک ۴ ماشہ، صندل سرخ، رتن جوت ہر ایک ۲ ماشہ، کوکنار ۳ ماشہ، سب کو آب بارتنگ یا آب مورد میں پیس کر فلفل دراز کے مانند شیاف بنا لیں، اندایک ایک شافہ صبح و شام اندام نہانی میں رکھوایا کریں۔

اگر خصیۃ الرحم اپنی جگہ چھوڑ کر جائے غیر طبعی میں چلا گیا ہو یا دبل چپاں ہو گیا ہو، تو اس کا علاج عمل جراحی کے سوا ناممکن ہے، ان تمام حالات میں اگر ادویہ سے فائدہ نہ ہو اور عمل جراحی (اپریشن) بھی محال اور ناممکن الحصول ہو تو فتق و خروج کی مخصوص پیٹیاں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں جو ڈاکٹروں کے یہاں سے بنی بنائی مل جاتی ہیں۔

غذا و پرہیز۔ جب تک مکمل صحت نہ ہو، ٹھوس غذا بالکل بند رکھیں، ساگودانہ، دودھ، آش جو، اور گندم یا جئی کے پتلے دلیے پر اکتفا کرائیں، چلنے پھرنے، کام کاج کرنے، جماع اور دیگر حرکات سے روک دیں، لال مرچ،

ترشی، تیل، تیز اور محرک اشیاء بھی مضر ہیں ۔

(۵) خصیۃ الرحم کی رسولیاں

تعریف مرض اس میں خصیۃ الرحم کے اوپر کی جانب رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ٹھوس (۲) جو فدار یا کیسی ۔

ٹھوس رسولیاں چونکہ سرطانی قسم کی ہوتی ہیں، اسلئے اکثر مہلک ثابت ہوتی ہیں، لیکن ایسی رسولیاں کبھی غیر مہلک بھی ہوتی ہیں، جو فدار رسولیاں اگرچہ مہلک نہیں ہوتیں، تاہم تکلیف دہ ضرور ہوتی ہیں اور یہ بھی کئی اقسام میں منقسم ہوتی ہیں ۔ مثلاً

بعض اقسام میں رقیق سی آبی رطوبت بھری رہتی ہے، بعض رسولیاں کئی چھوٹی چھوٹی رسولیوں کا مجموعہ ہوتی ہیں، بعض میں گاڑھی رطوبت ہوتی ہے، اور بعض میں ہڈی یا سینگ یا بال جیسا مادہ پایا جاتا ہے، شکل و حجم کے لحاظ سے بھی یہ رسولیاں کئی قسم کی ہوتی ہیں، چنانچہ بعض ماش کے دانے برابر، بعض مٹر کے دانے کی طرح اور بعض سنگترے اور تربوز کے برابر دیکھی گئی ہیں، چھوٹی رسولیاں تو جوف عانہ کے اندر ہی رہتی ہیں، لیکن بڑی رسولیاں بعض دفعہ اپنے حجم و جسم کی پھیلاوٹ سے تمام جوف شکم کو گھیر لیتی ہیں ۔

اسباب۔ بعض غیر طبعی مواد و رطوبات انکی پیدائش کا باعث ہوتے ہیں ۔

علامات۔ جو رسولیاں مہلک اور ٹھوس ہوتی ہیں، وہ بہت جلد جلد بڑھتی ہیں، اور ان میں شدت کا درد ہوتا ہے، جو رسولی کی جگہ تک ہی محدود رہتا ہے، مریضہ بہت لاغر ہوجاتی ہے، خون خراب ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے اطراف سفلی میں بھربھراہٹ پیدا ہوجاتی ہے، بعض دفعہ یہ تہیج مبدل بہ استسقاء ہوجاتا ہے ۔

جو فدار یا کیسی رسولیاں اگر جوف عانہ ہی میں رہیں، تو نہ تو وہ

زیادہ بڑھتی ہیں، اور نہ ان سے کوئی خاص تکلیف ہی ہوتی ہے، لیکن جب وہ بڑھ کر قرب وجوار کے احشاء پر اثر انداز ہوتی ہیں، تو دباؤ کی وجہ سے مخصوص علامات پیدا ہو جاتی ہیں، مثلاً اگر ان کا دباؤ مثانہ پر پڑے، تو احتباس بول، تقطیر البول اور بعض اوقات عسر البول رپیشاب پیدا ہی نہ ہونے، کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں، اگر یہ دباؤ رودۂ مستقیم پہ پڑے تو زحیر و قبض پیدا ہو جاتا ہے، اعصاب پر دباؤ پڑنے سے بے حسی، جمود، رانوں اور پنڈلیوں میں سستی اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ رگوں پہ دباؤ پڑے تو چہرہ بے رونق، پھیکا اور زرد اور پاؤں میں ورم ہو جاتا ہے، علاوہ بریں ایسی مریضہ کا ماہواری خون بے قاعدہ ہو جاتا ہے، اس میں رقت کے علاوہ پھیکا پن پیدا ہو جاتا ہے اور وہ درد و تکلیف سے آتا ہے، اختلاج وضعف قلب، خفقان، بدہضمی، تنگی نفس و کمزوری عام کی شکایات رونما ہو جاتی ہیں، مریضہ اگر حمل سے ہو تو وہ گر جاتا ہے، لیکن یہ بھی واضح رہے کہ ایسی حالت میں جب کہ رسولیاں بڑھ رہی ہوں، بعض اوقات مریضہ کو حمل کا شبہ پڑ جاتا ہے، اس مرض کو استسقاء حمل، حمل خارج از رحم سلعۂ عانی دموی، عظم طحال وجگر اور سلعات کلیہ و شکم سے مشخص کرنا ضروری ہوتا ہے، اگر ایسی مریضہ کے اندام نہانی یا مقعد میں انگلی ڈال کر دیکھا جائے تو یہ رسولیاں بخوبی محسوس ہو سکتی ہیں۔

علاج قبض ہو تو ایک اونس کسٹرائل یا ایک تولہ برگ سناء کا مطبوخ پلائیں، یا حقنہ کریں، بدن میں رطوبات کی کثرت ہو تو مسہلات مالح مثلاً میگنیشیا، کریچن سالٹ، فروٹ سالٹ استعمال کرائیں، یا ذیل کا سفوف تیار کر لیں۔

(۱) قلمی شورہ، نوشادر ایک ایک تولہ، نمک طعام، نمک سنگ،

نمک سیاہ، نمک سانبھر، نمک شور، زیرہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، تخم سداب ۳ ماشہ، سب کو خوب باریک کر لیں، اور دو دو ماشہ صبح و شام گرم پانی یا عرق نانخواہ سے پھنکا دیا کریں :-

اگر بلغم کی کثرت ہو، اور غلظت پیدا ہو گئی ہو، تو چند روز ذیل کا مطبوخ پلائیں (۳) بالچھڑ، اسارون، اشنہ ہر ایک ۳ ماشہ، پرسیاؤشاں زوفا خشک، تخم خطمی، تخم حلبہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشہ، مویز منقی ۵ دانہ، سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں، پھر چھان کر شربت بزوری حار ۲ تولہ، شہد ایک تولہ ملا کر پلائیں :-

استسقائی صورت میں وہ ادویہ استعمال کرائیں جو استسقا خصیۃ الرحم کے بیان میں مذکور ہیں، مقامی طور پر (۳) بابونہ، مرزنگوش، اکلیل الملک ہموزن لے کر سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں، اور انہی دواؤں کو بہت سے پانی میں جوشا کر آبزن کرائیں، مندرجہ ذیل دوا اس مرض کیلئے مخصوص ہے، تیار کر کے کام میں لائیں :-

(۴) **دوائے سلعہ** ۔ تخم ترب، تخم شلجم، جدوار خطائی، مرمکی، اشق، کندر، صمغ عربی، صبر زرد، پوست بیخ کنیر سفید، زراوند مدحرج، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ، خردل، نوشادر ۳-۳ ماشہ، سب دواؤں کو آب برگ مکو، تازہ میں اس قدر کھرل کریں کہ پاؤ بھر پانی جذب ہو کر دوا قوام حبوبی پر آجائے، اس میں سے بقدر نخود صبح و شام عرق مکو، عرق بادیان ہر ایک ۵ تولہ سے کھلا دیا کریں، اور یہی دوا سرکہ میں پیس کر مقام مرض پر نیم گرم لیپ کیا کریں، نہایت مفید ہے :-

اگر خدا نخواستہ ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو، تو آخری علاج اس کا دستکاری یا ریڈیم ٹریٹ منٹ ہے، سرطانی رسولیوں کو تو بلا توقف اپریشن کے ذریعے نکلوا دینا چاہیئے، جن رسولیوں میں آبی رطوبت پانی

جائے، اُن کو چھید کر پانی خارج کر دینے سے بھی بسا اوقات آرام ہو جایا کرتا ہے۔

غذا و پرہیز۔ سادہ اور ہلکی غذا دیں، اگر دودھ میں ۲ ماشہ زراوند مدحرج جوش کر کے پلایا جائے، تو مناسب ہے، تیز، محرک، گرم، دیر ہضم اور قابض اشیاء اور گرم تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے نیز حرکت و نقل کام کاج مجامعت اور محنت مشقت سے پرہیز کرائیں۔

(۲) استسقاء خصیۃ الرحم

تعریف مرض۔ دراصل یہ بھی ایک قسم کی جوفدار رسولی ہے جس میں خصیۃ الرحم کی غشائے کاذب میں سرخی مائل یا سفید رنگ کی پتلی مگر لیسدار رطوبت جمع ہو کر بتدریج سلعہ کی شکل اختیار کر جاتی ہے، اور جوف عانہ سے نکل کر جوف شکم کو بھر دیتی ہے۔

اسباب۔ جب خصیۃ الرحم میں رطوبت فضلات جمع ہو جاتے ہیں یا خصیۃ الرحم کے طبقۂ بیضا یا حویصلۂ گرافیوس میں ورم ہو کر مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے، تو رقیق رطوبتیں مجتمع ہو کر استسقائی حالت پیدا کر دیتی ہیں عام طور پر یہ مرض ۳۰ سے ۴۰ سال کی شادی شدہ عقیمہ عورتوں کو یا اُن مستورات کو جو عرصہ سے حیض کی بے قاعدگی اور بعض دیگر امراض رحم میں مبتلا ہوں، یہ مرض زیادہ ہوا کرتا ہے، علاوہ بریں جسم میں رطوبات کی کثرت اور بلغم کی زیادتی اور غذائی ورہائشی بے اعتدالیاں بھی اس کے اسباب میں سے ہیں۔

علامات۔ پہلے پہل کولھے اور پیڑو کے درمیان گول سا اُبھار معلوم ہوتا ہے، اگر مریضہ شادی شدہ ہو، تو اسے حمل پر محمول کرتی ہے، رفتہ رفتہ یہ اُبھار بڑھ کر جوفِ شکم کو محیط کر لیتا ہے، جس سے حمل کی خاص علامات گم اور

استسقاء کی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں' ابتداء میں حیض کی کوئی بے قاعدگی اور خرابی نظر نہیں آتی، لیکن بعد میں وہ کم ہو جاتا' درد اور تکلیف سے آتا اور کبھی بالکل ہی بند ہو جاتا ہے' موٹی اور طاقتور عورتوں میں اسکے برعکس کثرت حیض کی شکایت ہو جاتی ہے، بعض دفعہ اس بیماری میں خصیۃ الرحم متورم بھی ہو جاتا ہے' جس سے بخار' درد' حمرت اور حرارت جیسی علامتیں نمودار ہوتی ہیں' کبھی دقت تنفس' قبض' احتباس وتقطیر البول کے عوارض بھی پائے جاتے ہیں' پیٹ پھول جاتا ہے' اور اس کی بیرونی جلد چمکدار ہو جاتی ہے' اس مرض کو حمل' جھوٹے حمل' استسقاء' حمل قاذفی وغیرہ سے مشخص کرنا ضروری ہوتا ہے۔

علاج۔ ابتداء میں رطوبات کو کم کرنے والی دوائیں استعمال کرائیں مثلاً (۱) میگنیشیم سلفاس ۴ ڈرام (۲) فروٹ سالٹ ہر ایک دو ڈرام یا (۳) کروسچن سالٹ ایک ڈرام عرق بادیان ۱۲ تولہ میں حل کر کے تین چار روز تک صبح کے وقت پلا دیا کریں تاکہ پانی کی طرح دست آکر خون سے مائیت کم ہو جائے' اگر ہضم کی خرابی ہو' تو (۴) سوڈا سلفاس یا (۵) سوڈا بائیکارب نصف ڈرام بعد از غذا عرق نانخواہ' عرق بادیان' عرق پودینہ ہر ایک ۴ تولہ سے کھلا دیا کریں' اس سے آبی رطوبات کی افزائش بھی بند ہو جاتی ہے۔

اگر اونٹنی کا دودھ میسر آسکے تو (۶) دس تولہ دودھ میں ۳ ماشہ کٹکی باریک پیس کر ملائیں' اور ایک دو جوش دے کر نیم گرم پلائیں' یہ اس مرض کی مخصوص و مؤثر دوا ہے' علاوہ بریں ذیل کی دوائیں بھی اس بیماری کے لئے مجرب اور معمول ہیں۔

(۷) **حب اشق۔** زراوند مدحرج' زراوند طویل' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' نمک سونچر' نمک گومنہ' نمک منہاری' نمک اندرانی' نوشادر'

جوکھا، عصارہ ریوند، شورہ قلمی ہر ایک ۹ ماشہ، اشق ایک تولہ، گیرو ۳ ماشہ سب کو آب برگ مدار میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں، اور ایک ایک گولی دن میں تین بار گرم پانی سے کھلائیں ۔

(۸) **عرق محلل** بالچھڑ، بابونہ، برگ پودینہ، برگ تلسی، اسارون شقاقل، ریوند چینی، نانخواہ، انیسوں، تخم شبت، بادیان دیسی، بادآورد ہر ایک ۲ تولہ، زرنباد، پوست ہلیلہ زرد، تخم کرفس، بیخ کرفس، بیخ بادیان، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ۳ تولہ، مھقراں، عود ہندی، چوب زرد، سنا مکی، زنجبیل، تخم خیارین ہر ایک سوا تولہ، سب کو رات بھر پانچ سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح ۵ بوتل عرق کشید کریں، اور دس تولہ یہ عرق ۲ تولہ شربت دینار یا سکنجبین بزوری سے شیریں کر کے صبح و شام پلایا کریں، اگر اس کے ساتھ ذیل کا سفوف بھی استعمال کریں تو نہایت انفع و مناسب ہے ۔

(۹) **سفوف جاذب**۔ نمک طعام، زیرہ سیاہ مدبرہ بہ سرکہ ہر ایک ۲ تولہ، نمک سیاہ، نوشادر، فلفل دراز، ریوند چینی، فلفل سیاہ، نانخواہ، لک مغسول ہر ایک ایک تولہ، زعفران، نارمشک، نرکچور، سونٹھ، اسلفاس ہر ایک ۹ ماشہ، سب کو باریک کر لیں، اور ۲-۲ ماشہ صبح و شام عرق مذکور سے کھلایا کریں ۔

خارجی طور پر (۱۰) نمک اور گیہوں کی بھوسی پوٹلی میں باندھ کر تکمید کریں (۱۱) نوشادر، خردل، نمک طعام اور بابونہ، سرکہ تیز میں گھوٹ کر مقام جہیج پر نیم گرم لیپ کریں، اگر کسی طرح فائدہ نہ ہو تو ٹروکار کینولا (تھپید کرنے والے آلہ) سے پانی نکلوا دیں، اور اس کے بعد مقویات خون استعمال کرائیں، یہ بھی واضح رہے، کہ جب مرض بہت بڑھ جاتے؛ تو دستکاری کے بغیر کسی دواء سے فائدہ نہیں ہوتا ۔

غذا و پرہیز۔ خشک غذائیں اس مرض میں مفید ہوتی ہیں، بھنا ہوا گوشت، کباب، مچھلی، چنے کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر یا باجرے کی روٹی کھلائیں، اونٹنی کے سوا تمام جانوروں کے دودھ اور اس کی جملہ اشیاء سے پرہیز چاہیئے، اگر مریضہ کا ہاضمہ کمزور ہو، تو بکری کے شوربے میں ڈبل روٹی بھگو کر کھلائیں، لال مرچ، تیل، اچار اور شیریں اشیاء نیز رطوبت پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز رکھائیں، اس مرض میں محنت مشقت اور سیر و سیاحت مفید ہے، بشرطیکہ مریضہ اس کے قابل ہو۔

چھٹی فصل

رحم کے امراض

(۱) سوءِ مزاج رحم!

تعریف مرض "سوءِ مزاج رحم" در اصل بذات خود کوئی مرض نہیں، بلکہ بعض امراض رحم کی ایک علامت ہے، چنانچہ اس میں کسی عضوی تغیر کے بغیر، اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کی زیادتی کے باعث رحم کا طبعی فعل ناقص و خراب ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ گرم، سرد، خشک یا تر دواؤں یا غذاؤں کا اندرونی یا مقامی کثرت استعمال تو اس کا عام سبب ہے، لیکن گاہے محنت

مشقت، کام کاج کی کثرت، جماع کی زیادتی، گرم یا سرد مقامات کی رہائش، سرد پانی یا برف یا سرد اشیاء کثرت سے استعمال کرنے، فاقہ کشی، مسہل، پسینہ آور یا سرد اشیاء زیادہ کھانے پینے یا مرطوب مقام میں رہنے سے بھی یہ عارضہ ہو جایا کرتا ہے۔

علامات۔ جس خلط یا کیفیت کا غلبہ ہوگا اس کی علامات پائی جائیں گی، اگر گرمی کا غلبہ ہو، تو حرارت اور جلن محسوس ہوگی، حیض گاڑھا، سیاہ اور گرم آئے گا، بھوک کم اور پیاس زیادہ ہوگی، پیڑو پر بال کثرت سے ہوں گے، چہرے کا رنگ زرد مگر کسی قدر سرخی مائل ہوگا۔

سردی غالب ہو، تو بدن سرد اور کسلمند رہے گا، حیض پتلا اور پھیکا آئے گا، اور اس کی مقدار بھی کم ہوگی، بدن فربہ ہوگا پیڑو پر بال کم ہوں گے، ہاضمہ خراب، پیاس کم اور جسم کی رنگت سفیدی مائل ہوگی۔

خشکی کی زیادتی میں اندام نہانی تنگ، حیض کا خون گاڑھا اور کم ہوگا، بدن میں خشکی پائی جائے گی، چہرہ بے رونق اور جسم لاغر ہوگا، منہ خشک ہوگا، قبض رہے گی۔

تری میں ایام بکثرت آئیں گے، مگر رنگ پھیکا ہوگا، اندام نہانی تر رہے گا، کبھی سیلان کی شکایت ہو جائے گی، اور کبھی دوسری رطوبتیں بہتی رہیں گی، جسم ڈھیلا ڈھالا، پلپلا اور سفیدی مائل ہوگا۔

علاج۔ اصل سبب کو رفع کریں، اگر گرمی غالب ہو، تو ٹھنڈی دوائیں دیں (۱)، تخم خیارین، تخم خرفہ ہر ایک ۷ ماشہ، مغز تخم تربوز ۳ ماشہ، مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ، پانی میں گھوٹ چھان کر شربت صندل ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں، یا مندرجہ ذیل شربت تیار کر دیں:-

(۲) **شربت بارد**:- جو اکثر صفراوی و حار امراض میں عموماً اور سوءِ مزاج رحم حار میں خصوصاً مفید و مجرب ہے:-

صندل سفید، گل نیلوفر، غنچہ گل سرخ ہر ایک ۳ تولہ، تخم خیارین کوفتہ، تخم تربوز کوفتہ، تخم خربزہ کوفتہ، تخم کاسنی کوفتہ، پوست بیخ کاسنی، ریشہ شیریں، تخم خرفہ ہر ایک ایک تولہ، تخم کشنیز، تخم کاہو مقشر، گاؤ زبان ہر ایک ۹ ماشہ، عناب ۱۱ دانہ سبکو تین سیر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب ایک سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں شکر سفید ایک سیر ملاکر قوام کرلیں، اور ۳-۳ تولہ صبح و شام عرق بیدمشک، عرق گاؤزبان ہر ایک ۷ تولہ میں ملاکر پلائیں، اور مقامی طور پر یہ فرزجہ رکھوائیں، (۳) کافور، دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک ماشہ، برادہ صندل سفید، مغز تخم کدو، بنسلوچن، ہر ایک ۳ ماشہ، سبکو آب کشنیز میں پیس کر روغن گل اضافہ کرکے بطریق معروف حمول کرائیں:-

برودت (سردی) کی وجہ سے رحم میں خرابی ہو تو (۴) بالچھڑ، اسارون، سعد ہر ایک ۳ ماشہ، بادیان، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۷ ماشہ، نانخواہ، تخم کرفس، انیسون، ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کرکے شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملاکر پلائیں:-

(۵) **حب انگوزہ** - جو برودت رحم اور سوءِ مزاج بارد رحم میں نافع ہے، ہینگ بریاں ۹ ماشہ، مرمکی، زعفران، آرد خولنجاں، زنجبیل، زیرہ سیاہ، برگ پودینہ، ہر ایک ۳ ماشہ، صبر زرد، مقل ازرق ۲-۲ ماشہ، قرنفل ایک ماشہ، سبکو شہد میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام عرق بادیان یا عرق پودینہ سے کھلائیں اور دو گولیاں شہد میں پیسکر رحم میں رکھوائیں، غلبہ بلغم کی حالت میں بلغم کا تنقیہ کریں، اور پھر یہی ادویہ استعمال کرائیں:-

خشکی کی زیادتی ہو تو مرطبات کام میں لائیں چنانچہ (۶) مغز بادام
شیریں مقشر، دانہ، مغز پستہ، خشخاش سفید، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز،
مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ ہر ایک ۳ ماشہ، مویز منقی ۵ دانہ، گائے کے
پاؤ بھر دودھ میں پیس کر شکر سفید ۳ تولہ سے شیریں کرکے چند روز پلائیں،
یا (۷) مغز بادام شیریں مقشر ۱۰ دانہ، دانہ الائچی خورد ایک ماشہ، مصری کوزہ
۶ ماشہ کو ۲ تولہ مکھن میں پیس کر چٹائیں، اور بدن پر (۸) تازہ مکھن یا (۹) کاڈ
لور آئل یا (۱۰) روغن بنفشہ کی مالش کرائیں، مقامی طور پر (۱۱) روغن بادام
شیریں اور روغن کدو باہم ملا کر اس میں روئی کا پھاہہ تر کرکے اندام
نہانی میں رکھوائیں۔

(۱۲) **معجون مرطب** جو خشکی کو رفع کرنے میں بے نظیر ہے، مغز بادام
شیریں مقشر، تولہ، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز
چلغوزہ، سمندر سوکھ، تخم خشخاش، برنج بادیان، مغز نارجیل ہر ایک ۲۰ تولہ،
مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم خیار دراز، مغز خربوزہ، مغز
چرونجی، مغز فندق، ہر ایک ۲۰ تولہ، دانہ الائچی خورد، [illegible] بسباسہ، تخم کاہو
مقشر، مغز تخم تربز، گوند کتیرا ہر ایک ایک تولہ، سب کو باریک کرکے تین گنا
شہد میں ملائیں، اور ایک ایک تولہ صبح وشام آدھ سیر دودھ سے کھلائیں۔

بدن میں تری کی کثرت پائی جائے تو (۱۳) تج ایک ماشہ، تخم مورد، گل
ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر عرق اجوائن، عرق پودینہ ہر ایک
۶ تولہ سے کھلائیں یا سفوف یابس کھلائیں (۱۴) کہربا، بنسلوچن، صندل
سفید، دم الاخوین، گیرو سرخ، زہر مہرہ خطائی، صدف صادق، اقاقیا
ہر ایک ۹ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، کوکنار بریاں ۶ ماشہ، سب کو باریک کرکے
اس میں سے ۲-۲ ماشہ صبح وشام تازہ پانی سے کھلائیں، اور ایک ماشہ دوا
آب مورد میں ملا کر رحم میں رکھوائیں، اور خشک اغذیہ استعمال کرائیں۔

(۲) رحم کا چھوٹا ہونا (صغر الرحم)

تعریف مرض اس مرض میں رحم طبعی حالت سے چھوٹا ہو جاتا ہے، یا غیر معمولی طور پر سکڑ جاتا ہے۔

اسباب۔ کبھی تو یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے، اور کبھی کثرت و تحلیل و استفراغ سے، کثرت جماع سے، یا زخم وغیرہ مندمل ہونے کے بعد رحم چھوٹا ہو جایا کرتا ہے، بڑھاپے میں طبعی طور پر یہ سکڑ جاتا ہے، جو مرض میں شمار نہیں ہوتا، بعض اوقات قابض دواؤں کے کثرت استعمال سے بھی یہ صغر عارض ہو جاتا ہے، کبھی اس کا سبب نقص تغذیہ بھی ہوتا ہے۔

علامات۔ حیض میں بے قاعدگی ہوتی ہے، اگر یہ نقص پیدائشی ہو، یا بڑھاپے کی وجہ سے ہو، تو اکثر ایام بالکل ہی نہیں آتے، اور نہ ہی حمل قرار پاتا ہے، دوسری صورتوں میں خون رک رک کر، درد و تکلیف سے آتا ہے اور تھوڑا آتا ہے، کبھی بالکل ہی بند ہو جاتا ہے، اگر مدت تک یہ عارضہ رہ جائے، تو عورت بانجھ ہو جاتی ہے، اور اگر حمل ٹھہر بھی جائے تو ساقط ہو جایا کرتا ہے۔

علاج۔ پیدائشی اور بڑھاپے کا صغر تو لا علاج ہوتا ہے، دوسرے حالات و اسباب سے ہو، تو علاج ممکن ہے، چنانچہ پہلے اسباب مرض کو رفع کریں، کثرتِ جماع اس کا باعث ہو، تو اس سے اجتناب کرائیں، غذا کا نقص موجب صغر ہو، تو اسے رفع کریں، اور مقوی غذائیں کھلائیں، اور بطور دواء ذیل کی تدابیر عمل میں لائیں۔

(۱) روغن بادام شیریں دو حصے، روغن بادام تلخ ایک حصہ ملا کر پیڑو پر نیم گرم مالش کرائیں، اور اسی روغن میں صوف کا ٹکڑا تر کر کے اندام نہانی میں رکھوائیں (۲) روغن پستہ (۳) روغن لبوب سبعہ،

(۴) روغن جگر ماہی یا (۵) روغن نارجیل کہنہ بدستور مذکور استعمال کرائیں،
(۶) انگوزہ ایک ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر ۳ عدد، مغز تخم کدوئے
شیریں ۳ ماشہ باریک پیس کر مسکہ گاؤ تازہ شستہ ۲ تولہ میں ملائیں،
اور اس میں سے بقدر ضرورت لے کر فرزجہ کرائیں اور ذیل کا جوارش مہینہ
ڈیڑھ مہینہ تک کھلائیں۔

(۷) **جوارش مقوی رحم** مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ ہر
ایک ۲ تولہ، جلوتری، دانہ الائچی خورد، زرنباد
اسارون، مغز تخم کنار دشتی، بالچھڑ، درونج عقربی، خولنجان، مصری، فلفلدراز
قرنفل، خرفہ، دارچینی، بوزیدان، مرکی ہر ایک ۱۱ ماشہ، زعفران، ورق
نقرہ ہر ایک ۴ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ایک ایک ماشہ، کشتہ
طلاء ۴ رتی، شہد خالص سہ چند، مقدار خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

نوٹ۔ جو صغر زخم وغیرہ کی وجہ سے لاحق ہو، عام طور پر وہ بھی
لا علاج ہوتا ہے، اور اگر یہ نقص رحم کی کیفی ساخت کے باعث
یا شدت انقباض کی صورت میں عارض ہو تو اس کا علاج بھی
قریباً محال ہے۔

غذا و پرہیز۔ چربیلے گوشت کا شوربہ، دودھ گھی، تازہ مکھن، بالائی
پلاؤ اور حریرے استعمال کرائیں، تازہ اور سبز ترکاریاں کھلائیں، نیم
برشت انڈوں کا استعمال بھی مفید ہے، کثرت جماع، محنت و مشقت
اور ایسے کام سے جن سے تحلیل رطوبات کا خوف ہو، باز رکھیں، خشک
اور قابض اغذیہ و ادویہ لال مرچ، گرم مصالحہ، ترشی اور نمک کے
کثرت استعمال سے پرہیز کرائیں، دھوپ میں چلنے پھرنے اور آگ کے
قریب بیٹھنے سے بھی روک دیں، بدن پر تر روغنوں کی مالش بھی مفید
ہوتی ہے۔

(۲) رحم کا چھوٹا ہونا (صغر الرحم)

تعریف مرض اس مرض میں رحم طبعی حالت سے چھوٹا ہو جاتا ہے، یا غیر معمولی طور پر سکڑ جاتا ہے۔

اسباب۔ کبھی تو یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے، اور کبھی کثرت و تحلیل و استفراغ سے، کثرت جماع سے، یا زخم وغیرہ مندمل ہونے کے بعد رحم چھوٹا ہو جایا کرتا ہے، بڑھاپے میں طبعی طور پر یہ سکڑ جاتا ہے، جو مرض میں شمار نہیں ہوتا، بعض اوقات قابض دواؤں کے کثرت استعمال سے بھی یہ صغر عارض ہو جاتا ہے، کبھی اس کا سبب نقص تغذیہ بھی ہوتا ہے۔

علامات۔ حیض میں بے قاعدگی ہوتی ہے، اگر یہ نقص پیدائشی ہو، یا بڑھاپے کی وجہ سے ہو، تو اکثر ایام بالکل ہی نہیں آتے، اور نہ ہی حمل قرار پاتا ہے، دوسری صورتوں میں خون رُک رُک کر، درد و تکلیف سے آتا ہے اور تھوڑا آتا ہے، کبھی بالکل ہی بند ہو جاتا ہے، اگر مدت تک یہ عارضہ رہ جائے، تو عورت بانجھ ہو جاتی ہے، اور اگر حمل ٹھہر بھی جائے تو اسقاط ہو جایا کرتا ہے۔

علاج۔ پیدائشی اور بڑھاپے کا صغر تو لاعلاج ہوتا ہے، دوسرے حالات و اسباب سے ہو، تو علاج ممکن ہے، چنانچہ پہلے اسباب مرض کو رفع کریں، کثرتِ جماع اس کا باعث ہو، تو اس سے اجتناب کرائیں، غذا کا نقص موجب صغر ہو، تو اسے رفع کریں، اور مقوی غذائیں کھلائیں، اور بطور دوا، ذیل کی تدابیر عمل میں لائیں۔

(۱) روغن بادام شیریں دو حصے، روغن بادام تلخ ایک حصہ ملا کر پیڑو پر نیم گرم مالش کرائیں، اور اسی روغن میں صوف کا ٹکڑا تر کر کے اندام نہانی میں رکھوائیں (۲) روغن پستہ (۳) روغن لبوب سبعہ،

(۴) روغن جگر ماہی یا (۵) روغن نارجیل کہنہ بدستور مذکور استعمال کرائیں۔

(۶) انگوزہ ایک ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر ۳ عدد، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ باریک پیس کر مسکہ گاؤ تازہ شستہ شوئیدہ ۲ تولہ میں ملائیں، اور اس میں سے بقدر ضرورت لے کر فرزجہ کرائیں اور ذیل کا جوارش مہینہ ڈیڑھ مہینہ تک کھلائیں۔

(۷) **جوارش مقوی رحم** مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ ہر ایک ۲ تولہ، جلوتری، دانہ الائچی خورد، زرنباد، اسارون، مغز تخم کنار دشتی، بالچھڑ، درونج عقربی، خولنجان، مصری، فلفلدراز، قرنفل، خرفہ، دارچینی، بوزیدان، مرکی ہر ایک ۱۱ ماشہ، زعفران، ورق نقرہ ہر ایک ۴ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ایک ایک ماشہ، کشتہ طلاء ۴ رتی، شہد خالص سہ چند، مقدار خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

نوٹ۔ جو صغر زخم وغیرہ کی وجہ سے لاحق ہو، عام طور پر وہ بھی لاعلاج ہوتا ہے، اور اگر یہ نقص رحم کی لیفی ساخت کے باعث یا شدت انقباض کی صورت میں عارض ہو تو اس کا علاج بھی قریباً محال ہے۔

غذا و پرہیز۔ چربیلے گوشت کا شوربہ، دودھ، گھی، تازہ مکھن، بالائی، پلاؤ اور حریرے استعمال کرائیں، تازہ اور سبز ترکاریاں کھلائیں، نیم برشت انڈوں کا استعمال بھی مفید ہے، کثرت جماع، محنت و مشقت اور ایسے کام سے جن سے تحلیل رطوبات کا خوف ہو، باز رکھیں، خشک اور قابض اغذیہ و ادویہ لال مرچ، گرم مصالحہ، ترشی اور نمک کے کثرت استعمال سے پرہیز کرائیں، دھوپ میں چلنے پھرنے اور آگ کے قریب بیٹھنے سے بھی روک دیں، بدن پر تر روغنوں کی مالش بھی مفید ہوتی ہے۔

(۳) رحم کا بڑھ جانا (عظم الرحم)

تعریف مرض اس مرض میں رحم اپنی طبعی ساخت سے زیادہ طویل و عریض ہوجاتا ہے، اور اس کا نچلی حصّہ زیادہ طوالت اختیار کر لیتا ہے۔

اسباب۔ بعض دفعہ تو خلقی طور پر، رحم کی ساخت بڑی اور لمبی ہوا کرتی ہے، اور گاہے خصیتہ الرحم کے بعض امراض کی وجہ سے غذا کے نقص سے، کثرتِ جماع سے، انگشت زنی (استشہا بالید) سے یا مسترخی اور معظم ادویہ کے مقامی استعمال سے بھی رحم بڑھ جاتا ہے، یہ مرض عموماً ۱۵ سے ۴۰ سال کی عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔

علامات۔ مریضہ نچلی یعنی اندام نہانی میں ایک غیر معمولی بوجھ اور ابھار محسوس کرتی ہے اور اسے کثرت حیض، سیلان الرحم اور استرخائے نچلی کی شکائیت ہوجاتی ہے، اگر مقامی امتحان کیا جائے تو رحم اور اس کا منہ بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

علاج۔ پیدائشی نقص تو اکثر لا علاج ہوتا ہے، باقی صورتوں میں پہلے سبب موجودہ کو دور کریں، خصیتہ الرحم میں کوئی نقص ہو تو اس کا علاج کریں، غذائی نقائص کا ازالہ بھی ضروری ہے، استشہاء یا کثرت مجامعت کی عادت ہو، تو اس کے ترک کرنے کی ہدایت کریں، پھر ذیل کی دواؤں میں سے کوئی ایک کام میں لائیں۔

(۱) مازو سبز، اقاقیا، گلنار ہر ایک ایک ماشہ، باریک پیس کر آب کشنیز سبز میں ملائیں اور بطریق حمول استعمال کرائیں (۲) دم الاخوین، ناسپال، مائیں خورد، تخم مورد بموزن لے کر پوست کے پانی میں پیس لیں، اور اس میں روئی تر کر کے مقام میں رکھوائیں (۳) روغن آس میں کافور اور مردا سنگ گھس کر حمول کرائیں (۴) گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ روئی کے پھاہیہ پر لگا کر رکھوائیں (۵) پوست

جامن، پوست ببول ہموزن لے کر باریک کریں اور لعاب دہن ملا کر فرزجہ کرائیں، اندرونی طور پر یہ سفوف چند روز کھلائیں۔

(۶) **سفوف مضیق الرحم** ثمر انار خام، ثمر انبہ خام، پھلی ببول خام ہر ایک ایک چھٹانک، دم الاخوین، کہربا، طباشیر، مائیں خوردہ، اہل ہر ایک، ایک تولہ، مصری سب کے برابر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور ایک تولہ ہر روز تازہ پانی سے کھلا دیا کریں۔ بعض اوقات آپریشن کرانے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے، غذائہ خشک، اور قابض اشیاء کھلائیں، مرطوب چیزوں سے پرہیز رکھائیں۔

(۴) رحم میں چربی بھر جانا (تشحم الرحم)

تعریف مرض: جب کبھی رحم کی ساخت میں چربیلے اجزا مجتمع ہو کر اسے چربی میں تبدیل کر دیتے ہیں، تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب: روغنی اشیاء کے کثرت استعمال، فربہی مفرط خون میں چربی زیادہ ہو جانے، رحم کی کمزوری، عیش و عشرت کی زندگی، محنت و ریاضت کی کمی، اور امارت و ریاست کو اس مرض کی پیدائش میں بڑا دخل ہے۔

علامات: کسی ظاہری سبب کے بغیر خون حیض بند ہو جاتا ہے، مریضہ فربہ ہو جاتی ہے، یا پہلے ہی موٹی ہوتی ہے، عموماً حمل قرار نہیں پاتا، اگر پائے بھی تو گر جاتا ہے، سستی اور کسلمندی غالب ہوتی ہے، کام کاج کو جی نہیں چاہتا، نبض نرم اور سست چلتی ہے۔

علاج: محنت مشقت کی عادت ڈالیں، اگر مناسب ہو تو ورزش شروع کرائیں، صبح و شام بعد از طعام ذرا چہل قدمی کرائیں، مرغن اغذیہ کا استعمال کم کر دیں، اور کھانا بھی بھوک سے کم کھلائیں، فاقہ کرانا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے، بلغم کی کثرت ہو، تو منضجات بلغم پلا کر تنقیہ کریں۔

واضح رہے کہ یہ مرض جب بہت پرانا ہو جائے تو لا علاج ہوتا ہے، اسلئے شروع ہی میں اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

(۱) تخم کرفس ۹ ماشہ، بیخ کرفس ۷ ماشہ رات کو ۱۲ تولہ عرق بادیان میں بھگو دیں، صبح نرم آگ پر رکھیں، جب ایک جوش آجائے، تو چھان کر سکنجبین صادق الحموض ۲ تولہ سے شیریں کرکے پلائیں، فربہی ہو تو (۲) نانخواہ، زیرہ سیاہ، برگ پودینہ، نوشادر، شورہ، نمک طعام، مرچ سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ، لک مغسول ۹ ماشہ کا سفوف بنا کر ۳-۳ ماشہ صبح و شام عرق پودینہ سے کھلائیں، (۳) نوشادر، نمک سوچر، فلفل دراز ہر ایک ۲ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، زعفران ۴ رتی کو آب گھیکوار میں پیس کر اور اس میں روئی لتھڑ کر رحم میں رکھوائیں، رحم کمزور ہو تو مقویات کام میں لائیں۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور سادہ غذا کھلائیں، قبض نہ ہونے دیں، گھی، دودھ، مکھن، چربی دار گوشت اور مرطوب اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

(۵) رحم کا مومی ہو جانا (تشمّع الرحم)

تعریف مرض۔ بعض دفعہ رحم کی ساخت میں مومی شکل کا مواد پیدا ہو جاتا ہے، اسے رحم متشمّع بھی کہتے ہیں۔

اسباب۔ اطباء نے تو غذا کے نقص کو اس مرض کا سبب قرار دیا ہے، لیکن جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے، کہ غذائی نقائص سے خون میں ایسا خراب مادہ پیدا ہو جاتا ہے، جو رحم میں جمع ہوتا رہتا ہے، اور بعد ازاں منجمد ہو کر رحم کی ساختوں کو برباد کر دیتا ہے۔

علامات۔ ایام میں خرابی اور بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے، مریضہ پیڑو میں غیر معمولی بوجھ محسوس کرتی ہے، اس حالت میں حمل بھی قرار نہیں پاتا۔

علاج ۔ سب سے پہلے غذا کی اصلاح کریں، فاسد اور خراب و مغلظ اشیاء کھانے پینے سے روک دیں، پھر مصفیٔ خون ادویہ استعمال کرائیں مثلاً

(۱) شاہترہ، سرپھوکہ، عُشبہ، چوب چینی، صندل سفید، غنچہ گل سرخ ہر ایک ۵ ماشہ، برگ سنامکی ۳ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح ہلکا سا جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ایک تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں، اور پانی کے بجائے عرق چرائتہ و عُشبہ و شاہترہ وغیرہ پلاتے رہیں۔

(۲) **شیاف** ۔ بیخ حنظل ایک تولہ، عصارہ ریوند، نمک سنگ، برگ سداب، صبر زرد، بادِ بڑنگ ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو خوب باریک کر کے شہد میں ملا کر بتی کے مانند شافے بنا لیں، اور ایک شافہ رات کو سوتے وقت رحم میں رکھوا دیا کریں۔

(۶) رحم کا خبیث زخم (آکلۃ الرحم)

تعریف مرض ۔ یہ ایک ہٹیلا اور بد زخم ہے، جو خاص رحم میں تو کم مگر فم رحم میں زیادہ ہُوا کرتا ہے۔

اسباب ۔ سل اور آتشک کا مادہ تو اس کا خاص سبب ہے، لیکن کبھی خون یا منی کے فساد اور تیزابی مادہ کی خراش اور اخراج سے بھی ایسے زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات ۔ یہ زخم شکل و صورت میں دندانہ دار، غیر ہموار، چمکیلے، سرخ رنگ اور بلا درد ہوتے ہیں اور بڑی سرعت سے پھیلتے ہیں نیز ان میں خشکی بھی پائی جاتی ہے، کبھی کبھی ان میں خفیف سی جلن اور سوزش بھی ہوتی ہے، اور ان کے قریب کی جگہ پھول جاتی اور اس میں سے سرخی مائل یا سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، بعض اوقات حیض کبھی کثرت سے آنے

لگتا ہے، اور مریضہ دن بدن کمزور اور دُبلی ہوتی جاتی ہے۔

علاج۔ اگر سِل یا آتشک یا فسادِ خون کا کوئی دوسرا مرض ہو، تو اس کا فی الفور تدارک کریں، تنقیہ خون کی بہتر صورت یہ ہے کہ اگر مریضہ قوی جوان اور پُر خون ہو، تو فصد کھول دیں، ورنہ مصفّٰی خون دوائیں استعمال کرائیں، اور جہاں تک ممکن ہو، مرض شروع ہوتے ہی مناسب علاج شروع کریں، ورنہ مزمن صورت میں اکثر اس کا انجام ہلاکت ہوتا ہے۔

مقامی صفائی کا خاص خیال رکھیں، چنانچہ۔

(۱) برگِ نیم یا (۲) برگِ حنا کے جوشاندہ میں قدرے سہاگہ حل کر کے دُھلا دیا کریں (۳) پوٹاسیم پر میگنیٹ کے لوشن یا (۴) مرکری لوشن سے دھونا بھی مفید ہے (۵) اگر مریضہ برداشت کر سکے تو سٹرانگ سلیوشن آف ارجنٹائی نائٹراس (قوی کاشک لوشن) سے زخم کو جلا دیں، تاکہ بڑھنے نہ پائے، اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو، تو پھر عمل ید (اپریشن) کے بغیر فائدہ ناممکن ہے۔

(۷) رحم کے زخم (قروح الرحم)

تعریفِ مرض جب رحم کے اندر کی لعاب دار جھلی میں پھنسیاں پیدا ہو کر پھوٹ جاتی ہیں، تو وہاں زخم بن جاتے ہیں:-

اسباب۔ بعض دفعہ تو پھنسیوں ہی سے زخم پیدا ہوتے ہیں لیکن کبھی مقامِ رحم پر چوٹ آنے یا کسی تیز اور لاذع دوا کے حمول سے عُسرِ ولادت سے، رحم پھٹ جانے کے بعد چھوت لگنے سے، یا آتشک، سوزاک، اور سِل کا زہر جسم میں سرایت کر جانے سے، مشیمہ یا جنین مُردہ کے وقتِ اخراج سے یا کسی گرم اور تیز صفراوی مادہ کے رحم میں جمع ہو جانے سے بھی زخم بن جاتے ہیں، علاوہ بریں جب سرطان یا آکلۃ الرحم پھوٹ نکلے تو بھی رحم میں

زخم پیدا ہو جاتے ہیں، اور اس قسم کے زخم اکثر خبیث، ہٹیلے اور ناممکن العلاج ہوتے ہیں۔

علامات۔ اگر چوٹ لگنے کے بعد سُرخ خون نکلے، تو سمجھ لیجئے کہ کوئی رگ یا پردہ پھٹ گیا ہے، اگر زرد رنگ کا بدبُودار پانی (صدید) یا گوشت کے دھووَن جیسی رطوبت نکلے، تو یہ غلاظت زخم پر دال ہے، شراب کی دُرد جیسی پیپ خارج ہو تو پھوڑے کے پک کر پھوٹ جانے کی دلیل ہے، بدبُودار اور سیاہ خون بہتا ہو، اور ضربان و درد کی شدت ہو، خون کے ساتھ رگوں اور پٹھوں کے ٹکڑے خارج ہوتے ہوں تو یہ آکلہ سرطان کے پھوٹ کر زخم بن جانے کی علامت ہے، اگر ان علامات کے ساتھ بخار ٹھہر جائے اور پے بہ پے کپکپی سی آتی ہو، رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہوں، تو ورم میں پیپ پڑنے بلکہ رِیم کے متعفن ہو جانے پر شاہد ہے۔

رحم کے زخموں کی عام اور واضح علامات یہ ہیں کہ پیشاب کے آگے پیچھے یا اس کے ساتھ پیپ یا خون کے قطرے خارج ہوتے ہیں، گاہے ماہے بخار بھی ہو جاتا ہے، اور ٹیسیں مارتا ہُوا درد ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے، سر، کمر، رانوں اور پنڈلیوں میں بھی خفیف درد رہنے لگتا ہے، بدہضمی اور قلّت اشتہا دامن گیر ہوتی ہے، حیض میں بےقاعدگی پائی جاتی ہے، اور مریضہ کا بدن کمزور ہوتی جاتی ہے۔

علاج۔ پہلے اصل سبب مرض کی طرف متوجہ ہوں، پھر کسٹر آئل کا جلاب دے کر تصفیۂ خون کریں، جس کے لئے نقوع شاہترہ نہایت مناسب ہے، (۱) شاہترہ، چرائتہ، گل منڈی، سرپھوکہ، صندل سُرخ، ہلیلہ سیاہ، کوفتہ ہر ایک سات ماشہ، عناب ۵ دانہ سب کو رات بھر پاؤ سیر گرم پانی میں تر رکھیں، صبح مَل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں، اور چند روز اس کی مداومت کرائیں۔

اگر مریضہ جوان اور قوی ہو، تو فصد کھول دیں، ورنہ جونکیں لگوائیں اور چند جونکیں چڈھوں اور کنج ران کے قریب بھی لگوا دیں یا مسہل دیں جس کے لئے ذیل کا نسخہ نہائیت مفید و مجرب ہے ۔

(۲) برگ سنا مکی، غنچہ گل سُرخ ہر ایک ۹ ماشہ، گل بنفشہ، بیخ حنظل ہر ایک ۶ ماشہ، برگ چرائتہ، افتیموں ولائتی، اسطوخودوس، پرسیاؤشاں، گل خطمی، بادیان، بیخ بادیان، تخم شبت ہر ایک تین ماشے، انجیر زرد ۳ عدد، کشمش ۱۱ دانہ، سب کو رات بھر ۱۲ تولہ پانی میں بھگو دیں، صبح نرم آگ پر دو تین جوش دیں، پھر مل چھان کر اس میں شربت دینار ۲ تولہ، روغن بادام شیریں ۹ ماشہ حل کر کے نہار منہ نیمگرم پلائیں؛ اور مسہل سے فارغ ہونے کے بعد دوسرے دن (۳) مربہ ہلیلہ ایک عدد چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اُوپر سے عرق شاہترہ، عرق گاؤزبان، عرق چرائتہ ہر ایک ۶ تولہ، شربت عناب ۴ تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں، بعدازاں یہ شربت دو تین ہفتے متواتر استعمال کرائیں، انشاء اللہ صحت کامل حاصل ہو گی ۔

(۴) شربت مصفیٰ اعظم

چرائتہ تلخ، چرائتہ شیریں، چوب چینی دردی ریزہ ریزہ کردہ، برادہ صندل زرد، صندل سُرخ، سرپھوکہ، انیسوں، بادیان، منڈی، برگ نیم، پوست درخت نیم، برگ ببول، برگ بکائن، گاؤزبان، گل غافث، اسطوخودوس، بسفائج فستقی تخم خرپزہ کوفتہ ہر ایک ۳ تولہ، گل نیلوفر ۲ تولہ، برادہ دیودار، برادہ شیشم، برادہ سرس ہر ایک ایک تولہ، عناب ۵۰ دانے، ریوند چینی ۲ تولہ، سب دواؤں کو شب بھر تین سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب نصف پانی رہ جائے، مل چھان کر اس میں شکر سفید ایک سیر، شہد خالص پاؤ سیر داخل کر کے قوام درست کر لیں اور ۲ تولہ یہ شربت عرق شاہترہ ۱۰ تولہ میں ملا کر دن میں دو تین بار پلا دیا کریں ۔

مقامی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں (۵) برگ نیم، برگ عنب الثعلب ایک ایک تولہ، کمیلہ ۳ ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر اس میں نیلا تھوتھا چاول حل کر کے نیم گرم پچکاری کریں (۶) گرم پانی میں ۲ ماشہ سہاگہ اور ایک تولہ شہد حل کر کے غسول کرائیں (۷) ایک حصہ کانڈیز لوشن تین حصے آب نیم گرم میں ملا کر اس سے مقام کو دھلائیں پھر (۸) سفیدی بیضہ ایک عدد میں کمیلہ، مرداسنگ ایک ایک ماشہ، کافور ۲ رتی آب برگ سکو ایک تولہ ملا کر فرزجہ میں رکھوائیں، از ان بعد یہ مرہم استعمال کریں۔

(۹) **مرہم سفید۔** سفیدہ کاشغری ۲ تولہ، سندھور، مرداسنگ، کمیلہ سوختہ، سنگجراحت ہر ایک ۳ ماشہ، طوطیا سبز بریاں، کافور، افیون ہر ایک ۳ رتی، ایسڈ کاربالک ۵ گرین سب کو باریک کر کے تین اونس سفید ویزلین میں ملائیں، اور اس میں صاف کپڑا لتھڑ کر رحم میں رکھوائیں۔

غذا و پرہیز سادہ اور زود ہضم غذا مثل دودھ چاول، دودھ ڈبل روٹی، ساگودانہ یا ماء الشعیر دیں، تیز مصالحہ دار، ترش اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

(۸) رحم کی پھنسیاں (بثور الرحم)

تعریف مرض اس مرض میں جوف رحم کے تمام حصے میں یا رحم کے منہ کے نزدیک چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب کبھی تو رحم کی خارش کے سبب سے اور کبھی غلبہ صفرا، تیزئ خون یا کسی بدبودار سڑے ہوئے مادے کے رحم میں جمع ہو جانے سے پھنسیاں نکل آتی ہیں، اگر منی رحم میں پہنچ کر فاسد ہو جائے تو بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات - ابتداء میں مقام رحم کے اندر اور باہر خارش سی ہوتی ہے، پھر بے چینی اور سوزش، جلن اور تپش کا اضافہ ہوتا ہے، جب یہ پھنسیاں پختہ ہو جائیں، تو اندام نہانی سے پتلا سا زرد رنگ کا تیز پانی خارج ہونے لگتا ہے، اگر یورینل سپیکولم سے معائنہ کیا جائے تو پھنسیاں بخوبی نظر آ سکتی ہیں۔

علاج - اگر خارش رحم کے اندر ان کا باعث ہو تو وہ علاج کریں جو "حکمۃ الرحم" میں مذکور ہے، غلبہ صفراء کی صورت میں یہ نقوع پلائیں۔

(۱) آلو بخارا ۵ دانہ، صندل سفید ۳ ماشہ، گل نیلوفر، شاہترہ ہر ایک ۶ ماشہ سب کو رات بھر گرم پانی میں تر رکھیں، صبح اس کا زلال لیکر شربت نیلوفر ۳ تولہ شیریں کر کے پلائیں، اور مقام ماؤف میں (۲) کافور ایک ماشہ گلاب میں پیس کر اور اس میں روئی تر کر کے رکھیں یا (۳) مرداسنگ آب کشنیز میں گھس کر اندام نہانی میں رکھوائیں۔

حدت خون کی شکایت ہو، تو یہ نسخہ دیں (۴) عناب ۷ دانہ صندلین شاہترہ، گاؤزبان، تخم کاسنی، غنچہ گلاب ہر ایک ۵ ماشہ، زرشک شیریں ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر زلال لے کر صبح و شام پلاتے رہیں، اور مقامی طور پر ذیل کی دوائیں کام میں لائیں۔

(۵) گل ارمنی، رسونت، مرداسنگ، سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک ماشہ، آب مکو سبز ایک تولہ گلاب ۲ تولہ میں پیس کر روغن گل، روغن کمیلہ ایک ایک تولہ اضافہ کر کے حمول کرائیں (۶) سنگجراحت ۳ ماشہ کافور ایک ماشہ باریک پیس کر مسکہ گاؤ صد آب شستہ ۲ تولہ میں ملا کر کپڑا اس میں لتھڑ کے فرزجہ کے طور پہ استعمال کرائیں یا (۷) سفیدی بیضہ ایک تولہ آب کشنیز ۲ تولہ، کمیلہ ۳ ماشہ ملا کر حمول کرائیں۔

اگر بے چینی، کرب اور بے خوابی پیدا ہو جائے تو تسکین و تنویم کے

لیے د ۸) کلورل ہائیڈ ریٹ ۱۲ گرین (۹) پوٹاسیم برومائیڈ ۵ اگرین یا (۱۰) برشعشا ایک ماشہ تازہ پانی سے کھلائیں :۔

غذا و پرہیز ۔ زود ہضم اور ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً گھیا کدو، توری پالک خرفہ کا ساگ، ٹنڈا، شلجم، ڈبل روٹی کے ساتھ یا مونگ کی نرم کھچڑی، ساگودانہ یا آش جو دیں ۔ گرم مصالحہ دار تیل اور گڑ، شکر کی بنی ہوئی اشیاء اور لال مرچ سے پرہیز رکھائیں، دھوپ میں چلنے اور آگ تاپنے اور جماع وغیرہ سے بھی روک دیں ۔

(۹) رحم کی خارش (حکۃ الرحم)

تعریف مرض بعض اوقات کسی ظاہری سبب کے بغیر رحم میں خارش پیدا ہوجاتی ہے جو سخت اذیت کا باعث ہوتی ہے :۔

اسباب سیلان الرحم یا ورم رحم کے پرانے ہوجانے سے یا کسی خلط کے غالب آجانے سے، انگشت زنی کرنے سے، منی میں تیزابیت پیدا ہو جانے سے اور یا کسی دیگر تیز اور لاذع مادہ کے پیدا ہونے سے یہ شکایت ہوجاتی ہے ۔

علامات ۔ بیحد خارش ہوتی ہے، جس سے سوزش اور کرب، بے چینی اور اضطراب کی شکایت بھی پیدا ہوجاتی ہے ۔ خواہش جماع بہت بڑھ جاتی ہے، بعض اوقات خارش کی کثرت سے رحم باہر کو نکل آتا ہے ۔

علاج پہلے سبب مولد کو رفع کریں، چنانچہ اگر سیلان الرحم یا ورم رحم کی شکایت ہو تو اس کا علاج کریں، کسی خلط کا غلبہ نظر آئے تو اس کا تدارک عمل میں لائیں، خون کی حدت یا کسی مادے میں تیزی پائی جائے تو بثور الرحم کا نسخہ نمبر ۱ و ۲ ۔ استعمال کرائیں اور بعدازاں شربت مصفی اعظم مندرجہ قروح الرحم متواتر پلائیں اور تبرید کے لئے یہ دوا کام

میں لائیں۔ (۱) مربہ ہلیلہ ایک عدد پانی سے دھو کر چاندی کے ورق میں ملفوف کر کے پہلے کھلائیں اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ، شیرہ عناب ولائتی، دانہ، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خرفہ ۲-۲ ماشہ، عرق شاہترہ، عرق عشبہ، عرق چرائتہ، ہر ایک ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۳ تولہ حل کر کے پلائیں، اور بطور حمول ذیل کے نسخوں میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔

(۲) گولی سیسہ (جو بندوق سے نکلی ہو) آب کشنیز میں گھس کر اور سفیدی بیضہ مرغ ملا کر کام میں لائیں (۳) کافور، مرداسنگ، گندھک ہر ایک ایک ماشہ، طوطیا سبز ۲ رتی، گلاب میں پیس کر اس میں روغن گل اضافہ کر کے حمول کرائیں (۴) سیماب، گوگرد ہموزن لے کر سحق بلیغ کریں، ایک تولہ یہ کجلی تین تولہ مسکہ سوئیدہ میں ملا کر استعمال کرائیں، اگر قروح یا بثور کی شکایت ہو تو وہی تدابیر اختیار کریں، جو رحم کے زخموں اور پھنسیوں کے بیان میں درج ہیں۔

(۱۰) رحم کا منہ بند ہو جانا

تعریف مرض ۔ اس مرض میں کسی سبب سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔

اسباب ۔ رحم میں لیسدار اور گاڑھے مادے کے اجتماع سے، رسولی کی پیدائش سے، زخم کے مندمل ہونے سے، فم رحم میں زاید گوشت پیدا ہو جانے یا اس کے اندر کوئی ریشہ دار ساخت بن جانے سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔

علامات ۔ حیض بالکل بند ہو جاتا ہے، اور حمل بھی قرار نہیں پاتا، اگر منظار رحم کے ذریعے امتحان کیا جائے تو فم رحم کا سوراخ بند نظر آئے گا۔

علاج:۔ پہلے اصل سبب مرض کی طرف توجہ کریں۔ اگر رسولی یا زائد گوشت موجود ہو یا ریشہ دار ساخت پیدا ہو گئی ہو تو اپریشن کے بغیر چارہ نہیں دوسری صورتوں میں مندرجہ ذیل ادویہ کام میں لائیں ۔

(۱) نمک شعبر ایک ماشہ باریک پیس کر مویز منقی کے ساتھ اس قدر کوٹیں کہ شیاف بنانے کے قابل ہو جائے، پھر فلفل دراز کے مانند شافہ بنا کر ایک صبح ایک شام کو رحم کے قریب رکھوایا کریں۔ (۲) نمک سونچر، نمک لاہوری، نوشادر ہر ایک ۳ ماشہ، صبر زرد ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے مسکہ شستہ ایک تولہ میں ملائیں، اور بقدر ضرورت بطور حمول استعمال کرائیں (۳) قلمی شورہ، بورۂ ارمنی، عصارہ راوند، شحم حنظل، مُرمکی، زعفران، انگوزہ ہموزن لے کر باریک کر کے شہد میں ملا کر فرزجہ کے طور پر رکھوائیں، داخلی طور پر (۴) جوشاندۂ کرفس دو تین ہفتے تک پلاتے رہیں ۔

(۱۱) رحم کا پھٹ جانا (شقاق الرحم)

تعریف مرض اس مرض میں فم رحم کے مقام پر عضلاتی ساخت پھٹ جایا کرتی ہے، کبھی یہ شقاق رحم کی اندرونی جھلی میں بھی ہو جاتا ہے ۔

اسباب۔ دشواری سے بچہ جننا یا غیر طبعی ولادت تو اس کا خاص سبب ہے، لیکن بعض دفعہ حمل کے ساقط ہونے، وضع حمل کے وقت، اپریشن کرانے یا بے احتیاطی اور بد تدبیری ہو جانے، رحم میں چوٹ لگنے، گر پڑنے یا مریضہ (خصوصاً حاملہ) کے بے حد کمزور و نحیف ہو جانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے، گاہے خشکی اور گرمی کا غلبہ بھی اس مرض کا باعث ہوتا ہے ۔

علامات۔ شدت کے ساتھ درد ہو کر خون بکثرت خارج ہونے لگتا ہے مریضہ نہایت نڈھال ہو جاتی ہے، کبھی بے ہوشی طاری ہوتی ہے اور اگر اس وقت مناسب تدابیر عمل میں نہ لائی جائیں تو ہلاکت کا خوف ہوتا ہے، اگر یہ انشقاق معمولی ہو، تو درد اس وقت ہوتا ہے، جب پیڑو کو دبایا جائے، اس حالت میں جریان خون تو نہیں ہوتا، لیکن اگر انگلی داخل کی جائے تو وہ خون آلود نکلتی ہے، حیض میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے، کمر میں درد سا رہتا ہے، اور مریضہ دن بدن کمزور ہوتی جاتی ہے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے، کہ بظاہر شقوق وغیرہ کی کوئی خاص علامت نظر نہیں آتی، لیکن کچھ مدت بعد رحم سے سفید رطوبت خارج ہونے لگتی ہے، حیض بے قاعدہ ہو جاتا ہے یا فم رحم بند ہو جانے کی وجہ سے احتباس کی شکائت ہو جاتی ہے، کمر اور پیڑو میں میٹھا میٹھا درد رہتا ہے اور مریضہ کمزور اور سست ہو جاتی ہے۔

علاج۔ شدید قسم میں جب جریان خون کی شکائت ہو جائے تو پہلے خون بند کرنے کی فوری تدابیر اختیار کریں، چنانچہ:۔

(۱) سنگجراح، کہربا، بنسلوچن، چندن سفید، گل ارمنی ہر ایک ایک ماشہ، باریک پیسکر مربائے بہی ایک تولہ میں ملائیں اور چاندی کا ورق لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ حب الآس، شیرہ انجبار، شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک دس تولہ میں نکال کر شربت صندلین ۲ تولہ سے شیریں کر کے فوراً پلائیں، اور (۲) اقاقیا، گیرو، گوکنار بریاں، رتن جوت، چوب پتنگ، صندل سرخ، مازو، گزمازو، گل ملتانی ہر ایک ہموزن لے کر آب مورد، آب گشنیز، یا صرف سادہ پانی میں پیس کر کپڑا اس میں تر کر کے اندام نہانی میں رکھوائیں یا (۳) ٹنکچر ادیم ایک ڈرام ٹنکچر کیٹی کیو

ٹنکچر کاٹنو ہر ایک ۲ ڈرام ملا کر روئی کا پھایہ اس میں تر کر کے حمول کرائیں اور ہر پندرہ منٹ کے بعد پھایہ بدل دیا کریں، مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں، بہتر ہو کہ اس کے بازوؤں، رانوں اور پستانوں کو کس کر چند منٹ کے لئے باندھ دیا جائے، تاکہ جریان خون رک جائے، علاوہ بریں یہ دوائیں بھی حابس الدم ہیں ا۔

(۴) ٹینک ایسڈ ۱۵ گرین، زنک سلفاس ۳۰ گرین، برنٹ ایلم ایک ڈرام سب کو باریک کر کے ایک اونس ویزلین میں ملائیں اور روئی کا پھایہ یا صوف کا ٹکڑا اس میں لتھڑ کر رحم میں رکھوائیں، (۵) انجبار، پھٹکڑی گیرو سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، افیون ایک ماشہ، شراب کہنہ میں پیس کر حمول کرائیں ۔ خشکی اور گرمی غالب ہو تو مندرجہ بالا تدابیر کے بعد چند روز مرطبات باردہ استعمال کرائیں، جس کے لئے یہ نسخہ بہت نفع بخش ہے:۔

(۶) مغز بادام شیریں ۷ دانہ، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ ہر ایک ۳ ماشہ، تخم کاہو مقشر، تخم خشخاش ہر ایک ۲ ماشہ، سب کا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، عرق بید مشک ۸ تولہ میں شیرہ نکال کر لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ کا اس میں اضافہ کر کے اور ۳ تولہ شربت عناب ملا کر صبح نہار منہ پلایا کریں ا۔

ضربہ وسقطہ سے یہ مرض عارض ہو، تو مضروب ومسقوط مقام پر

(۷) ہلدی، رتن جوت، ہیرہ بول ہر ایک ۳ ماشہ، بزرالبنج ایک ماشہ صابن ۲ ماشہ، پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں، اندرونی طور پر (۸) پھٹکڑی ایک ماشہ، یا (۹) سلاجیت ۴ رتی دودھ سے کھلائیں ا۔

جب کچھ افاقہ ہو جائے تو اندمال زخم کے لئے یہ مرہم استعمال کرائیں ا

(۱۰) مرہم اندمال مرداسنگ، افیون ہر ایک ۲ ماشہ، سفیدہ کاشغری سیندور، مازو سبز، گل ارمنی ہر ایک ۴ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، ہلیلہ سیاہ

۴ دانہ، سب کو باریک پیس کر ۲۰ تولہ مسکہ شستہ میں ملائیں اور بطریق حمول کام میں لائیں۔ تقویت کے لئے خمیرہ مروارید ۵ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔

غذا و پرہیز۔ ابتداً میں دودھ چاول ساگودانہ یا آش جو دیں، بعد ازاں سبز اور ٹھنڈی ترکاریاں، ڈبل روٹی یا چاول کے ساتھ کھلائیں ہر قسم کی تیز، مصالحہ دار، گرم اور محرک اشیاء سے، چلنے پھرنے سے جماع سے اور کام کاج کرنے سے پرہیز رکھائیں۔

(۱۲) رحم کی رسولیاں (سلعۃ الرحم)

تعریف مرض۔ بعض دفعہ رحم میں ریشہ دار عضلی ساخت کی رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جن میں چربی یا چونے کی طرح کا گاڑھا مادہ بھرا ہوتا ہے۔

اسباب۔ کبھی یہ شکائت بلغم کے غلبہ سے ہوتی ہے، اور گاہے ضعف رحم یا رگ ہائے رحم پر مزمن دباؤ پڑنے کی وجہ سے اور کبھی رحم کی ساخت میں خون کا اجتماع ہوتے رہنے سے بھی رسولیاں پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔

علامات۔ خبیثۃ الرحم کی رسولیوں سے اسکی علامات ملتی جلتی ہیں، چنانچہ پیٹ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے جس سے حمل کا شبہ ہوتا ہے، مقام سلعہ پر غیر معمولی دباؤ اور بوجھ محسوس ہوتا ہے، اور وہاں کسی قدر گرمی تناوٹ، اور درد کا بھی احساس ہوتا ہے، کبھی حیض کثرت سے آنے لگتا ہے اور کبھی درد و تکلیف کے ساتھ بمقدار قلیل آتا ہے، رحم آگے، پیچھے یا نیچے جھک جاتا یا گر جاتا ہے، اولاد پیدا نہیں ہوتی رحم سے سفید رطوبت آنے لگتی ہے، اگر حمل ہو بھی جائے تو یا تو ساقط ہو جاتا ہے یا وضع کے وقت اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ مریضہ جان کے لالے پڑ جاتے

ہیں، قبض اور پیچش کی شکایت ہو جاتی ہے، پاخانہ پیشاب کی خواہش ختم نہیں ہوتی، اگر رسولی کا دباؤ احشاء پر پڑے تو ٹانگوں اور پپوٹوں وغیرہ پر بھربھراہٹ (تہیج) پیدا ہو جاتی ہے، کھانا ہضم نہیں ہوتا اور جماع کرنا بھی قریباً محال ہو جاتا ہے، اگر پیٹ کو ٹٹول کر یا مقابلے کے ذریعے مہبل میں انگلی داخل کر کے امتحان کرایا جائے تو رسولی بخوبی محسوس ہو سکتی ہے۔

علاج۔ بلغم غالب ہو تو اس کا تنقیہ و دفعیہ کریں، ضعف رحم کی شکایت ہو تو اس کی مخصوص مقویات استعمال کرائیں، قبض ہو تو کسٹر آئل پلا کر یا اینما کرا کے رفع کریں، مریضہ کو آرام سے رکھیں، دوا کے طور پر وہی علاج کریں جو خصیۃ الرحم کی سلعات اور دوسری رسولیوں کے بیان میں مذکور ہوا، اگر دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو کسی ماہر ڈاکٹر یا جراح سے اپریشن کرائیں اور اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی ہو تو ریڈیم ٹریٹمنٹ سے رجوع کریں۔

(۱۳) بواسیر رحم

تعریف مرض بعض اوقات رحم کے منہ پر بواسیری مسوں کی طرح توت یا شہتوت کے دانے کے برابر لمبے اور گول اُبھار پیدا ہو جاتے ہیں، چونکہ ان اُبھاروں کی شکل و صورت باسور کی طرح ہوتی ہے اسلئے اس مرض کو طب قدیم میں "بواسیر رحم" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ورنہ دراصل یہ بواسیر نہیں، جدید تحقیقات کی رُو سے یہ مرض مقدمۃ سرطان الرحم ہے۔

اسباب۔ مزمن خراش یا ورم رحم کہنہ یا خصیۃ الرحم کی پرانی سوجن یا فم رحم کی اندرونی جھلی کی کوئی پرانی رگڑ تو اس کے عام اسباب

ہیں، لیکن اس کے علاوہ گاہے عرصہ تک حیض رُک جانے اور رحم میں غلیظ سوداوی خون جمع ہوتے رہنے سے بھی اس قسم کے اُبھار پیدا ہو جاتے ہیں ۔

علامات ۔ رحم دیکھنے کے آلے سے یہ مسّے دیکھے جا سکتے ہیں اور ظاہری علامات یہ ہیں کہ رحم کے منہ میں خارش، سوزش اور کھچاوٹ محسوس ہوتی ہے، اگر حیض بکثرت آئے، تو اس کے بعد سیاہ یا سُرخی مائل سفید رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے ۔

علاج ۔ ابتدائے مرض میں فصد لینا مفید ہوتا ہے، بشرطیکہ مریضہ قوی جوان اور پُرخون ہو، ورنہ مسہل دے کر تنقیہ کریں، اور اس کے بعد تصفیہ خون کی تدابیر عمل میں لائیں اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل معجون مجربات سے ہے ۔

(۱) معجون عشبہ جدید صندلین، برگ نیم، پوست درخت نیم، مغز تخم نیم، مغز تخم بکائن، تخم سرس مقشر چاکسو مقشر، چرائتہ، فیرین، بسفائج فستقی، جدوار خطائی، ہر ایک ۳ ماشہ، شاہترہ ۷، ماشہ، عشبہ مغربی سوا دو تولہ، مُرمکی، زعفران، اشق ہر ایک ۴، ماشہ، پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲ ڈرام، تمام دواؤں کو باریک کر کے تین گنا گلیسرین میں ملائیں اور ساڑھے چار چار ماشہ صبح شام عرق چرائتہ عرق منڈی ہر ایک ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ سے کھلائیں ۔

مقامی طور پر محللات کام میں لائیں، یا یہ روغن استعمال کرائیں ۔

(۲) روغن محلل گل زنبق، گل بابونہ، برگ مکو، پیاز نرگس ہر ایک ۲ تولہ، گل سرخ ایک تولہ، روغن کنجد ۹ تولہ، حسب دستور روغن تیار کر لیں، اور اس میں روئی تر کر کے مقام ماؤف میں رکھوایا کریں ۔

غذا ہلکی اور زود ہضم دیں، محرکات و حلظات خون سے پرہیز ضروری ہے ۔

(۱۴) سرطان الرحم

تعریف مرض یہ ایک خبیث قسم کی رسولی ہے، جو سرطان یعنی کیکڑے کی شکل کی ہوتی ہے، اور رحم کی گردن، رحم کے منہ یا قاع الرحم میں پیدا ہوتی ہے، یہ مرض عموماً ۲۵ سے پچاس سال کی عمر میں ہوا کرتا ہے

اسباب ۔ عام سبب تو مرض کا فم رحم کی خراش یا رحم کا مزمن اور صلب ورم ہے، لیکن گاہے تیز اور جلانے والے سوداوی مادہ کے انصباب سے، گرم درموں سے، کثرت جماع سے، صغر سنی کی شادی سے، یا کثرت اولاد سے بھی یہ ہٹیلا اور موذی مرض پیدا ہو جاتا ہے، اکثر دیکھا گیا ہے، کہ امیر اور سیاہ رنگ کی عورتوں کی بہ نسبت سفید رنگ کی غریب عورتیں اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں، بعض دفعہ رحم کی کمزوری بھی اس مرض کا سبب پیدائش بن جاتی ہے ۔

علامات ۔ ابتداء میں ننھے ننھے اُبھار اور گانٹھیں سی پیدا ہو کر رحم سے زرد آب رسنے لگتا ہے، اس پانی میں کبھی خون کے چند قطرے بھی ہوتے ہیں جب مریضہ ریاضت یا محنت کا کام کرے یا رحم میں دباؤ اور زور پڑے، یا اس سے جماع کیا جائے تو خون زیادہ آنے لگتا ہے، بعد ازاں پیڑو میں اُبھار معلوم ہوتا ہے، اور رحم میں ایک غیر معمولی بوجھ پایا جاتا ہے، ورم بڑھ کر سخت ہو جاتا اور تمام رحم اور اس کے متعلقات کو گھیر لیتا ہے، اس حالت میں شدت کے ساتھ درد اٹھتا ہے، جس کی ٹیسوں سے مریضہ نہایت بے چین و مضطرب ہوتی ہے، سیلان الرحم یا کثرت طمث کی شکایت ہو جاتی ہے، نیند، بھوک اور خوشی عنقا ہوتی ہے، مریضہ ہر وقت اُداس اور غمگین رہتی ہے، اور دن بدن کمزور و لاغر ہوتی جاتی ہے، قبض کی وجہ سے پاخانہ کھل کر نہیں آتا، پیشاب جل کر آتا اور کبھی تقطیر، عسر یا احتباس البول

کی شکایت ہو جاتی ہے، آخری حالات میں بخار رہنے لگتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے، اور خونی پیچش کا عارضہ ہو جاتا ہے ۔

انجام یہ مرض اکثر ایک سے تین سال تک رہتا ہے، اگرچہ یہ ایک عسیر العلاج مرض ہے، لیکن ابتدائی حالات میں توجہ سے علاج کرنے سے اکثر شفا ہو جاتی ہے، لیکن مزمن صورت میں یہ مہلک ثابت ہوتا ہے، اگر متقرح ہو جائے اور زخم کے مندمل کرنے میں توجہ سے کام لیا جائے، تو بھی شفا ممکن ہوتی ہے ۔

علاج - پہلے ذیل کا منضج پلا کر تنقیہ مواد کریں ۔

(۱) شاہترہ، بسفائج، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، گاؤزبان، گل گاؤزبان، برگ سنائے مکی ہر ایک ۶ ماشہ، افتیموں ولائتی (بصرہ بستہ) ۵ ماشہ، بابونہ، بادیان، انیسوں، تخم شبت، برگ عنب الثعلب خشک ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو پاؤ بھر پانی گرم میں رات کو بھگو دیں، صبح خفیف جوش دے کر صاف کر کے اس میں شربت مویز یا شربت انجیر ۳ تولہ ملا کر نیمگرم پلائیں سات روز یہ جوشاندہ پلا کر آٹھویں دن اس میں تربد سفید خراشیدہ ۳ ماشہ، غاریقون مغربل ۱، ماشہ چھڑک کر بطور مسہل پلائیں، نویں دن یہ تبرید پلائیں (۲) مربہ آملہ بنارسی ایک عدد پانی سے دھوئیں اور گٹھلی نکال کر ایک عدد چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مویز منقی ۵ دانہ، شیرہ بادیان ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، مغز تخم خیارین ۳ ماشہ، عرق شاہترہ، عرق عشبہ، عرق چرائتہ ہر ایک ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں ۔

شدت درد کی حالت میں (۳) کوکنار ۳ ماشہ، بزرالبنج ۲ ماشہ، کافور، زعفران، صبر زرد ایک ایک ماشہ، آب برگ مکو، آب برگ کاسنی سبز، آب کشنیز ہر ایک ایک تولہ میں پیس کر حمول کرائیں اور یہی دوا عانہ اور پیٹ

پر لیپ کریں یا (۴) افیون، کافور، زعفران، اجوائن خراسانی، پوست بیخ لفاح، پوست بیخ دھاتورہ ہر ایک ایک ماشہ، مُرمکی، اُشق، صمغ عربی، ہر ایک ۲ ماشہ کو آب برگ عنب الثعلب سبز میں پیس کر بطریق معروف حمول اور لیپ کرائیں، اندرونی طور پر (۵) برشعشا ایک ماشہ (۶) کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین یا (۷) پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین تھوڑے سے پانی میں حل کر کے پلائیں، تاکہ درد ساکن ہو جائے۔

ورم سرطانی کے لئے مندرجہ ذیل مفردات ہمارے مجربات سے ہیں۔
(۸) سلحفات یعنی کچھوے کو کوزے میں بند کر کے اس قدر جلائیں کہ خاکستر ہو جائے، پھر راکھ ایک حصہ دو چند مسکہ صد آب شوئیدہ میں ملا کر حمولاً و ضماداً استعمال کرائیں، اس سے سرطان متقرح بھی انشاء اللہ مندمل ہو جاتا ہے یا (۹) اسی جانور کی دھونی مقام ماؤف تک پہنچائیں اور یہ روغن بھی نہایت مفید ہے (۱۰) ایک بڑا کچھوا لے کر اس میں شگاف کر کے ایک تولہ سم الفار بھر دیں، اور کوزہ سوراخدار میں رکھ کر روغن کشید کر لیں۔ اسے پیٹ، پیڑو اور شرمگاہ کے ارد گرد لگایا کریں اور روئی کا پھایہ اس میں تر کر کے فرزجہ رکھوائیں (۱۱) تخم اڈ سنگن بقدر حاجت لے کر جلائیں، اور آب برگ مکو میں پیس کر حمولاً و ضماداً برتیں (۱۲) برادہ اُسرب ۲ ماشہ، پنیر مایہ خرگوش ایک تولہ دونوں کو سرکہ کہنہ میں اس قدر گھسیں کہ مرہم بن جائے، اسے بطور فرزجہ استعمال کرائیں، بہت جلد نفع ہو گا (۱۳) مُرمکی، اُشق ہر ایک ۳ ماشہ، آب پیاز دشتی میں پیس کر حمول کرائیں، نہایت مفید ہے۔

اندرونی طور پر (۱۴) تخم خطمی، خولنجاں مصری، برگ مکو ہر ایک ۵ ماشہ، برگ سداب ۲ ماشہ پانی میں جوش دے کر اور شربت کاسنی سبز ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔

(۱۵) حب نزداوند، مُرمکی، صبر زرد، زعفران زراوند مدحرج، کلیجن،

حب بلساں ہر ایک ۳ ماشہ، اُشق ۲ ماشہ، اکسٹریکٹ بیلاڈونا نصف ڈرام، سب کو شہد میں پیکر چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ عرق مکو، عرق بادیان، عرق کاسنی ہر ایک ۶ تولہ شربت بزوری معتدل ۳ تولہ سے کھلادیا کریں۔

(۱۶) **مکسچر** پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین، پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین ٹنکچر سلا ۵ منم، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ایبونائیکم ہر ایک ۱۰ منم اکسٹریکٹ آف لیکورس لیکوئیڈ ایک ڈرام، گلیسرین ایک ڈرام، کلوروفارم واٹر تا ایک اونس، سب کو ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح وشام پلائیں۔

اگر سرطان پھوٹ گیا ہو تو زخم کا علاج کریں، جس کا بیان قروح رحم میں ہو چکا ہے، خبیث صورت میں (۱۷) سلور نائٹریٹ کے تیز لوشن یا ۸، سٹرانگ سولیوشن آف آرسنک سے جلانا بھی مفید ہوتا ہے، مگر یہ عمل ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے، جب دوائی علاج سے فائدہ نہ ہو، تو شعاعی علاج سے رجوع کرائیں، چنانچہ ایکسریز یا ریڈیم ٹریٹ منٹ اس مرض کے لئے مخصوص نفع بخش معالجات ہیں، مریضہ کو غذا زود ہضم، لطیف اور مقوی کھلائیں۔

(۱۵) نفختہ الرحم

تعریف مرض۔ اس مرض میں رحم کے اندر ہوا بھر جاتی ہے اور وہ پھول کر کھنچ جاتا ہے۔

اسباب۔ حرارت غریزی کی کمی، رحم کی کمزوری، مشیمہ یا جنین کا متعفن مادہ رحم میں رہ جانے، بادانگیز اغذیہ وادویہ کے کثرت استعمال یا حیض و نفاس سے پیدا ہونے والے ریاح میں محتبس ہو جانے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات۔ مقام عانہ پر اُبھار اور تناؤ محسوس ہوتا ہے، ریاح کی حرکت سے رحم درد کرتا ہے، جو بعض دفعہ نہایت شدید اور تکلیف دہ ہوتا ہے پستان بھی مؤلم ہو جاتے ہیں، قے کرنے، کھانسنے، چھینکنے اور کونتھنے سے ریاح خارج ہوتے ہیں۔ نادان مریضہ کبھی اسے حمل سمجھ بیٹھتی ہے، لیکن حمل میں اور رحم کے نفخ میں تمیز کرنے کے لئے اگر اُبھرے ہوئے مقام کو ٹھونکا بجایا جائے تو حمل کی حالت میں ٹھوس آواز آئے گی اور نفخ میں ڈھول کے مانند خالی اور بلند، اگر اسے ہاتھوں سے دبا کر دیکھا جائے، تو رسولی کی مانند رحم میں حرکت کرتی ہوئی ہوا محسوس ہوگی، ایک پہچان یہ بھی ہے کہ جب رحم سے ریاح خارج ہوں تو اُبھرا ہوا مقام کسی قدر بیٹھ جاتا ہے اور مریضہ بھی رحم میں کچھ سبکی محسوس کرتی ہے۔

علاج۔ اسباب کے لحاظ سے مولد حرارت غریزیہ یا مقوی رحم ادویہ استعمال کرائیں، ورنہ محللات ریاح کام میں لائیں، چنانچہ:۔

(۱) انگوزہ خالص ۲ رتی، عرق بادیان ۱۰ تولہ سے کھلانا اور اسی دوا کو شہد میں ملا کر بطور حمول استعمال کرنا نہایت مفید و مجرب ہے (۲) بادیان، تخم شبت، برگ پودینہ، بادیان رومی، زیرہ سفید ہر ایک ۳ ماشہ، عرق الائچی ۱۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں اور ثفل کو سرکہ میں پیس کر پیڑو اور شکم پر ضماد کریں (۳) روغن بادیان، روغن شبت روغن نارمین ہموزن لے کر باہم ملائیں اور اس میں روئی کا پھاہہ تر کر کے مقام ماؤف میں رکھوائیں اور یہی روغن عانہ پر نیم گرم ملیں۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور سادہ غذا مثلاً بکری کے گوشت کا شوربہ یا چنے کا پانی گرم مصالحہ ڈال کر چپاتی کے ساتھ کھلائیں، دیر ہضم نفاخ اشیاء، مثل آلو، اروی، کچالو چاول وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

(۱۶) استسقاء الرحم

تعریف مرض - اس مرض میں رحم کے اندر پانی بھر جاتا ہے۔

اسباب - جب خون میں مائیت زیادہ ہو جائے، رحم کمزور ہو جائے یا حیض بند ہو جانے کی وجہ سے رحم کی غشائے مخاطی میں اجتماع خون ہوتا ہے یا رحم کا منہ کسی سبب سے بند یا تنگ ہو جائے، تو یہ شکایت نمودار ہوتی ہے۔

علامات - رحم کے مقام پر پیڑو کے اندر بوجھ محسوس ہوتا ہے اور رحم رفتہ رفتہ بڑھنے لگتا ہے، ناف جگر اور پیڑو میں ابھار اور سوجن سی پیدا ہو جاتی ہے، پیشاب کثرت سے آتا اور اس کی حاجت بار بار ہوتی ہے، عانہ و شکم میں تناوٹ ہوتی ہے، کھانا ہضم نہیں ہوتا، سانس تنگی سے آتا ہے، مریضہ رحم کے اندر پانی کی حرکت محسوس کرتی ہے، خصوصاً چلتے پھرتے یا حرکت کرتے وقت اس میں پانی چھلکتا ہے، ابتدائے مرض میں تو حمل کا دھوکا بھی ہو جاتا ہے، لیکن بعد میں علاماتِ حمل مفقود ہونے کے باعث اس میں امتیاز کیا جا سکتا ہے، اس حالت میں حیض یا تو بالکل بند ہو جاتا ہے، یا رقیق اور بمقدار قلیل آتا ہے اور گاہے درد و تکلیف بھی ہوتی ہے۔

علاج اگر یہ شکایت احتباس طمث کی وجہ سے ہو، تو مدرات حیض استعمال کرائیں، جن کا ذکر "احتباس حیض" میں آئے گا، بعدہ رحم کا تنقیہ کریں، اور ادویۂ مقلل آب خون استعمال میں لائیں۔ ان کی تفصیل "استسقاء خصیۃ الرحم" میں درج ہے، کیتھیٹر (قاثاطیر) کے ذریعے رحم سے پانی نکال دینا بھی مفید ہوتا ہے۔

خارجی طور پر یہ دوائیں بھی مفید و مجرب ہیں۔

(۱) پشک بز ۳ تولہ سرکہ خالص میں پکا کر گھوٹ کے پیڑو اور پیٹ پر لیپ کریں (۲) خاکستر چوب انگور، خاکستر اوپلہ صحرائی ہر ایک ایک تولہ

نوشادر ۳ ماشہ، بابونہ ۲ تولہ، بول مادہ گاؤ یا سرکہ کہنہ میں پیس کر ضماد کریں (۳) نوشادر، قلمی شورہ، نمک سنگ، بورہ ارمنی، سہاگہ سفید، کف دریا ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو آب برگ مکو میں حل کر کے طلاء کرتے رہیں ضعف رحم کی حالت میں مقویات مخصوصہ استعمال کرائیں :۔

غذا و پرہیز ہلکی اور خشک غذا دیں، شیر شتر پلائیں، مرطوب اشیاء سے پرہیز کرائیں :۔

(۱۷) انزلاق الرحم

تعریف مرض۔ جب کبھی رحم اپنے اصل مقام سے پھسل کر اندام نہانی کے اندر یا اس سے باہر آجاتا ہے، تو یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے :۔

اسباب بعض دفعہ رحم میں کثرت سے رطوبتیں جمع ہو جانے، رحم کے ڈھیلا پڑھ جانے، کثرت جماع خصوصاً بیٹھ کر جماع کرنے یا زچگی کی حالت میں چلنے پھرنے لگ جانے سے اور کبھی قبض کی وجہ سے زور کے ساتھ کونھنے، پیٹ پر عانہ کے قریب مسلسل دبا ڈپڑنے، بحالت زچگی عموماً جبکہ وضع حمل کو تھوڑی ہی دیر ہوتی ہو، تو چت لیٹے رہنے سے کوٹھے یا سرین کے بل گرنے یا چلنے کے اندر اندر سیڑھیوں اور بلند مقامات پر چڑھنے سے رحم اپنی جگہ سے پھسل جایا کرتا ہے :۔

علامات۔ کمر سے لے کر پنڈلیوں تک درد اور تناؤ پیدا ہو جاتا ہے، چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے، پیشاب کبھی تو بالکل ارک جاتا ہے اور کبھی تنگی کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا ہے، گاہے چھینکتے، کھانستے یا ہنستے وقت پیشاب کے قطرے نکل پڑتے ہیں، جماع کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے اور اگر یہ حالت عرصہ تک رہے، تو رگڑ لگتے رہنے سے رحم میں خراش یا ورم کی شکایت ہو جاتی ہے، اگر مہبل کا امتحان کیا جائے تو رحم اپنی

جگہ سے کھسک کر اندام نہانی میں یا اس سے باہر نکلا ہُوا دکھائی دیتا ہے ۔

علاج ۔ قبض ہو تو ایک اونس کسٹر آئل آدھ پاؤ شیر گاؤ نیم گرم میں ملا کر شکر سفید سے شیریں کر کے پلائیں ۔ پیشاب بند ہو گیا ہو تو کیتھی ٹر (قاثاطیر) سے نکال دیں ، یا مدرات بول استعمال کرائیں ۔ اصل مرض کا علاج دواؤں سے نہیں بلکہ دستکاری سے کیا جاتا ہے ، چنانچہ رحم کو اپنے اصل مقام پر پہنچا دیں ، اور کسی مناسب روغن میں روئی تر کر کے فم رحم پر رکھ کر اندام نہانی میں روئی ٹھونس دیں ، اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو کوئی مناسب چھلا یا پسیری استعمال کریں ، یہ پیسیاریاں اور چھلے مختلف قسم کے ہوتے ہیں ، جو ڈاکٹری دوکانوں سے بنے بنائے مل جاتے ہیں ۔ جب رحم اپنی جگہ پر قائم ہو جائے ، تو قابض دواؤں کا ڈوش پچکاری یا آبزن کرائیں اور قابض مقوی دوائیں سپاری پاک وغیرہ کچھ عرصہ تک کھلاتے رہیں ۔

غذا و پرہیز ۔ ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں ، چلنے پھرنے اور جماع وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور تا صحت آرام سے رہنے کی ہدایت کریں :-

(۱۸) میلان الرحم

تعریف مرض جب رحم آگے ، پیچھے ، سامنے ، دائیں یا بائیں کی طرف گر جائے تو اس حالت کو میلان الرحم یا "ناف پڑنا" کہتے ہیں لیکن جب وہ گرنے کی بجائے کسی طرف کو جھک جائے تو اسے " ناف ٹلنا " یا اعوجاج الرحم کہا جاتا ہے ۔

اسباب ۔ اس مرض کے اسباب تو قریب قریب وہی ہیں جو انزلاق الرحم (رحم کے پھسل جانے) میں تحریر کر دیئے گئے ہیں ، لیکن بڑا بھاری سبب اس مرض کا خلاف فطرت اوضاع (آسنوں) سے جماع کرنا ہے ، بعض بعض شوقین طبع لوگ محض نفسانی لذت کے لئے مباشرت کے وقت بیچاری

بے زبان عورت کو مختلف وضع قطع میں رکھ کر اس سے ایسے بُرے طریقوں سے جماع کرتے ہیں جن کا خمیازہ اُن بے گناہوں کو بھگتنا پڑتا ہے، اور وہ فوراً اس مرض میں مبتلا ہوجاتی ہیں، علاوہ بریں بعض اوقات وضع حمل یا اسقاط کے بعد کی بے تدبیریوں اور بے احتیاطیوں سے، حمل کی وجہ سے جب کہ اونچی نیچی جگہ پر چڑھا یا اُترا جائے، رحم کی رسولیوں سے، رحم یا اندام نہانی میں خون جمع ہونے سے، یا اس میں سوزش پیدا ہوجانے سے، ضربہ وسقطہ سے، اُچھلنے، کودنے، دوڑنے، کونتھنے، کوئی وزنی چیز اُٹھانے یا محنت و مشقت کا کام کرنے، فم رحم کی غیر طبعی طوالت اور اندام نہانی کی تنگی کے باعث، جسمانی کمزوری یا ضعفِ رحم کی وجہ سے یا اعضائے رحم و حبل کے بعض اورام کے سبب سے بھی رحم ٹل جاتا یا گر جایا کرتا ہے۔

نوٹ ۔ اس مرض کو انزلاق الرحم، انقلاب الرحم، نتوء الرحم، اور ہبوط الرحم سے مشخص و متمیز کرنا ضروری ہوتا ہے پس یاد رکھیں کہ انزلاق میں رحم صرف جُھک جاتا ہے، خواہ اس کا جھکاؤ کسی طرف ہی کیوں نہ ہو، انقلاب الرحم میں یہ اُلٹ جاتا ہے، نتوء الرحم میں کسی طرف گھر جانے کی بجائے باہر کی کو نکل آتا ہے، اور ہبوط الرحم میں یہ اُتر جاتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ تمام امراض ایک ہی تھیلے کے چٹے بٹے ہیں، صرف اُنکی وضعی ہیئت میں تھوڑا تھوڑا فرق ہوتا ہے۔

علامات ۔ پشت، عانہ اور کمر میں درد ہوتا ہے، اور یہ مقامات بوجھل سے معلوم ہوتے ہیں، چلنے پھرنے سے یہ تکلیف اور بھی بڑھ جاتی ہے حیض کبھی تو کثرت کے ساتھ آنے لگتا ہے، اور کبھی بالکل بند ہوجاتا ہے، یا تھوڑا تھوڑا دقت اور درد و تکلیف سے آتا ہے، گاہے سیلان الرحم کی شکایت ہوجاتی ہے، حمل اول تو قرار ہی نہیں پاتا، اگر پا جائے، تو

ساقط ہو جاتا ہے، احتباس بول یا عسر البول اور تقطیر البول عارض ہو کر مثانہ
میں درد یا تشنج پیدا ہو جاتا ہے، رحم متورم ہو جاتا ہے، قبض، پیچش اور بدہضمی
بھی دامنگیر ہوتی ہے۔

علاج۔ اگر یہ شکایت نہایت معمولی ہو، تو اکثر بغیر کسی تدبیر و علاج کے رحم
اصلی حالت پر آجایا کرتا ہے، شدت تکلیف میں انزلاق الرحم کی طرح علاج
کریں، اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو، تو دستکاری یعنی اپریشن کرانا پڑتا ہے جب
رحم قائم ہو جائے تو قابضات و مقویات رحم، داخلی اور خارجی طریق پر
استعمال کریں، اس قسم کے مقویات "ضعف رحم" کے بیان میں مذکور ہیں:۔

اس مرض میں بعض عوارض کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔
چنانچہ اگر قبض ہو، تو کسٹرآئل وغیرہ سے رفع کریں، احتباس یا عسر
بول کی شکایت ہو جائے، تو مدرات بول استعمال کرائیں یا قاثاطیر (سلائی)
سے پیشاب نکلوا دیں، اور گل ٹیسو پانی میں پکا کر مثانہ پر نطول کریں اور
ثفل کو نیم گرم حالت میں باندھ دیں، اگر پانی کے بجائے عرق جوانسہ اور
عرق خسک پلایا جائے تو انفع ہے۔

غذا اور پرہیز بدستور سابق۔

یادداشت۔ نتوء الرحم، انقلاب الرحم اور ہبوط الرحم کا اصول
علاج بھی چونکہ "میلان الرحم" کے مانند ہے، اسلئے ان کا علیحدہ
ذکر یہاں نہیں کیا گیا۔

(۱۹) تشنج الرحم

تعریف مرض اس بیماری میں رحم کے اندر غیر معمولی طور پر اکڑن (اینٹھن)
پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب دراصل یہ مرض "انقباض الرحم" کی قسم سے ہے، جو متواتر

قابضاتِ رحم استعمال کرنے سے پیدا ہوتا ہے، لیکن کبھی سخت سردی لگنے یا نہائیت سرد پانی سے آبدست لینے، بول براز کے بند ہو جانے، قولنج، کلوی، پتھری، درد معدہ، تشنج یا رحم میں رگڑ اور خراش آنے سے، بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے، بعض اوقات وضع حمل کے بعد یا اسقاط کے سبب سے بھی رحم میں تشنج ہو جاتا ہے، کم عمر لڑکیوں سے جماع کرنے یا پردۂ بکارت پھٹ جانے سے، اور گاہے عصبی یا رحمی کمزوری کے باعث بھی رحم اینٹھ جاتا ہے، علاوہ بریں سوزش رحم بھی اس کا سبب متولد ہوتی ہے:۔

علامات۔ پہلے رحم میں ہلکا ہلکا درد شروع ہوتا ہے، جو بتدریج بڑھتا جاتا ہے، پھر رحم اینٹھ کر پیچھے کی طرف چلا جاتا ہے، پیشاب یا تو بالکل بند ہو جاتا ہے یا تھوڑا تھوڑا اور درد اور دقت سے آتا ہے، بخار بھی چڑھ جاتا ہے، اور مریضہ چل پھر نہیں سکتی، شدت تکلیف میں بعض اوقات غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے:۔

علاج۔ اگر قبض ہو، تو حقنہ کے ذریعے فوراً رفع کریں، پیشاب بند ہو تو سلائی (کیتھی ٹر) یا مدرات بول ادویہ سے کھول دیں، ضعف رحم کی شکایت ہو تو اس کا علاج کریں، اور دیگر اسباب کا لحاظ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر اور ادویہ عمل میں لائیں:۔

(۱) پاؤ سیر گرم پانی میں ۳ تولہ مکھن یا روغن گل ملا کر پچکاری کریں اور عانہ و شکم پر ملیں (۲) ۳ ماشہ ہینگ اور ایک ماشہ زعفران گرم پانی میں حل کر کے غسول رحم کریں (۳) انگوزہ ۲ رتی، جندبیدستر ۲ رتی، مویز دانہ بر آوردہ ۳ عدد سب کی ایک گولی بنا لیں اور ہر چار گھنٹہ بعد ایسی ایک ایک گولی عرق دارچینی ۶ تولہ شہد ۲ تولہ سے کھاتے رہیں:۔

(۴) **مکسچر** جو تشنج رحم کے لئے مخصوص ہے، پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین، ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۶ منم، سپرٹ آف کلوروفارم

۵ منم بکیمفر واٹر ایک اونس، سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلاتے رہیں۔

(۵) حب زعفران علقیت اصلی، زعفران کشمیری، جند بیدستر، مصطگی رومی ہر ایک ۲ ماشہ، کالی مرچ، زنجبیل، لونگ گلاب، دارچینی، بسباسہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، مشک خالص ۴ رتی سبکو باریک کر کے شہد میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی ہر چار گھنٹے بعد عرق بادیان نیم گرم سے کھلاتے رہیں۔

(۶) روغن برائے تشنج رحم غنچہ گل سرخ، گل بابونہ، دارچینی، تخم شبت، تخم بادیان، انیسون، زیرہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، زنجبیل ایک تولہ، برگ بھنگ ۶ ماشہ، سب کو رات بھر آدھ سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح نرم آگ پر پکائیں، جب نصف رہ جائے تو اس میں دس تولہ روغن کنجد اور ۲ تولہ روغن بادام تلخ ڈال کر اس قدر پکائیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے، چھان کر رکھ لیں اور روئی کا پھاہا اس میں تر کر کے رحم میں رکھوائیں، اور مقام عانہ اور شکم پر اس کی مالش نیم گرم کرائیں، اگر اس میں چربی گردہ بز ۲ تولہ، موم دیسی مصفی ایک تولہ شامل کر لی جائے، تو نفع وانسب ہے۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور لطیف غذا دیں، آبش جو، ساگودانہ، مونگ کی پتلی کھچڑی یا دودھ اور ڈبل روٹی کھلائیں، پیاس بار بار لگے تو عرق مکو عرق بادیان شہد سے میٹھا کر کے گھونٹ گھونٹ پلائیں، مریضہ کو آرام سے نرم بستر پر لٹائے رکھیں، چلنے پھرنے نہ دیں، قابض دیر ہضم اور فاسد اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

(۲۰) استرخائے رحم

تعریف مرض اس مرض میں رحم ڈھیلا ہو جاتا ہے، جو لٹک کر یا تو آگے بڑھ آتا ہے، یا دائیں بائیں کسی طرف گر پڑتا ہے۔

اسباب۔ کبھی تو ولادت خصوصاً تنگیٔ ولادت یا اسقاط سے رحم ڈھیلا ہوجاتا ہے، اور کبھی مزلق اور ملین ادویہ کے مقامی کثرت استعمال سے مجامعت زیادہ کرنے سے یا بدن میں رطوبات کی زیادتی سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے، کثرت سے یا بار بار حیض آنے اور سیلان کی شکایت میں بھی استرخاء ہوجایا کرتا ہے۔

علامات۔ رحم غیر معمولی طور پر کشادہ اور ڈھیلا ہوجاتا ہے، اور اس میں سے رطوبت سی رستی رہتی ہے، بدن میں رطوبات کا غلبہ پایا جاتا ہے، حیض کثرت سے آتا ہے، یا سیلان الرحم کی شکایت رہتی ہے، تلذذ جماع مفقود ہوتا ہے، مقامی امتحان کرنے پر رحم دائیں یا بائیں گرا ہوا یا آگے کی طرف بڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

علاج۔ سبب موجودہ رفع کریں، بدن میں رطوبت زیادہ ہو تو ادویہ یابسہ داخلی طور پر استعمال کرائیں، چنانچہ اس غرض کے لئے یہ سفوف نہایت مفید ہے۔

۱۔ **سفوف مضیّق** گل سپاری، گلنار فارسی، گل انبہ، مائیں، مازو سبز، زنانہ خام ہر ایک ۳ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ، مصری کوزہ ۱۰ تولہ میں سب کو باریک کرکے ۶-۶ ماشہ صبح و شام آب تازہ سے کھلا دیا کریں۔

۲۔ **روغن حابس** پوست انار، گل انار، بیخ انار، برگ انار، پوست درخت جامن، پوست درخت ببول، مازو سبز، مائیں، فوفل دکنی، پھلی کیکر خام ہر ایک ۲ تولہ، سب کو کچل کر رات بھر ایک سیر آب گرم میں بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر روغن سرشف ۱۶ تولہ اس میں ملا کر پھر اس قدر پکائیں کہ صرف تیل رہ جائے اس تیل میں صوف یا روئی تر کرکے مقام رحم میں رکھوایا کریں، استرخائے رحم و اندام نہانی و عظم پستان کے لئے لاجواب ہے۔

۳۔ **آبزن۔** برگ ببول، پوست ببول، پوست درخت آم ہر ایک ۴ تولہ، جوز السرو، برادہ چوب شیشم، برگ حنا، برگ نیم، تج ہر ایک ۲ تولہ، صندل سرخ ایک تولہ، سب کو بہت سے پانی میں جوش کر مریضہ کو اس میں کمر تک بٹھائیں۔

۴۔ **فرزجہ**۔ مازو سبز، چوب نیم دونوں کو آب کشنیز سبز میں گھس کر روئی کا پھایہ اس میں لتھڑ کر فرزجہ کرائیں۔

۵۔ **حمول قابض** چوب پتنگ، صندل سرخ، مجیٹھ نیلاریاں، پھٹکڑی بریاں، ہر ایک ۳ ماشہ، کوکنار ایک ماشہ، سبکو پانی میں گھوٹ کر روغن مورد ایک تولہ اس میں اضافہ کر کے حمول کرائیں۔

۶۔ **شیاف**۔ جو تنگی کرنے کے لئے بے نظیر ہیں اور استر خانے رحم کو فوراً دور کرتے ہیں۔ اکسٹریکٹ آف ارگٹ دو ڈرام، کونین سلفاس، برنٹ الیم، فسرائی سلفاس ہر ایک ایک ڈرام، پوڈر ڈیکیٹی کیو، پوڈر کاٹیو ہر ایک ۱۰ ڈرام، اوپیم ۵ گرین، سب کو باریک کر کے میوسلیج کی مدد سے شیاف بنائیں اور ایک ایک شافہ صبح و شام رحم میں رکھوائیں۔

۷۔ **جوشاندہ**۔ پوست درخت نیم، برگ نیم، برگ سرو، گلوئے خشک ہر ایک ۳۔ ماشہ پانی میں جوش کر کے مل چھان کر شربت انجبار، شربت مورد ہر ایک ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر کثرت طمث یا سیلان الرحم کا عارضہ ہو تو اس کا علاج کریں، اس مرض کے لئے سپاری پاک" بھی نہایت مفید ہے، اگر استرخا اس قدر شدید ہو کہ رحم آگے یا دائیں بائیں گر کر لٹک پڑا ہو تو ایسی صورت میں محض دوائیں کارگر نہیں ہوتیں؛ پیساری یا چھلا استعمال کرنا پڑتا ہے، جب رحم اصلی حالت پر آ جائے تو پھر قابض دوائیں برتی جاتی ہیں۔

غذا و پرہیز۔ خشکہ چاول، چپاتی، مونگ یا ارہر کی دال کھلائیں یا انہی دالوں کی کھچڑی پکا کر دیں، سبزیوں میں سے گھیا کدو، تورئی، خرفہ اور پالک کا ساگ، کریلہ، ٹینڈہ وغیرہ دے سکتے ہیں، زیادہ محنت مشقت کا کام یا اس طریق سے بیٹھنا جس سے رحم پر بوجھ پڑے، اس مرض میں مضر ہے، علاوہ بریں جماع کرنے، زیادہ چلنے پھرنے اور اونچی جگہ چڑھنے سے بھی پرہیز

چاہیئے، تیز، محرک، مرطوب اور لعابدار اشیاء کے کھانے پینے سے پرہیز رکھائیں، دودھ، گھی بھی کم استعمال کرائیں۔

(۲۱) تمدد رحم

تعریف مرض۔ اس مرض میں رحم سست اور بے حس ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ مخدرات اور مسکن دواؤں کا زیادہ استعمال تو اس مرض کا خاص سبب پیدائش ہے، لیکن جب کبھی بدن میں خون کم ہو جاتا ہے، حرارت عزیزی اپنی اصلی حالت پر قائم نہیں رہتی، کمزوری اور نحافت طاری ہوتی ہے، رحم میں ضعف واقع ہوتا ہے، یا رحم کے فعلی نقائص کی وجہ سے اس کی ساخت خراب اور فاسد ہو جاتی ہے تو اس میں بے حسی اور سستی پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات۔ جماع کے وقت قطعاً لذت محسوس نہیں ہوتی، اگر اسے ٹٹولا جائے تو مس و حس مفقود ہوتی ہے، اور اس کے جملہ افعال سست اور کمزور ہوتے ہیں، اکثر اولاد بھی پیدا نہیں ہوتی، اگر حمل ٹھہر بھی جائے تو اسقاط کی شکایت ہو جاتی ہے، مریضہ سست اور غافل و کاہل ہو جاتی ہے، اور قلت الدم کی سی علامات اس میں پائی جاتی ہیں۔

علاج۔ سبب موجودہ کو رفع کریں، قبض ہو تو اسے کھول دیں، کمی خون کی شکایت ہو تو مولدات خون استعمال کرائیں۔

(۱) ایسٹنز سیرپ یا (۲) فیلوز سیرپ ایک ایک ڈرام صبح و شام بعد از طعام پلا دیا کریں (۳) کشتہ فولاد نصف رتی مکھن میں ملا کر چند روز تک کھلاتے رہیں، حرارت غریزی کم ہو تو محرکات استعمال کرائیں، اگر مذہبی امور مانع نہ آئیں تو (۴) شراب برانڈی ایک، دو ڈرام بعد از غذا پانچ سات دن تک پلاتے رہیں یا (۵) جوارش جالینوس ۷ ماشہ ورق طلاء ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے نرالہ چینی ۳ ماشہ قرنفل ۴ عدد

مغز بادام، مغز پستہ ہر ایک ۷ دانہ، عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں پیس چھان کر پلائیں ــــ کمزوری اور نحافت کا غلبہ ہو یا رحم کمزور ہو گیا ہو تو مقویات کھلائیں، یہ معجون ہر حالت میں مفید ہے۔

(۶) **معجون مقوی۔** درونج عقربی ۵ تولہ زعفران کشمیری، قرنفل ورق نقرہ، دارچینی، آرد خولنجاں ہر ایک ۲۰ ماشہ بالچھڑ، تخم کشنیز، جائفل، جلوتری فلفل دراز ہر ایک ۶ ماشہ شہد خالص سہ چند بطریق مشہور معجون بنائیں اور ۵۔۵ ماشہ صبح شام شیر گاؤ نصف سیر کے ساتھ کھلایا کریں:-

تحدد رحم کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں ہمارے مجربات سے ہیں:-

(۷) **جوارش محرک رحم** جوز بوا جلوتری سنبل الطیب، فلفل سفید، ستو اسونٹھ، دارچینی، عود صلیب ہر ایک ۹ ماشہ زعفران، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ، مشک ایک ماشہ جند بیدستر، انگوزہ خام ہر ایک ۳۰ ماشہ، برگ پودینہ، برگ بادرنجبویہ تخم شبت، انیسوں ہر ایک ۷ ماشہ، درونج عقربی ۱۰ ماشہ، شیرہ مربہ زنجبیل، شیرہ مربہ آملہ، شہد خالص، رب انگور ہر ایک برابر جملہ ادویہ جوارش بنائیں، مقدار خوراک ۶۔۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ۔

(۸) **حب محرک۔** قرنفل ۱۰ عدد، دارچینی، زعفران، خلتیت خالص ہر ایک ۷ ماشہ، جوہر کچلہ ۲ گرین، فیریٹ کونین ایک ڈرام سب کو مثل غبار کر کے گلیسرین کی مدد سے ۲۵۰ گولیاں بنالیں، اور ایک ایک گولی صبح و شام کھانا کھانے کے بعد شیر گاؤ پاؤ سیر سے کھلا دیا کریں:-

روغن عجیب۔ ... گل شیرخ ہر ایک ۲ تولہ، چھریلہ، بابونہ، کلیجن ... دینہ، تخم حرجیر ہر ایک ۹ ماشہ سب کو رات کو

ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، صبح جوش دیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر اس میں روغن کنجد ۱۰ تولہ شامل کر کے دوبارہ اس قدر پکائیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے، اب اس میں ۴ ماشہ زعفران اور ۲ ماشہ ہینگ حل کر کے رکھ لیں، اور روئی کا پھایہ اس میں تر کر کے رحم میں رکھوائیں نیز اسی روغن کو پیڑو اور زیر شکم ملنا بھی مفید ہے۔

(۱۰) **حمول** آب ادرک، آب برگ پودینہ ہر ایک ۴ ماشہ، روغن شبت ۳ ماشہ، شہد ایک تولہ سب کو ملائیں اور روئی کا پھایہ اس میں تر کر کے رحم میں رکھوائیں۔

غذا و پرہیز۔ بکری کے گوشت، چوزہ مرغ یا کبوتر بچہ کا شوربہ چپاتی کیساتھ کھلائیں، کریلہ بھی دے سکتے ہیں، اگر کمزوری زیادہ ہو تو یخنی پلائیں، یا نخود آب دیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں، مسکن اور مخدر ادویہ استعمال نہ کرنے دیں ٹھنڈے پانی کے پینے اور اس سے آبدست لینے سے بھی پرہیز چاہیئے، نیز جب تک صحت نہ ہو لے سرد پانی سے نہانا بھی نہ چاہیئے، غذا میں گرم مصالحہ استعمال کرنا چاہیئے

(۳۲) ضعف رحم

تعریف مرض اس بیماری میں رحم کمزور ہو جاتا ہے اور اس کے جملہ افعال و اعمال سست پڑ جاتے ہیں۔

اسباب۔ بار بار بچہ جننے یا حمل ساقط ہوتے رہنے سے، خون کی کمی یا ضعف عامہ کی وجہ سے، غذائی نقص کے سبب سے، غریبی کے باعث یا رحم کے بعض فعلی امراض کے سبب سے رحم میں کمزوری ہو جاتی ہے، امیروں کی بہ نسبت غریب عورتیں اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔

علامات۔ کمی خون اور عام جسمانی کمزوری کی علامات تو ظاہرا معلوم ہو سکتی ہیں، علاوہ بریں حیض کم آنا یا دقت و دشو[illegible] آنا، کھایا پیا

لگنا، حمل کا اکثر قرار نہ پانا یا قبل از وقت گر جانا اور جماع کرنے کو جی نہ چاہنا اس مرض کی خاص علامتیں ہیں۔

علاج۔ خون کی کمی اور ضعف عامہ کی شکائیت میں وہی تدابیر اختیار کریں جو تحت درد رحم، میں مذکور ہو چکیں۔ غذا کا نقص ہو تو اس کی اصلاح کریں اور مقوی و لطیف اغذیہ کھلایا کریں۔ رحم میں کوئی خاص خرابی ہو تو اس کا علاج کریں۔

۱۔ معجون مقوی رحم ستنبال سونٹھ آدھ پاؤ لے کر باریک کریں۔ پھر اسے ۲ سیر شیر گاؤ میں ڈال کر ہلکی آگ پر اس قدر پکائیں کہ کھویہ بن جائے، اسے آدھ سیر گھی میں ذرا بریاں کر لیں تو دری سرخ، تو دری سفید، درونج عقربی، فلفل دراز، بالچھڑ، ۶ ماشہ ہر ایک ۲ تولہ زرنباد، خولنجاں فلفل سفید، بکھان بید، زیرہ سفید مقشر، دارچینی، قرنفل، تج، مصطگی، مغز پستہ مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز چرونجی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مغز بادام شیریں مقشر ۳ تولہ، دانہ الائچی خورد، کلاں، جوز بوا، بسباسہ ہر ایک ایک تولہ، ورق نقرہ ۱۰۰ عدد شہد خالص دو چند بطریق مشہور معجون بنالیں اور کھویہ بھی اس میں مخلوط کر لیں خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

۲۔ دوا۔ جو تقویت رحم کے لئے مجرب و بے خطا ہے۔ اسگند ناگوری ۶ ماشہ دارچینی ۵ ماشہ، موصلی سیاہ ۴ ماشہ، مویز منقی ۷ دانہ، خرما ۲ عدد سب کو تین پاؤ شیر گاؤ میں ہلکی آگ پر پکائیں، جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر اس میں ۳ تولہ شکر اور ۲ تولہ روغن گاؤ ڈال کر صبح نہار منہ پلائیں تا ایک ہفتہ۔

۳۔ حب مقوی رحم درونج عقربی، سنبل الطیب، نارجیل دریائی ہر ایک ۹ ماشہ، مرمکی، کلونجی، ریوند خطائی، جوز بوا ہر ایک ۵ ماشہ، ورق طلاء، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک سوا ماشہ، ورق نقرہ کشتہ فولاد ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ایک ماشہ سب کو خوب باریک کر کے شہد خالص میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام بعد از

طعام شیر گاؤ آدھ سیر کے ساتھ جس میں ۳ ماشہ دارچینی جوش دے لی گئی ہو کھلا دیا کریں۔

۴۔ **سفوف غریباں** جو مقوی رحم ہے، دارچینی ۲ تولہ، بسباسہ ایک تولہ، تخم کرفس، کشتہ صدفہ ہر ایک ۳۔ تولہ مصری کوزہ ۱۰ تولہ، سب کو خوب باریک کر لیں اور چھ ماشہ صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ کھلایا کریں۔

۵۔ **حمول مقوی رحم** مغز بادام تلخ ایک عدد، مغز پستہ، مغز ناریل کہنہ ہر ایک ۳ ماشہ، قرنفل گلدار ۵ عدد سب کو آب برگ بادیان سبز یا روح گلاب میں پیس کر حمول کریں۔

۶۔ **شیاف مقوی** کھوپرا تازہ ۳ تولہ، انیسوں، زنجبیل، تج، مغز تخم ترنج تلخ ہر ایک ۳ ماشہ، ریوند عصارہ، نوشادر، نمک سونچر ہر ایک ایک ماشہ، کافور، فلفل سفید ۲۔۲ رتی سب کو آب بھنگرہ سبز میں پیس کر فلفل دراز کے مانند شافے تیار کر لیں، اور ایک ایک شافہ صبح و شام گھی سے چپڑ کر رحم میں رکھوایا کریں۔

۷۔ **روغن** جو دافع ضعف رحم ہے۔ روغن لبوب سبعہ ۵ تولہ، روغن بادام تلخ ایک تولہ، روغن دارچینی، روغن قرنفل، روغن شبت ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو خوب حل کر کے صاف روئی کا پھاہا اس میں لتھڑ کر فرزجہ رکھوائیں۔

غذا و پرہیز۔ مقوی اور لطیف غذائیں مثل دودھ، مکھن، حریرے، مرغ کا گوشت کھلائیں، پھلوں میں سے انار شیریں، سیب کشمیری، انگور، خوبانی، پختہ آم وغیرہ دے سکتے ہیں، کمزور غذاؤں، زیادہ کام کاج، جماع اور دیر ہضم و قابض اشیاء سے پرہیز کرائیں، اس مرض میں دوا کی بہ نسبت غذا کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے، چنانچہ تازہ مکھن اور گھی بقدر برداشت و ہضم ضرور ... ہیں علاوہ ... ...

(۲۳) ورم صفاق رحمی

تعریف مرض۔ اس مرض میں عانہ یعنی پیڑو کے اندر قاذفین کی غشائے مخاطی یا خصیۃ الرحم کی لمبا بوارا جگہ میں قارع الرحم کے اوپر ورم ہو جاتا ہے جس کی دو صورتیں ہیں (۱) حادہ (۲) مزمن۔ چونکہ اس مرض کا تعلق عانہ (پیڑو) کے ساتھ ہے، اس لئے اسے "ورم صفاق عانی" بھی کہتے ہیں۔

اسباب۔ یہ مرض اکثر وضع حمل یا اسقاط کے بعد کے تعفن یا پرسوت کی چھوت سے لاحق ہوتا ہے، علاوہ بریں جب کبھی آلات یا تیز دواؤں کے ذریعے خود حمل گرایا جاتا ہے یا عسر ولادت میں جب وضع کے لئے مختلف تیز اور تکلیف دہ ادویہ اور تدابیر عمل میں لائی جاتی ہیں، تو رحم کا ورم باہر آ کر صفاق (پردہ مخاطی) کو بھی مبتلا کر دیتا ہے، نیز سوزاک، سیل، آتشک یا کسی دوسرے چھوت دار مرض کا تعدیہ، عفونت یا زہر بھی رحم میں سرایت کر کے اس قسم کا ورم پیدا کر دیتا ہے، اگر کبھی ایام کے زمانے میں یا اس سے کچھ عرصہ پہلے پیڑو یا رحم میں سردی لگ جائے یا حمل خارج از رحم قرار پائے تو اس سبب سے بھی صفاق رحم متورم ہو سکتا ہے:۔

علامات (الف) ورم حاد کی صورت میں پہلے تو پہلے سردی اور کپکپی لگ کر بخار ہو جاتا ہے، جو کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے، مقام عانہ اور اس کے گرد و نواح میں درد شروع ہو جاتا ہے، جو عام طرف پہ بائیں طرف ہوتا ہے اور اس کی ٹیسیں رانوں تک جاتی ہیں، قے اور متلی ہوتی ہے، اور درد جس قدر بڑھتا جائے، یہ شکایت بھی ترقی کرتی جاتی ہے، رات کو تشنجی دورے ہوتے ہیں، درد سر، عطش مفرط اور خشکی دہن غالب ہوتی ہے، مریضہ پریشان اور بے چین ہوتی ہے، آنکھیں گھبی ہوئی ہوتی ہیں، پیشانی پہ بل پڑ جاتے ہیں، مریضہ پشت کے بل ٹانگیں پیٹ کی طرف سکیڑے پڑی رہتی ہے، پیشاب مقدار میں کم مگر بار بار درد و تکلیف اور جلن کے ساتھ آتا ہے، لگتا ہے تشنج کی شکایت بھی ہو جاتی ہے اور چند روز کے

بعد اندام نہانی سے سفید سی رطوبت بھی آنے لگتی ہے، امتحان کرنے پر زیریں حصہ شکم متورم، متالم اور متشنج پایا جاتا ہے۔

(ب) مزمن ورم ہو تو کمر میں دائیں بائیں کولہے کے قریب درد ہوتا ہے، جو حرکت کرنے سے زیادہ ہو جاتا ہے، حیض یا تو کثرت سے آتا ہے اور یا تھوڑا تھوڑا درد و تکلیف سے آنے لگتا ہے، یعنی وہ ایک قاعدے پر قائم نہیں رہتا، اکثر اولاد بھی اس حالت میں پیدا نہیں ہوتی۔ اگر حمل قرار بھی پا جائے، تو یا تو وہ ساقط ہو جاتا ہے، اور یا وضع کے بعد مریضہ پرسوت وغیرہ کا شکار ہو جاتی ہے، جماع کے وقت درد ہوتا ہے لگتا ہے ہسٹریا کے مانند دورے پڑنے شروع ہیں، پیاس زیادہ لگتی ہے، اور مریضہ کی طبیعت سست اور بے قرار سی رہتی ہے، کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے، اگر معائنہ کیا جائے، تو رحم ایک جگہ سخت اور صلب محسوس ہوتا ہے اور ادھر اُدھر حرکت نہیں کر سکتا، اگر اس کا وقت پر مناسب علاج نہ کیا جائے تو بعد از صحت مریضہ ہمیشہ کے لئے بانجھ ہو جاتی ہے، ورنہ ورم میں پیپ پڑ کر مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے۔

علاج مریضہ کو آرام سے نرم و گداز بستر پر رکھیں اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں، اگر قبض ہو تو حقنہ کر دیں، پیشاب بند ہو، تو قاثاطیر سے کھول دیں، شدت درد میں سکنات الم استعمال کرائیں، ازاں بعد رحم کا علاج اسی طریق سے کریں، جو گذشتہ اورام میں کئی جگہ تحریر ہو چکا ہے، اگر دوائی طریق سے آرام نہ ہو، تو مجبوراً اپریشن کرانا پڑتا ہے، بعض دفعہ خالص دودھ کے انجیکشن (ٹیکے) کرانے سے بھی اس مرض میں بہت فائدہ ہوتا ہے جس کا طریق یہ ہے کہ سات سے ڈیڑھ سو قطرے، پاک اور صاف دودھ کے ہر تیسرے یا پانچویں دن بذریعہ عضلاتی پچکاری داخل جسم کئے جاتے ہیں ان کی تعداد زیادہ سے زیادہ بارہ ہوتی ہے۔

(۲۳) ورم صفاق رحمی

تعریف مرض۔ اس مرض میں عانہ یعنی پیڑو کے اندر قاذ فین کی غشائے مخاطی یا خصیۃ الرحم کی لعابدار جھلی میں قاع الرحم کے اوپر ورم ہو جاتا ہے جس کی دو صورتیں ہیں (۱) حادہ (۲) مزمن، چونکہ اس مرض کا تعلق عانہ (پیڑو) کے ساتھ ہے اس لئے اسے "ورم صفاق عانی" بھی کہتے ہیں۔

اسباب۔ یہ مرض اکثر وضع حمل یا اسقاط کے بعد کے تعفن یا پرسوت کی چھوت سے لاحق ہوتا ہے، علاوہ بریں جب کبھی آلات یا تیز دواؤں کے ذریعے خود حمل گرایا جاتا ہے یا عسر ولادت میں جب وضع کے لئے مختلف تیز اور تکلیف دہ ادویہ اور تدابیر عمل میں لائی جاتی ہیں، تو رحم کا ورم باہر آ کر صفاق (پردہ مخاطی) کو بھی مبتلا کر دیتا ہے، نیز سوزاک یا آتشک یا کسی دوسرے چھوت دار مرض کا تعدیہ، عفونت یا زہر بھی رحم میں سرایت کر کے اس قسم کا ورم پیدا کر دیتا ہے، اگر کبھی ایام کے زمانے میں یا اس سے کچھ عرصہ پہلے پیڑو یا رحم میں سردی لگ جائے یا حمل خارج از رحم قرار پائے تو اس سبب سے بھی صفاق رحم متورم ہو سکتا ہے:۔

علامات۔ (الف) ورم حاد کی صورت میں ہو تو پہلے سردی اور کپکپی لگ کر بخار ہو جاتا ہے، جو کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے، مقام عانہ اور اس کے گرد و نواح میں درد شروع ہو جاتا ہے، جو عام طرف پر بائیں طرف ہوتا ہے اور اس کی ٹیسیں رانوں تک جاتی ہیں، قے اور متلی ہوتی ہے، اور درد جس قدر بڑھتا جاتا ہے، یہ شکایات بھی ترقی کرتی جاتی ہے، رات کو تشنجی دورے ہوتے ہیں، درد سر، عطش مفرط اور خشکی دہن غالب ہوتی ہے، مریضہ پریشان اور بے چین ہوتی ہے، آنکھیں کھچی ہوئی ہوتی ہیں، پیشانی پر بل پڑ جاتے ہیں، مریضہ پشت کے بل ٹانگیں پیٹ کی طرف سکیڑے پڑی رہتی ہے، پیشاب مقدار میں کم مگر بار بار درد و تکلیف اور جلن کے ساتھ آتا ہے، گاہے تپش کی شکایت بھی ہو جاتی ہے اور چند روز کے

بعد انزال نہانی سے سفید سی رطوبت بھی آنے لگتی ہے، امتحان کرنے پر زیریں
حصہ شکم متورم، متالم اور متشنج پایا جاتا ہے۔

(ب) مزمن ورم ہو تو کمر میں درد، بائیں کوٹھے کے قریب درد ہوتا ہے،
جو حرکت کرنے سے زیادہ ہو جاتا ہے، حیض یا تو کثرت سے آتا ہے اور یا
تھوڑا تھوڑا درد و تکلیف سے آنے لگتا ہے، یعنی وہ ایک قاعدے پر قائم
نہیں رہتا، اکثر اولاد بھی اس حالت میں پیدا نہیں ہوتی۔ اگر حمل قرار بھی
پا جائے، تو یا تو وہ ساقط ہو جاتا ہے اور یا وضع کے بعد مریضہ پرسوت
وغیرہ کا شکار ہو جاتی ہے، جماع کے وقت درد ہوتا ہے، گاہے ہسٹریا کے
مانند دورے پڑنے شروع ہیں، پیاس زیادہ لگتی ہے، اور مریضہ کی طبیعت
سست اور بے قرار سی رہتی ہے، کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے، اگر معائنہ
کیا جائے تو رحم ایک جگہ سخت اور صلب محسوس ہوتا ہے اور ادھر ادھر
حرکت نہیں کر سکتا، اگر اس کا وقت پر مناسب علاج نہ کیا جائے تو بعد از
صحت مریضہ ہمیشہ کے لئے بانجھ ہو جاتی ہے، ورنہ ورم میں پیپ پڑ کر
مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے۔

علاج۔ مریضہ کو آرام سے نرم و گداز بستر پر رکھیں اور کسی قسم کی حرکت
نہ کرنے دیں، اگر قبض ہو تو حقنہ کر دیں، پیشاب بند ہو، تو قاثاطیر سے کھول
دیں، شدت درد میں مسکنات الم استعمال کرائیں۔ ازاں بعد رحم کا علاج
اسی طریق سے کریں، جو گزشتہ اورام میں کئی جگہ تحریر ہو چکا ہے، اگر دوائی
طریق سے آرام نہ ہو، تو مجبوراً اپریشن کرانا پڑتا ہے، بعض دفعہ خالص دودھ
کے انجیکشن (ٹیکے) کرانے سے بھی اس مرض میں بہت فائدہ ہوتا ہے جس
کا طریق یہ ہے کہ ساٹھ سے ڈیڑھ سو قطرے پاک اور صاف دودھ کے
ہر تیسرے یا پانچویں دن بذریعہ عضلاتی پچکاری داخل جسم کئے جاتے
ہیں، ان کی تعداد زیادہ سے زیادہ بارہ ہوتی ہے۔

غذا نہایت لطیف اور زود ہضم کھلائیں بہتر ہو کہ صحت تک ٹھوس غذا نہ دی جائے صرف ساگودانہ، دودھ، گندم کا پتلا دلیا، ماء الشعیر یا دودھ سوڈا دیا جائے۔

(۲۴) ناصور رحم

تعریف مرض۔ اس مرض میں رحم یا اس کے متعلقہ اعضاء میں زخم وغیرہ کی وجہ سے نواصیر کی شکایت ہو جاتی ہے۔

اسباب۔ بڑا بھاری سبب اس بیماری کا خراب اور متعفن زخموں کا مزمن ہو جانا ہے، عام طور پر وضع حمل کے بعد جب زخم ہو کر ان میں کسی چھوت دار مادے کا زہر سرائیت کر جاتا ہے، تو ناصور رحم کی شکایت ہو جاتی ہے، جو عرصہ تک رہتی ہے اور عسیر العلاج ہوتی ہے۔

علامات۔ مقام ماؤف میں کسی قدر خارش، سوزش اور درد کی تکلیف رہتی ہے، اور رحم سے اس کی رطوبت رستی رہتی ہے، اگر ناصور کا سوراخ امعاء مستقیم میں کھلتا ہو تو رحم کے ذریعے براز کے اجزاء خارج ہوتے رہتے ہیں، اور اگر یہ سوراخ مثانہ میں کھلتا ہو، تو رحم میں پیشاب کے قطرے رستے رہتے ہیں۔

علاج۔ مقامی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور ہر روز برگ نیم کے جوشاندے، پوٹاسیم پرمیگنیٹ لوشن، مرکری لوشن یا ہلکے سلور نائٹریٹ لوشن سے ڈوش کرا دیا کریں، قبض ہو، تو کسٹر آئل دے کر یا حقنہ کر کے رفع کریں، جسم کمزور ہو تو مقویات استعمال کرائیں اور ذیل میں سے کوئی ایک دوا تحمل اور صبر سے بننے کی ہدایت کریں۔

(۱) میعہ سائلہ آب گھیکوار میں حل کر کے مقام ماؤف میں رکھوائیں (۲) پوست آملہ ۵ تولہ، دم الاخوین ۳ تولہ، بھونی مرچ ۲ تولہ، سب کا سفوف بنا لیں، اور صبح شام شربت مورد، شربت انجبار سے کھلاتے رہیں اور یہی دوا

سفیدی بیضہ میں ملا کر روئی کا پھایہ اس میں لت کر کے اندر رکھوائیں (۳) انزروت ۳ حصے، بہروزہ خام ایک حصہ دونوں کو روغن زیتون میں حل کر کے بطریق حمول استعمال کرائیں، (۴) مقل ازرق، صبر زرد، گل ارمنی مساوی الوزن لیکر آب برگ ببول میں پیسیں اور صوف اس میں لتھڑ کر فرزجہ کرائیں (۵) پتھر کا چمکدار کوئلہ روغن تارپین میں اس قدر گھسیں کہ روغن سیاہ ہو جائے، پھر اس میں روئی کا پھایہ تر کر کے مقام ماؤف میں رکھوائیں، ہر قسم کے ناصور کے لئے جید الاثر ہے، لیکن اسے تانبے کے بے قلعی برتن میں گھسنا چاہیئے، ایک صاحب تجربہ کار بزرگ سے سنا ہے کہ (۶) گندنا کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں اگر ناصور میں پہنچایا جائے تو شفا ہو جاتی ہے، (۷) کرد سوسبلی میٹ ایک حصہ، آلوز آئل ۹ حصے دونوں کو حل کر کے بطریق معروف کام میں لائیں (۸) چندن سرخ، چوب پتنگ دکت منڈھی، گیرو، گل ارمنی ہر ایک مساوی الوزن لے کر آب برگ مورد یا آب انجبار میں پیسیں اور حسب معمول حمول کرائیں (۹) کہربا، نارجیل دریائی، سمندر پھل تینوں کو بقدر ایک ایک ماشہ، برگ نیم سبز کے آب افشردہ میں گھس کر اندام نہانی میں رکھوانا مجرب ہے، (۱۰) کیکر پھلی اور پوست اخروٹ کو جلا کر اس خاکستر کو شہد میں گوندھیں، اور شافے کے طور پر استعمال کرائیں بہت مفید ہے۔

غذا ہلکی اور سادہ کھلائیں، قبض نہ ہونے دیں، محرک، تیز اور مرطوب اغذیہ وادویہ کے استعمال سے پرہیز رکھائیں۔

(۲۵) ورم رحم

تعریف مرض اس مرض میں رحم کے اندر کسی خلط غالب کا اجتماع اور تعفن ہو کر ورم ہو جاتا ہے، اطباء نے اس کی چار اقسام بیان کی ہیں، (۱) صفراوی (۲) دموی (۳) بلغمی اور (۴) سوداوی، لیکن ڈاکٹر

علامات کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں (۱) حاد یعنی تیز (ایکیوٹ) (۲) مزمن
یعنی پرانا (کرانک)، علاوہ بریں جب ابھی ورم نرم اور پلپلا ہو تو اُسے "ورم رخو"
اور جب یہ سخت ہو جائے تو اسے "ورم صلب" کہا جاتا ہے، جو "صلابۃ الرحم" کے
نام سے موسوم ہے، اور جس کا ذکر اسی فصل میں علیحدہ کیا جائے گا، اس کے علاوہ رحم
کے ورم کی تقسیم مقامی لحاظ سے بھی کی گئی ہے، چنانچہ جب ورم جرم رحم میں ہو، تو
اسے ورم خاص، جب ورم رحم کے منہ میں ہو، تو اسے ورم فم رحم اور جب یہ ورم
رحم کی جھلی میں ہو، تو اسے ورم غشائے رحم کہتے ہیں، ورم صفاق رحم بھی ورم رحم
ہی کی ایک قسم ہے، جس کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے۔

اسباب۔ سردی لگ کر حیض یک بیک بند ہو جانے، رحم میں چوٹ آنے،
غیر طبعی طور پر جماع کرنے، کثرت سے جماع کرنے سے یا بلوغت سے پہلے جماع کرنے،
رحم کے اندر تیز اور لاذع دوائیں رکھنے، سلائی یا کوئی اور نوکدار آلہ داخل کرنے،
دشواری سے بچہ جننے یا حمل ساقط ہو جانے سے یہ ورم ہوا کرتا ہے، بعض دفعہ
سوزاک، آتشک اور سِل کا مادہ رحم میں سرایت کر جانے سے، شرمگاہ کی پرانی
یا تیز سوزش سے اور رحم کی بواسیر سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔

علامات۔ حاد اور مزمن مرض کے لحاظ سے اس کی علامات بھی دو قسم کی
ہوتی ہیں، ہاں بعض علامات ایسی بھی ہیں، جو دونوں حالتوں میں مشترکہ طور
پر پائی جاتی ہیں، مثلاً کمر میں درد ہونا، رحم سے سفید رطوبت نکلنا اور
حیض بے قاعدگی سے آنا وغیرہ وغیرہ۔

اگر ورم حاد یعنی نیا اور شدید ہو، تو پہلے لرزہ یعنی سردی سے بخار
چڑھ جاتا ہے، جو نہایت تیز ہوتا ہے، پیڑو میں درد اور بوجھ سا محسوس
ہوتا ہے، جس کی ٹیسیں رانوں اور کمر تک جاتی ہیں، شرمگاہ بھی سوزشناک
متالم اور گرم محسوس ہوتی ہے، بول و براز کی حاجت بار بار ہوتی ہے، کبھی
دست بھی آنے لگتے ہیں، پیشاب کرتے وقت درد اور جلن کی شکایت

ہوتی ہے، پیاس بار بار لگتی ہے، قے، متلی اور ابکائی کی شکایت بھی پائی جاتی
کبھی رحم میں تشنج ہونے لگتا ہے، اور رحم سے سفید رطوبت کا سیلان
شروع ہو جاتا ہے، حیض تنگی کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا ہے، اور گاہے رحم سے
خون کے قطرے بھی خارج ہونے لگتے ہیں۔

مزمن صورت میں درد کم ہو جاتا ہے، اور ورم نرم اور پلپلا ہو کر
ٹٹولنے سے دب سکتا ہے، پیڑو پر نرم سا اُبھار پیدا ہو جاتا ہے، رحم سے
گاہے خون آمیز اور گاہے صرف پیپ آنے لگتی ہے، فم رحم کشادہ اور نرم
ہوتا ہے، اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے، بخار اس حالت میں تو کم ہوتا ہے،
لیکن جب پیپ بنکر متعفن ہو جائے، تو پھر تیز ہو جاتا ہے، جو اکثر دائمی ہوتا
ہے، کبھی رحم ٹل جانے یا اُلٹ جانے کی شکل بھی ہو جاتی ہے، شدت
تکلیف میں ہذیان اور بے ہوشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے، اگر یہ ورم
پردہ صفاق تک پہنچ جائے، تو ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے، اور ورم میں
پیپ پڑ کر پھوٹ جانا بھی خطرے سے خالی نہیں

علاج ۔ مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں اور حرکت وغیرہ نہ
کرنے دیں، قبض ہو تو ایما کر کے رفع کریں، پیشاب تنگی سے آتا ہو، یا
بند ہو گیا ہو، تو سلائی کے ساتھ احتیاط سے نکال دیں :-

ابتدائے مرض میں جو خلط غالب ہو اس کا منضج پلا کر تنقیہ کریں، کنج
ران یا سرین میں جونکیں لگوانا یا سینگیاں کھچوانا ہر قسم کے ابتدائی حالات
میں بطور امالہ مفید ہے، مریضہ کو اگر بجائے آب و غذا یہ جوشاندہ پلایا
جائے، تو نہایت مفید ہے :-

۱- **جوشاندہ محلل** برگ مکو ۱ تولہ، گل بنفشہ، پرسیاؤشاں، تخم خیارین کوفتہ، بادیان کوفتہ ہر ایک ۵ ماشہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، کوکنار ۲ ماشہ، مویز منقی، عناب ولایتی ہر ایک ۷ دانہ

گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک ۴۔ ماشہ، سب کو رات بھر آدھ سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح نرم آگ پر ایک دو جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری معتدل ملا کر دن میں دو تین بار پلائیں، یا عرق مکو، عرق کاسنی عرق بادیان ہموزن ملا کر پلاتے رہیں۔

مقامی طور پر گرم اور مسکن ادویہ استعمال کرائیں، چنانچہ (۲) سادہ گرم پانی بحساب فی سیر آب ۳ ماشہ سہاگہ حل کر کے ڈوش کریں اور عانہ پر بھی اسی کا نطول کریں، (۳) دو پونڈ آب گرم میں ۵ گرین پوٹاسیم پرمیگنیٹ یا (۴) ۳ رتی دار شکنہ حل کر کے پچکاری کریں۔

مکسچر جو ابتدائے ورم میں نہایت مفید ہے

ٹنکچر ایکونائٹ ۵ منم، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس ہر ایک ۲۰ منم پوٹاسیم برومائیڈ ۲ ڈرام سب کو عرق کافور یعنی کیمفر واٹر ۵ اونس میں حل کر کے اس کی پانچ خوراک بنالیں اور ایک ایک خوراک صبح و شام پلا دیا کریں،

مندرجہ ذیل مفردات بھی اس ورم کے لئے مجرب ہیں، حسب موقع استعمال میں لائیں۔

(۷) ناخونہ (اکلیل الملک)، کا جوشاندہ بنا کر پینا، اس کی پچکاری کرنا، اور ثفل کو پیس کر عانہ پر نیم گرم باندھنا نہایت مفید ہے (۸) تخم شملیت ایک تولہ مثل غبار کر کے سفیدی بیضہ میں ملائیں اور اس میں صوف کی لتھڑ کر مقام میں رکھیں، ورم صلب تک کو فائدہ دے گا (۹) روغن بادام تلخ ایک تولہ، زہرہ گاؤ ۹ ماشہ دونوں کو ملا رکھیں، اور اس میں روئی کی پھریری تر کر کے رحم میں رکھوایا کریں، (۱۰) بیلاڈونا گلیسرین میں روئی لتھڑ کر رکھوانا بھی نہایت مفید ہے، (۱۱) ٹنکچر ہائیوسائمس ایک ڈرام، شہد ۳ ڈرام دونوں کو ملا کر لنٹ کا ٹکڑا اس میں تر کر کے رکھنا بھی مفید و مجرب

پچ ۱۲) ایکونائٹ ۲× یا ۱۳) آئیڈم ۶× دن میں تین دفعہ بقدر ۵-۵ گرین آب تازہ سے کھلانا ابتدائے ورم میں نہایت مجرب ہے بصورت دیگر (۱۴) بیلاڈونا ۶× کھلایا کریں اور اگر ضرورت ہو تو یہ مرکب دوائیں کام میں لائیں ۔

۱۵. آبزن - اکلیل الملک، بابونہ، تخم شبت، فقاع اذخر، چرائتہ تلخ، تخم خطمی، تخم سنبھالو ہر ایک ۲ تولہ، تخم حلبہ ۳ تولہ، حب الآس ۱۰ تولہ سب کو پانی میں جوش کر تا بہ کمر مریضہ کو اس میں بٹھائیں مگر پانی نیم گرم ہونا چاہیے ۔

۱۶. لیپ جو ورم حار میں نہایت مفید ہے میٹھا تیلیہ ایک ماشہ پوست بیخ لفاح ۳ ماشہ، اجوائن خراسانی، پوست بیخ مکو، برگ مکو، برگ کاسنی، برگ کاہو، برگ کشنیز، نمک بغدادی ہر ایک ۴ ماشہ سب کو گلاب میں پیس کر عانہ اور شکم پر نیم گرم ضماد کریں ۔

۱۷. ضماد مغربی ٹرپنٹائن آئل، کسٹر آئل ولائتی، ہر ایک ۲ ڈرام، ڈل آئل کیفر ہر ایک ایک ڈرام، کاربالک ایسڈ ۱۰ گرین، لینولین ۳ ڈرام، صمغ عربی مسفوف ۱۰ ڈرام، لیکوئیڈ اکسٹریکٹ آف بیسیلس ایک اونس سب کو اس قدر کھرل کریں کہ مرہم سا بن جائے اسے رحم کے اندر باہر لگایا کریں عجیب الاثر ہے ۔

۱۸. حمول صبر زرد، تخم حلبہ، تخم کتان، ایرسا ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران، کافور ہر ایک ایک ماشہ، آرد کرسنہ ۴ ماشہ سب کو آب برگ مکو، آب برگ کاسنی، آب کشنیز سبز میں پیس کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے بدستور مشہور حمول کرائیں مزمن ورم کے لئے خاص طور پر مفید ہے ۔

۱۹. تکمید جو تسکین درد اور تحلیل ورم کے لئے مفید و مجرب ہے ۔ پوست خشخاش، خوم منقشر، تخم خطمی، گل بنفشہ، برگ مکو ہر ایک ایک تولہ

سب کو اس قدر پانی میں پکائیں کہ دوائیں گل کر پانی جذب ہو جائے بعدہٗ
انہیں نرم پیس کر پوٹلی باندھ کر مقام ماؤف پر ٹکور کریں سرد ہو جائے تو
ذرا گرم کر لیا کریں، یہ وزن ایک دن کے لئے کافی ہے۔

۲۰۔ **مطبوخ** جو ازالہ بخار کے لئے کافی ہے بادیان، بیخ بادیان،
تخم خیارین کوفتہ، برنجاسف، بیخ کاسنی، تخم کثوث ہر
ایک ۶ ماشہ، سب کو عرق مکو، عرق کاسنی، عرق بادیان ہر ایک ۷ تولہ
میں رات کو بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب دو تین جوش آجائیں، تو
مل چھان کر اس میں شربت اعجاز ۲ تولہ، خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ حل کر کے ۶ ماشہ
خاکشی چھڑک کر نیم گرم پلائیں۔

۲۱۔ **مکسچر** ٹنکچر سنکونا، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر لونڈر ہر ایک ۸ قطرے
ٹنکچر ایکونائٹ ایک قطرہ، سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ قطرے
ایکوا فینی کیولاٹی ایک اونس سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح و
شام پلائیں۔

۲۲ **سفوف محلّل** جو سخت سے سخت ورم کو تحلیل کر دیتا ہے، اسفنج
سوختہ ۴ تولہ، اشق، مُرمکی ہر ایک ایک تولہ مصری
کوزہ ۴ تولہ سب کو باریک کر لیں اور ۲-۲ ماشہ صبح و شام عرق عنب الثعلب
عرق بادیان ہر ایک ۶ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

اگر ورم پھوٹ کر زخم بن گئے ہوں، تو زخموں کا علاج کریں جن کا ذکر
"قروح رحم" میں ہو چکا ہے، پیپ پڑ گئی ہو تو (۲۳) کجلی سیماب ایک تولہ،
مصری شنگرفی ۹ تولہ کے ساتھ سحق بلیغ کریں جب چمک جاتی رہے تو تین تین رتی
صبح و شام پانی کے ساتھ کھلایا کریں یا (۲۴) سلیشیا ۶x (۲۵) مرکیورل ۳۰ بمقدار
۵ گرین دن میں دو تین بار کھلاتے رہیں اور کمزوری رفع کرنے کیلئے معجون مقوی
رحم یا کوئی دوسری طاقت بخش دوا استعمال کریں اور رحم کو مضبوط کرنے کیلئے قابقدانت کام میں لائیں۔

غذا و پرہیز۔ زود ہضم اور لطیف غذا مثل بکری کے گوشت کا شوربا نخود آب ڈبل روٹی کے ساتھ یا مونگ ارہر کی دال کا پانی، سبزیوں کا شوربا نرم چپاتی سے دیں، اگر معدہ بہت کمزور ہو تو ماء الشعیر نخودی یا گوشت کی یخنی پلائیں، گاہے گاہے دودھ بھی پلا سکتے ہیں، محنت، مشقت، چلنے پھرنے، بادی اور قابض اشیاء کے کھانے پینے اور زیادہ تیز و محرک اشیاء کے استعمال سے پرہیز رکھائیں۔

(۲۶) صلابۃ الرحم

تعریف مرض بعض دفعہ جب ورم مزمن ہو جاتا ہے تو اس میں تفجر و تقرح کی بجائے تصلب یعنی سختی آجاتی ہے، جو نہایت ہٹیلی ہوتی ہے۔

اسباب۔ ورم رحم مزمن۔

علامات۔ ورم رحم کی بعض علامتیں اس میں بھی پائی جاتی ہیں، مثلاً حیض کی بے قاعدگی اور دشواری سے قطرہ قطرہ آتا ہے، اور رحم سے سیلان رطوبت ہوتا ہے، پیڑو کے مقام پر سخت سا ابھار پایا جاتا ہے اور اگر رحم کا معائنہ کیا جائے تو وہ نہایت سخت اور ٹھوس محسوس ہوتا ہے، اور ادھر ادھر نہ سرکتا ہے نہ دبتا ہے، چلنے پھرنے میں بھی کسی قدر تکلیف ہوتی ہے، درد بغیر دبائے نہیں ہوتا، عورت بانجھ ہو جاتی ہے اور رحم کا منہ موٹا اور بند ہو جاتا ہے، بعض اوقات دیرینہ شکایت کی وجہ سے کئی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں، مثلاً وجع المفاصل، عرق النساء، درد اعصاب، مراق، وسواس، درد سر دائمی، سل عانی، سرطان وغیرہ۔

علاج۔ پہلے قبض کو رفع کریں، اور اصلاح معدہ کی طرف متوجہ ہوں پھر ذیل کی دواؤں میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں:-

۱۔ ضماد ایلوا مردہ سوختہ، جدوار، بنفشجی ہر ایک ایک تولہ، زعفران

مُر مکی، اُشق، زراوند مدحرج ہر ایک ۴ ماشہ، صبر زرد ۳ ماشہ سب کو آب برگ مکو، آب برگ کاسنی، سرکہ انگوری ہر ایک ۲ تولہ میں پیس کر روغن گل، روغن بابونہ ایک ایک تولہ اس میں اضافہ کر کے مرہم سا بنالیں اور صاف لینٹ یا صوف کا نرم ٹکڑا اس میں لتھڑا کر مقام میں رکھوائیں، اور یہی دوا ذرا گرم کر کے پیڑو پر ضماد کریں :-

۲. **حمول** تخم حلبہ ۱۲ تولہ، مغز تخم بیدانجیر ۶ ماشہ، سب کو مثل غبار کر کے شہد میں ملائیں، اور بطریق حمول استعمال کرائیں ۔

۳. **فرزجہ** ۔ زفت رومی، تخم خطمی، جاؤشیر ہر ایک ۳ ماشہ، ایرسا ۲ ماشہ، پوست بیخ کنیر سفید ایک ماشہ سب کو خوب باریک کر کے موم سفید ۶ ماشہ چربی بطخ ایک تولہ، روغن نرگس، روغن بابونہ ہر ایک ۹ ماشہ میں ملا کر نیم گرم فرزجہ کرائیں ۔

۴. **حمول** ۔ برگ پودینہ سبز ایک تولہ، مُر مکی ۶ ماشہ، زعفران، کندر ہر ایک ۲ ماشہ سب کو لعاب گھیکوار میں سحق کر کے مرہم سا بنالیں، اور روئی اس میں لتھڑا کر حمول کرائیں ۔

داخلی طور پر وہی نسخے استعمال کرائیں، جو تحلیل ورم کے لئے ورم رحم میں مذکور ہیں، علاوہ بریں (۵) انجیر زرد ۷ عدد، مغز بادام شیریں مقشر ایک تولہ دونوں کو عرق بادیان، عرق برنجاسف، عرق مکو، عرق کاسنی ہر ایک ۵ تولہ میں گھوٹ چھان کر شہد ۲ تولہ سے شیریں کر کے نہار منہ چند روز پلانا بھی بہت مفید ہے ۔

غذا و پرہیز بدستور سابق ۔

(۳۷) رحم کا درد، وجع الرحم

تعریف مرض درد رحم بذات خود کوئی بیماری نہیں بلکہ امراض رحم

کی ایک علامت ہے، بہرحال اس مرض میں رحم کے اندر درد ہوتا ہے، جو بعض دفعہ نہایت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔

اسباب۔ بعض دفعہ تو یہ درد سوءِ مزاج رحم یا عصبی خرابی کے سبب سے ہوتا ہے، اور جب کبھی رحم میں پہلے ہی کوئی مرض موجود ہو، مثلاً ورم رحم، بثور رحم، آکلۃ الرحم، سرطان الرحم، شقاق الرحم، زخم رحم، نفخۃ الرحم، بواسیر رحم، انقلاب یا میلان الرحم، تنگی یا بندش حیض، احتباس مشیمہ، تنگی ولادت وغیرہ تو اس وقت بھی درد ہوتا رہتا ہے۔

علامات۔ جو سبب موجود ہو، اس کی علامات پائی جائیں گی، اگر کوئی خاص مرض موجود نہ ہو، تو یہ مرض سوءِ مزاج رحم یا عصبی مزاج پر دال ہے۔

علاج۔ اگر کوئی مرض موجود ہو تو اس کا علاج کریں، ورنہ مسکن اور ہلکی مخدر دواؤں میں سے کام لیں، گرم ٹکوریں کریں، آبزن کرائیں یا پیڑو پر مسکن ادویہ کے مطبوخ سے نطول اور رحم میں پچکاری کریں، اور ذیل کی دواؤں میں سے کوئی ایک کام میں لائیں۔

۱۔ شیر مادہ خر آدھ سیر میں ۶ ماشہ قلمی شورہ حل کر کے پچکاری کرنا بلیغ النفع ہے ۲۔ تخم حلبہ، تخم خطمی، تخم کتان ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری ملا کر پلائیں، اور اسی مطبوخ کی پچکاری اور اسی کا تریڑا کریں، ۳۔ قلمی شورہ ۵ تولہ، لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب پگھل جائے تو سہاگہ مسفوف ایک تولہ کی چٹکی دیتے جائیں، جب تمام سہاگہ ختم ہو جائے تو شورے کو کسی طشتری میں اُلٹ دیں، اور سرد ہونے پر باریک پیس لیں، اس میں سے ایک ایک ماشہ صبح و شام عرق بادیان ۱۲ تولہ شربت بزوری معتدل ۲ تولہ سے کھلائیں، درد رحم اور عسر الطمث کے لئے نہایت مفید ہے، مدر بول بھی ہے ۴۔ انگوزہ اصلی ۳ رتی، کچلہ مدبر مسفوف ایک رتی، دونو کو منقہ میں بند کر کے عرق سونف سے نگلوا دیں، عصبی درد کو نافع ہے۔

۵۔ **روغن مسکن**۔ روغن بادام شیریں ۳ تولہ، روغن بادام تلخ، روغن شبت ہر ایک ایک تولہ، کافور، افیون، زعفران خالص ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو خوب حل کر لیں، اور روئی کا پھاہا اس میں تر کر کے مقام درد میں رکھوایا کریں۔

۶۔ **معجون برشش** زراوند مدحرج، زراوند طویل، زعفران، ناردین قیصر ہر ایک ۹ ماشہ، بزر البنج، تخم کرفس، نانخواہ، زیرہ سیاہ، زنجبیل، دار چینی، قرنفل ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۴۔ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، سقمونیا ولائیتی، غاریقون، مُخربل، عصارۂ راوند ہر ایک ۱۔ ماشہ، ایرسا سوا ماشہ، سب کو خوب باریک کر کے تین گنا شہد میں ملائیں، اور ایک ہفتہ غلّہ گندم یا جو میں دفن کر کے کام میں لائیں، مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ شیر نیم گرم، اس کا فرزجہ رکھنا بھی بہت مفید ہے۔

۷۔ **نطول و غسول** کوکنار ۱ تولہ، بابونہ، تخم خشخاش، تخم شبت، تخم گزر ہر ایک ۱ تولہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں پھر چھان کر عانہ پر نیم گرم دھاریں یا پچکاری کریں۔

(۲۸) باؤگولہ، اختناق الرحم (ہسٹیریا)

تعریف مرض چونکہ اس مرض میں مریضہ کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیڑو یا پیٹ سے گولا سا اُٹھ کر حلق میں پھنس گیا ہے، اسلئے اسے "باؤ گولہ" کہتے ہیں اور گلا گھٹنے کی وجہ سے اس کا نام اختناق رکھا گیا ہے۔

اس مرض میں مریضہ کو مرگی کے مانند دَورے پڑتے ہیں، جو کبھی شدید اور پے در پے ہوتے ہیں اور کبھی کم، قدیم طب میں تو یہ بیماری رحم سے متعلق خیال کی جاتی ہے، لیکن جدید تحقیقات کی رُو سے اسے ایک دماغی اور عصبی مرض سمجھا گیا ہے، ہاں! رحم کے ساتھ اس کی کچھ نہ کچھ مشارکت ضرور ہے، یہی وجہ ہے کہ جو عورتیں دیر تک رحم کی بعض بیماریوں میں مبتلا رہیں وہ

اس مرض کا اکثر شکار ہو جاتی ہیں۔ جاہل لوگ اسے جن بھوت کا سایہ یا آسیب تصور کرتے ہیں اور علاج کی بجائے سارا زور جنتر منتر، تعویذ گنڈوں پر صرف کر دیتے ہیں، لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات نکلتا ہے۔

لہٰذا ہمارا یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ جب اس قسم کے مرض کی علامات کسی عورت میں پائی جائیں، تو فوراً کسی ہوشیار ڈاکٹر یا طبیب سے رجوع کر کے توجہ سے علاج کرانا چاہیئے۔

یادداشت۔ جدید طبی ریسرچ سے ثابت ہو چکا ہے کہ یہ مرض محض عورتوں سے ہی مختص نہیں، مرد بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں، لیکن ہم یہاں صرف عورتوں کے ہسٹیریا کا ذکر کریں گے۔

اسباب۔ یہ بیماری زیادہ تر اُن عورتوں کو ہوتی ہے، جو ناز اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دیہاتی اور غریب محنت کش عورتوں کی بہ نسبت شہری، نازک طبع اور عشرت پسند مستورات اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ عصبی مزاج کی عورتیں بھی اس کا جلد شکار ہو جاتی ہیں۔ علاوہ بریں عشقیہ قصے، ناول اور غزلیں پڑھنا اور سننا، نفسانی خواہشات عرصہ تک دُکے رہنا یا اُن کا غالب رہنا، دیر تک شادی نہ ہونا، کوئی دماغی صدمہ پہنچنا، غصہ و غم، وہم و وسواس، فکر و تردد اور خوف و رنج کا افراط، زیادہ جاگنا، دائمی قبض، پرانی بدہضمی، حیض بند ہو جانا یا درد و تکلیف سے آنا بھی، اس کے اسباب مولدہ ہیں۔ یہ مرض بعض عورتوں میں موروثی بھی ہوتا ہے، اور کبھی دیر تک دودھ پلانے، عرصہ تک سیلان الرحم میں مبتلا رہنے اور ذکاوتِ حس سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ نیز جن عورتوں کے والدین کو صرع (مرگی)، مراق یا مالیخولیا کی بیماری ہو یا جن کی مائیں اختناق الرحم میں مبتلا ہوں، اُن کو بھی یہ مرض بطور ورثہ لاحق ہو جاتا ہے۔ عموماً ۱۳ سے ۴۰ برس کی عورتیں اس مرض کا شکار ہوا کرتی ہیں۔

ویسے ہر عمر میں یہ مرض ہو سکتا ہے۔
علامات: اس مرض کی علامتیں دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) خفیف (۲) شدید اب دونوں قسم کی علامات علیحدہ علیحدہ تحریر کی جاتی ہیں۔
علامات خفیفہ۔ مریضہ کے بائیں کولہے میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے، جو چلتے پھرتے سے کبھی ٹیسیں بھی مارنے لگتا ہے، لیکن یہ درد متواتر نہیں ہوتا بلکہ دورے سے کچھ عرصہ پہلے شروع ہوتا ہے، گویا یہ دورۂ مرض کی ایک علامت منذرہ ہے، بعد ازاں پیٹ میں ایک گولا سا اٹھ کر حلق کی طرف جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ یہ گولا گلے میں جا کر اٹک گیا ہے اسی مناسبت سے اس مرض کو "اختناق" (گلا گھونٹنے والا) کہا جاتا ہے، مریضہ اس گولے کو حلق سے خارج کرنے یا نگلنے کی غرض سے گلے کو بار بار چلاتی ہے، اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی لقمہ نگل رہی ہے، اس کا سانس تنگ ہو جاتا ہے، اور چند منٹ کے بعد یہ دورہ رفع ہو کر کوفت بدن، درد سر، پریشانی اور سختی گردن کو اپنی نشانی چھوڑ جاتا ہے، اس حالت کے بعد مریضاؤں کو ضعف قلب، خفقان اور نفخ شکم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے، اور انہیں پیشاب رقیق اور کثرت کے ساتھ آنے لگتا ہے، مریضہ مغموم، اداس اور پژمردہ دکھائی دیتی ہے۔
علامات شدیدہ: اس حالت میں جب دورہ ہونے لگتا ہے تو مریضہ یک بیک چیخیں مار کر رونے لگتی ہے یا زور سے قہقہے لگا کر ہنستی ہے اور پھر وہی گولا حلق میں اٹکنے کی علامت نمودار ہوتی ہے، لیکن اس شدید صورت میں وہ گولے کو نگلنے کی بجائے بیہوش سی ہو جاتی ہے، اگر کھڑی ہو تو گر پڑتی ہے، بیٹھی ہو تو لیٹ جاتی ہے، اور لیٹی ہو تو اس کی حس و حرکت جاتی رہتی ہے، اس کا سر پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے، وہ گلے کو اونچا رکھنے کی کوشش کرتی ہے اور کبھی چھاتی کو کوٹنے لگتی ہے، اگر ہوش کسی قدر قائم ہو تو حلق میں اٹکے ہوئے

گرنے کو نگلنے لگتی ہے، ہاتھ پاؤں، سر متشنج ہو جاتے ہیں، پھر کچھ دیر بعد ہاتھ
پاؤں مارنے لگتی ہے، کبھی اُٹھتی ہے، کبھی بیٹھتی ہے، کبھی پھر لیٹ کر بے ہوش ہو
جاتی ہے، گاہے پلکیں بھی جھپکنے لگتی ہے، رخسارے پژمردہ ہو کر اندر کو کھنچ جاتے
ہیں، ناک کے نتھنے پھولے ہوئے ہوتے ہیں، سانس گھٹنے لگتا ہے اور گہرا، ٹھنڈا
اور بے ترتیب آتا ہے، دل زور زور سے دھڑکتا ہے، بعض نوجوان و پُر خون
عورتوں کا چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے، اور وہ بدن کے کپڑے پھاڑتی، بال نوچتی اُٹھ
اُٹھ کر دوڑتی اور آدمیوں کو کاٹ کھانے کو تیار ہوتی ہے، بیہودہ بکتی ہیں،
کتوں کی طرح بھونکتی ہیں اور بعض میں اس قدر تشنج ہوتا ہے، کہ وہ دورہ ہوتے
ہی اکڑ کر چپ سادھ لیتی ہیں۔

علامات وقفہ جب مرض کا زور گھٹ جاتا ہے، یعنی دورہ ختم ہونے کو آتا
ہے تو مریضہ ہانپنے اور کانپنے لگتی ہے، اگر اس کے بدن کو چھوا جائے، تو
چونک اُٹھتی ہے یا مردہ سا پڑی رہتی ہے، پھر کھلکھلا کر ہنس دیتی یا رو
دیتی ہے، پیشاب بکثرت آتا ہے، کئی عورتیں پسینے سے تر بتر ہو جاتی ہیں اور
بعض کو قے ہونے کے بعد نیند آ جاتی ہے اور نوبت کے بعد نہایت کمزوری
اور ضعف کے آثار پائے جاتے ہیں، اس قسم کے دورے چند منٹ سے لے
کر چند گھنٹے بلکہ بعض اوقات چند روز تک رہتے ہیں اور کبھی افاقہ کے بعد
فوراً ہی دورہ پڑ جاتا ہے، بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ پہلا دورہ ابھی ختم
نہیں ہوتا کہ دوسرا دورہ آ پڑتا ہے، اور بعض وقت ایک دورے سے دوسرے
دورے تک کئی کئی روز اور کئی کئی ماہ کا وقفہ پڑ جاتا ہے، حالتِ خواب میں
اس مرض کی نوبت نہیں آتی، نیز عام طور سے زمانۂ ایام میں اس کے دورے
کثرت سے ہوتے ہیں، یہ بھی واضح رہے کہ وقفہ مرض کے زمانے میں بھی اس
قسم کی مختنق عورتیں کچھ صحیح الدماغ نہیں ہوتیں، اُن کو کئی قسم کی وہم
و تفکر دامنگیر ہوتے ہیں، اور طرح طرح کے بے بنیاد امراض کا وہم تراشی

لیتی ہیں، مثلاً ٹانگ، ریڑھ، کمر، اور ہاتھوں میں درد ہونا، چلنے پھرنے سے معذوری ظاہر کرنا، کھڑا نہ ہو سکنا، بدن کے کسی حصے کا بے حس، سُرخی یا مفلوج بتانا، پاؤں گھسیٹ کر چلنا، بدن کو چھوتے ہی درد سے کراہنے لگنا، ہر ایک بات کو مبالغہ سے بیان کرنا، مثانہ میں پتھری بتانا وغیرہ ۔

لیکن جب تشخیص و امتحان سے بغور کام لیا جائے، تو یہ سب باتیں وہمی پائی جاتی ہیں، اس کا ثبوت یہ ہے، کہ جو عورتیں پاؤں گھسیٹ کر چلتی ہیں، اور کھڑا ہونے تک معذوری ظاہر کرتی ہیں، اگر ان کو کسی ایسے حادثے کی اچانک خبر دی جائے، جس سے اُن کو بھاگ کر جان بچانی پڑے، تو وُہ بھاگ دوڑ کر کسی اور طرف کو نکل جاتی ہیں یا اگر ان کو زبردستی کھڑا کر کے اُن کی آنکھوں سے اوجھل ہو جائیں، تو وہ نظر بچا کر چلنے لگتی ہیں ۔

جو عورتیں اس مرض کے لئے مستعد رہتی ہیں، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اُن کی علامات بھی لکھ دی جائیں، چنانچہ ۔

اُن کو ذکاوت حس کی شدید شکائیت ہوتی ہے، اور معمولی سے معمولی بات کو نہائیت تیزی اور عجلت سے محسوس کرتی ہیں، ذرا سے غصے فکر، رنج اور صدمے کو برداشت نہیں کر سکتیں اور ایسی حالت میں اُن کے چہرے پر فوراً سُرخی دوڑ جاتی ہے، ان کی آنکھیں اُبھری ہوئی اور اوپر کا ہونٹ گہرا اور بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے سفید کی بجائے آسمانی رنگ کے ہوتے ہیں اور آنکھوں میں ایک قسم کی مستی اور دلکشی پائی جاتی ہے، ایسی عورتیں اکثر وہمی اور ضدی بھی ہوتی ہیں ۔

اختناق الرحم اور صرع کی علامات فارقہ

چونکہ باؤ گولہ (ہسٹیریا) کی بیماری مرگی سے بہت ملتی جلتی ہے اسلئے ہم ان دونوں امراض کی علامات فارقہ کا ایک نقشہ درج کئے دیتے ہیں تاکہ تشخیص میں اور بھی آسانی ہو جائے

باؤ گولہ

۱۔ مریضہ اگرچہ بظاہر بیہوش ہوتی ہے لیکن باتیں کرنے والے آدمیوں کی آواز اچھی طرح سن لیتی ہے لیکن جواب نہیں دے سکتی، ہاں بعض عورتیں دورہ ختم ہونے کے بعد وہ سب باتیں دہرا دیتی ہیں جو حالت نوبت میں سنی ہوں۔

۲۔ آنکھیں بند ہوتی ہیں لیکن بار بار آنکھیں جھپکاتی ہے۔

۳۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

۴۔ منہ سے جھاگ نہیں نکلتے۔

۵۔ مریضہ دانت پیستی ہے لیکن دانتوں تلے آکر زبان نہیں کٹتی۔

۶۔ آنکھوں کی پتلیاں روشنی سے سکڑ جاتی ہیں۔

۷۔ مریضہ کو پیٹ سے گولہ سا اٹھ کر حلق میں پھنستا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

مرگی

۱۔ یکایک مکمل بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، مریضہ نہ کوئی بات سن سکتی ہے اور نہ اُسے حالت دورہ کی کچھ خبر ہوتی ہے۔

۲۔ آنکھیں نیم وا ابھری ہوئی ہوتی ہیں اور ڈھیلے گھومتے رہتے ہیں۔

۳۔ چہرہ نیلا ہوتا ہے۔

۴۔ جھاگ آتے ہیں۔

۵۔ دانت پیستی ہے، اور زبان اُنکے تلے آکر کٹ جاتی ہے۔

۶۔ پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اور روشنی سے سکڑتی نہیں۔

۷۔ پیٹ یا پاؤں سے سرسراہٹ سی شروع ہو کر بتدریج اوپر کو چڑھ کے سر تک جا پہنچتی ہے اور فوراً دورہ پڑ جاتا ہے۔

۸۔ مرض کا دورہ لمبا ہوتا ہے جو بعض اوقات کئی روز تک رہتا ہے۔	۸۔ دورہ تھوڑے عرصہ میں ختم ہو جاتا ہے۔
۹۔ دم گھٹتا ہے، سانس لمبا اور تنگی سے آتا ہے۔	۹۔ دم نہیں گھٹتا، سانس معمولی رفتار کے ساتھ خراٹے سے آتا ہے۔
۱۰۔ تشنج اس مرض میں یکایک اور غیر منتظم طور پر ہوتا ہے چہرے کے عضلات اکثر اس سے متاثر نہیں ہوتے، نیز تمام جسم پر اس کا اثر یکساں ہوتا ہے۔	۱۰۔ تشنج منتظم اور منفرد طور پر ہوتا ہے جو پہلے خفیف اور پھر شدید ہو جاتا ہے، اور اس کا اثر جسم کی ایک جانب زیادہ ہوتا ہے چہرہ بھی اس سے بدنما ہو جاتا ہے۔
۱۱۔ مریضہ اختناق کبھی بے اختیار رونے چلانے لگتی ہے اور کبھی قہقہہ مار کر زور سے ہنسنے لگتی ہے۔	۱۱۔ صرع کی مریضہ نہ روتی ہے، نہ ہنستی ہے۔
۱۲۔ دورہ مرض کے اختتام کے بعد نیند نہیں آتی، بلکہ مریضہ کچھ ہوش میں آجاتی ہے۔	۱۲۔ دورہ رفع ہونے کے بعد گہری نیند آتی ہے، کبھی بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے۔
۱۳۔ بعد از زوال نوبت پیشاب بکثرت سے آتا ہے۔	۱۳۔ پیشاب آنا ضروری نہیں، اگر آئے بھی، تو اس کی مقدار معمولی ہوتی ہے۔
۱۴۔ فہم و شعور میں ایسی کمی نہیں پائی جاتی۔	۱۴۔ فہم میں کمی واقع ہوتی ہے۔
۱۵۔ مریضہ بالعموم حرکت کرتی رہتی ہے کبھی اٹھ کر دوڑ جاتی ہے، کبھی کپڑے پھاڑتی اور بال نوچتی ہے۔	۱۵۔ مریضہ چپ چاپ بے ہوش پڑی رہتی ہے اور کسی قسم کی حرکت نہیں کر سکتی

اسی طرح بعض اوقات اختناق الرحم اور غشی میں بھی تشخیصی تمیز کرنا

پڑتی ہے سہولت کیلئے اُن کی علامات فارقہ بھی لکھ دی جاتی ہیں:۔

اختناق الرحم	غشی
۱۔ مریضہ کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔	۱۔ چہرہ زرد اور پژمردہ ہوتا ہے۔
۲۔ اختناق الرحم میں بیہوشی کامل نہیں ہوتی	۲۔ بے ہوشی کامل ہوتی ہے۔
۳۔ مریضہ کو اول تو پسینہ نہیں آتا اگر آئے بھی تو سرد اور بکثرت نہیں آتا، معمولی آتا ہے، اور اس کے بعد ضعف لاحق نہیں ہوتا۔	۳۔ پے بہ پے سرد پسینے آتے ہیں، جو اکثر بدن کو تر بتر کر دیتے ہیں، اور پسینہ آنے کے بعد نہایت کمزوری کی شکایت پائی جاتی ہے۔
۴۔ خوشبودار چیزوں کے سنگھانے سے مرض میں اکثر اضافہ ہو جاتا ہے اگر مرض بڑھے نہیں، تو بھی اس کا دورہ رفع نہیں ہوتا	۴۔ تیز اور خوشبودار دواؤں کے شمومم سے مریضہ ہوش میں آجاتی ہے اور مرض گھٹنے لگتا ہے۔
۵ تشنج ہوتا ہے اور مریضہ حرکت کر سکتی ہے۔	۵۔ تشنج نہیں ہوتا، مریضہ بے ہوش اور گم سُم پڑی رہتی ہے:۔

اقسام مرض اس بیماری کی دو قسمیں ہیں (۱) اختناق الرحم صادق یا حقیقی اصلی باؤ گولہ (۲) اختناق الرحم کاذب یا نقلی اور مکری باؤ گولہ، قسم اول کی تعریف معہ اسباب و علامات تو لکھی جا چکی ہیں۔ قسم دوم یعنی مکری باؤ گولہ کی تعریف یہ ہے، کہ اس میں علامات اور نوعیت کے لحاظ سے زمین و آسمان کا فرق پایا جاتا ہے، چنانچہ اس میں نہ تو گولہ ہی اُٹھ کر حلق میں پھنستا ہے، نہ مریضہ بیہوش ہوتی ہے، نہ اسے تشنج ہوتا ہے، نہ اس میں اُداسی، پریشانی اور غم و ہم کی کوئی علامت پائی جاتی ہے بلکہ بخلاف علامات اختناق کے وہ سُرخ رو، مسکراتا ہوا اور اچھی خاصی تنومند نظر آتی ہے، کھانا بخوبی کھا لیتی ہے، بظاہر اس میں مرض کوئی علامت دکھائی نہیں دیتی

ہال چیختی، چلاتی اور دوڑتی بھاگتی ضرور ہے، اور جب کبھی وہ "بیہوش" بھی ہوجاتی ہے، تو ایسی حالت میں اگر اس کے قریب بیٹھ کر کسی ایسے ایذا دینے والے عمل یا تدبیر کو تجویز کیا جائے، جو اُسے ہوش میں لاسکے، مثلاً لوہا آگ میں سُرخ کرکے داغ دینے یا ہاتھ کی انگلیوں میں لکڑی پھنسا کر دبانے کو کہا جائے، تو ان تدبیروں کو سنتے ہی سے وہ ہوش میں آجاتی اور اُس کی ساری بیہوشی کرکری ہوجاتی ہے۔

اس مرض کا سبب محض مکر و فریب اور حیلہ و بہانہ پر مبنی ہے۔ شریف زادیوں میں تو یہ مکری مرض کم ہوتا ہے، لیکن اوباش اور ہرجائی عورتیں اپنے فریب اور مکر سے کام لے کر اس بناوٹی اور مکری باؤ گولہ میں "مبتلا" ہوجاتی ہیں، اور اُن کے "دورہ مرض" کو کوئی ہوش میں لانے والا دارو رفع نہیں کر سکتا، جن عورتوں کی عرصہ تک شادی نہیں ہوتی، اور وہ اپنی نفسانی خواہشوں کو قابو میں نہیں رکھ سکتیں یا جن کا دل شوہر کے سوا کسی اور دل میں گھر کئے ہوتا ہے، وہ اپنی فریب کاریوں اور حیلہ سازیوں سے اس قسم کے باؤ گولے میں اپنے آپ کو خود گرفتار کر دیتی ہیں اور طرہ برآں یہ کہ کوئی دوائی علاج اُن پر کارگر ثابت نہیں ہوتا، سچ ہے ؎

مریض عشق پر رحمت خدا کی   مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

اس قسم کے اختناق کاذب کا علاج تو ہم اس مضمون کے آخر میں درج کریں گے، فی الحال یہاں اصلی اور نقلی اختناق کی شناخت کے لئے فروق العلامات ثبت کی جاتی ہیں تاکہ دورانِ تشخیص و علاج میں کسی قسم کا دھوکا نہ ہوجائے۔

اصلی باؤ گولہ	مکری باؤ گولہ
۱۔ چہرہ مرض کے دورے میں سُرخ اور تمتمایا ہوا ہوتا ہے، اور وقفہ کی حالت میں پژمردہ سا رہتا ہے۔	۱۔ چہرہ ہر وقت سُرخ اور شوخ رہتا ہے اور پژمردگی کا کوئی آثار نہیں پایا جاتا۔

٢. دورے کے وقت گلا گھٹتا ہے حلق میں گولا سا اٹکا ہوا محسوس ہوتا ہے اور سانس تنگی کے ساتھ لمبا اور گہرا آتا ہے۔	٢. نہ گلا گھٹتا ہے، نہ حلق میں کچھ رکتا ہے، سانس باقاعدہ اور متواتر چلتا ہے۔
٣. تشنج ہوتا ہے۔	٣. نہیں ہوتا۔
٤. مریضہ یک بیک چیخ مار کر بیہوش ہو جاتی ہے اور حالت بیہوشی ہی میں روتی، ہنستی، چلاتی یا دوڑتی بھاگتی ہے، اس کی تمام حرکتیں غیر ارادی ہوتی ہیں۔	٤. بیہوشی عموماً نہیں ہوتی اور جو کچھ کیا جاتا ہے، دیدہ دانستہ اور ارادی واختیاری طور پر کیا جاتا ہے۔
٥. مارنے، پیٹنے یا آہنی تپیدہ سے، داغ دینے کا مریضہ پر کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ وہ ان اعمال سے ہوش میں آتی ہے	٥. ان تدبیروں سے مکار مریضہ کی ساری قلعی کھل جاتی ہے اور وہ اچھی بھلی ہو کر بیٹھ جاتی ہے، بعض دفعہ اپنے مکر سے تائب بھی ہو بیٹھتی ہے۔
٦. اکثر دوائی تدابیر ازالہ نوبت میں مفید ثابت ہوتی ہیں اور ویسے بھی مناسب علاج و تدبیر سے افاقہ ہو جاتا ہے۔	٦. سوائے خاص الخاص تدابیر کے جو اس قسم اختناق کے لئے مخصوص ہیں، کوئی علاج و تدبیر اثر انداز نہیں ہوتی۔
٧. دورہ رفع ہونے کے بعد نہایت کمزوری پائی جاتی ہے	٧. کمزوری کسی حالت میں نہیں پائی جاتی۔
٨. بھوک کم لگتی ہے، کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا، نفخ اور قبض کی شکایت عموماً رہتی ہے۔	٨. بھوک باقاعدہ لگتی ہے اور کھانے پر خوب ہاتھ صاف کئے جاتے ہیں، بدہضمی، قبض اور نفخ نام کو نہیں ہوتا۔
٩. ضعف دل اور خفقان پایا جاتا ہے۔	٩. نہیں پایا جاتا۔

وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم یتفکرون ہ

علاج اختناق الرحم صادق

اگر مریضہ کو حیض یا رحم کی کوئی بیماری ہو تو اس کا مناسب علاج کریں، زمانہ دوشیزگی میں یہ مرض لاحق ہو تو شادی کر دیں، انشاءاللہ خودبخود آرام ہو جائے گا، اگر امیرانہ یا عیش و عشرت کی زندگی میں بہ سبب کام کاج نہ کرنے کے اس کا ظہور ہو، تو مریضہ کو تھوڑی بہت محنت کرنے کی عادت ڈالیں جس کیلئے گھر کا معمولی کام کاج ہی کافی ہوتا ہے، ورنہ سیر و سیاحت کرائیں اور ہر روز میل دو میل چلنے کی ہدایت کریں، جوانی کا مرض اگرچہ ادھیڑ عمر میں خفت اختیار کر جاتا ہے، تاہم علاج سے غافل نہ ہونا چاہیئے، ہاں! موروثی مرض ذرا مشکل سے جاتا ہے، اور اس کے لئے ایک طویل عرصہ تک علاج کرنے کی ضرورت ہے، بہرکیف اسباب مرض کو علاج سے پہلے رفع کریں۔

واضح رہے، کہ اس مرض کا علاج دو قسم کا ہوتا ہے (۱) بحالت دورہ (۲) بحالت وقفہ، ذیل میں دونوں قسم کا علاج حوالہ قلم کیا جاتا ہے۔

۱۔ علاج بحالت دورہ

جب مرض کا دورہ شروع ہو یا شروع ہونے کو ہو تو مریضہ کو آرام سے نرم و صاف بستر پر لٹا دیں اور اسے ایسی جگہ رکھیں، جہاں روشنی اور شور و غل تو نہ ہو مگر ہوا کی آمد و رفت برابر جاری رہے، اس کے بعد سب سے پہلا کام یہ ہے کہ مریضہ کے بدن پر جو کپڑا تنگ و کسا ہوا ہو۔ اُسے اُتروا دیں، یا اس کی بند شیں ڈھیلی کر دیں، کمر میں پیٹی ہو تو اُسے کھول دیں، اور بٹن بھی اتار دیں، تاکہ سانس لینے میں دقت نہ ہو، پھر تکیہ کا سہارا دے کر سر کو اونچا کر دیں، اور اس کے منہ پر (۱) گلاب (۲) کیوڑہ (۳) بید مشک یا (۴) سادہ پانی کے چھینٹے دیں، اگر برف مل سکے تو عرقوں یا پانی کو اس سے سرد کر لینا اور بھی مفید ہے

(۵) چونہ اور نوشادر ہموزن پیس کر شیشی میں ڈال کر ٹھنڈے سے سرکہ تندو تیز میں حل کر کے بار بار سنگھائیں (۶) امونیا سنگھانا اور (۷) ایتھر (۸) کلوروفارم (۹) نائٹریٹ امائل میں سے کوئی ایک دوا رومالی پر چھڑک کر اس کے ابخرات ناک میں پہنچانا بھی ہوش میں لاتا ہے، علاوہ بریں (۱۰) ہینگ (۱۱) کافور یا (۱۲) کندش کو پیس کر ناک میں پھونکنا اور (۱۳) پیاز یا (۱۴) لہسن کوٹ کر سنگھانا بھی مفید ہے (۱۵) جاؤشیر اور جند بیدستر باریک کر کے نفوخ کرنا اور (۱۶) روغن بادام میں کسی قدر کستوری حل کر کے رحم میں رکھنا (۱۷) گوگل یا (۱۸) گندھک کی دھونی دینا اور (۱۹) روغن یاسمین میں فلفل سیاہ ۲ دانہ، انگوزہ ایک رتی حل کر کے ناک میں سعوط کرنا نفع بخش تدابیر ہیں، اس حالت میں داخلی طور پر (۲۰) پر مرغ کو یا ارج فیقرا سے لتھڑ کر حلق میں آہستہ آہستہ پھیریں یا اسی دوا کو عرق بادیان یا عرق گلاب میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا حلق میں ٹپکاتے رہیں۔

مریضہ اختناق سے جب بیہوش ہو جائے تو اسکے پاس کسی قسم کی گفتگو نہ کریں، ورنہ مرض میں زیادتی ہو جائیگی۔ جہلا میں یہ طریق عام طور پر رائج ہے کہ جہاں اس قسم کا مرض نمودار ہو، عورتیں اور مرد جوق در جوق تیمارداری اور مزاج پرسی کے لئے بیمار کے گرد جمع ہو جاتے ہیں، حالانکہ یہ حرکت ازدیاد مرض کا موجب ہوتی ہے اختناقی حالت میں اس قسم کی بیمار پرسی سے سخت پرہیز رکھی جاتے؛

دورۂ مرض میں بازوؤں اور پنڈلیوں کو کس کر باندھنا، پنڈلیوں پر خالی سنگیاں کھچوانا، پاشویہ کرنا، تمام جسم پر مالش کرنا، پیٹ کو خصیۃ الرحم یا فم رحم یا فم معدہ کے مقام پر آہستہ آہستہ دبانا بھی ہوش میں لانے کے لئے مفید تدبیریں ہیں، اور بعض اوقات مریضہ کے کان میں زور سے اس کا نام پکارنے یا اس کا ناک اور منہ تھوڑی دیر کے لئے بند کر دینے سے بھی ہوش آ جاتا ہے، دورے کی حالت میں یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

۱۔ حب نوبت اختناق - انگوزہ، کافور، زعفران، جند بیدستر

ہر ایک ۳ ماشہ، یا بچھڑ، مقل ازرق، فلفل دراز، سعد کوفی، اسارون ہر ایک ۴ ماشہ، قرنفل ۱۱ عدد، مشک خالص ۲ رتی سب کو آب پیاز سفید میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور دورے کے وقت ایک دو گولی گلاب یا کیوڑہ میں پیس کر حلق میں ٹپکائیں اور چند قطرے ناک میں بھی ڈال دیں انشاءاللہ فوراً ہوش آنے لگے گا۔

۲۲۔ **نفوخ** جو درد اختناق میں مفید و مجرب ہے۔ صفت: نک چھکنی، نوشادر، جند بیدستر، جاؤشیر، ہینگ خالص ہر ایک ۲ ماشہ، کافور ۶ رتی۔ فلفل سفید، دکمنی ۱۴ دانہ، لونگ گلدار ۷ دانہ، ست اجوائن ۳۰ رتی، کشمیری پتر پنے دو ماشہ، عود صلیب سوا ۵ ماشہ سب کو مثل غبار کر کے نسوار بنالیں اور بوقت ضرورت ۴ رتی کے قریب دوا نلکی کے ذریعے ناک میں پھونک دیں عجیب لااثر ہے۔

علاج بحالت وقفہ۔ قبض ہو تو اُسے فوراً رفع کریں چنانچہ ایک تولہ ولائتی صابون آدھ سیر نیم گرم پانی میں حل کر کے ۲ تولہ کسٹر آئل اور ۲ ماشہ نمک اس میں ملا کر حقنہ کر دیں یا ایارج فیقرا ۱۲ ماشہ، عرق بادیان نیم گرم ۱۰ تولہ سے کھلائیں۔ جب معدہ صاف ہو جائے تو اسباب کی رعایت سے اس مرض کا مستقل علاج کریں، اور کوشش کی جائے کہ پھر دورہ نہ ہونے پائے چند مفرد دوائیں بھی اس مرض کے لئے ہمارے تجربہ میں آ چکی ہیں، جو درج ذیل ہیں

۲۳۔ کپاس کے تازہ پتے اور تازہ جڑیں ایک ایک تولہ لیکر ذرا کچل کر رات کو ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان میں بھگو دیں صبح زلال لے کر شہد ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں (۲۴) غاریقون کو باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور رات کو سوتے وقت ۳ ماشہ ہمراہ شربت دینار استعمال کریں، مواد خارج ہو کر صحت ہو جائے گی، (۲۵) نیٹرم اور رسس فاس یہ دونوں بائیو کیمک ادویہ ہیں ان کو x۶ کی طاقت میں ہفتہ بھر ۵-۵ گرین صبح شام باری باری سے تازہ پانی کے ساتھ کھلانا نہایت مفید ہے (۲۷) برومائیڈ ... ۵-۵ گرین دن میں تین بار تازہ پانی

سے دیں (۲۸) پوٹاسیم برومائیڈ (۲۹) ایمونیم برومائیڈ یا (۳۰) سوڈیم برومائیڈ
میں سے کوئی ایک یا ان تینوں کو ملا کر بمقدار ۱۰-۱۰ گرین دن میں تین دفعہ
پانی کے ایک دو گھونٹ سے کھلاتے رہیں (۳۱) اشنہ (چھڑیلہ) یا (۳۲)
بالچھڑ ۹ ماشہ رات کو عرق بادیان ۱۰ تولہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں بھگو دیں،
اور صبح مل چھان کر شربت بزوری یا شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں اگر صبر و
استقلال سے اس دوا پر مداومت کی جائے تو انشاءاللہ مرض کا قلع قمع
ہو جائے گا۔

(۳۳) **اظفار الطیب۔** (ناخونہ۔ اکلیل الملک) چھٹانک بھر لیکر باریک
پیس لیں اور ایک ایک ماشہ صبح دوپہر شام پانی سے عورت کو کھلاتے رہیں
(۳۴) ریوند چینی ۴ تولہ سوڈا بائیکارب ایک تولہ یک جان کر لیں۔ دو دو
ماشہ صبح شام دودھ سے کھلایا کریں (۳۵) جدوار اصلی مل سکے تو ۲-۲
رتی دن رات میں تین بار پانی سے دینا بھی اس مرض میں بہت مفید ہے۔

**اب مرض اختناق الرحم دور کرنے کے لئے مرکب نسخے پیش خدمت
کئے جاتے ہیں۔**

(۳۵) **منضج** تخم سویا، تخم قرطم، تخم گاجر، تخم کھیرا، خربوزہ، تخم کرفس،
بادیان ہر دوا چھ چھ ماشہ ذرا کوٹ کر تین پاؤ پانی میں
رات کو بھگو دیں۔ صبح آگ پر پکائیں جب پانی نصف رہ جائے مل چھان کر
پرانے گڑ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ دوسرے دن نیا نسخہ تیار کر کے استعمال کرائیں
اس منضج سے مرض کا مادہ بتدریج خارج ہو جائے گا اور مرض سے چھٹکارا
مل جائے گا۔ ہفتہ بھر دیں۔

(۳۶) **محبوب خاص** اختناق الرحم کے لئے اس سے بہتر دوا مشکل سے
ملے گی۔ کستوری خالص اصلی، ہینگ صیلی اصلی، کافور
ساروں، سنبل الطیب ہر ایک ایک ماشہ، الگ الگ باریک پیس کر بقدر

نخود گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کسی بدرقہ سے دیا کریں۔

(۳۷) **حب مشکی** فوائد مندرجہ بالا۔ مشک دکستوری اصلی) حلتیت خالص، جندبیدستر، عود صلیب سب اشیاء صحیح اصلی برابر وزن لے کر پیس کر عرق بادیان سے ماش برابر گولیاں بنالیں دو دو گولی صبح عرق بادیان سے دیں۔

(۳۸) **اکسیر شفا** اس مرض کے لئے یہ دوا شربت کی شکل میں پیش خدمت ہے جو بارہا کی مجرب ہے۔

بیخ کاسنی ۱۰ تولہ تخم خیارین ۸ تولہ، تخم خربوزہ تخم کشوث (پوٹلی میں)، تخم ترحلم، مکو خشک ہر ایک چار تولہ، لوبیائے سرخ ۲ تولہ گاؤزبان، مشکطرامشیع یا جنگلی پودینہ، زوفا خشک ہر ایک ۲ تولہ پرسیاؤشاں ۶ تولہ، تخم کاکنج دو ماشہ سخت چیزوں کو ذرا کوٹ کر ۲½ سیر پانی میں بھگو دیں، بارہ گھنٹہ بعد آگ پر پکائیں، جب پانی نصف جل جائے مل چھان کر پُن لیں، دو سیر کھانڈ اور ایک بوتل عمدہ سرکہ ملا کر آگ پر شربت تیار کرلیں۔ حسب حالات چھٹانک بھر یہ شربت دن میں ایک یا دو بار دیں، اختناق الرحم کے علاوہ احتباس طمث اور جملہ امراض رحم کے لئے بہت مفید شربت ہے۔

(۳۹) **عرق برائے اختناق الرحم** برگ بادرنجبویہ ۱۲ تولہ اسطوخودوس نصف سیر۔ افتیموں ولائتی، پاؤ، برگ گاؤزبان ایک پاؤ، گل سرخ ایک چھٹانک بسفائج فستقی ۵ تولہ، پرسیاؤشاں تین تولہ، عود صلیب منقی ۵ تولہ، بادیان ایک تولہ، اندرجو ۵ تولہ تمام دواؤں کو سات سیر پانی میں بھگو دیں اور بطریق معروف ۴ بوتل عرق کشید کرلیں دس تولہ یہ عرق ہمراہ معجون نجاح ۶ ماشہ صبح دیا کریں۔

(۴۰) **معجون عنبری** - مرض اختناق الرحم کی خاص دوا ہے۔ مرگی ضعف قلب اور خفقان کے لئے بھی نافع ہے۔ نسخہ مروارید ناسفتہ، مرجان کہربا شمعی، درونج عقربی، ابریشم مقرض، بہمنین ہر ایک ۲۰ ماشہ، قرنفل ۱۰ ماشہ، اشنہ، سنبل الطیب، دانہ الائچی خورد، دارچینی، جند بیدستر، ساذج ہندی، ہر ایک دو ماشہ، عنبر اشہب ۲ ماشہ، کستوری خالص ۱۰ ماشہ، مصری دیسی ۸ تولہ، شہد خالص ۶ تولہ بدستور معجون تیار کریں اور دو ماہ بعد تین تین ماشہ صبح شام ہمراہ عرق گلاب و عرق گاؤزبان کھلانا شروع کریں کم از کم دو ماہ سلسل دیں۔

(۴۱) **معجون عجیب**

مغز تخم تربوز، مغز پستہ ہر ایک ۱۴ ماشہ، فلفل دراز، فلفل سفید، فلفل سیاہ، زنجبیل بے ریشہ، جوز بوا، الائچی دانہ خورد، دانہ الائچی کلاں، تخم خرفہ، طباشیر اسارون، سعد کوفی، مغز تخم کشنیز، زہر مہرہ اصیل، لاجورد مغسول ہر ایک ایک تولہ، زرنباد، تخم حلبہ، تخم فرنجمشک، بہمنین، تودریین، سنبل الطیب، اشنہ، ابہل، نارجیل بحری ہر ایک پونے ۸ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب، ورق طلا، مروارید ہر ایک سوا ۲ ماشہ، ورق نقرہ، زعفران کشمیری، کشتہ فولاد، کشتہ زمرد کشتہ عقیق، کشتہ مرجان، یشب، یاقوت رمانی ہر ایک ۱۰ ماشہ، مصطگی رومی سوا ۲ ماشہ سب کو خوب باریک کر کے ہمو زن مویز منقی میں ملا کر اچھی طرح کوٹیں جب یکجان ہو جائیں تو شہد خالص ان سب کے دو چند ملا کر معجون بنا لیں اور ۷، ۲ ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۸ تولہ شربت بزوری ۳ تولہ سے کھلا دیا کریں۔

۴۲۔ **فرزجہ** - ایسے اختناق کے لئے مفید ہے۔ جو احتباس طمث سے لاحق ہو۔ صفت، اشق، میعہ سائلہ، مصطگی رومی ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بادام

شیر بن مقشر ۳ دانہ، زعفران ایک ماشہ، سب کو خوب باریک کریں اور روغن بیدانجیر ایک تولہ میں بطخ کی چربی ایک تولہ ڈال کر پگھلائیں اور ادویہ سابقہ اس میں مخلوط کرکے بطور فرزجہ یا حمول استعمال کرائیں۔

۴۳۔ معجون الخناق

بالچھڑ، تج قلمی، مشک بالا، مصطگی رومی، دار چینی، بادرنجبویہ، حب عود بلسان، جند بیدستر، زعفران ہر ایک ایک تولہ، گلقند اصلی ۱۰ تولہ، شہد خالص ۲۰ تولہ بدستور معروف معجون بنائیں اور ایک ایک تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان سے کھلاتے رہیں۔ جو اس مرض کے لئے نہایت مفید اور کامیاب ترین ہے۔

۴۴۔ معجون مروارید

چیز ہے، صفتہ۔ مروارید ناسفتہ، مرجان، قرمزی، کہربا، شمعی، ابریشم مقرض، درونج عقربی، زرنباد، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک ۳۰ ماشہ، قرنفل ۲ ماشہ، اشنہ، بالچھڑ، دار چینی، صندل سفید، صندل سرخ، طباشیر، کبود، کشنیز خشک، زعفران کشمیری، مصطگی، عنبر اشہب ہر ایک پونے دو ماشہ، مشک خالص ۲ رتی، ورق طلا ۳ رتی، ورق نقرہ ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں معجون بنائیں اور ۴ ماشہ صبح شام دودھ سے کھلا دیا کریں۔

۴۵۔ حب زعفرانی

مروارید، مرجان، عقیق سفید، سنگ یشب، یاقوت زرد، یاقوت سرخ، نیلم، لعل بدخشاں، زمرد سبز ہر ایک ۶ رتی، مشک، عنبر، ورق طلاء، ورق نقرہ، فادزہر حیوانی، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۴۰ رتی، اسارون ۴ ماشہ، عود صلیب ۱۰ تولہ، عقرقرحا، ترنجبی ہر ایک پونے ۷ ماشہ، زعفران خالص ۹ ماشہ سب کو گلاب و کیوڑہ میں گھس کر ماش کے دانے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گول صبح و شام عرق بید مشک ۷ تولہ سے کھلا دیا کریں، اکسیر ہے۔

۴۶۔ مکسچر برائے ہسٹیریا

پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین، سوڈیم برومائیڈ

۵ گرین فرائی ڈیلیریٹ نائس ۲ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہیوسائمس، ٹنکچر ایسافی ٹیڈا، ٹنکچر ڈیلیریٹ نائس ہر ایک ۸ قطرے، ایکوا کیمفوری تا ایک اونس سب کو حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلا دیا کریں نہایت مفید ہے۔

۴۷۔ **ہسٹیریا پلز** زنکم ویلیریٹ نائس، زنک برومائیڈ فرائی بروما ئیڈ ہر ایک ایک ڈرام، اکسٹریکٹ ویلیریٹ نائس ۲ ڈرام، ایلوز ہاربیڈی، پیور ایسافی ٹیڈا، سیفرن ہر ایک ۱۵ گرین، اکسٹریکٹ ہائیو سائمس، اکسٹریکٹ بیلاڈونا ہر ایک ۲۰ گرین، اکسٹریکٹ نکسومیکا ۱۲ گرین مسک ۲ گرین سب کو یکجان کرکے گلیسرین کی مدد سے ۴-۴ گرین کی گولیاں بنائیں، اور ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی سے کھلاتے رہیں۔

۴۸۔ **لعوق برائے تشنج مختنقہ** فلفل سفید دکنی، انگوزہ کابلی ہر ایک ۶ ماشہ، جند بید ستر، زعفران اصلی، قرنفل، دارچینی، سونٹھ، رُب افسنتین ہر ایک ۹ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، فرفیون پونے ۲ ماشہ سب کو خوب باریک کرکے ۲۴ تولہ شہد میں ملائیں اور تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں، اگر مریضہ چاٹ نہ سکے، تو ۳ ماشہ لعوق ایک تولہ گلاب یا کیوڑہ میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں۔

۴۹۔ دوا۔ جو حالت تشنج میں نہایت نافع ہے۔ روغن گل ۲ تولہ مسکہ گاؤ ۳ تولہ دونوں کو آدھ سیر گرم پانی میں حل کرکے مریضہ کے اعضائے متشنجہ پر خوب مالش کریں۔

۵۰۔ **شربت مسکن** جو اختناق، صرع اور جنون کیلئے عجیب الاثر ہے بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ کشنیز خشک، کوکنار سالم ہر ایک ۵ تولہ، گل سرخ، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، گل سیوتی، گل بنبہ، گل بنفشہ ہر ایک ۳ تولہ، تخم کاہو، تخم خرفہ، بالچھڑ، چھڑ بیلہ، اسارون، سعد عود ہندی، عود صلیب، اذخر، برگ بادرنجبویہ، اسطوخودوس، الائچی سبز

بزر البنج، ابریشم خام، قرص صندل سرخ، صندل سفید، تخم فرنجمشک، تخم بالنگو ہر ایک سوا تولہ، سب دواؤں کو رات بھر پانچ سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر اس میں قند سفید سوا سیر پختہ اور ترنجبین مصفی آدھ سیر ڈال کر قوام کریں اور سرد کرکے اس میں زعفران ۶ ماشہ، پوٹاسیم برومائیڈ دو اونس اچھی طرح مل کر کے رکھیں۔ مقدار خوراک ایک ایک تولہ دن میں تین بار عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا تازہ پانی میں حل کرکے پلائیں۔ جلیل النفع دوا ہے۔

علاج اختناق الرحم کاذب

ہتاوتی یا مکری یا باؤ گولہ کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر نفع بخش ثابت ہوئی ہیں۔ ۱۔ مکارہ کی انگلیوں میں لکڑی یا سلاخ دے کر خوب زور سے دبائیں۔
۲۔ لوہے کو آگ میں خوب سرخ کرکے عیارہ کے پاس لے جائیں اور کہیں کہ ہم تجھے اس سے جلا دیں گے۔ ۳۔ مریضہ کے سامنے بہت سا پانی کھولائیں اور ایک ناند یا ٹب میں ڈال کر اس سے کہیں کہ ہم تجھے اس میں بٹھانا چاہتے ہیں۔ ۴۔ کسی حیوان کا پیشاب پیالے میں بھر کر اُس کے سامنے لائیں اور اُسے کہہ دیں کہ یہ فلاں جانور کا پیشاب ہے، تجھ کو پینا پڑے گا۔ ۵۔ اُس کا پیٹ مٹی کے تیل سے تر بتر کر دیں اور پھر اُسے آگ لگانے کی دھمکی دیں۔ ۶۔ گائے یا بھینس کا تازہ گوبر پانی میں گھول کر اسے پینے کو کہیں۔ ان تدابیر سے امید ہے کہ وہ اپنی فریب کاری سے توبہ کرے گی۔ ورنہ دوائی کے طور پر ان نسخوں میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔

۷۔ مصبر ایک ماشہ تھوڑے سے پانی میں گھول کر مریضہ کے منہ اور حلق میں ڈالیں۔ ۸۔ چرائتہ تلخ ایک تولہ، افسنتین ۲ ماشہ، گل غافث ۲ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر بغیر میٹھا ملائے پلا دیں۔ ۹۔ سرخ مرچ کو

دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اسکی دھونی دیں۔ ۱۰۔ بنڈال ایک ماشہ، فلفل سیاہ ۶ عدد کوٹ کر قند سیاہ میں ملا کر بطور حمول اندام نہانی میں رکھوائیں۔ ۱۱ ہینگ خالص ایک ماشہ جوشاندہ پرائتہ میں حل کر کے دن میں دو تین بار پلاتے رہیں۔ ۱۲۔ فلفل احمر، فلفل سیاہ، گھگھر دیل ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور ایک رتی کی مقدار میں اُس کی ناک میں پھونک دیں، تائب ہو جائیگی ۱۳۔ دونوں پنڈلیوں پر پچھنے لگا کر اُن پر نمک مرچ مل دیں ۱۴۔ فضلہ انسان یا فضلہ سگ کی دھونی دینا بھی ساری قلعی کھول دیتا ہے۔

غذا و پرہیز۔ اختناق صادق کی مریضہ کو غذا زود ہضم اور لطیف دینی چاہیئے، مونگ یا ارہر کی دال کی نرم کھچڑی، بکری کے گوشت کا شوربہ کدو، پالک، خرفہ، ٹینڈا، تندنی چپاتی کے ساتھ کھلائیں، عمدہ اور شیریں پھل مثلاً انگور، سیب، انار قندھاری، امرود، لیچی وغیرہ دیں، ثقیل قابض اور نفاخ اشیاء سے پرہیز کرائیں، عشقیہ غزلوں اور ناولوں کے پڑھنے اور سینما وغیرہ میں جانے سے روک دیں، زیادہ جاگنا بھی مضر ہے۔

۲۹۔ سیلان الرحم، جریان الرحم (رحم سے سفید رطوبت آنا)

تعریف مرض اس بیماری میں اندام نہانی سے سفید یا زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اگرچہ طبعی طور پر رحم و اندام سے ایک خاص قسم کی رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ لیکن وہ صرف ان اعضاء کو تر رکھنے کیلئے خارج ہوا کرتی ہے۔ جب اس رطوبت کا اخراج حد سے تجاوز کر جائے تو اسے سیلان الرحم یا جریان الرحم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، جسے انگریزی میں "لیوکوریا" کہتے ہیں۔ طب جدید کی رو سے یہ کوئی خاص یا مستقل مرض نہیں۔ بلکہ بعض امراض رحم خصوصاً رحم یا اندام نہانی کی لعاب دار جھلی کے پرانے ورم یا اس میں اجتماع خون ہونے کی ایک علامت ہے۔

یہ بھی واضح رہے کہ سیلان الرحم کو اخراج کے لحاظ سے پانچ قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے (۱) سیلان الرحم فرجی' اس میں اندام نہانی کے بیرونی حصے (فرج) سے رطوبت خارج ہوتی ہے (۲) سیلان مہبلی' اس میں اندام کے اندرونی حصے سے رطوبت آتی ہے (۳) سیلان عنقی' اس میں گردن رحم سے پانی رِستا ہے (۴) سیلان رحمی' اس میں رطوبت خاص رحم سے نکلا کرتی ہے' (۵) سیلان حیضی' اس میں بیضۃ بشر کے معبر سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے' لیکن یہ صرف مقامی اختلافات ہیں' ورنہ ماہیت سب کی ایک ہی ہے:۔

اسباب۔ چھوٹی عمر کی شادی' اوائل عمر کا حمل' خون کی کمی' حیض کی بندش یا غیر معمولی تکلیف اور بیقاعدگی' عام جسمانی کمزوری' فرج' رحم' فم رحم یا اندام نہانی کا پرانا ورم' اعضائے نسلی میں اجتماع خون' فم رحم کا پھٹ جانا یا اعضائے نسوانی میں سے کسی ایک میں زخم یا رسولی پیدا ہونا' رحم کا سرطان' بواسیر یا انقلاب و ہبوط' سوزاک' آتشک' خنازیر یا سل کا مادہ رحم میں سرایت کر جانا' وجع مفاصل یا نقرس کا مرض موجود ہونا' خصیۃ الرحم یا رحم کی ذکاوت حس' رحم کی کمزوری' غذائی نقص' رحم کی غشائے مخاطی کی سوزش یا نزلاوی ورم' وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں' بعض دفعہ نفسانی خواہشات کی تیزی اور عرصہ تک جماع کی رکاوٹ سے یا کثرت اولاد کے سبب سے بھی سیلان عارض ہو جاتا ہے' علاوہ بریں محرک اور گرم اشیاء کا کثرت استعمال بھی جریان رطوبت کا باعث ہو سکتا ہے:۔

علامات۔ اندام نہانی میں میٹھی میٹھی خارش سی رہتی ہے' کمر میں بھی کبھی ہلکا اور کبھی ٹیس دار درد ہونے لگتا ہے' زمانۂ ایام کے قریب باقی دنوں کی بہ نسبت سفید یا زردی مائل سفید رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے۔ اور شدت مرض میں تو ہر وقت پانی رِستا رہتا ہے جو پہلے گاڑھا اور لیسدار ہوتا ہے' مگر کچھ عرصہ کے بعد پتلا پڑ جاتا ہے' اس رطوبت سے اکثر بدبو آیا کرتی

کرتی ہے، مریضہ پیڑو میں بوجھ اور درد محسوس کرتی ہے، پیشاب بار بار آتا ہے، ایام حمل میں اگر یہ شکایت ہو جائے، تو اندام نہانی میں بیحد خارش ہوتی ہے، اور رطوبت بھی نسبتاً زیادہ خارج ہوتی ہے، اعضائے نسلی میں زخم ہوں، تو رطوبت خون یا پیپ آمیز خارج ہو گی، سرطان الرحم میں رطوبت پہلے پانی کے مانند رقیق آتی ہے، اور پھر گوشت کے دھوون یا سیاہ گاد کی طرح سخت بدبودار رحم میں پھنسیاں ہوں تو رطوبت زردی یا سرخی مائل جل کر آئے گی، بڑھاپے میں یہ رطوبت پنیر کے مانند آتی ہے، جو معمولی بات ہے اندیشناک نہیں، اس مرض کو مردوں کے "جریان" سے بہت مشابہت ہے، چنانچہ مریضہ اس میں بہت کمزور ہو جاتی ہے، بدن اور چہرے کا رنگ سفید یا زرد ہو جاتا ہے، کھانا ہضم نہیں ہوتا، اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے، کھایا پیا انگ نہیں لگتا اور ضعف اشتہا بھی پایا جاتا ہے:۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اُسکی رعایت سے علاج کریں چنانچہ اعضائے نسلی میں سے کسی عضو میں ورم، زخم، بثور، دمعلی یا شقاق کی شکایت ہو تو اس کا علاج کریں، رحم میں سرطان، بواسیر یا صلابتی ورم ہو، سوزاک آتشک، سل، خنازیر، نقرس یا گنٹھیا وغیرہ میں سے کوئی مرض ہو تو پہلے اسے رفع کرنے کی سعی عمل میں لائیں، عام جسمانی کمزوری یا ضعف رحم کی شکایت ہو تو مقویات استعمال کرائیں، گرم اشیاء سے پرہیز رکھائیں، خون کی کمی میں مولدات خون مثلاً فولاد، کچلہ یا روغن جگر ماہی کے مرکبات استعمال میں رکھائیں، حیض بند ہو یا درد و تکلیف سے بمقدار قلیل آتا ہو تو اس کے لئے مناسب تدابیر اختیار کریں (دیکھو بیان حیض) غذا کا نقص ہو تو اس کی اصلاح کریں اور عمدہ و مقوی غذا کھانے کی ہدایت کریں، دائمی یا عارضی قبض ہو تو اسے رفع کریں، مقامی صفائی کے لئے خاص طور پر تاکید کر دیں، کیونکہ میلا کچیلا رہنے اور مقامی طور پر صفائی نہ رکھنے سے یہ مرض اور بھی ترقی کرتا

ہے، اس غرض کے لئے چند نسخے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ برگ نیم ۲ تولہ سیر بھر پانی میں جوشا کر اندام نہانی کو اس سے دُھلائیں ۲۔ سہاگہ سفید ۳۔ پھٹکڑی ۴۔ کاث سفید ۵۔ بورک ایسڈ ۶۔ ٹینک ایسڈ، ۷۔ زنک سلفاس۔ ۸۔ پوٹاسیم پرمیگنیٹ میں سے کوئی ایک دوا بقدر مناسب نیم گرم پانی میں حل کر کے پچکاری کی جائے اور مقام کو اس سے دھویا جائے۔ ۹۔ کاربالک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام، الکوحل ۱ ۱/۲ ڈرام، ٹینک ایسڈ ۲ ۱/۲ ڈرام، ڈسٹلڈ واٹر ۱۰۳۔ اونس، سب کو ملا کر اس میں روئی یا لنٹ تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں اور ہر ۶ گھنٹے بعد پھایہ بدل دیا کریں لیکن دوسرا پھایہ رکھنے سے قبل اندام نہانی کو نیم گرم پانی سے دھو لینا چاہیئے۔ ۱۰۔ کریا زوٹ، سپرٹ لیونیڈ یولی ہر ایک ۳۰ قطرے، ایسڈ ٹینک ایک ڈرام صاف پانی (اُبال کر ٹھنڈا کیا ہوا) ۳۲۔ اونس سب کو حل کر کے پچکاری کریں، ۱۱۔ مازو سبز، گلنار، اقاقیا، پوست آملہ ہر ایک ایک تولہ، پانی دو سیر میں جوش دے کر کام میں لائیں، ۱۲۔ برگ نیم ۳ تولہ، ماجھڑ، مہندی، گل دھاوا، ناسپال ہر ایک ایک تولہ کا مطبوخ بنا کر غسلاً استعمال کرائیں۔

داخلی طور پر مندرجہ ذیل مفرد دوائیں میں سے کوئی ایک کام میں لائیں۔

۱۳۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ باریک پیس کر ۶ ماشہ گلقند میں ملائیں اور ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر صبح عرق گاؤ زبان سے کھلائیں۔ ۱۴۔ صدف مرواریدی ایک ماشہ یا اس کا کشتہ ۲ رتی۔ ۱۵۔ بنسلوچن ایک ماشہ (۱۶) دم الاخوین ایک ماشہ (۱۷) موچرس ۲ ماشہ (۱۸) گمرگس ۳ ماشہ (۱۹) مائیں خوردیا (۲۰) کلال ۳ ماشہ (۲۱) کشتہ فولاد ایک رتی (۲۲) کشتہ مرجان ۲ رتی (۲۳) کشتہ عقیق ایک رتی (۲۴) کشتہ قلعی ایک رتی (۲۵) کشتہ سرب نصف رتی (۲۶) کہربا شمعی ۱ ماشہ (۲۷) سنگجراحت ایک ماشہ (۲۸) چنیا گوند ایک ماشہ (۲۹) گل سپاری ۳ ماشہ میں سے کوئی ایک دوا

پانی یا دودھ سے کھانا مفید و مجرب ہے، کشتہ جات کو دودھ کی بالائی یا مسکہ تازہ میں رکھ کر کھلانا چاہیئے، مقامی طور پر (۳۱) مازو سبز (۳۲) گل پستہ (۳۳) جوز السرو (۳۴) برگ سرو (۳۵) سپاری دکنی (۳۶) قنب بریان (۳۷) گلنار (۳۸) پوست انار (۳۹) اقاقیا (۴۰) پوست درخت پلاس میں سے کوئی ایک دواء باریک پیس کر فرزجہ کے طور پر رحم میں رکھنا رطوبات کو خشک کر دیتا ہے۔ علاوہ بریں مندرجہ ذیل مرکبات بھی اس بات میں مجرب و مفید ہیں

(۴۱) **سفوف آرد مونگ والا** ۔ تخم حماض، گل پستہ، تالمکھانہ، گل سپاری، پوست بیرون پستہ، گل دھاوا ہر ایک ایک تولہ، مصطگی رومی ۹ ماشہ، ثعلب مصری، مغز تخم تمر ہندی بریاں، آرد مونگ بریاں ہر ایک تین تولہ مصری کوزہ ۱۶ تولہ سب کو باریک کر کے چار چار ماشے صبح و شام ۱۰ تولہ عرق گاؤ زبان سے کھلایا کریں، جریان مرداں و زناں کیلئے مفید و مجرب ہے

(۴۲) **سفوف سیلان** گل دھاوا، گل فندق، کندر، تخم الائچی خورد، مصطگی، بنسلوچن، ستاور، ثعلب مصری، سنگجراحت موصلی سفید، مائیں خورد، لودھ پٹھانی، چنیا گوند ہر ایک ایک تولہ، نبات سفید ۷ تولہ سفوف بنالیں اور ۶، ۷ ماشہ صبح و شام پاؤ بھر شیر گاؤ سے کھلاتے رہیں۔

(۴۳) **سفوف کشتہ** مازو سبز، سنگجراحت محرق، کہربا، صندل سفید، بارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، برنج کشنیز، تخم خرفہ، بنسلوچن ہر ایک ایک تولہ، کشتہ صدف احیل ۹ ماشہ، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق، کشتہ خبث الحدید، کشتہ قلعی ہر ایک ۴۰ ماشہ سب کو باریک پیس لیں، اور دو دو ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلا دیا کریں، نہایت مفید ہے۔

(۴۴) **جوارش موچرس** سلنجہ، گز مازو، طباشیر کبود، الائچی سفید، ماچھر، موصلی سفید، موصلی سیاہ، تالمکھانہ، ثعلب مصری،

گوند کتیرا، گوند ببول، چینا گوند، کمرکس، مصطگی رومی، ستاور، گل ارمنی ہر ایک ۱۰ ماشہ، موچرس سواد ۵ تولہ، جوز بویہ، جلوتری، کشنیز خشک مقشر، صندلین ہر ایک ۶ ماشہ، کہربار، عود ہندی ہر ایک ۴۰ ماشہ سب کو باریک کرکے رُب انار شیریں، رُب بہ ہر ایک ۱۵ تولہ، شہد خالص ۴۰ تولہ میں ملاکر ہفتہ بھر جو کے انبار میں دفن کر رکھیں، بعدہٗ نکال کر کام میں لائیں، مقدار خوراک ۶۰۲ ماشہ صبح و شام :-

(۴۵) حب سیلان

مازو سبز، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲۰ تولہ، موچرس، دم الاخوین، کمرکس، سہاگہ بریاں، پھٹکڑی بریان ہر ایک ۲ تولہ، کشتہ پوست بیضہ، کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ، افیون، زعفران، کچلہ مدبر ہر ایک ۵ ماشہ، کشتہ فولاد ۴۰ ماشہ، عنبر اشہب ۱۰ ماشہ سب کو آب کشنیز سبز میں اس قدر کھرل کریں، کہ پاؤ بھر پانی اس میں جذب ہو کر دوا قوام جوبی پر آجائے، اب اس کی چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دودھ سے کھلاتے رہیں، اکسیری چیز ہے :-

(۴۶) حلوائے سپاری پاک

جہازی سپاری ۱۰ تولہ، زنجبیل ۴ تولہ دونوں کو باریک پیس کر دو سیر شیر گاؤ میں ڈال کر ہلکی آگ پر رکھیں، اور چمچہ سے ہلاتے جائیں، جب دودھ کھویا بن جائے، تو اُتار کر سرد کرلیں، میدہ گندم آدھ سیر، سنگھاڑہ خشک سائیدہ پاؤ سیر دونوں کو روغن گاؤ قدرِ حاجت میں بریاں کرلیں اور ایک سیر شکر سفید کا قوام کرکے دوائیں اس میں ملا دیں، پھر کنجد، مازج خورد و کلاں، کمرکس، گل سپاری صمغ عربی، تالمکھانہ، بیج بند، مغز تخم تمر ہندی، گل دھاوا ہر ایک ۴ تولہ، جائفل، قرنفل، جلوتری، زعفران کشمیری، ہر ایک ۸ ماشہ، مازوئے سبز بے سوراخ ۴ عدد، کوٹ چھان کر خوب ملا دیں، اور مرتبان میں محفوظ رکھیں، مقدار خوراک ۲ تولہ صبح نہار منہ ہمراہ شیر گاؤ بقدر ہضم تناول کریں، سیلان الرحم، جریان، مرض منہ

ضعفِ اعضائے رئیسہ و شریفہ، ضعف قوتِ مردانہ، عقر و عقم کثرت رطوبات وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہندی دوا ہے۔ اگر ضعفِ قلب یا عام جسمانی کمزوری کی شکایت زیادہ پائی جائے، تو اسے ورق نقرہ کلاں ایک عدد میں ملفوف کر کے دینا چاہیئے۔

(۲۷) **قرص حابس** کتھ سفید، سنگجراحت، صدف محرق، دم الاخوین گوند ڈھاک، موچرس، کہربا، مرجان سوختہ، گلنار مازو سبز، شب یمانی، شادنج مغسول، گل ارمنی، تخم خرفہ بریاں، مغز تربوز، انجبار، حب الآس برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر عرق گاؤزبان کے ساتھ قرص بنالیں اور ۳-۳ ماشہ صبح و شام عرق سنبل یا عرق گاؤزبان سے کھلایا کریں، نیز ایک قرص پیس کر آب مورد میں ملا کر حمول کرنا بھی مفید ہے۔

(۲۸) **کشتہ مرکب** جو سیلان الرحم اور اس کے جملہ عوارض کیلئے تحفہ روزگار ہے، عام کمزوری کو دور کرتا ہے اور خون کثیر پیدا کرتا ہے۔

صفتہ، صدف مرواریدی، مرجان، بسد احمر، عقیق سرخ بے داغ سنگجراحت، ناقوس عمدہ، بیراکسیس سبز، سنگ یشب، شب یمانی، سرمہ سفید ہر ایک ۲ تولہ، طوطیا سبز ۲ ماشہ سب کو آب گھیکوار، آب کاسنی، آب کشنیز، آب برگ نیم، آب برگ ببول، آب برگ بکائن، آب کدو، آب خرفہ آب کاہو اور آب بارتنگ میں بتدریج کھرل کر کے ایک ایک آنچ آٹھ سیر اُپلوں کی دیتے جائیں جب دس آنچ پوری ہو جائیں تو سرد کر کے نکال کر باریک پیس لیں اور ہر تی یہ کشتہ صبح کے وقت تازہ مکھن یا دودھ کی بالائی ۲ تولہ میں رکھ کر کھلا دیا کریں، شیرینی اور ترش اشیاء سے قطعی پرہیز، گھی دودھ، مکھن دوران استعمال میں بقدر ہضم ضرور دیں، یہ کشتہ سِل، دق

پرانے بخاروں اور فساد خون میں بھی مفید ہے۔

(۴۹) **بائیو کیمک دوائیں** (الف) کالی میور ۶x رحم سے سفید غیر شفاف اور گاڑھا مادہ نکلے، بشرطیکہ وہ خارش پیدا نہ کرے، تو ایسی حالت میں یہ دوا مفید ہے۔

(ب) کالی فاس ۶x اندام سے ایسی تیز رطوبت خارج ہو جس سے جلن اور سوزش پیدا ہو جائے اور رطوبت کا رنگ بھی زردی مائل ہو، تو اس موقع پر یہ دوا نفع بخش ہے۔

(ج) سلیشیا ۶x اگر حیض کی بجائے سفید رطوبت ہی نکلے اور پیشاب کے آگے پیچھے درد کے ساتھ رطوبت خارج ہو یا سیلان کے ساتھ ساتھ خارش بھی پائی جائے، تو اس وقت یہ دوا فائدہ دے گی۔

(د) کالی سلف ۶x رطوبت اگر زردی یا سبزی مائل آئے مگر اس میں چکناہٹ سی پائی جائے تو یہ موقع اس دوا کے استعمال کا ہے۔

ذیل کا مکسیچر بھی اس مرض میں بہت مفید ہے۔

(۵۰) **نسخہ مکسیچر** فریٹ کونین سائٹراس ۵ گرین، زنک ویلیریناس ۲ گرین، ٹنکچر کاٹو، ٹنکچر کاردی مم کمپونڈ ہر ایک ۱۰ منم، ٹنکچر سٹیل ۵ منم، میوسلیج اکیشیا ایک ڈرام، کیمفر واٹر ایک اونس سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلائیں۔

مقامی استعمال کے لئے یہ نسخے بھی مفید و مجرب ہیں، داخلی دواؤں کے ساتھ ان کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

(۵۱) **دوائے سمیٹ** - گلنار، ناسپال سبز، مازو سبز، کسیس سبز، گرمازو، گچ کہنہ ہر ایک ۲ ماشہ لے کر مثل غبار کر کے اس کی تین پوٹلیاں بنائیں اور بذریعہ قابلہ ایک پوٹلی رحم کے ایک دائیں ایک بائیں ایک آگے رکھوائیں۔

(۵۲) **شیاف قابض** - ٹینک ایسڈ ۵ گرین، ہلیلہ سیاہ، پوست انار،

اقاقیا، کتیرا گوند، گیرو، گل ملتانی، مائیں خورد، شب بریاں ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو باریک پیس کر آب گشنیز میں ملا کر شیاف بنائیں اور ایک ایک شافہ صبح و شام رحم میں رکھوائیں۔

غذا و پرہیز۔ نرم اور ہلکی غذا مثل بیضہ نیم برشت بکری کے گوشت کا شوربہ، خرفہ اور پالک کا ساگ، ٹنڈا، ترئی، کدو، چقندر، شلجم کی سبزی، مونگ کی نرم کھچڑی یا ساگودانہ دیں۔ چاول زیادہ نہ دیں، چپاتی کے ساتھ سبز ترکاریاں کھلائیں۔ لال مرچ، گرم مصالحہ، تیز اور محرک اشیا گڑ، تیل، ترشی، مٹھائی، اچار ہر قسم سے پرہیز کرائیں۔ زیادہ چلنے پھرنے بوجھ اُٹھانے اور شدید محنت کرنے سے روک دیں۔

طبی کارخانہ کی چند قابلِ اعتماد دوائیں

سیلانی عورتوں کے سیلان الرحم لیکوریا سفید پانی آنے کی خاص دوا ہے قیمت پانچ روپے

خصوصی۔ ایام ماہواری کا رکنا، کمی، بندش کو دور کرتی ہے۔ قیمت چار روپے

اٹھرائی حمل ساقط ہو جانے یا بعد پیدائش چھوٹی عمر میں بچہ کے فوت ہونے اور مرض اٹھرا دور کرنے کی خاص الخاص دوا ہے مکمل کورس دس روپے

عاقوری۔ مرض بانجھ پن دور کر کے رحم کو قابل اولاد بنا دینے والی دوا۔ دس روپے۔

جوبنی۔ چہرہ کو دلکش، دلربا اور خوبصورت بنانے والی دوا۔ پانچ روپے

رفیقی۔ وضع حمل کی بہترین رفیق دوا، استعمال کرتے ہی اخراج ہو جاتا ہے تین روپے

لبنی۔ اس دوا سے عورت کو دودھ آنا شروع ہو جاتا ہے۔ قیمت پانچ روپے

ساتویں فصل

حیض اور اس کے امراض

عورت کے رحم سے ماہ بماہ رِسنے والا دہ خون جسے عربی میں حیض و محیض طمث فارسی میں ایام ماہواری انگریزی میں مین سس مین سٹروئیشن، منتھلی کورس، پنجابی میں کپڑے آنا، اردو میں سر میلا ہونا، سر پلید ہونا، سر میلی آنا، ماہواری آنا، ٹھکہ لگنا، نماز قضا ہونا، کپڑوں سے ہونا اور سنسکرت میں آرتو کہتے ہیں، ایک فضلہ ہے جو قریباً چار ہفتہ تک عورت کے رحم میں آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے، اور ایک معینہ وقت پر طبیعت مدبرہ بدن اسے خارج کر دیتی ہے۔

حیض کا باقاعدہ اور مقررہ وقت پر آنا عورت کی صحت پر دال ہے اور اس کی بے قاعدگی اور کمی بیشی اس کی صحت کا خون کر دیتی ہے۔

خون حیض ہر چار ہفتے یعنی ۲۸ دن کے بعد آیا کرتا ہے، لیکن بعض عورتیں ایسی بھی ہیں، جن کو ۲۴ یا ۳۲ دن کے بعد آتا ہے، اس قسم کا تفارق مرض میں شمار نہیں ہوتا، بشرطیکہ اُن کے خون آنے کا وقت ٹھیک طور پر قائم رہے۔

ایام ماہواری کے متعلق پرانے زمانے کے لوگوں کا خیال یہ تھا کہ عورت پر چاند کا اثر پڑنے سے ہر مہینے خون آیا کرتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے، کہ چاند کا اس سے کوئی تعلق نہیں، یہ تو ایک بدنی کثافت اور فضلہ ہے، جسے قوت مدبرہ ایک مقررہ وقت پر باہر نکال پھینکتی ہے۔

حیض ہی وہ خون ہے، جو نسوانی بلوغت کی ایک معتبر علامت ہے اور اس کے شروع ہوتے ہی لڑکی شادی یا اولاد کے قابل سمجھی جاتی ہے۔

یہی خون ایام حمل میں جنین کی غذا بنتا ہے اور ایام رضاعت میں دودھ میں تبدیل ہو کر بچے کی پرورش کرتا ہے، زائد خون وضع حمل کے بعد نفاس کی شکل میں چند روز تک خارج ہوتا رہتا ہے۔ حیض عموماً ۱۳-۱۴ سال کی عمر سے شروع ہو کر ۴۵-۵۰ سال کی عمر تک آتا رہتا ہے، بعض عورتوں میں چالیس سال کی عمر کے بعد یہ بند ہو جاتا ہے اور بعض کو ساٹھ سال کی عمر تک بھی آتا رہتا ہے، شروع حیض سے آخر حیض کے وقت کو "زمانۂ امید" سے موسوم کرتے ہیں کیونکہ اس زمانے میں عورت باردار یعنی حاملہ ہو سکتی ہے، بندش حیض کا زمانہ "سن یاس" کہلاتا ہے، کیونکہ اس میں امید حمل منقطع ہو جاتی ہے، حیض آنے کی مدت کم از کم چار دن اور زیادہ سے زیادہ سات دن ہوتی ہے، جن عورتوں کو شروع ہی میں زیادہ خون آنے لگے، ان کی مدت کم اور جن کو تھوڑا تھوڑا آئے ان کی مدت کچھ زیادہ ہوتی ہے، ایام حمل میں یہ خون بند ہو جاتا ہے۔

حیض کا رنگ مزاجی اختلاف کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے، لیکن اس عمومی صفت یہ ہے، کہ وہ قوام میں کسی قدر غلیظ اور لیسدار اور رنگ میں گہرا سرخ ہوتا ہے، نیز اس میں ایک خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے، جو سمند برگ (گیشنیز) کی بو سے مشابہ ہوتی ہے، ذائقہ اس کا ترش ہوتا ہے، اگر حیض میں کوئی خرابی پائی جائے تو اس کے رنگ اور قوام میں بہت سا فرق پڑ جاتا ہے حیض میں خون کے علاوہ رحم کی بعض دیگر رطوبات اور غشائے مخاطی کے اجزا بھی پائے جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ معمولی خون کی طرح خون حیض منجمد نہیں ہوتا۔

حیض کی مقدار میں بھی بہت سا اختلاف پایا جاتا ہے، جو کچھ تو مزاجی تفاوت و تفارق کے سبب سے اور کچھ ملکی اور معاشرتی تغیر و تباین کے باعث ہوا کرتا ہے، بہرکیف اس کی مقدار کم از کم ۲ تولے زیادہ سے زیادہ ۲۵ تولے اور اوسطاً ۵ تولے ہوتی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ جس عورت کو حیض جتنی

مقدار میں آتا ہوا سے ہمیشہ اسی مقدار میں آنا چاہیئے' اس میں کمی بیشی مرض پر دلالت کرتی ہے حیض کی صحیح مقدار کا اندازہ گدیاں بدلنے سے بھی ہو سکتا ہے' چنانچہ ایام حیض میں عورت کو ایک دن میں تین چار گدیاں تبدیل کرنیکی ضرورت ہوتی ہے' اگر اس سے کم یا زیادہ گدیاں بدلے' تو خون کی کمی بیشی معلوم ہو سکتی ہے۔

حیض بھی پاخانہ' پیشاب' پسینہ' تھوک وغیرہ جملہ استفراغات کے مانند ایک طبعی استفراغ ہے' جس سے عورت کو بے بہا فائدہ پہنچتا ہے' چنانچہ جب عورت کو خون باقاعدہ اور پوری مقدار سے آتا رہتا ہے' تو وہ چست و چالاک اور خوش و خرم رہتی ہے' اس کا بدن کثافتوں اور فضلات سے پاک و صاف ہو کر صحیح طور پر نشو و نما پاتا ہے' ایسی عورت ہی قابل اولاد ہوتی ہے اور وہ اکثر امراض سے محفوظ رہتی ہے' فسادِ خون کی بیماریاں عموماً اس کے پاس نہیں پھٹکتیں' رحم طاقتور اور تندرست رہتا ہے' اگر خدانخواستہ اس میں کسی قسم کا نقص پایا جائے' تو عورت ایک تو بانجھ ہو جاتی ہے' دوسرے دن آئے دن طرح طرح کے امراض کا شکار ہوتی رہتی ہے۔

حیض کی علامات

نو عمر لڑکیوں میں جب شگفتگی کے بعد پہلی دفعہ حیض آتا ہے تو اس نئی نویلی چیز سے ان کو بعض تکالیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے' چنانچہ ان کے بدن میں غیر معمولی تھکان اور گرانی پائی جاتی ہے' طبیعت سست اور کسلمند رہتی رہتی ہے' چہرے پر اداسی اور پژمردگی سی چھا جاتی ہے' کام کاج کرنے کو جی نہیں چاہتا' غصہ و رنج اور چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے' کمر اور رانوں کے اندر میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے' ناف کے نیچے بھی درد کی خفیف سی لہریں اٹھتی ہیں' پیڑو میں کھچاوٹ اور تناوٹ بھی محسوس ہوتی ہے' شرمگاہ میں

خارش ہوتی ہے اعد گا ہے اس میں ورم بھی آ جاتا ہے، خفیف سا بخار بھی چڑھ جاتا ہے، نازک طبع اور عصبی مزاج لڑکیوں میں یا جن کو ذکاوتِ حس کی شکایت ہو' ان میں ذہنی اور دماغی فتور کی علامات مثل دیوانگی و اختناق کے پائی جاتی ہیں' اور ذرا ذرا سی بات پر مشتعل ہو جاتی ہیں' پستانوں کے ہالہ میں وہ سی سُرخی نہیں رہتی' بلکہ اس کا رنگ ذرا سیاہی پر آ جاتا ہے' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں' کبھی سوزشِ مثانہ کے سبب سے پیشاب بار بار تھوڑا تھوڑا جلن کے ساتھ آتا ہے۔

یہ حالت پانچ سات روز تک رہتی ہے' پھر رحم سے سفید یا بھورے رنگ کی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے' بعدازاں رفتہ رفتہ خون آنے لگتا ہے' بالعموم ۲۴ گھنٹے تک اور زیادہ سے زیادہ تین روز تک خون جاری رہ کر بند ہو جاتا ہے' اور مذکورہ علامات میں کمی ہو جاتی ہے۔

پہلے پہل نو عمر لڑکیوں کو خونِ حیض اکثر بے قاعدہ آیا کرتا ہے' مثلاً دو دو تین تین یا چار چار ماہ کے بعد لیکن جوں جوں عمر بڑھتی ہے۔ حیض میں باقاعدگی ہوتی جاتی ہے' بعض لڑکیوں میں شروع ہی سے حیض باقاعدہ آتا ہے' حیض کی بے قاعدگی میں اگر شادی کر دی جائے' تو اکثر یہ شکائیت دُور ہو جاتی ہے۔

حیض کس عمر میں آتا ہے؟ اس سوال کا جواب ہر ملک اور ہر عورت کے لئے یکساں نہیں ہے' کیونکہ آب و ہوا' ماحول' مزاج اور جسمانی کیفیت کا اختلاف حیض کی عمر مقرر کرنے سے مانع ہے۔

مثلاً گرم ممالک کی لڑکیوں میں آٹھ سے ۱۲ سال کی عمر میں حیض آنے لگتا ہے' سرد ممالک میں ۱۶ سے ۲۱ سال کی لڑکیوں کو حیض شروع ہوتا ہے امریکہ میں ۱۰ سال اور انگلستان میں ۱۳ سال کی لڑکیوں کو حیض آنے لگتا ہے ہندوپاکستان میں عام طور پر ۱۳۔۱۴ سال کی لڑکی سرمیلی میں

مبتلا ہوتی ہے، علاوہ بریں شہری، امیر اور اچھی بود و باش والی لڑکیوں کو دیہاتی غریب اور محنت مشقت والی لڑکیوں کی بہ نسبت حیض جلدی آتا ہے نیز عشقیہ فسانوں، غزلوں اور ناولوں کا پڑھنا، سننا اور عشقیہ ڈرامے، تھیٹر اور سینما میں ہمیشہ جانا بھی بدن میں تحریک پیدا کر کے حیض جلدی لاتا ہے:۔

پس والدہ کو لازم ہے کہ جب وہ اپنی لڑکی میں عہد غنچگی کے خلاف شگفتگی کے آثار دیکھے، یعنی جب جوانی کی دیوانی علامات ظاہر ہونے لگیں مثلاً کولھے بڑے ہو کر پھیل جائیں، پیڑو کے نیچے شرمگاہ کے اردگرد اور بغلوں کے اندر بال پیدا ہو جائیں جسم سڈول اور اس کے اعضا متناسب ہو جائیں پستان ذرا ابھر آئیں، شوخی اور شرارت، حیا اور شرافت میں تبدیل ہو جائے، لڑکوں کی صحبت بُری معلوم ہونے لگے تو وہ اُسے سمجھا دے کہ اب کسی وقت ماہواری خون آیا چاہتا ہے، نیز وہ اُسے مندرجہ ذیل

حیض کے متعلق ضروری ہدایات

سے بھی آگاہ کر دے، تاکہ بھولی بھالی نادان لڑکی اُن ایام میں کوئی ایسی حرکت نہ کرے جو اُس کی عمر بھر کی خوشی اور مسرت پر پانی پھیر دے۔ لو اب وہ ہدایتیں سُن لو۔

۱۔ حائضہ کو چاہیئے کہ ایام ماہواری میں محنت مشقت کے کام، زیادہ چلنے پھرنے، سیڑھیاں چڑھنے، دوڑنے بھاگنے، کودنے پھاندنے، ورزش کرنے، گھوڑے، سائیکل کی سواری، اور شدید جسمانی یا دماغی محنت سے پرہیز کرے۔

۲۔ بارش میں بھیگنا، سرد پانی سے ہاتھ منہ دھونا یا نہانا یا سرد پانی پینا برف اور برف کی قلفی استعمال کرنا، سرد ہوا میں چلنا یا سرد زمین پر ننگے پیر رکھنا، سرد اشیاء مثلاً لسی، دہی، چھاچھ، سرد شربت وغیرہ کھانا پینا سخت مضر ہے۔

۳۔ کھانے پینے میں بے قاعدگی اور بے اعتدالی نہیں کرنی چاہیئے ان دنوں میں ثقیل، قابض، نفاخ اور سرد اشیاء کے کھانے پینے سے بھی پرہیز چاہیئے جہاں تک ہو سکے ہلکی اور سادہ زود ہضم معتدل غذا دیں۔

۴۔ رنج و غم، فکر و تردد، خوف و پریشانی اور خوشی و فرحت بھی زمانہ ایام میں خون کی رکاوٹ یا کثرت کا باعث ہوتی ہے لہذا حائضہ کو اس قسم کی خبریں سنانے سے باز رہیں۔

۵۔ گرم پانی سے ہر روز غسل کیا جائے، اور کپڑے وغیرہ صاف ستھرے رکھے جائیں، جو کپڑے گدی بنانے کے لئے استعمال کئے جائیں وہ بھی خوب صاف اور صابن دار گرم پانی سے دھوئے ہوئے ہونے چاہئیں، گندے اور مستعمل چیتھڑے یا گدیاں بار بار استعمال کرنا نہایت مضر ہے، بہتر ہو کہ معمولی کپڑوں کی گدی کے بجائے ولائتی نمدہ رنگی نشوز یا وسام مطہر (انٹی سپٹیک گاز) استعمال کی جائے اور کام میں لانے کے بعد انہیں پھینک دیا جائے۔

۶۔ زمانہ ایام میں جماع سے قطعی پرہیز رہے، ورنہ عورت اور مرد دونو کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو جائیں گے، اسی حکمت کی بنا پر اکثر مذاہب خصوصاً مذہب اسلام میں حائضہ کے ساتھ مباشرت کرنا منع ہے۔

۷۔ حائضہ کو قبض نہ رہنا چاہیئے اگر یہ شکایت پیدا ہو جائے تو۔

(الف) مویز منقی ۶ ماشہ، گلقند ۲ تولہ، بادیان ۳ ماشہ سب کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر مصری ۲ تولہ یا شربت دینار ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں

(ب) گل سرخ، گل بنفشہ، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، مویز منقی ۷ دانہ انجیر ولائتی ۳ دانہ سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے قند سفید ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں، یا

(ج) ایکسٹریکٹ آف کیسکارا سگریڈا ایکوئیٹا نصف چمچہ ۱۲ تولہ آب نیم گرم میں ملا کر پلا دیں۔

۸- ایام حیض میں طہر سے پہلے کسی قسم کی عبادت یا نماز ادا نہ کرنا چاہیئے ان دنوں میں اس قسم کے فریضے اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیئے ہیں، نیز اس زمانے میں کسی مقدس کتاب کو ہاتھ لگانا اور پڑھنا بھی ممنوع ہے، ویسے کھانے پکانے اور گھر کا معمولی کام کیا جا سکتا ہے۔

۹- جو گدیاں، اسفنج کے ٹکڑے، گمگی ٹشو، یا گاز وغیرہ خون جذب کرنے کی غرض سے استعمال کی جائے، اُسے مقام پر رکھ کر کس کر نہ باندھنا چاہیئے ورنہ خون رُک جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۰- ایام حیض میں پچکاری کرنا یا بغیر ضرورت اور بغیر حکیم ڈاکٹر یا وید کے مشورے کے کسی قسم کی دوا استعمال کرنا درست نہیں۔

۱۱- جب حیض نیا نیا شروع ہو اور اس کی وجہ سے گوناگوں تکالیف پائی جائیں یا کسی قدر دقت اور رکاوٹ محسوس ہو تو ذیل کے دو نسخوں میں سے کوئی ایک تیار کر کے کام میں لائیں، سفوف کا نسخہ نوعمر لڑکیوں کے لئے بالخصوص مفید ہے۔

اول نسخہ جوشاندہ۔ بادیان، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، پوست املتاس، برگ پودینہ ہر ایک ۵ ماشہ، نانخواہ، تخم کرفس، تخم شبت، تخم حلبہ ہر ایک ۳ ماشہ، مویز منقی ۵ دانہ سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلا دیں۔

دوم۔ سفوف زیرہ۔ زرنباد، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، نانخواہ، بلیلہ زنگی، صعتر فارسی، سنا مکی، تخم معصفر ہر ایک ۶ ماشہ، گل سرخ تخم گذر، تخم کاسنی، تخم شبت، جوکھار اصلی، قلمی شورہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، زنجبیل، دار چینی، نوشادر، نمک ہندی، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ۵ ماشہ

عصری ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں، اور شروع ایام میں ۳-۳ ماشہ صبح و شام عرق بادیان یا عرق پودینہ ۱۰ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ یا صرف سادہ پانی سے کھلا دیا کریں۔ دیگر تمام ہدایات علاوہ نوعمر لڑکیوں کے حائضہ عورتوں کے۔

۱۔ وجع الطمث، دردِ حیض

تعریف مرض۔ اس میں بغیر کسی ظاہری سبب کے حیض آنے سے پہلے یا اُس کے دَوران میں درد ہوتا ہے، جو اکثر عصبی ہوتا ہے، کیونکہ قلت، عسر یا احتباس طمث کی کوئی علامت اس میں نہیں پائی جاتی، یہ درد، دردِ رحم کے مشابہ ہوتا ہے، لیکن ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ دردِ رحم میں زمانہ حیض کی کوئی شرط نہیں لیکن یہ حیض خاص ایام طمث میں ہی ہوا کرتا ہے۔

اسباب۔ ذکاوتِ حس رحم یا نازک مزاجی اور عصبی مزاج ہونا، فم رحم کی تنگی یا رحم کے بعض سدے جو اس کی رگوں میں جن سے خون حیض رستا ہے، تو نہیں ہوتے، مگر خاص جسم رحم بالخصوص عنق و فم رحم میں پائے جاتے ہیں، علاوہ بریں رحم یا اعضاء نہانی کی کوئی حاد سوزش یا خراش بھی اس مرض کا باعث ہو سکتی ہے، بہرکیف یہ مرض بذاتِ خود کوئی بیماری نہیں، اکثر بطور عرض یا نتیجہ مرض یا علامت مرض کے ظاہر ہوتا ہے۔

علامات۔ حیض آنے سے ایک آدھ روز پہلے پیڑو سے خفیف سا درد اُٹھتا ہے جو حیض آنے پر زیادہ ہوتا ہے، اور اس کی ٹیسیں حوالی رحم تک ہی محدود رہتی ہیں، بعض دفعہ جب حیض افراط سے آنے لگتا ہے تو یہ درد کم یا بالکل رفع ہو جاتا ہے۔

علاج۔ ذکاوتِ حس کی صورت میں (۱) پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰-۱۰ گرین دن میں دو تین بار پانی سے کھلائیں یا (۲) کشنیز خشک، تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں،

HAKEEM SHAUKAT ALI

اور ۲-۳ ماشہ صبح و شام عرق نیلوفر سے کھلائیں، عصبی مزاج ہو تو اعصاب کو تقویت دیں، جس کے لئے کچلہ، سم الفار اور فولاد کے مرکبات مفید و مناسب ہیں :-

رحم میں سدہ ہو تو یہ نسخہ چند روز پلائیں۔ (۳)۔ بادیان۔ پوست بیخ بادیان، مشکطرامشیع ہر ایک ۶ ماشہ، تخم گذر، تخم شبت، نانخواہ، انیسوں زیرہ سفید ہر ایک ۳ ماشہ، تخم کرفس ۴۔ ماشہ، سب کو عرق بادیان، عرق کاسنی ہر ایک ۱۲ تولہ میں جوش دیکر چھان کر شربت بزوری یا شربت دینار ۲ تولہ سے شیریں کر کے نیمگرم پلائیں اور مقامی طور پر (۴)۔ نمک سونچر، نوشادر، مرمکی، صبر زرد، ہر ایک ایک ماشہ، زعفران ۲۔ رتی شہد میں پیسکر پانچ شافے بنائیں اور ایک ایک شافہ صبح و شام بذریعہ قابلہ استعمال کرائیں :۔

فم رحم تنگ ہو، تو اس کا علاج کریں، جو امراض رحم میں گزر چکا ہے رحم کی خراش یا سوزش اس کا سبب ہو، تو اس کا ازالہ کریں :-

شدت درد کی حالت میں یہ نسخے مفید و مجرب ہیں۔ (۵)۔ کوکنار، گلِ بنفشہ ہموزن لے کر پانی میں جوش کریں اور اس پانی کو نطول یا تکمید کے طور پر کام میں لائیں (۶)۔ برشعشا ۲ رتی بکری کے دودھ سے کھلائیں (۷)۔ کافور، افیون، زعفران ہر ایک ایک ماشہ، صبر زرد ۳ ماشہ، آب برگ مکو، آب برگ کاسنی ہر ایک ایک تولہ میں پیس کر روغن گل ۶ ماشہ اس میں اضافہ کر کے عانہ اور شکم پر طلا کریں اور اسی دوا کو بطور حمول استعمال کرنا بھی مفید ہے (۸)۔ کوکنار، برگ قنب، ۶-۶ ماشہ لے کر آب گشنیز میں پیس لیں، اور بطریق مذکور کام میں لائیں (۹)۔ روغن بادام تلخ میں کافور حل کر کے روئی کا پھایہ اس میں بھگو کر رحم میں رکھوائیں (۱۰)۔ بزرالبنج، تخم خشخاش ہر ایک ۶ ماشہ، زنجبیل، قرنفل، زعفران ہر ایک ایک ماشہ، افیون

۳ رتی، سب کو آب گھیکوار میں پیس کر پیڑو میں طلاء کریں اور ذرا سی دوا روئی پر لگا کر اندام نہانی میں رکھوائیں۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور زود ہضم غذا مثلاً ساگودانہ، دودھ، ڈبل روٹی، بکری کے گوشت کا شوربہ یا آب نخود چپاتی کے ساتھ دیں، اور مرغ کا شوربہ بغیر سرخ مرچ کے پلانا بھی مفید ہے، بادی، قابض اور ثقیل چیزوں اور محنت مشقت کے کام سے پرہیز کرائیں۔

۲۔ احتباس الطمث۔ بندش حیض

تعریف مرض۔ اس مرض میں یا تو شروع ہی سے حیض نہیں آتا، یا کچھ عرصہ آ کر کسی سبب سے بند ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ حیض بند ہو جانے کے بے شمار اسباب ہیں، جن کا تفصیل سے لکھنا اور تشخیص و علاج کے وقت اُن کی رعائت رکھنا یا اُن کو سمجھنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے، ذیل میں چند مشہور اسباب لکھنے پر اکتفا کی جاتی ہے۔

کبھی تو خلقی یعنی پیدائشی نقائص کے سبب سے حیض بالکل نہیں آتا، اور کبھی ایام حیض میں یک بیک سردی لگ جانے، بارش میں بھیگنے، کثرت سے جماع کرنے اور رنج و غم یا اچانک خوشی پہنچ جانے سے بھی حیض بند ہو جاتا ہے، بعض دفعہ سیلان الرحم یا گردہ یا جگر کی کسی بیماری سے یا خراب اور مفسد غذائیں کھانے سے، خون کی کمی سے، عام جسمانی کمزوری یا ضعف بعد المرض یا دیرینہ نقاہت و نحافت سے یا موٹاپے کی وجہ سے بھی احتباس کی شکائت پیدا ہو جاتی ہے، علاوہ بریں ایام حمل، زمانۂ رضاعت اور سن یاس میں بھی یہ شکائت پائی جاتی ہے، جو مرض میں داخل نہیں ہوتی بلکہ طبعی ہوتی ہے۔

علامات۔ حیض یا تو شروع ہی سے نہیں آتا، یا کچھ مدت آ کر بند ہو جاتا ہے، پیڑو میں ایام کے مقررہ اوقات میں سخت درد ہوتا ہے۔ جس سے

بعض دفعہ غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے، بدن ٹوٹتا ہے، اضطراب اور بےچینی بڑھی ہوئی ہوتی ہے، کولہوں اور رانوں میں درد کی شدید ٹیسیں اٹھتی ہیں، اور مقام عانہ پر ایک غیر معمولی گرانی اور دباؤ سا محسوس ہوتا ہے، موٹی اور لحیم عورتوں میں ان علامات کے علاوہ کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے اور اگر عرصہ تک ان کا ماہواری خون بند رہے تو وہ اکثر باؤ گولہ (اختناق الرحم) میں مبتلا ہو جاتی ہیں، کمی خون یا ضعف و نقاہت میں مریضہ کا رنگ زرد، پھیکا یا سفید ہو جاتا ہے اور کمزوری کے دوسرے آثار پائے جاتے ہیں، دل دھڑکتا ہے، سستی اور کاہلی غالب ہوتی ہے، سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سے حیض بند ہو تو وہ دفعۃً نہیں ہوتا، بلکہ تھوڑا سا آکر بند ہو جاتا ہے، بعض دفعہ بندش حیض میں اصل مقام کی بجائے ناک، منہ، معدہ یا پھیپھڑوں سے خون آنے لگتا ہے، جو حیض جاری ہونے کے بعد خود بخود بند ہو جاتا ہے، پرانے اور پیچیدہ امراض میں خون بتدریج کم ہوتا ہوتا بالآخر بالکل بند ہو جاتا ہے، احتباس طمث کے نتائج اکثر دیوانگی، اختناق، صرع، مالیخولیا، فالج، سکتہ، سوء القینہ، استسقاء وغیرہ کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

علاج۔ اگر یہ بندش کسی خلقی نقص کے سبب سے ہو تو لا علاج ہے۔ دوسرے حالات میں اصل سبب مرض کو پہلے رفع کریں چنانچہ سیلان الرحم کی شکایت میں اس کا مناسب علاج کیا جائے، ایام رضاعت، حمل یا سن یاس میں احتباس عارض ہو تو علاج کی ضرورت نہیں، خصوصاً حمل کی حالت میں تو کوئی مدر حیض دوا نہ دیں ورنہ اسقاط ہو جائیگا۔ حمل اور ایام رضاعت کے بعد حیض خود بخود جاری ہو جایا کرتا ہے، البتہ سن یاس میں ادرار ناممکن ہے

خون کی کمی یا ضعف عامہ اس کا باعث ہو، تو فولاد یا روغن جگر ماہی کے مرکبات استعمال کرائیں۔

موٹاپے کی وجہ سے حیض بند ہو جائے تو (۱) نوشادر، قلمی شورہ، نانخواہ

تخم کرفس ہر ایک ۶ ماشہ، نمک سیاہ ۷ ماشہ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید ہر ایک ۱۰ تولہ، باریک پیس کر ۴-۴ ماشہ صبح و شام عرق نانخواہ یا عرق پودینہ سے کھلائیں اور (۲) ایک ٹب یا ناند میں گرم پانی بھر کر ڈیڑھ تولہ خردل سائیدہ اس میں ملا کر مریضہ کو تا بہ کمر اس میں بٹھائیں یا رانوں کے اندر کی طرف پانچ سات جونکیں لگوا دیں، بدن میں خون کی زیادتی ہو یعنی مریضہ دموی مزاج ہو، تو فصد صافن کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔

سردی سے حیض بند ہو، تو وہی رائی والا آبزن کرائیں اور ۳- گل ٹیسو ۱ تولہ، پانی میں جوش دے کر عانہ پر دھاریں اور ثفل کو گھوٹ کر پیڑو پر باندھ دیں، (۴) چائے ۳ ماشہ، بادیان ۳ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ، قرنفل ایک ماشہ برگ پودینہ ۳۰ ماشہ، عرق بادیان، عرق مکو، ہر ایک ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے قند سیاہ ۲ تولہ اس میں ملا کر نیم گرم پلائیں یا (۵) چوزۂ مرغ کا شوربہ گرم گرم پلائیں۔

عام حالات میں مندرجہ ذیل مفرد و مرکب دوائیں نہایت مفید و مجرب ہیں:-

۶۔ ریوند چینی ۳۰ ماشہ باریک پیس کر شربت بزوری ۳ تولہ میں ملائیں اور عرق بادیان ۱۲ تولہ میں حل کر کے نیم گرم پلا دیا کریں (۷) کوچی نیل (کرمدانہ) ۲ رتی اول کھلا کر اوپر سے افسنتین ۶ ماشہ، گل نیلوفر، بادیان ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں جوش کر کے شہد ۲ تولہ ملا کر پلائیں، اکسیر صفت ہے (۸) پودینہ جنگلی ۹ ماشہ عرق بادیان میں جوش دے کر شربت بزوری سے شیریں کر کے نیم گرم پینا اور اسی دواد کے مطبوخ کی پچکاری کرنا یا پیڑو پر دھارنا مفید و مجرب ہے (۹) کالی فاس اور (۱۰) فیرم فاس (۱۱) بائیو کیمک ادویہ ہیں، ۶ × کی ٹکیہ باری باری سے ۵-۵ گرین دن میں تین چار بار آب نیم گرم سے کھلاتے رہیں، یہ شکایت رفع ہو جائے گی (۱۱) صبر زرد ۶ ماشہ، انگوزہ، مرمکی ہر ایک ۳۰ ماشہ نوشادر

۲ ماشہ، ریوند عصارہ ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے شہد میں چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام عرق بادیان نیم گرم کے ساتھ جسے شربت بزوری ۲ تولہ سے شیریں کر لیا گیا ہو کھلاتے رہیں۔ نیز دو گولیاں آب گھیکوار میں پیس کر رحم میں بھی رکھوائیں۔ نہایت مجرب ہے

۱۲۔ **مطبوخ مدر حیض** گرد بانس، پوست خیار شنبر، پوست جوز ہندی، ہر ایک ایک تولہ، ہینگ کابلی پرسیاؤشاں، ڈوڈہ کپاس ہر ایک ۷ ماشہ، تخم ترب، تخم گندنا، تخم گزر، کلونجی، گوکھرو ہر ایک ۳۔ ماشہ، قند سیاہ کہنہ ۵ تولہ سب دواؤں کو عرق بادیان، عرق مکو ہر ایک ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں:۔

۱۳۔ **دیگر** ۔ تخم قرطم، گاؤزبان، سونف دیسی، تخم خربوزہ، پرسیاؤشاں ہر ایک ۶ ماشہ، تخم کرفس، تخم حلبہ، نانخواہ، تخم شبت ہر ایک ۳ ماشہ جوشاندہ بنا کر اور قند سیاہ سے شیریں کر کے پلائیں۔

۱۴۔ **سفوف راوند**۔ قلمی شورہ، زیرہ سفید، جوکھار، ریوند چینی ہر ایک ۲۔ تولہ، نبات سفید ۱۰ تولہ، سفوف بنالیں اور ۷۔ ماشہ صبح و شام عرق بادیان نیمگرم سے کھلاتے رہیں۔ مجرب ہے ا۔

۱۵۔ **حب ولایتی** اکسٹریکٹ آف ایلوز ۱۲ گرین، ایکسی کیٹڈ فرانی سلفاس، اکسٹریکٹ آف ہیلیے بور نائگر ہر ایک ۶ گرین، پوڈرڈ زنجبر، پوڈرڈ مرھ ہر ایک ۳ گرین "ڈیکاکشن ایلوز کمن ٹریٹڈ" کی مدد سے ۱۲ گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار آب نیم گرم سے کھلائیں۔

۱۶۔ **حب حلتیت** ۔ مرمکی، نوشادر، مصبر زرد، عصارہ ریوند، ہیرا کسیس، انگوزہ کابلی ہر ایک ۳۔ ماشہ، بابچھ، دارچینی، قرنفل ہر ایک ۵ ماشہ نانخواہ، اجمود ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے شہد

میں ملاکر نخودی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ عرق بادیان سے کھلائیں ۔

۱۷۔ **سفوف طمث** ۔ جوکھار، قلمی شورہ، نمک ترب، نوشادر، سونچر نمک ہر ایک ۶ ماشہ، سہاگہ بریاں، پھٹکڑی ہر ایک ۲ ماشہ، خردل ۱۰ ماشہ ست پودینہ ۴ رتی، سفوف بناکر ایک ایک ماشہ صبح و شام کھلائیں ۔

۱۸۔ **حب شود** ۔ مصبر زرد، تخم ریحان، برگ اڑوسہ، تخم گندنا ہر ایک ایک تولہ، مال کنگنی، عصارہ راوند، تخم سویہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، زعفران کشمیری، کافور دیسی ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو خوب باریک کرکے شہد میں کنار دشتی کے برابر گولیاں باندھیں اور دن میں تین بار ایک ایک گولی شیر گاؤ شیریں کردہ کے ساتھ دورہ مرض سے تین روز پہلے کھلاتے رہیں اس کے بعد ایک گولی ہر روز صبح کے وقت دو ہفتہ تک کھلائیں ۔

۱۹۔ **حب کسیس** ۔ نمک شیر، نمک ترب، شورہ قلمی، زعفران ہر ایک ۷ ماشہ، کسیس سبزی مائل ۹ ماشہ، صبر زرد، مرکی، اشق ہر ایک ۶ ماشہ، فلفل سیاہ، قرنفل ہر ایک ۴۰ عدد سب کو باریک کرکے قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ کے ساتھ خوب کوٹیں اور دانہ مٹر کے برابر گولیاں بنالیں، حیض آنے سے ایک ہفتہ قبل ایک ایک گولی صبح و شام اور ایام میں دن میں تین مرتبہ عرق بادیان، عرق مکو ہر ایک ۷ تولہ، شربت بزوری یا شربت دینار ۲ تولہ سے کھلاتے رہیں ۔

۲۰۔ **شیاف عجیب** ۔ مرمکی، زراوند مدحرج، برگ پودینہ، دارچینی، بیخ کنیر سفید، زہرہ بز، ابہل، تخم کرفس ہر ایک ۵ ماشہ، زعفران ۴ ماشہ، رب صبر ۴ ماشہ، سہاگہ نیم بریاں، نمک سونچر، نوشادر ہر ایک ایک ماشہ سب کو خوب باریک کرکے شہد میں ملاکر فلفل دراز کے مانند شیاف بنائیں اور زمانہ ایام میں ایک ایک شیافہ صبح و شام رحم میں رکھوائیں ۔

۲۱۔ **حمول۔** آب گھیکوار تازہ ۲ تولہ آب برگ پودینہ آب بادیان تازہ ہر ایک ایک تولہ روغن شبت ۶ ماشہ شہد ڈیڑھ تولہ روغن بادام تلخ ۳ ماشہ سب کو خوب حل کر کے روئی یا لنٹ یا صوف اس میں تر کر کے بطریق معروف حمول کرائیں۔

۲۲۔ **ضماد۔** تخم شبت، انیسوں، نانخواہ، تخم کرفس، مغز گھیکوار، برگ پودینہ کوہی، گل بابونہ، گل کسم، زیرہ سفید، کلونجی، برگ ریحان ہموزن لیکر آب برگ مکو میں پیس لیں اور ذرا گرم کر کے عانہ اور شکم پر ... طلا کریں۔

غذا و پرہیز۔ لطیف اور زود ہضم غذا مثلاً بکری کے گوشت کا شوربہ، چوزۂ مرغ کا شوربہ، نخود آب، گندم کا پتلا دلیہ، مونگ کی دال، پالک میتھی کا ساگ، چپاتی کے ساتھ دیں، دودھ، مکھن اور گھی بقدر ہضم استعمال کرائیں، پھلوں میں سے انگور، منقہ، انجیر، کشمش دیں، انڈا، چائے، لال مرچ، گرم مصالحہ، شراب، کباب اور زیادہ محرک و تیز اغذیہ اور ثقیل بادی اور قابض اشیاء سے پرہیز کرائیں اور مندرجہ ذیل ہدایات متعلقہ حیض کو پیش نظر رکھیں۔

۳۔ عسر الطمث، تنگیٔ حیض

تعریف مرض۔ اس مرض میں حیض بے قاعدگی کے ساتھ بقدر قلیل درد و تکلیف سے آتا ہے، اس بیماری کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) عسر الطمث ورمی، جو رحم کے ورم یا اجتماع خون کے سبب سے عارض ہوتا ہے، (۲) عسر الطمث تشنجی، جو تشنج رحم کے باعث لاحق ہوتا ہے (۳) عسر الطمث غشائی، جو کمزوری رحم، سردی لگنے، کثرت جماع یا رنج و مسرت کی افراط سے پیدا ہوتا ہے (۴) عسر الطمث سُدّی، جو انضمام نہانی یا رحم کے عنق، سلعہ، میلان یا کسی اور رکاوٹ کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے

(۵) عسر الطمث بتبضی، جو تبیض یعنی خصیۃ الرحم کے کسی مرض کے باعث ہوا کرتا ہے۔

اسباب۔ بعض اسباب تو اس اس مرض کی اقسام سے معلوم ہو سکتے ہیں، علاوہ بریں جو اسباب بندش حیض میں مذکور ہوئے، وہ عسر الطمث کا سبب بھی ہو سکتے ہیں اور کبھی فم رحم کی خلقی یا عارضی تنگی، رحم و اندام کی تیز حِس، کمزوری اعصاب، غذائی نقص میلا کچیلا رہنے، رحم کے چھوٹا ہو جانے یا بھینچ جانے، باؤ گولہ میں مبتلا ہونے، اعضاء نسلی میں کسی جگہ رسولی پیدا ہونے اور سل، خنازیر، آتشک یا سوزاک کا مادہ رحم و عانہ میں سرایت کر جانے سے بھی حیض کم اور دشواری سے آنے لگتا ہے۔

علامات۔ خون تھوڑا تھوڑا رُک رُک کر، درد و تکلیف سے آتا ہے، اور اس میں باقاعدگی نہیں رہتی، یعنی کبھی تو مہینے میں دو تین بار آتا ہے، اور کبھی ڈیڑھ دو ماہ کے بعد خارج ہوتا ہے، بعض اوقات ہفتہ عشرہ کے بعد ایک دو دن داغ (دھبہ) لگ کر پھر بند ہو جاتا ہے، درد اس شدت سے ہوتا ہے، کہ مریضہ کے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے، اور وہ ماہی بے آب کی طرح تڑپتی ہے، عصبی مزاج عورتوں میں درد اکثر نہایت شدید ہوا کرتا ہے، کبھی مریضہ صاحب فراش ہو جاتی ہے، کرب و اضطراب اور اعضاء شکنی کا زور ہوتا ہے، اور کبھی جی متلاتا اور کبھی قیئیں آتی ہیں، بعض دفعہ خفیف سی حرارت بھی ہو جاتی ہے، کمر اور سر میں اکثر درد رہتا ہے اگر ساتھ قبض بھی ہو، تو یہ علامات اور بھی بڑھ جاتی ہیں، بعض درد، دردِ زہ کے مانند ہوتا ہے، اس حالت میں حیض کے ساتھ رحم کی لعابدار جھلی کے ٹکڑے بھی خارج ہونے لگتے ہیں، اور درد اکثر ایام سے ایک دو روز پہلے شروع ہو جاتا ہے، مریضہ نہایت کمزور اور نڈھال ہو جاتی ہے پیڑو اور پیٹ میں کھچاوٹ اور تناوٹ پائی جاتی ہے اور کبھی پیشاب بھی تھوڑا

تھوڑا اجل کر آنے لگتا ہے، باقی علامات وہی ہیں جو احتباس طمث میں مرقوم ہیں

علاج۔ پہلے اصل سبب مرض کو دفع کریں، اور قبض کشائی کیلئے ایارج فیقرا ۳ ماشہ، یا حب تنکار ۳ عدد، عرق بادیان نیم گرم ۱۲ تولہ سے کھلائیں یا (۱) سقمونیا ۲ رتی باریک پیس کر گلقند ۲ تولہ میں ملا کر عرق مکو سے کھلائیں ۔

حیض جاری کرنے کے لئے اور اُس کی بے قاعدگی اور تنگی کے واسطے وہی نسخے مفید ہیں، جو بندشِ حیض میں درج ہو چکے ہیں۔ علاوہ بریں مندرجہ ذیل ادویہ اس مرض میں خاص طور پر مفید و مجرب ہیں ۔

۲۔ مطبوخ جو دردِ رحم، بے قاعدگی حیض اور عسر الطمث میں نہایت مفید ہے۔ تخم کسنبہ، تخم خربزہ، بادیان، تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ، تخم گندنا، تخم سویہ، ہر ایک سوا تین ماشہ، قند سیاہ ۲ تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ حل کر کے پلائیں ۔

۳۔ حبّ کشائش برگ پودینہ کوہی تج قلمی ہر ایک ۵ ماشہ، انیسوں بادیان، زیرہ سفید، تخم اجود، ہاؤبیر ہر ایک ۹ ماشہ، جندبیدستر، بہروزہ خام ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ایک ماشہ، سب کو آب گھیکوار میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں، اور ایک ایک گولی صبح و شام مطبوخ بادیان کے ساتھ (جسے قند سیاہ سے شیریں کر لیا گیا ہو) کھلاتے رہیں ۔

۴۔ مطبوخ۔ اذخر مکی، تخم کتان ہر ایک ۷ ماشہ کا جوشاندہ تیار کر کے شربت بزوری معتدل ۲ تولہ یا قند سیاہ سے شیریں کر لیں اور ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلا دیا کریں ۔

۵۔ پوست خربزہ ایک تولہ، پوست املتاس، پوست درخت نیم، ڈوڈہ کپاس، گڑہ لے ہر ایک ۷ ماشہ سب کا مطبوخ بنا کر گڑ سے شیریں کر کے

پلائیں، اور پوست خربزہ کو خوب باریک کر کے بقدر ۵ ماشہ ہمراہ جوشاندہ بادیان کھلانا بھی مجرب ہے ۔

۲۔ مکسچر ٹنکچر آف مرہ، ٹنکچر ویلیرین، ٹنکچر آف ایسافی ٹیڈا ہر ایک ۱۰ منم لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۲ ڈرام، سپرٹ آف کلوروفارم ۴ منم ٹنکچر آف ارگٹ ۴ منم، فینل واٹر ایک اونس، سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلائیں ۔

۷۔ ٹین ارسس پلز ایکسٹرکٹ آف ایلوز ۳ ڈرام، اکسٹریکٹ آف بیلاڈونا پوڈر ڈ مرہ، پوڈرڈ زنجبیل، ایمونیم کلورائیڈ پوٹاسیم بائیکارب ہر ایک ۱۵ گرین، سیفران ۵ گرین، گلیسرین کی مدد سے ۵-۵ گرین کی گولیاں بنالیں، مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں ۔
غذا و پرہیز ۔ بدستور سابق ۔

۴۔ کثرۃ الطمث، زیادتی حیض

تعریف مرض اس مرض میں خون حیض کثرت سے آنے لگتا ہے بعض اوقات مقررہ ایام کے علاوہ باقی دنوں میں بھی خون آتا رہتا ہے، یہ خون معمولی اور طبعی مقدار سے بہت زیادہ ہوتا ہے ۔

اسباب ۔ عادت اسقاط، کثرت اولاد، میلان یا انقلاب یا ہبوط رحم، اجتماع خون رحم، سوزش رحم، رقت یا کثرت خون، رحم میں کسی رگ کا پھٹ جانا گرم اور تیز اشیاء کا کثرت استعمال، رحم میں آنول کا ٹکڑا رہ جانا، سلعہ یا سرطان رحم لاغری اور کمزوری گردہ و جگر، سیل عالی و رلوی، سکر بوط، کثرت مجامعت خصوصاً ان ایام میں مباشرت کرنا، اور اس زمانے میں محنت مشقت کا کام کرنا یا اچھلنا کودنا، سیڑھیوں پر بے تحاشا چڑھنا دوڑنا، غصہ و غم یا مسرت کی اچانک خبر سننا یہ سب امور اس مرض کا باعث تولید ہیں ۔

علامات ۔ اس مرض کے ساتھ اگر کوئی دوسرا مرض موجود ہو تو اسکی مخصوص علامات پائی جائیں گی، ورنہ بدن کمزور ہوگا، نبض تیزی کے ساتھ چلے گی، پیاس کا غلبہ ہوگا، چہرہ زرد اور اداس، قارورہ سُرخ مائل بزردی اعضائے رئیسہ میں ضعف پایا جائے گا، خون نکلتے وقت جلن اور سوزش پیدا ہوگی، اور پیشاب بھی کسی قدر جل کر آئے گا، ایام بے قاعدہ اور کثرت سے آئیں گے، اور کبھی جریانِ خون اس قدر شدید ہوگا کہ مریضہ نڈھال اور جان بلب ہو جائے گی، پیڑو اور کمر میں اکثر درد رہے گا، سر چکرائے گا، قبض و نفخ، بدہضمی اور قلت اشتہا کی شکائت موجود ہوگی اور گاہے پاؤں پر ورم بھی پایا جائے گا، اگر یہ مرض عرصہ تک رہے تو مریضہ کو اختناق کی طرح کے دورے پڑنے لگتے ہیں، جو باؤ گولہ کے نہیں، بلکہ غشی کے ہوتے ہیں، اور اُن کا سبب بسبب ضعفِ شدید ہوتا ہے، بعض اوقات حالتِ حمل میں بھی یہ شکائت ہو جاتی ہے، جو اکثر اسقاط کا موجب ہوتی ہے۔

علاج ۔ استحاضہ کو آرام سے نرم و لگداز بستر پر چت لٹا دیں اور اسے ہر قسم کی حرکت سے باز رکھیں، سر کی بہ نسبت پاؤں کو ذرا اونچا کر دیں، کپڑوں کی بند قیں کھول دیں، اور اُس کے پیٹ اور پیڑو اور شرمگاہ کی برفاب یا سرد پانی میں موٹا سا کپڑا بھگو کر بار بار رکھیں یا گرم پانی سے اندام کو دن میں تین چار بار بذریعہ پچکاری دھوتے رہیں، یا سرد پانی میں مریضہ کو تا بہ کمر بٹھائیں، اور برف کی گدیاں رکھوائیں، برف ۱۱ حصہ نمک ایک حصہ کوٹ کر تھیلی میں بھر کر عانہ اور فرج پر رکھنا بھی بندش و احتباس پیدا کرتا ہے، ورنہ یہ نسخے کام میں لائیں۔

۱۔ اقاقیا، ۲۔ مازو سبز، ۳۔ ناسپال، ۴۔ گِل ارمنی، ۵۔ گیرو، ۶۔ گل ملتانی، ۷۔ قیمولیا، ۸۔ گل مختوم، ۹۔ دم الاخوین، ۱۰۔ صندل سرخ، ۱۱۔ رتن جوت، ۱۲۔ چوب پتنگ میں سے کوئی ایک دوا بقدر ۲-۲ ماشہ باریک

پیس کر رحم میں رکھنا حابس خون ہے، ۱۳۔ افیون ایک ماشہ ملتانی مٹی ایک تولہ جوشاندہ پوست بول میں پیس کر شکم اور عانہ پر لیپ کریں، ۱۴۔ ٹنک ایسڈ ۱۵ گرین، ٹنکچر آف ہیمے ایک ڈرام، پانی میں حل کر کے اس سے پچکاری کریں، ۱۵۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ آدھ سیر پانی میں حل کر کے ڈوش کرنا بھی مفید ہے۔ ۱۶۔ سنگجراحت، ۱۷۔ طباشیر، ۱۸۔ کہربا، ۱۹۔ صدف ان میں سے کوئی ایک دوا بقدر ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار، شربت صندل ہر ایک ۲ تولہ، عرق نیلوفر ۱۰ تولہ، عرق بید مشک ۶ تولہ سے کھلائیں۔ ۲۰۔ پشک خرگوش، نبات سفید ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور ۶-۶ ماشہ صبح و شام سرد پانی سے کھلاتے رہیں، ۲۱۔ برگ حنا، پکھان بید (اجنطیانہ) ہموزن لے کر پانی میں پیس کر مہندی کی طرح ہاتھ پاؤں پر لگائیں۔ ۲۲۔ ۳۰ ٹنکچر آف ہائیڈراس ٹس ۲۰ منم، ایکوا کیمفوری (کمفر واٹر) ایک اونس میں ملا کر دن میں دو تین بار پلائیں۔ ۲۴۔ جوہر مازو (گیلک ایسڈ) دس گرین پانی میں حل کر کے پلاتے رہیں۔

۲۵۔ **سفوف حابس** سنگجراحت ۴ تولہ، گز مازو ۲ تولہ، چینا گوند لودھ پٹھانی ایک ایک تولہ، مصری ۸ تولہ باریک پیس لیں اور ایک ایک تولہ صبح شام شربت انجبار یا شربت حب الآس ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ سے کھلاتے رہیں۔

۲۶ **سفوف کہربا**۔ طباشیر، دم الاخوین، مازو سبز، کتیرا عربی، گوند ببول، سمندر سوکھ، سنگجراحت محرق، صندلین، عود خام ہر ایک ۶ ماشہ کہربائے شمعی ۶ ماشہ، کشتہ صدف، کشتہ مرجان ہر ایک ۳۰ ماشہ، گل ارمنی پونے ۴ ماشہ سب کو خوب باریک کر لیں اور ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک رُب بہ، رُب سیب ہر ایک ۲ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ یہ سفوف حالت حمل میں حیض جاری ہو جانے اور نزف بعد الولادت میں بھی مفید ہے۔

۲۷۔ حب [illegible]: جوہر مازو، سہاگہ بریاں، پھٹکڑی خام، غزن

سیاؤشاں، بسد سوختہ، طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۱۰ ماشہ، اقاقیا، زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی، کافور، زرد روم، مصطگی رومی، خبث الحدید مدبر ہر ایک ۴ ماشہ، کشتہ اسرب ۲ ماشہ، سب کو پیس کر لعاب ضمغ عربی میں چنے برابر گولیاں بنائیں، اور پانچ پانچ گولیاں صبح و شام سرد پانی سے کھلائیں۔

۲۸۔ ضماد - گلنار، مازو بریاں، جوز السرو، اقاقیا، شب سفید، برگ حنا، آملہ منقی، کزمازج، وحبہ، پوست انار ۶۔۶ ماشہ، کوکنار ۴ ماشہ، کندر ۲۔ ماشہ آب کشنیز میں گھوٹ کر پیڑو اور شکم پر لیپ کریں۔

۲۹۔ دیگر - پوست انار، مائیں خورد، پھٹکری ہر ایک ۵ ماشہ، پوست درخت ببول ایک تولہ پانی میں پیس کر عانہ پر ضماد کریں۔

۳۰۔ شیاف - سرمہ اصفہانی، کندر، مازو سبز، اقاقیا، شب یمانی گلنار، نسپال، تخم مورد، صندل سرخ، چوب چینی، کاہی سرخ ہر ایک ۲ ماشہ لے کر گلاب میں پیس کر ۳۔۴ ماشہ کے شافے بنالیں، اور ایک ایک عدد دن میں دو تین بار استعمال کرائیں۔

۳۱۔ معجون استحاضہ پوست آملہ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، نسپال ہر ایک ۴ ماشہ، مازو سبز، دم الاخوین، خشخاش سفید، نارجیل دریائی، بنسلوچن، کہربا، صندلین، گل ارمنی، تخم خرفہ بریاں، کمرکس، موچرس، کتیرا گوند، چینا گوند، ضمغ عربی، تج، بالچھڑ، تالمکھانہ کات سفید، ہر ایک ۳ ماشہ، کشتہ فولاد، کشتہ مرجان ہر ایک ۲ ماشہ، رُب بہی، رُب انار، رُب سیب ہر ایک ہموزن ادویہ بطریق معروف معجون بنالیں اور ۶۔۶ ماشہ صبح و شام ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے شربت انجبار، شربت مورد ہر ایک ۲ تولہ، عرق نیلوفر، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک ۶ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ عجیب الاثر ہے اور اس شکایت کی ہر حالت میں نفع بخش دوا ہے۔

۳۲۔ **مکسچر۔** ٹنکچر اوپیم، ٹنکچر سٹیل ہر ایک ۴ منم، ایکسٹرکٹ آف ارگٹ ۲۰ منم، ٹنکچر آف ہیمے میلس نصف ڈرام، ٹنکچر ہائیڈراس ٹس ۵ منم، ٹنکچر آف کاتھو ۲۵ منم، سپرٹ آف اورنج دو ڈرام، کیمفر واٹر ایک اونس سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار تازہ تیار کر کے پلائیں۔

غذا و پرہیز۔ ٹھنڈی اور سبز ترکاریاں مثلاً گھیا کدو، ترئی، ٹینڈا، خرفہ، پالک کا ساگ یا مونگ، ارہر کی دال چپاتی یا خشکہ کے ساتھ دیں یا ان دالوں کی نرم کھچڑی کھلائیں، ضعف ہضم کی حالت میں آش جَو یا ساگو دانہ دیں، اور دودھ کے ساتھ چاول یا ڈبل روٹی کھلائیں، پھلوں میں سے فالسہ، انار شیریں، سیب، ناشپاتی، بہی دے سکتے ہیں اور تین عدد پختہ کیلے نہار منہ کھلانا اس مرض میں نہایت مفید ہے، گرم اور محرک اشیاء، گوشت، سرخ مرچ، گرم مصالحہ، محنت و حرکت، جماع، دھوپ میں چلنے اور چائے، انڈا وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

۵۔ جریان خون زنانہ اعضائے نسلی

تعریف مرض۔ اس مرض میں ماہواری کے علاوہ بعض اسباب سے عورت کے نسلی اعضاء میں سے تھوڑا بہت خون آتا رہتا ہے، جس کا نہ کوئی وقت مقرر ہے نہ مقدار، اعضائے نسلی کے جریان خون اور کثرتِ طمث میں یہ فرق ہے، کہ کثرت حیض ایام ماہواری کے خون کی زیادتی کا نام ہے اور اس میں خاص یہی خون معمولی مقدار اور مقررہ وقت سے زیادہ بار خارج ہوتا ہے، لیکن جریان خون اعضائے نسلی حیض کے خون سے الگ چیز ہے، جس کا طمث سے کوئی تعلق نہیں۔

اسباب۔ سیلان الرحم اور کثرتِ حیض کے بعض اسباب اس مرض کا باعث بھی ہو سکتے ہیں، علاوہ بریں حمل گرنے سے پہلے علامت منذرہ کے طور

پر یا نامکمل اسقاط کی صورت میں بھی اس قسم کا جریانِ خون شروع ہو جاتا ہے نیز وضع حمل کے بعد آنول یا کسی جھلی کا ٹکڑا رحم میں رہ جانے سے، قاذفی یا خارج الرحم حمل کے پھٹنے سے، رحم کی رگوں کے شقاق سے، دموی مزاج ہونے کے سبب سے، پرپیورا (فرفیورا)، ہیمو فیورا، ہیموفولیا، اورام گردہ، سنگ مثانہ و کلیہ، ورید اجوف نازل کا سدہ یا دباؤ، مدید باب، الکبد کا انشقاق، اعضائے نسلی میں کثرت اجتماعِ خون، پردۂ بکارت کے پھٹنے، زور سے مباشرت کرنے کی وجہ سے اندام کی غشاء پھٹ جانے، اندام نہانی میں زخم یا خراش ہو جانے، اور سن یاس میں بھی یہ شکایت اکثر پیدا ہو جاتی ہے، بعض دفعہ ملیریا بخار کی شدت تلی اور جگر کے بڑھنے، جوشش خون، امراض قلب، معدہ میں رگ کھل جانے یا رحم کی دائمی کمزوری سے بھی اس قسم کا خون آنے لگتا ہے، خصوصاً جبکہ بالا شکایات حالتِ حمل میں پیدا ہوں تو جریانِ خون یقینی اور خطرناک ہوتا ہے،

علامات - یہ شکایت پیدا ہونے سے ایک دو روز پہلے رحم میں گھبراہٹ سی محسوس ہوتی ہے، پھر بعض عورتوں کو یکدم اور بعض کو بتدریج خون آنے لگتا ہے، اور یہ جریان کبھی اس قدر شدید اور کثرت سے ہوتا ہے اگر مریضہ کے بچنے کی کوئی امید نہیں رہتی، اگر کوئی خاص مرض پہلے موجود ہو اور اسی کے سبب سے خون جاری ہو اور اس مرض کی علامات موجود ہوں گی بعض دفعہ خون نہایت رقیق اور ریم آمیز آتا ہے اور کبھی اس کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے، اسقاط سے پہلے یا بعد یا وضع حمل کے بعد کا خون اکثر گہرا سرخ اور غلیظ ہوتا ہے، اور اس میں رحم کی جھلیوں کے ٹکڑے اور دیگر آلائشیں پائی جاتی ہیں۔

علاج - سببِ مرض کو معلوم کرنے کے بعد اس کا تدارک عمل میں لائیں، ورنہ بعض دفعہ ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے، چنانچہ خون روکنے کی جو تدابیر اور ادویہ گذشتہ "طمث" کی بحث میں گزر چکی ہیں وہ اس مرض میں نہائیت

مفید ہیں، علاوہ ازیں اندام نہانی میں پاک صاف دھنکی ہوئی روئی یا دسام
مطہر گاز، پاکیزہ ململ، ٹھونس کر بھر دینا بھی مفید ہوتا ہے، اگر روئی یا گاز
کو کسی دافع تعفن اور قابض محلول میں (جن کے نسخے زیادتی حیض کے بیان
میں درج ہیں) تر کر کے بھرا جائے تو اور بھی نفع بخش ہے، مریضہ کو نہایت آرام
سے نرم بستر پر لٹا دینا چاہیئے اور اُسے چلنے پھرنے اور کسی قسم کی حرکت کرنے سے
روک دینا چاہیئے، ورنہ ذرا سی حرکت سے بھی جریان خون کے زیادہ ہو جانے کا
احتمال ہوتا ہے۔

اگر طبعی قبض ہو تو فوراً حقنہ کر دیں، یا گلیسرین کے شیاف کام میں
لائیں، پینے کی دوا اس حالت میں مناسب نہیں ہوتی، ذیل کی دوائیں بھی
اس باب میں نافع اور مجرب ہیں۔

(۱) رسونت مصفی ۶ ماشہ، عرق نیلوفر، عرق بید مشک ہر ایک ۶ تولہ
میں رات کو بھگو دیں، صبح مل چھان کر لوہے کو سُرخ کر کے سات دفعہ
اس میں بجھائیں اور ۲ تولہ شربت مورد سے شیریں کر کے پلائیں (۲) مروارید
ناسفتہ ۳ ماشہ، طباشیر، عقیق، مرجان، صدف مروارید، دم الاخوین،
ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر ۴ رتی، باریک پیس کر رُب بہ، رُب سیب ہر ایک ۲
تولہ میں ملائیں، اور ۶-۶ ماشہ یہ دوا دن میں چار دفعہ چٹاتے رہیں،
نہایت مفید ہے، ۳- تازہ انار لے کر پوست سمیت خوب کوٹیں اور اس
کا پانی نچوڑ کر ۵-۵ تولہ کی مقدار میں ہر چار گھنٹہ بعد پلاتے رہیں، خون
رُک جائے گا (۴) ایکسٹرکٹ آف ہیمے میلس لیکوئیڈ ڈیڑھ ڈرام، اکسٹرکٹ
آف ہائیڈراسٹس لیکوئیڈ ایک ڈرام، ٹنکچر کانو ۲ ڈرام، میو سلج
آف ٹراگاکنتھ ۴ ڈرام، کیمفر واٹر چار اونس، سب کو حل کر لیں، اور
اس میں سے ایک ایک اونس ہر ۴ گھنٹہ بعد پلا دیا کریں۔ ۵- مربائے
آملہ ایک تولہ خستہ دور نمودہ، مربائے بہی ایک تولہ، سنگجراحت، طباشیر

دم الاخوین ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ملائیں اور چاندی کے ورق میں اول کھلائیں، اوپر سے شیرۂ انجبار، شیرۂ حب الآس ہر ایک ۳ ماشہ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت صندلین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔
غذا و پرہیز۔ مثل "کثرت طمث" کے۔

آٹھویں فصل

حمل کے متعلق ضروری معلومات

فلسفۂ استقرارِ حمل ۔ انسان کی پیدائش کا مسئلہ ایک نہایت پیچیدہ اور لمبی چوڑی تفصیل کا محتاج ہے چنانچہ استقرارِ حمل کے فلسفے اور پیدائشِ انسان کے مسئلے کی باریک بینیوں اور اس کی گتھیاں سلجھانے کی غرض سے کئی ضخیم و حجیم کتابیں لکھی جا چکی ہیں، مگر فلسفیوں کے نزدیک پھر بھی "روز اول" ہے۔

احسن الخالقین کی قدرت کاملہ اور صنعت جلیلہ کے حیرت زا اور تعجب نما کرشمے تو آپ ہر روز دیکھتے ہی رہتے ہیں، اور آپ نے اکثر ملاحظہ کیا ہوگا کہ بعض درخت جن کے سائے کے نیچے ایک وقت میں ہزار ہا اشخاص پناہ لے سکتے ہیں، ایک نہایت ہی چھوٹے سے بیج سے پیدا ہوتے ہیں، مثل پیپل، بڑ، گولر توت اور انجیر کے درختوں پر نظر دوڑائیے، کتنے بڑے ہوتے ہیں، لیکن جب ان کے بیج دیکھے جائیں تو عقل جواب دے دیتی ہے کہ اس قدر قلیل الحجم تخم سے اتنا بڑا درخت کیونکر پیدا ہوا ہوگا، اسی طرح شمالی امریکہ میں ایک بہت بڑا درخت پایا جاتا ہے، جس کے سائے کے نیچے لاکھوں آدمی آرام کر سکتے

ہیں، لیکن آپ یہ سن کر حیرت زدہ ہو جائیں گے کہ اُس کا بیج خوردبین کے بغیر نظر ہی نہیں آتا۔

پس یہی حال انسان کا ہے، آپ جو یہ اتنا بڑا چلتا پھرتا عقل و ادراک کا پتلا، اشرف المخلوقات، فخر الموجودات، حسین و جمیل آدمی دیکھ رہے ہیں، شاید آپ سمجھتے ہوں گے، کہ اس کا بیج بہت بڑا ہو گا، نہیں اور ہرگز نہیں، آپ لاکھ کوشش، مگر اس کا بیج جو مرد کی منی کے اندر ہوتا ہے، کسی اعلیٰ درجے کی خوردبین کے بغیر کبھی نہ دیکھ سکیں گے۔ آؤ ہم آپ کو بتائیں کہ استقرارِ حمل کیونکر ہوتا ہے، انسان کا بیج کیا چیز ہے، اور پھر اس سے وہ کس طرح پیدا ہوتا ہے۔

تشریح کے باب میں بیان کیا جا چکا ہے، کہ مردوں کی طرح عورتوں کے بھی خصیئے ہوتے ہیں، جنہیں مبیض یا خصیۃ الرحم کہتے ہیں۔ ان خصیوں میں عورت کی منی کے ساتھ ایک انڈا پیدا ہوتا ہے، جسے عربی میں بیضہ انثیٰ یا بیضہ بشر کہتے ہیں اور انگریزی میں اووم کہتے ہیں، اس کا قطر $\frac{1}{120}$ انچ کے قریب ہوتا ہے، اور ایام ماہواری میں یہ پک کر ایک بلبلے یا آبلے کی طرح کی چیز میں ملفوف ہو کر باہر نکل آتا ہے، جب یہ بلبلہ پھٹ جاتا ہے، تو یہ انڈا اس سے باہر نکل کر قاذف نالی کی جھالر کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔

اس انڈے کے اندر ایک قسم کی زردی پائی جاتی ہے، جو "مادۂ حیات" کہلاتی ہے، عورت کا یہ بیضہ دو حصوں یا دو طبقوں میں تقسیم ہوتا ہے، اندر والا حصہ موٹا اور شفاف ہوتا ہے اور باہر والا طبق باریک ہوا کرتا ہے، اس انڈے کی جس زردی (مادۂ حیات) کا ذکر کیا گیا ہے، اس میں ایک اور چیز ہوتی ہے جسے "جوہر حیات" کے نام سے موسوم کرتے ہیں، پھر اس جوہر حیات کے اندر بھی ایک اور شئے ہوتی ہے، جسے "نطفہ" یا نقطہ جرثومیہ

کہتے ہیں۔

مادۂ حیات اور جوہر حیات وغیرہ کے درمیان ایک نہایت ہی باریک نازک جال سا بنا ہوتا ہے جس میں چھوٹے چھوٹے بیشمار نقطے ہوتے ہیں (جو چیزیں کسی اچھی خوردبین کے بغیر نظر نہیں آ سکتیں) عورت کے انڈے کے اوپر والے طبق غلاف میں نہایت باریک سوراخ بنے ہوتے ہیں جن کے راستے انسان کی منی کا کرم یا بیج انڈے میں داخل ہو کر حمل ٹھہرا دیتا ہے، اور بار دار ہو کر ایک قسم کی نالی (قاذف) کے ذریعے رحم میں پہنچ کر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔

مرد کی منی میں بھی ایک نہایت چھوٹی سی بیضوی شکل کی چیز ہوتی ہے، جس میں ایک سر ہوتا ہے، اور لمبی سی ذرا حرکت کرنے والی دم، یہی وہ کرم منی، تخم انسان یا آدمی کا بیج ہے جو مباشرت کے بعد قدرت کے بتائے ہوئے طریق سے عورت کے انڈے میں باریک سوراخوں کے راستے داخل ہو جاتا ہے، یہ کرم تعداد میں بے شمار ہوتے ہیں، اور خوردبین کے ذریعے ان کا نظر آنا ناممکن ہے، کیونکہ ان میں سے ہر ایک کی لمبائی صرف $\frac{1}{500}$ انچ ہوتی ہے، علاوہ ازیں یہ بھی یاد رکھئے، کہ جب عورت کے انڈے میں مرد کی منی کا کیڑا داخل ہو جاتا ہے، تو بیضہ کی اندرونی زردی لاتعداد ذرات میں تقسیم ہونے کے بعد اس پر تین تہیں بن جاتی ہیں، بیرونی تہ سے جنین کی جلد، دماغ، نخاع اور حواس خمسہ بنتے ہیں، درمیانی تہ سے ہڈیاں، عضلات اور عروق مکمل ہوتے ہیں، اور اندرونی تہ اعضائے تنفس اور اعضائے ہضم بناتی ہے یہ تو ہے جدید محققین کا بیان، لیکن حکمائے متقدمین یعنی جالینوس اور بقراط جیسے افاضل کا فیصلہ یہ ہے، کہ وہ مرد کی منی میں قوت عاقدہ اور عورت کی منی میں قوت منعقدہ ہوتی ہے، جب جماع کیا جاتا ہے تو فریقین کے انزال کے بعد دونو یکجا ہو کر حمل ٹھہرا دیتی ہے۔

آنول ۔ بہر کیف جب یہ انڈا یا بیضۂ انثیٰ کرم منی کو لیکر رحم میں داخل ہوتا ہے، تو وہاں کسی جگہ چپک جاتا ہے، جس جگہ یہ انڈا چپکا ہوا ہوتا ہے وہاں سے رحم کی اندرونی لعابدار جھلی کا حصہ موٹا ہو جاتا اور اُس میں خون کی باریک سی رگیں پیدا ہو جاتی ہیں، یہی "آنول" یا مشیمہ ہے، جو بیضوی شکل کی تکمونی اسفنج کے مانند نرم اور مخمل سات انچ لمبی اور آدھ سیر کے قریب وزنی ہوتی ہے :۔

نال ۔ آنول میں سے خون کی تین رگیں نکلتی ہیں، جن میں سے ایک ورید ہوتی ہے اور دو شریانیں، یہ تینوں ایک لپٹی ہوئی رسی کی طرح جنین کی ناف میں سے گزر کر اس کے جسم میں داخل ہوتی ہیں، ان تینوں رگوں کا مجموعہ "نال" کہلاتا ہے، ان رگوں میں سے ورید کے ذریعے تو والدہ کا صاف اور خالص خون جنین کی پرورش کرتا ہے اور دونوں شرائین کے ذریعے جنین کا ناصاف اور گندہ خون تصفیہ کے لئے واپس آکر والدہ کے خون میں ملتا اور صاف ہوتا رہتا ہے، جنین میں چونکہ حرکت تنفس نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے پھیپھڑوں میں خون صاف ہوتا ہے، اسلئے آنول ہی اسے پھیپھڑوں کا کام دیتی ہے :۔

جنین کو دو جھلیاں گھیر کر اس کے اوپر ایک تھیلی سی بنا دیتی ہیں، جن کے درمیان ایک آبی رطوبت بھری رہتی ہے، اسی رطوبت میں جنین تیرتا رہتا ہے، اور اس طرح قدرت اُسے اور اس کے گھر (رحم) کو بیرونی صدموں سے محفوظ رکھتی ہے، وضع حمل کے وقت آنول پھٹ کر یہ رطوبت خارج ہو جاتی ہے :۔

یہ بھی واضح رہے کہ ایک انڈے میں صرف ایک ہی کرم منی داخل ہوتا ہے، اور باقی کرم تلف یا خارج ہو جاتے ہیں :۔

اقسام حمل ۔ حمل کی چند قسمیں ہیں، جن کی تفصیل تو اس کتاب میں

نہیں آسکتی، البتہ چند اقسام کا مختصر تذکرہ ذیل میں درج ہے:۔

۱۔ **حمل طبعی یا حمل عامہ** اگر بیضہ انثیٰ (عورت کا انڈا) باردار ہو کر جوف رحم میں بڑھنا شروع کرے، تو یہ طبعی یا قدرتی طریق حمل ہے، اسے حمل رحمی بھی کہتے ہیں ۔

۲۔ **حمل غیر طبعی یا حمل خارج الرحم** اگر یہی باردار انڈا رحم کی بجائے خصیۃ الرحم یا قاذفہ نالی یا جوف پردہ صفاق میں اٹک کر وہیں نشوونما پاتا رہے، تو یہ غیر طبعی حمل کہلاتا ہے، جو اکثر خطرناک و مہلک ہوتا ہے، اور یہ عام طور پر اپریشن (دستکاری) کے ذریعے ہی اس کا علاج کیا جاتا ہے، مسقط دوائیں اس میں کچھ اثر نہیں کرتیں ۔

۳۔ **حمل توام** اگر رحم میں دو جنین پرورش پا رہے ہوں تو اسے حمل توام کہتے ہیں، جڑواں بچے پیدا ہونے کا یہ فلسفہ ہے کہ شاذونادر ایک انڈے کی بجائے دو انڈے مبیض سے نکل کر قبول حمل کے لئے مستعد ہو جاتے ہیں اور دونوں باردار ہو کر رحم میں چلے جاتے اور الگ الگ چپک کر بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں، اسی طرح جس قدر بچے پیدا ہوں گے، اسی قدر انڈے منی کے کرموں کو اپنے اندر سمیٹ کر رحم میں داخل ہونے ہوں گے، ورنہ ایک انڈے میں ایک سے زیادہ کرم کبھی داخل نہیں ہو سکتے ۔

۴۔ **حمل بسیط**۔ رحم میں اگر ایک ہی جنین ہو تو اسے حمل بسیط کہتے ہیں ۔

۵۔ **حمل غیر فطری** جو حمل وظیفہ جماع کے بغیر یعنی عام اصول قدرت کے خلاف قرار پائے، وہ غیر فطری حمل کہلاتا ہے اس قسم کا حمل ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک کی دنیا میں صرف دو تین بار ہوا ہے، جن میں سے حضرت مریم علیہا السلام کا حمل زیادہ مشہور ہے

کیونکہ مسلمانوں کا عموماً اور نصاریٰ کا خصوصاً یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے، علیٰ ہذا برادرانِ ہنود میں بھی اس قسم کے دو ایک واقعات مشہور ہیں۔

۶۔ **حمل علی الحمل** بعض عورتوں میں شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک حمل ٹھہرنے کے ایک ہفتہ سے تین ماہ بعد دوسرا حمل قرار پا جاتا ہے، ایسی عورتوں کے رحم میں قدرتی طور پر دو جوف یعنی پردے ہوتے ہیں، ایک حمل سے دوسرے حمل کے قرار میں جس قدر وقفہ پایا جاتا ہے، وضع حمل میں بھی یہ وقفہ قائم رہتا ہے، یعنی دونوں بچے اسی وقفہ یا فاصلہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

۷۔ **حمل مرکب** اگر رحم میں دو سے زیادہ جنین پرورش پا رہے ہوں، تو اُسے مرکب حمل کہا جاتا ہے۔

۸۔ **حمل کاذب** اسے عرفِ رجا بھی کہتے ہیں، یہ جھوٹا حمل کبھی تو اصلی حمل کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے، اور کبھی حمل صادق کے بغیر حیض آنے کے بعد ہو جاتا ہے، در اصل یہ حمل نہیں ہوتا، بلکہ گوشت کا ایک لوتھڑا سا ہوتا ہے، جو رحم وغیرہ میں بڑھ جاتا ہے، یہ ایک مرض ہے، جس کا بیان آگے درج ہوگا۔

۹۔ **حمل صادق**۔ طبعی یا حقیقی حمل کا دوسرا نام ہے۔

۱۰۔ **حمل مختلط** اس میں جنین کے علاوہ کوئی اور جسم بھی رحم میں پایا جاتا ہے جو غیر طبعی اور عجیب الخلقت ہوتا ہے۔

جنین کی جنسیت

تذکیر و تانیث کے تولد و تصنع کا سلسلہ اگرچہ اُسی خالقِ اکبر کے دستِ قدرت میں ہے اور انسان ضعیف البیان ابھی ہوکا یا پلٹنے میں بے اختیار ہے، ھُوَ الَّذِی یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ۔ لیکن اس تقاصر و تعاجز کے

باوجود اس بے اختیار خاک کے پتلے نے قدرت کے کام میں وہ دست اندازیاں کی ہیں کہ بے عقل تو مبہے ایک طرف صاحبِ ادراک و فہم کی خرد چکرانے لگتی ہے
اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے کیا جانوں ! کیا کرے ' جو خدا اختیار دے

قدرت کاملہ نے فطرتِ حیوانی میں تذکیر و تانیث کے سلسلے کا یہ انتظام فرمایا ہے' کہ ہر جاندار کی نسل جو اشرف المخلوقات انسان سے لیکر ضعیف الموجودات کرم غیر مرئی (وہ کیڑے جو خوردبین کے بغیر نظر نہیں آتے) تک پھیلی ہوئی ہے' نر و مادہ کی حیثیت میں برابر ہے' چنانچہ انسان کی دوربین نگاہوں نے علم الغیب کی عطا کی ہوئی معلومات کے طفیل یہ اندازہ کر لیا ہے کہ فطرت ہر ذی نفس کی نرینہ و مادینہ تعداد یکساں رکھتی ہے' مثلاً حیوانات کو دیکھئے کہ اُنکے ایک حمل میں نر بچہ ہوتا ہے' تو دوسرے میں مادہ' ایک سے زیادہ بچے جننے والے حیوانات کا بھی یہی حال ہے کہ ایک ہی حمل میں نر و مادہ بچوں کی تعداد برابر ہو جاتی ہے' انسان کی فطرت بھی یہی ہے' چنانچہ جن عورتوں کے جڑواں (توام) بچے ہوتے ہیں' اُن میں اکثر ایک نر ہوتا ہے دوسرا مادہ' یہی حال ہر تعلق کا ہے۔

لیکن جب کبھی اس فطری قانون میں بُعد و اختلاف پایا جاتا ہے تو اُس میں قدرت کا کچھ قصور نہیں ہوتا' انسان کی اپنی ہی خطا ہوتی ہے' قدرت نے جنسیت کو مساوی رکھنے کے لئے ہمارے واسطے چند آئین مرتب فرما رکھے ہیں' مثلاً۔

(الف) مرد کی قوت عورت سے زیادہ ہونی چاہیئے۔

(ب) بلا ضرورت جماع نہ کیا جائے' یعنی اُسے محض ذوق و شوق اور تلذذ کا ذریعہ نہ بنایا جائے' بلکہ اولاد پیدا کرنے کی غرض سے اس وظیفے کو ادا کیا جائے۔

(ج) مرد عورت سے چھ سات برس بڑا ہونا چاہیئے ۔
لیکن جب انسان اس آئین کی پرواہ نہیں کرتا تو اُس کی نسل میں نر و مادہ کی تعداد مساوی نہیں رہتی ۔

استقرار حمل کے فلسفے میں یہ بتایا جاچکا ہے کہ مرد میں قوت عاقدہ اور عورت میں قوت منعقدہ پائی جاتی ہے۔ قدیم حکماء نے لکھا ہے کہ اگر مرد کی یہ قوت غالب آجائے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے، اور اگر عورت کی قوت غلبہ پا جائے تو لڑکی تولد ہوتی ہے لیکن اگر دونوں قوتیں برابر رہیں تو خنثیٰ (مخنث خسرہ) پیدا ہوتا ہے، لیکن متقدمین نے (خصوصاً حکمائے یورپ نے) تولید جنسیت کے اس فلسفے سے اختلاف ظاہر کیا ہے، وہ تذکیر و تانیث کے تکون کا سبب محض زوجین کی عمر کا افتراق بتاتے ہیں :-

حمل میں نر اور مادہ کی پہچان

انسان کی قیاس آرائیوں نے اس باب میں جو معلومات اپنے وسیع تجربات کی بنا پر جمع کی ہیں، وہ فی الواقع "قیاس" ہیں، یقین نہیں کہلا سکتیں، بہرحال قارئین کرام کے ازدیاد علم کے لئے اُن مجربہ و مجوزہ علامات اور معلومات کو یہاں درج کر دیا جاتا ہے جو شناخت جنس کیلئے حکماء نے بہم پہنچائی ہیں ۔

لڑکے کی شناخت

اگر حمل میں لڑکا ہو تو حاملہ کا (۱) چہرہ پُر رونق بشاش، خوشرنگ اور سرخی مائل ہوتا ہے، اُسے (۲) چلنے پھرنے، اُٹھنے بیٹھنے اور معمولی کام کاج کرنے میں آسانی ہوتی ہے، (۳) وہ عام طور پر خوش و خرم رہتی ہے (۴) ابتدائے حمل میں اُسے متلی ، جی متلانا ابکائی اور قے کی شکایت بھی کم ہوتی ہے (۵) اور شہوت فاسدہ (جھوٹی بھوک) بھی اسے زیادہ نہیں لگتی (۶) اس کا قارورہ اور پاؤں کی رگوں کا رنگ سُرخ ہوتا ہے (۷) پستان کے حلقے اور بھٹنیاں اُودے یا مائل بہ سُرخی

ہوتے ہیں (۸) دایاں پستان بائیں کی نسبت بڑا اور بیدھا ہوتا ہے (۹) اور دودھ پہلے دائیں پستان میں پیدا ہوتا ہے (۱۰) نیز اس کا دودھ گاڑھا اور لیسدار ہوتا ہے (۱۱) اگر اسے ناخن پر ڈالا جائے تو بہتا نہیں (۱۲) آئینے پر ڈال کر دھوپ میں دیکھا جائے، تو اس میں موتی کی سی چمک اور آب پائی جاتی ہے، پانی میں ڈالا جائے تو یہ جاتا ہے، یعنی تہ نشین ہو جاتا ہے، حاملہ کے دائیں ہاتھ کی نبض بائیں سے زیادہ تیز اور گرم ہوتی ہے، وہ بیٹھتے وقت دائیں پیر پر سہارا دیتی ہے، اٹھتے وقت دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں ٹیک کر اٹھتی ہے، اور چلتے وقت دایاں پاؤں پہلے اٹھاتی ہے، کھڑی ہو کر پیشاب کرے تو اس کا دایاں پاؤں بھیگتا ہے اور داہنے پہلو میں جنین کی حرکت محسوس ہوتی ہے جو اکثر تیسرے ماہ میں ظاہر ہونے لگتی ہے اور دائیں ران کی جڑ میں خارش اور بوجھ سا محسوس ہوتا ہے، پیٹ کے بچے کی حرکاتِ قلب فی منٹ ۱۳۰ کے قریب ہوتی ہیں اور ولادت کے وقت درد کمر سے اٹھ کر پیڑو کی جانب آتا ہے

لڑکی کی علامات

حمل میں اگر لڑکی ہو تو لڑکے کی علامات کے خلاف اس میں چہرہ بے رونق اور پژمردہ ہوتا ہے، سستی اور کاہلی غالب ہوتی ہے، اٹھنا بیٹھنا دشوار ہوتا ہے، قارورہ سفیدی مائل آتا ہے، جھوٹی بھوک زیادہ لگتی ہے، حاملہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے بائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں پر زور دیتی ہے، پاؤں کی رگیں نیلی ہوتی ہیں، سر پستان اور اس کے حلقے سیاہ پڑ جاتے ہیں، دودھ رقیق اور بایاں پستان بہ نسبت دائیں کے بڑا ہوتا ہے، اگر دودھ کو ناخن پر ڈالا جائے، تو بہ جاتا ہے، پانی میں فوراً گھل جاتا ہے اور آئینے پر ڈالنے سے اس میں چمک دمک نہیں پائی جاتی، بائیں ران زیادہ بوجھل ہوتی ہے، اگر حاملہ کھڑے ہو کر پیشاب کرے تو بایاں پاؤں بھیگتا ہے، بائیں ہاتھ کی نبض ذرا گرم، ثقیل اور قوی ہوتی ہے، جنین کی حرکت چوتھے مہینے شروع ہوتی ہے اور اس کے دل کی حرکات فی منٹ

بہا کے قریب ہوتی ہیں اور ولادت کی دردیں اندام نہانی سے اُٹھکر ناف کی طرف آتی ہیں :۔

علاوہ بریں ذیل کے طریق بھی جنین کی جنسیت معلوم کرنے میں امداد دیتے ہیں :۔

۱۔ صبح نہار منہ یا بوقت خفتن زرنا وند طویل ۴ ماشہ باریک کوٹ کر شہد میں مخلوط کریں، اور نیلے رنگ کا صوف یا سبز رنگ کا ریشمی پارچہ اس میں لتھڑ کر اندام نہانی میں رکھوائیں، چھ گھنٹے کے بعد حاملہ سے دریافت کریں، اگر وہ منہ کا ذائقہ میٹھا بتائے تو حمل میں لڑکا ہے، مزا کڑوا ہو تو لڑکی۔

۲۔ تھوڑا سا نمک لاہوری پانی میں پیس کر وقت خواب حاملہ کے سر پستان (بھٹنیوں) پر طلاء کریں، صبح دیکھیں اگر خشک ہو گیا ہو تو پیٹ میں لڑکا ہے، اگر تر ہو تو لڑکی :۔

۳۔ زندہ جوں کو ہتھیلی پر رکھ کر اُس پر شیر حاملہ کے دو چار قطرے ڈال دیں، اگر جوں حرکت کرے تو لڑکا ہے، ورنہ لڑکی :۔

۴۔ جو اور گیہوں کے دانے تھوڑے سے الگ الگ بو کر انہیں حاملہ کے پیشاب سے تر کر دیں، اگر پہلے گیہوں اُگیں، تو لڑکے کی علامت ہے، جو پہلے اُگیں تو حمل میں لڑکی ہے :۔

۵۔ استقرار حمل کا دن اور تاریخ دونوں طاق ہیں، تو لڑکا پیدا ہوگا جفت ہوں تو لڑکی :۔

۶۔ سفید کپڑے کو ہلدی سے رنگ لیجئے اور حاملہ کا تھوڑا سا دودھ اُس پر ڈال دیجئے، اگر کپڑا سُرخ ہو جائے، تو لڑکے کی نشانی ہے، اگر ویسے ہی رہے تو حمل میں لڑکی ہوگی :۔

۷۔ حمل کے استقرار کے وقت اگر مرد کا دایاں سانس چلے اور عورت کا

بایاں، تو لڑکا تولد ہوگا ورنہ اس کے برعکس ۔
ولائت میں جنسیت جنین دیکھنے کے لئے بعض آلات بھی ایجاد کئے گئے ہیں اور وہاں خون اور قارورہ کا امتحان کر کے بھی جنسیت بتائی جاتی ہے، مگر پاک و ہند ابھی ان چیزوں سے محروم ہیں اور حق تو یہ ہے کہ غیب کا علم علام الغیوب ہی کو سزاوار ہے ۔

علاماتِ حمل

پہلے وہ علامات لکھی جاتی ہیں، جو جماع کے وقت اگر موجود ہوں تو استقرار حمل پر دلالت کریں گی ۔

۱۔ اگر عورت اور مرد کا انزال ایک ساتھ ہو، تو سمجھ لیجئے کہ رحم نے حمل قبول کر لیا (۲) جماع کے بعد عضو باہر نکالتے وقت اگر مادۂ تولید اندام نہانی سے معمول سے کم خارج ہو یا بالکل ہی نہ نکلے تو قبول حمل کی علامت ہے (۳) مباشرت کے دوران میں اگر فم رحم حشفہ کو دبائے یا چوسے تو استقرار حمل پر دال ہے (۴) اگر بعد از جماع عورت کے اندام میں خشکی اندر پھڑپھڑاہٹ محسوس ہو، تو حمل کے قبول کی علامت ہے۔ علاوہ بریں بعد از جماع (۵) عورت کی ٹانگوں میں درد اور کھچاوٹ محسوس ہونا (۶) عورت کو جھرجھری آ کر اس کے رونگٹے کھڑے ہو جانا (۷) طبیعت میں سستی پیدا ہونا (۸) دوبارہ جماع کرنے سے ناف کے نیچے میٹھا میٹھا درد محسوس ہونا اور (۹) جماع سے نفرت ہو جانا، یہ سب قبول حمل کی علامات ہیں ۔

نوٹ۔ بعض اطباء و حکماء کا تجربہ ہے کہ اگر جماع کے بعد عورت کی پیشانی پسینے سے تر ہو جائے تو یہ بھی استقرار حمل کی نشانی ہے۔ واللہ اعلم۔

عام علامات یہ ہیں:۔ کہ حمل قرار پاتے ہی رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے

ماہواری عمل نہیں آتا، تھوک بکثرت پیدا ہوتا ہے اور حاملہ تھوکتے تھوکتے تنگ آجاتی ہے، حمل ٹھہرنے کے دو چار ہفتہ بعد متلی سی شروع ہو جاتی ہے جو صبح کے وقت زیادہ ہوتی ہے، بعض وقت اُبکائیاں اور قیئیں بھی آنے لگتی ہیں، اور یہ شکایتیں چوتھے مہینے زائل ہو جاتی ہیں، اندام نہانی معمولی حالت سے زیادہ تر رہتا ہے، اور کبھی اس سے سفید سی آبی رطوبت بھی رِسنے لگتی ہے، قرار حمل سے ڈیڑھ دو ماہ بعد چھاتیاں نسبتاً زیادہ اُبھر آتی اور بڑھ جاتی ہیں، اور جب ان کو دبایا جائے تو درد محسوس ہوتا ہے، بھٹنیوں اور پستان کے حلقوں کا رنگ سرخ کی بجائے مائل بہ تیرگی یا سیاہی ہو جاتا ہے، اور سر پستان زیادہ اُبھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، تین چار ماہ کے بعد اُن کو دبانے سے مکدر پانی کی سی رطوبت اُن میں سے نکلا کرتی ہے، لیکن چھٹے ساتویں مہینے دودھ بن جاتا ہے، پیٹ آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، اور تیسرے چوتھے مہینے پیٹ میں جنین کی حرکت محسوس ہونے لگتی ہے، حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد سے لے کر وضع حمل تک قارورہ (بول) کے ساتھ انڈے کی سفیدی کے مانند ایک رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، جو بعض میں زیادہ اور بعض میں کم ہوتی ہے، بھوک پہلے تو کم لگتی ہے، خصوصاً جتنا عرصہ متلی، اُبکائی کا زور رہتا ہے، اتنا کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا، لیکن بعد میں ایک قسم کی جھوٹی بھوک شروع ہو جاتی ہے اور خراب اور ناکارہ چیزوں مثلاً مٹی، کوئلہ، چونہ، کنکر وغیرہ کھانے پر طبیعت راغب ہو جاتی ہے اور تیز مصالحہ دار چٹ پٹی چیزیں کھانے کو جی چاہتا ہے۔

اس کے علاوہ علمائے متقدمین نے تشخیص حمل کے لئے مندرجہ ذیل تدبیر تجاویز بتاتی ہیں:-

۱- ۵ تولہ شہد خالص تھوڑے سے آب باراں میں حل کر کے عورت

کو وقتِ خواب پلا دیں، اگر صبح وہ ناف کے ارد گرد یا پیٹ میں مروڑ اور درد محسوس کرے، تو حمل موجود ہے، ورنہ نہیں۔

۲. ۴ ماشہ زراوند طویل باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور نیلی صوف یا سبز ریشمی کپڑے کا ٹکڑا اس میں آلودہ کر کے رات کو سوتے وقت اندام نہانی میں رکھوائیں، اگر صبح منہ کا مزا بدل جائے یعنی میٹھا یا کڑوا ہو جائے تو حمل موجود ہے، ورنہ نہیں

۳. عورت کو سارا دن فاقہ کرانے کے بعد شام کو قبل از طعام صندل، عود، عنبر، مشک، وغیرہ میں سے کوئی چیز جلا کر اس کا دھواں اندام نہانی میں پہنچائیں اگر اس کی خوشبو اعضائے نسلی سے ہوتی ہوئی عورت کی ناک میں جا پہنچے، تو علامتِ حمل ہے۔

۴. کسی شیردار عورت کا تھوڑا سا دودھ لے کر اس میں خالص انگوری سرکہ ملا دیں، اور عورت حاملہ کو نہار منہ پلا دیں، اگر اس کے پیٹ میں درد پیدا ہو جائے، تو حمل کی دلیل ہے۔

۵. عورت کے اندامِ نہانی میں بحالتِ فاقہ لہسن یا کستوری کا فرزجہ رکھیں اگر اُن کا ذائقہ اور بو منہ میں محسوس ہو، تو حمل ہے ورنہ نہیں۔

۶. کسی صاف چینی کے برتن میں عورت کا بول ڈالیں اور اُسے کسی صاف شیشے کی سلاخ وغیرہ سے حرکت دیں، اگر وہ ہلانے سے زیادہ مکدر نہ ہو تو ابتدائے حمل کی علامت ہے، اگر اس میں کدورت غالب آجائے تو انتہائے حمل کی نشانی ہے، اور اگر وہ بالکل مکدر نہ ہو، تو حمل موجود نہیں۔

۷. حمل کے تیسرے چوتھے مہینے بول میں دھنکی ہوئی روئی کے مشابہ ایک چیز پائی جاتی ہے جو حمل کی موجودگی کی یقینی علامت ہے۔

وقوعِ حمل

یاد رہے، کہ استقرارِ حمل یا قبولِ حمل میں عورت کا ارادہ اور مرضی ضروری نہیں، کیونکہ بعض دفعہ جبری جماع

یعنی عورت کی خواہش کے بغیر مباشرت کرنے سے بھی حمل قرار پا جاتا ہے، صاحب تجربہ حکماء نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ اگر عورت نشہ یا بیہوشی کے عالم میں ہو اور اس وقت اس سے جماع کیا جائے، تو بھی استقرار حمل ہو سکتا ہے، اور یہ بھی واضح رہے کہ بعض عورتوں میں حیض آئے بغیر بھی حمل ٹھہر جاتا ہے، بلکہ بعض عورتیں ایسی بھی ہیں جنہیں ساری عمر حیض نہیں آیا، مگر وہ دولت اولاد سے مالا مال ہو گئی ہیں، بعض دفعہ زمانہ اور ار نفاس میں بھی حمل قرار پا جاتا ہے اور کبھی ایام رضاعت میں بدوں حیض آئے عورت گابھن ہو جاتی ہے، بہر کیف استقرار حمل کے لئے حیض و طہر کی کوئی شرط نہیں، حمل قرار پانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ طہر یعنی ایام حیض سے پاک و صاف ہونے کے بعد ایک ہفتہ سے دو ہفتہ کے اندر اگر جماع کیا جائے تو خدا کے حکم سے رحم نطفہ کو قبول کر لیتا ہے، اس کے بعد ایام کی دوسری نوبت تک رحم کا منہ بند ہو جاتا اور حمل قرار نہیں پا سکتا، لیکن قدرت کے حکیمانہ فعل ان تمام اصول و قواعد سے مستثنٰی ہوتے ہیں، خالق کل جب چاہے یہ بیش بہا دولت عطا فرما سکتا ہے :-

مدت حمل حمل کی مدت اوسطاً بحساب ماہ شمسی یا انگریزی ۹ ماہ آٹھ دن یعنی ۲۷۰ یوم مقرر کی گئی ہے، لیکن قمری مہینوں کی رُو سے اس میں قریباً چار دن کا فرق پڑ جاتا ہے، یعنی یہ مدت ۲۸۲ دن کے قریب ہو جاتی ہے، لیکن کبھی اس میں دو چار دن بلکہ ہفتہ عشرہ کی کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے، بعض دفعہ ۶-۷ ماہ کے بعد ہی بچہ پیدا ہو جاتا ہے، اور کبھی اس کی پیدائش میں دس ماہ لگتے ہیں، سات ماہہ بچہ اکثر زندہ نہیں رہتا، بہرحال مدت حمل کم از کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ دس ماہ مقرر ہے، انگریزی اور اسلامی شریعت نے بھی یہی مدت مقرر کی ہے :-

پیٹ میں جنین کا بڑھاؤ

گذشتہ اوراق میں بتایا گیا ہے کہ جب حمل قرار پا چکتا ہے، تو کرمِ منی جو عورت کے انڈے میں داخل ہو چکا ہوتا ہے، رحم میں بڑھنا شروع کر دیتا ہے، اس بڑھاؤ کو حکمائے محققین نے یوں تقسیم کیا ہے، کہ

پہلے ہفتہ میں جنین گوشت کی پھٹکی (علقہ) کی صورت میں ہوتا ہے، لیکن اس کی شکل وصورت کچھ نہیں ہوتی ۔

دوسرے ہفتہ میں دل کا نشان (نقطۂ قلب) بنتا ہے، اور غلاف اور کریاں وغیرہ بننا شروع ہوتی ہیں، اس حالت میں جنین کی لمبائی صرف ١/١٢ انچ ہوتی ہے ۔

تیسرے ہفتہ میں آنکھ، کان، اور دماغ کے حصے ظاہر ہوتے ہیں جنین بل کھا کر ذرا ترچھا ہو جاتا ہے، اب اس کی لمبائی ١/١٠ انچ ہو جاتی ہے ۔

چوتھے ہفتہ میں جنین کی جسامت مکھی کے برابر، شکل بیضوی، وزن قریباً سوا ماشہ اور لمبائی ١/٣ انچ کے قریب ہوتی ہے، منہ کے مقام پر نشان لگتا ہے اور آنکھوں کی جگہ پر دو سیاہ نقطے پیدا ہو جاتے ہیں، پھیپھڑے اور لبلبہ کے نشان بھی قائم ہوتے ہیں، دل کے دو حصے بھی اسی زمانے میں ہوتے ہیں ۔

پانچویں ہفتہ میں ہاتھ پاؤں بننے لگتے ہیں، بڑی رگ (شریانِ اعظم) اور پھیپھڑوں کی رگ، (شریان ریہ) پیدا ہوتی ہے، نچلے جبڑے کی ہڈی اور ہنسلی کی ہڈی بھی اس ہفتے بننے لگتی ہے، اب وزن ڈیڑھ ماشہ کے قریب اور لمبائی ١/٨ انچ کے لگ بھگ ہوتی ہے :-

چھٹے ہفتہ میں ناک، کان، آنکھ، منہ، سر، کھوپری، دماغ کے غلاف گردہ مثانہ، زبان، حنجرہ اور دانتوں وغیرہ کے نشان اور ابھار ظاہر ہوتے ہیں اب قریباً پورے دھڑ کا نقشہ تیار ہو جاتا ہے، ریڑھ کا ستون اور پسلیاں بھی

بھی نمایاں ہوتی ہیں، لیکن یہ ابھی ہڈی کی بجائے کرتری کی بنی ہوتی ہیں۔

ساتویں ہفتہ میں شانہ، پسلیوں، بازوؤں، رانوں اور پنڈلیوں کی ہڈیوں، تالو اور اوپر کے جبڑوں کی ہڈیوں میں مرکز پیدا ہوتے ہیں اور عضلات (گوشت کے لوتھڑے، مچھلیاں) بھی ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

آٹھویں ہفتہ میں کلائی، بازو، ٹانگ، کولھا اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں تمیز ہو سکتی ہے، غدد لعابیہ (تھوک کی گلٹیاں)، تلی اور گردے کی ٹوپیاں بننے لگتی ہیں۔

نویں ہفتہ میں غلافِ قلب بنتا ہے۔ لڑکیوں کی خصیۃ الرحم اور لڑکوں میں خصیوں کی تمیز ہو سکتی ہے، پتہ بھی اسی ہفتہ میں بنتا ہے، اب جنین کا وزن چار ماشے اور طول ایک انچ کے برابر ہو جاتا ہے۔

تیسرے ماہ میں آنول بنتی ہے اور لڑکا یا لڑکی میں تمیز کی جا سکتی ہے، بال اور ناخن بھی اسی زمانے میں بنتے ہیں، جنین کا وزن سوا تولہ یا ڈیڑھ تولہ اور طول تین انچ تک ہو جاتا ہے۔

چوتھے ماہ میں دماغ کی لپیٹیں بنتی ہیں، چوتڑ اور عانہ کی ہڈی میں مرکز پیدا ہوتے ہیں، جلد کے نیچے چربی بھی پیدا ہونے لگتی ہے اور لمبائی چھ انچ اور وزن اڑھائی چھٹانک تک ہو جاتا ہے۔

پانچویں ماہ میں سر کے بال نظر آتے ہیں، پسینے کے غدود اور غدد ملفادیہ ظاہر ہوتے ہیں، دانتوں کے مرکز بھی زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں، اس حالت میں طول دس انچ اور وزن پاؤ سوا پاؤ کے قریب ہوتا ہے۔

چھٹے ماہ میں آنکھیں اگرچہ بند ہوتی ہیں، لیکن اُن کی پلکیں بن جاتی ہیں، لمبائی ایک فٹ تک پہنچ جاتی ہے، اور وزن آدھ سیر کے قریب ہو جاتا ہے

ساتویں ماہ میں آنکھیں بھی کھل جاتی ہیں، دماغ میں لپیٹیں خوب ظاہر ہوتی ہیں اور خصیئے فوطوں میں کچھ کچھ اترنے لگتے ہیں، اسی ماہ میں طول پندرہ انچ

اور وزن ڈیڑھ دو سیر کے قریب ہوتا ہے۔

آٹھویں ماہ میں ناخن انگلیوں تک بڑھ آتے ہیں، اور اب جنین لمبائی کی بہ نسبت موٹائی میں زیادہ بڑھنے لگتا ہے، اس زمانے میں اُس کا طول اٹھارہ انچ اور وزن قریباً اڑھائی سیر ہوتا ہے۔

نویں ماہ میں آنکھیں خوب کھل کر روشن ہو جاتی ہیں، خصیئے بھی فوطوں میں اچھی طرح اُتر آتے ہیں، اور تمام اعضاء و جوارح مکمل ہو کر اب جنین دُنیا میں آنے کے لئے صرف اپنے حقیقی خالق کے حکم کا منتظر ہوتا ہے۔

— سبحان اللہ!

جنین کی بناوٹ کے متعلق قدیم اور جدید اطباء میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے، کسی کا خیال ہے کہ پہلے سر بنتا ہے، کوئی کہتا ہے کہ پہلے دل قائم ہوتا ہے، کوئی پاؤں کو پہلے بناتا ہے، غرض جتنے منہ ہیں، اُن سے کچھ زیادہ باتیں ہیں، لیکن تحقیقات جدیدہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ کوئی عضو نہ پہلے بنتا ہے نہ پیچھے، بلکہ تمام اعضاء ابتداء ہی میں بنے ہوتے ہیں، ہاں یہ بات ضرور ہے کہ جو اعضاء چھوٹے ہوتے ہیں وہ بعد میں اور جو بڑے ہوتے ہیں، وہ پہلے ظاہر ہوتے ہیں اور اس فلسفے پر اب تمام اطباء متفق ہیں۔

خوبصورت طاقتور اور نرینہ اولاد پیدا کرنے کے طریقے

ذیل میں دو طبی اور سائنٹیفک طریق درج کئے جاتے ہیں جن پر باقاعدہ عمل کرنے سے اولاد خوبصورت، طاقتور اور نرینہ پیدا ہو گی۔ انشاء اللہ!

۱۔ اگر حاملہ عورت ابتدائے حمل سے لے کر وضع حمل تک ہر روز ایک تولہ ناریل (گری کھوپا) کھا لیا کرے تو بچہ نہایت خوبصورت، گورا چٹا پیدا ہوتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس عمل سے بچہ چیچک وغیرہ سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بڑا ہو کر صاحب عقل و ہوش اور عالم و فاضل نکلتا ہے۔

۲۔ اگر حمل کے تیسرے مہینے سے آٹھویں مہینے کے آخر تک حاملہ شربت صندل سفید خانہ ساز ۳ تولہ، ۱۲ تولہ پانی میں حل کر کے شیشے کے گلاس یا چینی کے خوبصورت پیالے میں بھر کر اور اس میں ایک عدد ورق نقرہ ڈال کر صبح کے وقت پی لیا کرے تو اُس کا بچہ نہائت خوبصورت پیدا ہوگا، اور بڑا اعالی دماغ اور قوی دل ہوگا۔

۳۔ بعض اطباء کا تجربہ ہے کہ اگر حاملہ عورت ابتداء سے وضع حمل تک ہر روز نہار منہ سرد پانی کا ایک گھونٹ بھر لیا کرے تو اس کے بچے کی آنکھیں بڑی خوبصورت، موٹی اور چمکیلی ہوں گی، لیجیئے ہینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ چوکھا آئے۔

۴۔ ابتدائے حمل سے وضع تک حاملہ کو ہر روز ڈیڑھ ماشہ برادہ دندانِ فیل ۳ تولہ تازہ مکھن میں ملا کر ایک عدد ورق نقرہ میں ملفوف کر کے کھلانا بچے کی خوبصورتی اور طاقت کا باعث ہے اور اس سے اولاد بھی اکثر نرینہ پیدا ہوتی ہے۔

۵۔ ڈاکٹر ہونیز لی امریکی نے اپنے تجربہ کی بنار پر لکھا ہے، کہ اگر حاملہ ہر روز کیلسیم ہائپوفاسفاس ۲ گرین، فرائی فاسفاس ۳ گرین کو تازہ مکھن ایک اونس میں ملا کر وقتِ صبح نہار منہ کھا لیا کرے، تو بچہ نہائت مضبوط اور طاقتور پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ حالتِ حمل میں گھی، دودھ، بالائی، تازہ مکھن، مچھلی کا تیل دیا اس کے مرکبات، تازہ اور عمدہ پھل، مثلاً سیب، انگور، انار شیریں، رنگترہ لیچی وغیرہ استعمال میں رکھنے سے اولاد بھی طاقتور اور نرینہ پیدا ہوتی اور حاملہ بھی بہت سی تکالیف سے بچ جاتی ہے۔

۷۔ حمل کے تیسرے مہینے سے لے کر ساتویں مہینے کے اخیر تک ہر روز تخم بھنگ ایک ماشہ کھاتے رہنا نرینہ اولاد کا موجب ہے۔ انہیں سرد

باسی پانی سے استعمال کرنا چاہیئے:۔

حاملہ کیلئے ضروری ہدایات

حاملہ کو جنین اور اپنی صحت و حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل مفید ہدایات اور تدابیر پر عمل کرنا چاہیئے:۔

۱۔ حاملہ کو تازہ، عمدہ اور کھلی ہوا اور صاف و پاکیزہ پانی کی اشد ضرورت ہے، صاف اور تازہ ہوا کھانے کے لئے وسیع اور کھلی جگہ میں رہنا چاہیئے، اور صاف و پاکیزہ پانی کسی عمدہ کنوئیں یا نل (پمپ) سے حاصل کیا جا سکتا ہے:۔

۲۔ غذا کا معقول انتظام ہونا چاہیئے، جہاں تک ہو سکے غذا ہلکی لطیف، زود ہضم اور مقوی ہو، تازہ اور سبز ترکاریاں، پختہ شیریں اور تازہ پھل مثلاً انگور، سیب، انار، کشمیری ناشپاتی، سنگترہ، خربوزہ، مالٹا، نیز دودھ، گھی مکھن، وغیرہ بقدر مناسب ضرور استعمال کرائیں، ہر قسم کی قابض، نفاخ ثقیل اور دیر ہضم اشیاء نیز فاسد چیزوں مثلاً کوئلہ مٹی چونہ ٹھیکری کنکر کھانے اور آلو کچالو، اروی، مٹر، ماش، چائے، قہوہ، انڈا، گوشت گرم مصالحہ اور گرم و تیز اشیاء کے کھانے پینے سے پرہیز چاہیئے گوشت حمل کے آخری دو ماہ میں خصوصیت سے نہ کھانا چاہیئے:۔

۳۔ حاملہ کو چاہیئے کہ جسمانی صفائی کا بھی بہت خیال رکھے، صبح سویرے اُٹھے، گرمیوں میں سرد اور سردیوں میں نیمگرم پانی سے غسل کرے، اگر غسل سے پہلے مکھن، گھی یا دیسی تیل کی مالش بھی کرے، تو انسب ہے، ورزش کے لئے اُسے گھر کا کام کاج ہی کافی ہے۔ لیکن ایسی محنت جس میں بدن تھک جائے یا طبیعت کسلمند ہو جائے، سخت مضر ہے ہر کام میں اعتدال ہونا چاہیئے:۔

۴۔ اگر حاملہ عورت صبح کے وقت نیم گرم دودھ یا بکری، مرغ کے گوشت کا یا چنے کا شوربا جس میں سُرخ مرچ اور گرم مصالحہ تو نہ ہو، مگر گھی وافر ہو، ایک پیالہ کے قریب پیتی رہے، تو وہ زمانہ حمل کی بہت سی تکلیفوں مثلاً متلی، اُبکائی، قے، ضعفِ قلب، قبض، بے چینی اور بے خوابی سے محفوظ رہتی ہے:۔

۵۔ حمل کے تیسرے مہینے سے آٹھویں مہینے تک روغن بادام شیریں بقدر ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ میں ڈال کر پینا بھی یہی فائدہ دیتا ہے، اور اس کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے باقاعدہ استعمال سے بچہ نہایت سہولت کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور ولادت کی تکلیف بہت کم ہو جاتی ہے، اگر روغن بادام میسر نہ آئے تو گائے کا ایک تولہ گھی اس کا نعم البدل ہے ۔

۶۔ "کالی فاس" ایک بایوکیمک دوا ہے، حمل کے دوسرے تیسرے مہینے سے شروع کر کے آٹھویں مہینے تک اگر اسے حاملہ کو کھلایا جائے تو وہ بہت سے غیر طبعی عوارض سے محفوظ رہتی ہے، بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے، اور موٹا تازہ خوبصورت ہوتا ہے، مقدار خوراک اس دوا کی ۸ گرین (۳ رتی) ہے، صرف تازہ پانی کے گھونٹ سے صبح کھلا دیا کریں:۔

۷۔ جدید میڈیکل ریسرچ سے ثابت ہوا ہے، کہ اگر کوئی عورت دوران حمل میں ٹنکچر آیوڈین کا ایک قطرہ ایک گھونٹ تازہ پانی میں ملا کر ہر ہفتے پی لیا کرے، تو اس کی اور جنین کی صحت کو قابلِ رشک بنا دے گا۔

۸۔ حاملہ کو موسم کے لحاظ سے لباس کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہیئے سردیوں میں گرم اور گرمیوں میں سرد لباس پہننا لازم ہے، لیکن لباس تنگ نہ ہو، ڈھیلا ڈھالا ہو، شلوار یا پاجامہ وغیرہ کا ازار بند بھی کس کر نہ باندھا جائے اور کپڑوں کو ہفتہ میں دو ایک بار ضرور بدلا اور صاف کر لیا جائے:۔

۹۔ حاملہ کو بارش، سردی، لُو، نمی، شبنم سے بچنا چاہیئے، نمناک اور بھیگی ہوئی جگہ پر سونا بھی مضر ہے۔

۱۰۔ رات کو متواتر سات گھنٹے سونا حاملہ کے لئے نہایت ضروری ہے گرمیوں میں اگر دن کے وقت بھی گھنٹہ دو گھنٹہ کے لئے آرام کر لیا جائے، یا سو لیا جائے تو اکثر مفید ہوتا ہے۔

۱۱۔ حاملہ کو زیادہ محنت مشقت کا کام کرنا، کوئی وزنی چیز اُٹھانا، پاؤں پھسلنا، ٹھوکر کھانا، کُودنا، پھاندنا، دوڑنا، بھاگنا، زیادہ لمبا سفر کرنا، پاؤں سے بہت دُور چلنا، زور سے کونتھنا، اور کھانسنا نہایت مضر ہے، علیٰ ہذا سیڑھیوں پر چڑھنے، اُترنے اور پیٹ پر دباؤ پڑنے سے بھی احتیاط رہے نیز ایسی سواری جس میں ہچکولے لگیں، نہایت نقصان رساں ہوتی ہے اور بعض اوقات ان باتوں سے اسقاط کا خوف ہوتا ہے۔

۱۲۔ حاملہ کو غم و ہتم، فکر و تردد، غصہ و رنج، وہم و وسواس، خوف و ہراس، لڑائی جھگڑے اور خجالت سے آزاد رہنا چاہیئے، اسے لازم ہے کہ خوشی اور مسترت کے ساتھ حمل کے دن پورے کرے۔

۱۳۔ ایامِ حمل میں فصد اور مسہل لینا سخت مضر ہے، اسی طرح جونکیں لگوانا اور سینگیاں کھچوانا بھی نقصان دہ ہے، اگر اسے ان چیزوں کی ضرورت ہو تو کسی لائق طبیب کا مشورہ لے۔

۱۴۔ مسکرات و مغشیات (وہ چیزیں جن سے نشہ پیدا ہوتا ہے) ویسے تو ہر حالت میں نہایت مضر ہیں، لیکن زمانۂ حمل میں تو ایسی کسی چیز کو بھولے سے بھی استعمال نہ کرنا چاہیئے، اس حالت میں تمباکو نوشی سے بھی قطعاً پرہیز رہے، ورنہ حاملہ اور جنین دونوں کی صحت خطرے میں پڑ جائیگی۔

۱۵۔ حاملہ کو متعدی (چھوتدار) بیماریوں کی چھوت سے بھی بچنا چاہیئے، جہاں ان امراض کا وقوع ہو وہاں جانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۱۶۔ حاملہ کو لازم ہے کہ جسمانی صفائی کے ساتھ روحانی پاکیزگی کا بھی خیال رکھے اور پرہیز گارانہ زندگی بسر کرے، اپنے عقیدے اور مذہب کے مطابق خدا تعالیٰ کی عبادت کرے اور خیالات ہمیشہ نیک اور درست رکھے

۱۷۔ قبض ویسے ہی بیماریوں کی اماں جان ہے، لیکن حمل کی حالت میں تو یہ بیماریوں کی دادی بن جاتی ہے، پس حاملہ کو قبض ہرگز نہ رہنا چاہیئے اور ہر روز اسے بافراغت اجابت ہو جانی چاہیئے، اسی طرح پیشاب کی رکاوٹ یا زیادتی بھی اس حالت میں بُری چیز ہے۔

۱۸۔ متلی، اُبکائی، قے کی شکایت بھی اس زمانے میں نہایت نقصان دہ ہے خصوصاً جب یہ زیادہ بڑھ جائے تو خوفناک ہوتی ہے، اسلئے جہانتک ممکن ہو، اس کی روک تھام کی جائے۔

۱۹۔ حالت حمل میں جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے، آخری ساڑھے چار ماہ میں تو یہ وظیفہ قطعی طور پر بند کر دینا چاہیئے۔

۲۰۔ حاملہ کو اگر کوئی بیماری عارض ہو تو اسے معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیا جائے، بلکہ پوری توجہ اور انہماک سے اس کا علاج کیا جائے، اگر کوئی شکایت پیدا ہو جائے تو جاہل عورتوں کے دوا دارو پر عمل نہ کرنا چاہیئے اور فوراً کسی ہوشیار ڈاکٹر یا وید یا طبیب کا مشورہ لینا چاہیئے۔

۲۱۔ حمل کے آخری ساڑھے چار ماہ میں حاملہ کو چاہیئے کہ وہ پستان کی بھٹنیوں کو انگلیوں سے آہستہ آہستہ کھینچتی رہے، تاکہ وہ اچھی طرح اُبھر آئیں، اور ان کے سوراخ بھی کچھ کشادہ ہو جائیں، اس سے بچے کو دودھ پلانے میں آسانی ہو گی، نیز پستانوں کو بورک ایسڈ اور پھٹکڑی ملے ہوئے گرم پانی سے کبھی کبھی دھونا بھی مفید ہے، اگر پستان بہت بڑھ جائیں یا لٹک جائیں تو انگیا پہننا یا پٹی کا سہارا دے کر باندھ دینا مفید ہوتا ہے نیز سپرٹ اور پانی ملا کر دھونا بھی نفع بخش ہے۔

نویں فصل

حاملہ کے بعض عوارض

ذیل میں اُن خصوصی امراض و عوارض کا ذکر کیا جاتا ہے، جو حالتِ حمل میں حاملہ کو مبتلا کر دیتے ہیں۔

۱۔ دردِ سر۔ پیشانی پر روغنِ پودینہ یا روغن دار چینی لگائیں، اسپرین یا فنسٹین کی ۵ گرین والی ٹکیہ تازہ پانی سے کھلائیں یا صندل سفید، مُرمکی، کشنیز خشک سرکہ میں پیس کر ماتھے پر ضماد کریں، قبض یا بدہضمی کی شکایت ہو تو اُسے پہلے رفع کرلیں۔

۲۔ دورانِ سر۔ پوست آملہ، پوست ہلیلہ زرد، بادیان، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ رات کو ۱۵ تولہ پانی میں بھگودیں، صبح اُس کا زلال لے کر شربت نیلوفر و بنفشہ دو۔دو تولہ سے شیریں کرکے پلائیں اور سر پر کشنیز خشک اور کاہو کو پانی میں گھوٹ کر لیپ کریں۔

۳۔ بے خوابی یعنی نیند نہ آنا۔ خشخاش، اور روغن بادام شیریں میں سے جو میسر آئے یا ان کے مجموعے کی سر پہ مالش کریں، پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ گرین، عرق کشنیز ۵ تولہ میں حل کرکے بوقت خواب پلائیں یا کشنیز خشک ۶ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ، خشخاش سفید ۹ ماشہ پانی میں سردائی کی طرح گھوٹ کر صاف کرکے مصری ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ روغن کاہو، روغن گل، روغن کدو، روغن

۴۔ دردِ دنداں۔ اگر دانت میں درد ہو، تو حمل کی حالت میں اُسے

ہرگز نکلوانا نہ چاہیئے، ایسڈ کاربالک ایک حصہ، پیپرمنٹ آئل تین حصہ ملا کر روئی کا پھایہ اس میں تر کر دانت میں رکھیں یا کافور اور ست اجوائن کا روغن لگائیں:۔

۵۔ **غشی** بعض دفعہ حاملہ کو اختناق الرحم کے دورے کی مانند غشی یا بیہوشی ہو جاتی ہے، جو اکثر عصبی مزاج عورتوں میں زیادہ ہوتی ہے، اس کے لئے اختناق کی سی تدابیر عمل میں لائیں اور کیوڑہ و گلاب برف سے سرد کر کے یا ویسے ہی منہ اور سینہ پر چھڑکیں، امونیا سنگھائیں اور مشک نصف رتی، کیوڑہ و بید مشک میں حل کر کے حلق میں ڈالیں اور سنگھائیں، اگر غشی کا دورہ ہر روز یا دوسرے تیسرے دن ہو جائے تو اُس کے لئے یہ سفوف مفید ہے:۔

صفتہٗ ۔ طباشیر، دانہ الائچی خورد، صندل سفید، عود خام، بالچھڑ ہر ایک ۷ ماشہ، کہربا، غنچہ گل سرخ ہر ایک ۵ ماشہ، مصری ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۳ ماشہ عرق گلاب سے ہر روز کھلائیں:۔

۶۔ **کثرتِ لعاب** (تھوک زیادہ آنا)، اس کے لئے ببول یا مولسری کی چھال ایک تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان کر کلیاں کرائیں، یا پوٹاسی کلوراس ۲ ڈرام ۴ ۲ اونس پانی میں حل کر کے بطور مضمضہ کام میں لائیں اور مصطگی ۳ ماشہ باریک پیس کر شہد ۶ ماشہ میں ملا کر چٹانا بھی مفید ہے، یا یہ گولیاں تیار کریں:۔

صفتہٗ ۔ تج، زنجبیل، عود ہندی، صندلین، زرشک شیریں ہر ایک ۳ ماشہ، مصطگی رومی ۹ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۲ ماشہ، سب کو گلاب میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں، اور دو دو گولیاں دن میں تین چار مرتبہ منہ میں رکھ کر چسائیں:۔

۷۔ **دردِ پستان** ۔ گرم پانی میں مکھن یا روغن گل یا میٹھا تیل ڈال کر

اس سے پستانوں کو دھلائیں، اور روغن چنبیلی یا بادام روغن سے چیڑ کر اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں، آرام ہو جائے گا۔

۸۔ دل دھڑکنا

صندل سفید، نیلوفر، شک شیریں، تخم خرفہ، تخم کاہو مقشر، الائچی خورد، تخم کشنیز ہر ایک ۴ ماشہ لے کر عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ میں ان کا شیرہ نکال کر صاف کر کے شربت صندل ۲ تولہ ملا کر پلائیں، دھنیا پیس کر مقام قلب پر لیپ کریں، سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک نصف ڈرام، عرق نیلوفر یا عرق گلاب ۵ تولہ میں حل کر کے پلائیں، یا طباشیر، دانہ الائچی خورد، نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، کہربا، بت، سنگ یشب ہر ایک ایک ماشہ ہرمہ ساکر کے مربہ آملہ، مربہ سیب، مربہ بہی ہر ایک ایک تولہ میں ملائیں، اور اس کے تین حصے کر کے ایک ایک حصہ دن میں تین بار چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ۶-۶ تولہ پلائیں۔ یہ تدابیر اور دوائیں ضعف قلب میں بھی نہایت مفید ہے۔

۹ کھانسی

اگر کھانسی معمولی ہو، تو شربت خشخاش، شربت شفا یا شربت اعجاز میں سے کوئی ایک شربت بقدر ۲-۳ تولہ عرق بادیان میں ملا کر پلانے سے رفع ہو جاتی ہے، شدید صورتوں میں یہ نسخہ مفید ہے۔

تخم خطمی، تخم خبازی، گل بنفشہ، گاؤزبان، بادیان، اصل السوس مقشر ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۷ دانہ، سپستان ۱۰ دانہ، مویز منقی ۵ دانہ، کوکنار ۲ ماشہ، سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں، پھر صاف کر کے مصری ملا کر صبح یا شام کے وقت پلائیں اور خشک کھانسی میں یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔

مغز بادام شیریں مقشر ۱۵ عدد، فلفل دراز ۴ عدد، زنجبیل ۲ ماشہ رب السوس، خشخاش سفید ہر ایک ۶ ماشہ، مویز منقی ایک تولہ سب کو

کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر چوسا کریں۔

۱۰۔ بد ہضمی سوڈا بائیکارب ۱۰-۱۰ گرین صبح شام بعد از غذا عرق بادیان ۵ تولہ کھلائیں، یا یہ سفوف دیں، جو بد ہضمی کے علاوہ نفخ و قراقر، قلت اشتہاء اور آروغ ترش کیلئے بھی مفید ہے۔

نمک لاہوری، دانہ الائچی کلاں، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ، نرکچور، مصطگی رومی، بادیان، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ، فلفل سیاہ، دارچینی، عود ہندی، نانخواہ، ہر ایک ۲ ماشہ، کافور ایک ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور بوقت ضرورت ۳-۴ ماشہ عرق بادیان یا تازہ پانی سے کھلا دیا کریں یا پیپرمنٹ آئل ۳ بوند بتاشہ یا مصری پر ڈالکر کھلائیں

۱۱۔ متلی اور قے ابتداء میں اگر یہ شکایت کم ہو تو بند نہ کریں، شدید حالت میں سوڈا واٹر اور دودھ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں، مقام معدہ پر ۳ ماشہ راتی سرکہ میں گھوٹ کر لگائیں، وائنم اپی کاک ایک قطرہ پانی کے ایک گھونٹ میں ملا کر پلانا نہایت مفید ہے، اور اس قسم کی متلی اور ڈبکائی، قے وغیرہ میں ایسڈ ہائیڈرو سیانک ڈل ۲-۳ قطرے تازہ پانی کے ایک جرعہ میں حل کر کے پلانا عجیب الاثر ہے، اور یہ لعوق بھی نہایت مفید ہے:۔

اناردانہ، زرشک شیریں، زرشک ترش، کشمش ہر ایک ۹ ماشہ، طباشیر، دانہ الائچی کلاں، الائچی خورد، برگ پودینہ، زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی، کہربا، غنچہ گل سرخ، تخم فرنجمشک ہر ایک ۳ ماشہ، قرنفل ۶، تخم خرفہ، دارچینی، صندل سفید ہر ایک ۲ ماشہ، ورق نقرہ ۵ عدد سب کو خوب باریک کر کے ربہ بہی، رب انار شیریں، رب سیب ہر ایک ۱۰ تولہ میں ملا رکھیں اور دن میں تین چار بار چٹاتے رہیں:۔

۱۲۔ قبض اس کے لئے کوئی تیز اور گرم مسہل ہرگز استعمال نہ کریں۔

معمولی قبض میں تو روغن بادام شیریں روغن زیتون یا پیرافین لیکوئیڈ
ایک تولہ آدھ سیر نیم گرم دودھ میں ملا کر پلاتے سے فائدہ ہو جاتا ہے
اور مربائے ہلیلہ ایک دو عدد، گلقند ۲ تولہ یا خمیرہ بنفشہ ڈیڑھ تولہ گرم
دودھ سے کھانا بھی مفید ہے۔ ورنہ شدید قبض میں ۲ تولہ کسٹرائل پاؤ بھر
دودھ یا دس تولہ گلاب میں ملا کر پلائیں اور یہ نسخہ بھی نفع بخش ہے:۔

گل بنفشہ، بادیاں ۵ - ۵ ماشہ گل نیلوفر ۳ ماشہ، مویز منقٰے، ۷ دانہ
انجیر زرد ۳ دانہ، گلقند بہاری ۲ تولہ سب کو پانی میں جوش کر کے چھان
کر ۲ تولہ مصری سے شیریں کر کے نیم گرم پلائیں یا یہ سردائی پلائیں:۔

مغز بادام شیریں مقشر ۷ دانہ، مغز تخم کدو شیریں، بادیان
ہر ایک ۵ ماشہ گلقند ۲ تولہ، خمیرہ بنفشہ ایک تولہ عرق گاؤزبان
عرق گلاب ہر ایک آٹھ تولہ میں گھوٹ چھان کر کام میں لائیں:۔

۱۳- اسہال یعنی دست آنا

بعض دفعہ بدہضمی یا جگر، معدہ و امعا کی خرابی سے حاطہ کو دست آنے لگتے ہیں

اس کے لئے طباشیر، الائچی خورد، صندل سفید، کہربا، سماق، زہر مہرہ ہر
ایک ایک ماشہ، باریک پیس کر مربائے بہی ایک تولہ یا مربائے آملہ بنارسی
ایک عدد میں ملائیں اور چاندی کے ورق میں لپیٹ عرق بادیان ۵
تولہ سے کھلائیں۔ یا بسمتھ سب کاربنیٹ ۱۰-۱۰ گرین دن میں تین بار پانی
سے کھلاتے رہیں اور صندلین پانی میں گھوٹ کر پیٹ پر ضماد کریں:۔

۱۴- پیچش

اگر شدید ہو تو پہلے قبض رفع کریں، ورنہ ہلیلہ سیاہ
بریاں، موچرس، گل دھاوا، سبوس اسپغول، ہموزن
لے کر سفوف بنائیں اور ۵-۵ ماشہ صبح و شام گلاب ۱۰ تولہ شربت نیلوفر
۲ تولہ سے پھنکا دیا کریں اور یہ سفوف بھی مفید ہے:۔

بادیان بریاں، تخم کشنیز بریاں، تخم ریحان، تخم بالنگو، خشخاش سفید

ہر ایک ۷ ماشہ، کتیرا، ضمغ عربی ہر ایک ۳۰ ماشہ، اسپغول مسلّم ۱۴ ماشہ مصری ۲۸ ماشہ، اسپغول کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسپغول ان میں ملالیں اور ۷-۷ ماشہ صبح و شام شربت مورد ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا صرف سادہ پانی سے کھلا دیا کریں:۔

۱۵۔ پیٹ بڑھ جانا۔ حاملہ کا پیٹ بڑھنا ایک طبعی بات ہے، لیکن اگر یہ بہت زیادہ بڑھ کر لٹک جائے، تو اکثر تکلیف دہ ہوتا ہے اس کے لئے فلالین کی پٹی یا ولائتی پیٹی باندھنی مفید ہوتی ہے، لیکن اسے زیادہ کس کر نہ باندھنا چاہیئے:۔

۱۶۔ یرقان بعض دفعہ حاملہ یرقان میں مبتلا ہو جاتی ہے خصوصاً جب وہ کبدی یا موسمی یا طحالی بخار میں گرفتار رہی ہو تو اکثر یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے، سکنجبین بزوری ۴ تولہ، عرق کاسنی عرق بادیان ہر ایک ۷ تولہ میں حل کر کے دو تین بار پلاتے رہنا اس مرض میں مفید ہے، اور یہ نقوع بھی فائدہ بخش ہے:۔

بادیان، بیخ بادیان، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہلیلہ سیاہ، تخم کشوت ہر ایک ۵ ماشہ رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح مل چھان کر شربت سکنجبین بزوری ۲ تولہ یا شربت دینار ایک تولہ، گلقند ۲ تولہ اس ہی حل کر کے پلاتے رہیں، اور سوڈا شیریں ایک ایک ماشہ صبح و شام عرق بادیان سے کھانا بھی مجرب ہے:۔

۱۷۔ سوزش بول اگر حاملہ کو پیشاب جل کر یا تھوڑا تھوڑا آئے تو تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم خرفہ، مغز تخم تربوز ہر ایک ۴۰ ماشہ بادیان ۲ ماشہ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں، یا بہدانہ ۳ ماشہ اسپغول ۵ ماشہ کا لعاب نکال کر عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۶ تولہ میں ملا کر شربت صندل، شربت نیلوفر ایک ایک تولہ سے شیریں کر کے تخم ریحاں ۵ ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں:۔

۱۸۔ **بندش بول** ۔ حمل بمعہ مجری بول پر دباؤ پڑنے سے پیشاب کبھی رُک جایا کرتا ہے، اس کے لئے مدرات بول کا استعمال بے سود ہے۔ مفید تدبیر یہ ہے کہ حاملہ کو کہیں، کہ دو انگلیوں سے رحم کو اوپر اٹھا دے، پیشاب خارج ہو جائے گا، اگر حاملہ یہ عمل خود نہ کر سکے، تو قابلہ سے امداد لے، علاوہ بریں قاثاطیسر (کیتھی ٹر۔ ربڑ کی سلائی) بھی اس باب میں بہت کام دے سکتی ہے، حاملہ اسے خود بھی استعمال کر سکتی ہے۔

۱۹۔ **شرمگاہ کی خارش** اس کا علاج "حکتہ المہبل" یا حکتہ الرحم" کے مانند کریں، اور سیر بھر نیم گرم پانی میں ۲ ماشہ پھٹکڑی یا ۳ ماشہ سہاگہ، ایک ماشہ کافور حل کر کے دھونا بھی مفید ہے۔

۲۰۔ **سفید رطوبت آنا** ۔ اگر حمل میں یہ شکایت پیدا ہو جائے تو "سیلان الرحم" کا علاج کریں۔

۲۱۔ **بول زلالی** ۔ جب حاملہ کے پیشاب میں البیومن (انڈے کی سفیدی کے مانند رطوبت) آنے لگتی ہے، تو اس کے ہاتھ پاؤں اور چہرے پر ورم ہو جاتا ہے، اس کے لئے یہ نسخہ مفید ہے۔

ٹنکچر سٹیل ۱۰ منم، ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ منم، انفیوژن کو اشیا ایک اونس سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں، قبض ہو تو پہلے رفع کر لیں، یا یہ نسخہ دیں۔

مرداسنگ ۲ چاول، طباشیر ایک ماشہ، ہار ریک پیسکر مربائے آملہ ایک عدد میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے مغز بادام شیریں ۲ عدد، مغز پستہ ۳ عدد، مغز نارجیل تخم خرفہ ہر ایک ۴ ماشہ، الائچی خورد ایک ماشہ، عناب ۵ دانہ، سب کا عرق گاؤزبان، عرق بادیان، عرق بید مشک ہر ایک ۴ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت انار شیریں یا شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور ورم کے لئے گیرو، صندل، لیٹن ہر ایک ۲ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ، آب برگ مکو، آب برگ کاسنی ہر ایک ۳ تولہ

میں پیس کر مقام ماؤف پر طلا کریں۔

۲۲۔ **رعشہ** بعض دفعہ حاملہ کو خصوصاً جب پہلا حمل ہو تو رعشہ کی شکایت ہو جاتی ہے، جس کا سبب خون کی رقت اور کمی ہے، اگر یہ شکایت بڑھ جائے، تو خطرناک ہوتی ہے، جند بیدستر ۲ رتی، عود صلیب ایک ماشہ باریک پیس کر ۶ ماشہ شہد میں ملا کر ایسی ایک خوراک روزانہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ پلایا کریں، اور یہ مخلوط بھی بہت مفید ہے۔

لائیکوار آرسینی کیلس ۲ بوند، سپرٹ آف کلوروفارم ۱۰ بوند، برومائیڈ آف کونین ۵ گرین، سنیمن واٹر ایک اونس سب کو ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلاتے رہیں، اور مقامی طور پر روغن گل کی مالش کریں۔

۲۳۔ **تشنج** اگر حاملہ کو یہ شکایت ہو جائے، تو فوراً علاج کریں، ورنہ ہلاکت کا اندیشہ ہے، یہ نسخہ اس کیلئے تیر بہدف ہے۔

پوٹاسیم برومائیڈ دس گرین، سوڈیم برومائیڈ ۵ گرین، ٹنکچر آف کینبس انڈیکا ۸ بوند، سپرٹس کلوروفارم ۵ بوند، ایکوا کمفوری ایک اونس سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹہ بعد تا زوال مرض پلاتے رہیں، اور مقام ماؤف پر روغن بابونہ ملیں یا گرم پانی میں مکھن یا گل روغن ملا کر اس کی مالش کریں، برگ بھنگ حقہ یا چلم میں ڈال کر کش لگانا بھی مفید ہے۔

۲۴۔ **بخار** اگر حاملہ کو معمولی یا عام بخار چڑھ جائے، تو پہلے قبض کھولیں، اور معدہ و جگر کی اصلاح کریں، اس حالت میں بخار چاہے کسی قسم کا ہو، معرق اور تیز دوائیں ہرگز نہ دیں، تیزئ حرارت کو کم کرنے کے لئے گرم یا سرد پانی کا جسم پر اسفنج کریں، موسمی بخار میں یہ نسخہ مفید ہے۔

کونین سلفاس ۳ گرین، فرائی سلفاس ۲ گرین، آب لیموں ۳ ماشہ، ٹنکچر ۵ قطرے، ایکوا فینی کیولائی ایک اونس، پہلے کونین کو آب لیموں میں حل

کریں، پھر باقی دو دوائیں ملاکر مکسچر بنالیں، اور ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام دیں، عام بخار کے لئے یہ نسخہ جامع الفوائد ہے۔

بادیان، تخم کاسنی، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، گل بنفشہ، نیلوفر ہر ایک ۵ ماشہ، نانخواہ، انیسوں، ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، گاؤزبان، اصل السوس مقشر، مکوئے خشک ہر ایک ۴ ماشہ، تخم کشوث دلبصرہ ابستہ، پپیتے تین ماشہ سب کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں، اگر طبعی قبض ہو تو گلقند ۲ تولہ شامل کریں۔

۲۵۔ **پیٹ کی جلد تڑک جانا** بعض دفعہ حمل کے غیر معمولی تناؤ سے پیٹ کی جلد تڑک جاتی اور اس کی رگیں پھول جایا کرتی ہیں، جس سے حاملہ کو درد و تکلیف کی شکایت ہو جاتی ہے، پہلے حمل میں خصوصیت سے یہ شکایت پائی جاتی ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ روغن گل اور روغن بادام مساوی الوزن لے کر پیٹ پر ملیں اور صرف میٹھے تیل کی مالش بھی مفید ہے، اگر یہ بھی نہ ملے، تو مکھن اور گھی سے بھی کام لیا جاسکتا ہے، اور دودھ میں مغز بادام پیس کر ملنا بھی نہایت مفید ہے، اگر پستان یا ان کی بھٹنیاں تڑک جائیں، تو روغن بادام ایک حصہ، روغن کنجد دو حصہ، چربی گردہ بز نصف حصہ، موم دیسی چہارم حصہ، آگ پر گداز کر کے نیم گرم لگانا مجرب ہے، اگر بدن میں خشکی کا غلبہ پایا جائے، تو روغن بادام شیریں ۶ ماشہ، یا گائے کا گھی ایک تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملاکر ۲ تولہ مصری سے شیریں کر کے رات کو سوتے وقت پلادیا کریں۔

۲۶۔ **اوجاع مختلفہ** بعض اوقات حاملہ کو مختلف مقامات میں درد ہونے لگتا ہے۔ اس کے لئے یہ جامع نسخہ بہت مفید ہے۔ تخم کشنیز ۳ تولہ، کباب چینی ۲ دانہ الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ، کافور ۶ ماشہ، دارچینی ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ سب کو باریک پیس لیں

اور ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک وقتِ ضرورت عرق گاؤزبان سے کھلا دیا کریں۔

۲۷۔ **حیض اور جریان خون** گاہے حاملہ کو حالتِ حمل میں حیض آنے لگتا ہے اور کبھی رحم سے خون جاری ہوجاتا ہے جو ایک خطرناک امر ہے اور اس سے اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے اس کے لئے کثرتِ حیض وغیرہ کی تدابیر عمل میں لائیں اور یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

صدف مروارید، بنسلوچن، گیرو سرخ، گل ارمنی، دم الاخوین، صندل سفید، صندل سرخ، بسد سوختہ، سنگجراح ہر ایک ۶ ماشہ زہر مہرہ ۳ ماشہ، تخم خرفہ بریاں ۴ ماشہ، کافور ۲ ماشہ سب کو باریک مثل غبار کرکے ۳-۳ ماشہ صبح وشام شربت انجبار، شربت انور د ۲-۲ تولہ سے کھلاتے رہیں۔

۲۸ **جھوٹی بھوک** اس کے لئے یہ سفوف بہت مفید ہے۔ زیرہ سیاہ، مصطگی رومی، نک نلی، برگ پودینہ، بادیان، انیسوں، درنباد، پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ، تخم کاسنی ہر ایک سوا چھ ماشہ، الائچی خورد، زنجبیل، دارچینی، دانہ الائچی کلاں، ملباشیر ہر ایک ۵ ماشہ، قرنفل ۸ دانہ، مصری کوزہ ۲ تولہ سب کو خوب باریک کرکے ۴-۴ ماشہ صبح وشام عرق بادیان ۸ تولہ شربت انار میخوش ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔

۲۹۔ **بھوک مرجانا** پہلے حمل میں خاص طور پر اور حمل کے ابتدائی مہینوں میں عام طور پر یہ شکایت پائی جاتی ہے جب تک متلی، ابکائی یا قے کی شکایت رہتی ہے بھوک کھل کر نہیں لگتی۔ اگر لگے بھی تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا حاملہ کے سامنے گوشت، کباب وغیرہ بھونتا اور اس کی خوشبو اس کی ناک میں پہنچانا بھوک لانے کے لئے عمدہ تدبیر ہے، زیرہ سیاہ کو تابہ آہنی پر بریاں کرکے

کھانا اعادۂ اشتہا بادکے لئے مجرب ہے، اور یہ چورن بھی مفید ہے:۔

زیرہ سفید مقشر، زیرہ سیاہ، بریاں، فلفل سیاہ، زنجبیل، دارچینی، عود ہندی، چوک ترش، زرنباد ہر ایک ۱ ماشہ، جلوتری، تخم خرفہ، زرجشک، نمک سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک ۴ ماشہ، الائچی خورد، الائچی سفید کلاں ہر ایک ۳ ماشہ، لونگ گلدار ۲ ماشہ، طباشیر ۲ ماشہ، مصطگی ۱ ماشہ، انار دانہ، زرشک ترش ہر ایک ۹ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور ۶ ۔ ۶ ماشہ صبح و شام عرق بادیان یا تازہ پانی سے کھلاتے رہیں۔

۳۰۔ وحم یا شہوت فاسد حمل کے ابتدائی زمانے میں حاملہ کی طبیعت مٹی، چونہ، کوئلہ، ٹھیکری یا کنکر وغیرہ کھانے کی طرف راغب ہو جایا کرتی ہے، اطبائے قدیم نے اس مرض کا سبب اخلاط ردیہ کا اجتماع لکھا ہے، لیکن حکمائے متاخرین خصوصاً اطبائے مغرب نے اسے قوت مدبرۂ بدن (وائٹل فورس) کی ایک طبعی رغبت متصور کیا ہے، جس کا فلسفہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ حاملہ کے بدن میں جس عنصر کی کمی ہوگی طبیعت مدبرۂ بدن اسے اس کمی کو پورا کرنے کیلئے مجبور کرے گی چنانچہ اگر بدن میں کیلسیم یعنی کلس (چونا کی کمی ہو) تو حاملہ چونہ، کنکر، پتھر وغیرہ کھانے لگتی ہے، اگر جسم میں کاربن کا جزو کم ہو تو حمل میں کوئلہ کھانے کو جی چاہتا ہے۔

لیکن اگر اس نظریئے کو صحیح بھی مان لیا جائے، تو بھی یہ کہنا پڑے گا کہ حد اعتدال سے ہر چیز کا استعمال خطرے سے خالی نہیں، یہی وجہ ہے کہ جب حد سے زیادہ کوئی چیز استعمال کی جائے، تو تریاق زہر اور امرت بِش بن جاتا ہے، پس اگر حاملہ میں تین ماہ کے بعد یہ عادت خود بخود زائل نہ ہو تو اس کا مناسب علاج کریں جس کیلئے ذیل کی دوائیں مفید و مجرب ہیں:۔

۱۔ روغن کنجد دو اڑھائی تولہ صبح کے وقت پلانا مٹی کی عادت کو زائل کرتا ہے (۲) کسی حلال پرندے کا گوشت بھون کر آہستہ آہستہ چباتے رہنا بھی اس باب میں نہایت مفید ہے (۳) بھنے ہوئے چنے ایک ایک دانہ کر کے چبانے سے یہ بد عادت دور ہو جاتی ہے (۴) موٹریوں کے بیج ۵ تولہ نمک لاہوری ۶ ماشہ کے ساتھ عرق بادیان ۱۰ تولہ میں بھگو دیں جب خشک ہو جائیں تو تابہ آہنی پر اسے بھون لیں اور ایک ایک دانہ منہ میں ڈال کر چباتے رہیں، شہوت فاسد دور ہو جائے گی (۵) بڑی اور چھوٹی الائچی بادان میں سے کسی ایک کے چھلکے چباتے رہنا بھی مفید ہے (۶) سکنجبین ۲ تولہ، شہد ۶ ماشہ، عرق بادیان ۱۰ تولہ میں ملائیں اور تخم کثوث سائیدہ ۶ ماشہ اوپر چھڑک کر ہر صبح پلا دیا کریں، نفع ہوگا۔

۷۔ سفوف وحم۔ جو اس عادت کو دور کرتا ہے، صفتہٗ ترپھلہ ۳ تولہ، ترکشہ ایک تولہ، تخم کثوث، مغز چلغوزہ، بریاں، الائچی خورد، الائچی کلاں، صمغ عربی، بلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ کبابہ ۳۰ ماشہ نمک سانبھر نمک شور ہر ایک ، ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر بقدر ۶ ماشہ، عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ جس میں ۲ تولہ گلقند حل کی گئی ہو، کھلاتے رہیں، اور حاملہ کو تنہا نہ چھوڑیں، کیونکہ تنہائی میں وہ ایسی چیزیں بے فکری سے کھانے لگتی ہے۔

دسویں فصل

حمل اور حاملہ کے متعلقہ امراض

۱۔ اسقاط حمل (حمل کا گر جانا)

تعریف مرض۔ اس مرض میں حمل قبل از وقت گر جایا کرتا ہے۔

حمل کی مدت کے بیان میں یہ بتایا جا چکا ہے، کہ ماہ قمری کے حساب سے قریباً ۹ ماہ اور ۱۲ دن کے بعد وضع حمل ہوتا ہے، لیکن کبھی اس مدت میں کمی بیشی بھی ہو جاتی ہے، علاوہ اس کے بعض اوقات چھ سات ماہ بعد بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے اور سات ماہہ بچہ عموماً زندہ نہیں رہتا، اس لئے اگر وضع حمل سات ماہ بعد ہو، تو یہ بھی اسقاط میں شمار کیا جاتا ہے، اگر حمل قرار پانے کے بیس روز بعد اسقاط ہو، تو اسے اسقاطِ بیضی، اگر تیسرے ماہ تک حمل گرے تو اسے اسقاط مشیمی، اگر ساتویں ماہ تک حمل گرے، تو اسے اسقاط جنینی کہتے ہیں، اسقاطِ حمل کا اندیشہ تیسرے ماہ تک زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ اس عرصہ میں جنین ابھی رحم کے ساتھ محکم نہیں ہوتا، بعض عورتوں میں اسقاط کی عادت ہوتی ہے، اور جب اُن کا حمل ایک خاص مدت پر پہنچتا ہے، تو گر جایا کرتا ہے۔

اسباب۔ کبھی تو کثرت محنت جسمانی، دوڑ دھوپ، سیڑھیوں پر چڑھنے، کودنے، پھاندنے، قبض کی حالت میں زور سے کونتھنے، کثرت سے چھینکیں آنے اور بعض بیرونی صدمات سے ہی حمل گر جاتا ہے لیکن گاہے

جسمانی کمزوری سے، جسم میں خون کم ہو جانے سے، حمل میں کثرت کے ساتھ جماع کرنے سے، تیز مسہلات یا قے لانے والی اشیاء سے، گرم اور محرک چیزوں کے کثرتِ استعمال سے، پیٹ میں بچہ مر جانے کی وجہ سے، آتشک، سل، دق، طاعون اور شدید بخار کے سبب سے، رحم کی کمزوری یا اعضائے نسلی کے کسی مرض کی وجہ سے، مسکرات اور منشیات کے کثرتِ استعمال سے، شدید قبض کے سبب سے، کوئی وزنی چیز اُٹھانے سے، یا پیٹ پر چوٹ لگنے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض نابکار عورتیں اپنی بدکرداری کے سبب سے، یا حسن و جمال کی حفاظت کی غرض سے خود حمل گرا دیا کرتی ہیں۔ بعض اوقات شدید امراض میں جب مریضہ نہایت کمزور ہو جائے، تو وضع حمل کے وقت اس کی ہلاکت کا اندیشہ ہو تو ڈاکٹری یا طبی طریق سے حمل گرا دیا جاتا ہے، جو قابل تعزیر نہیں، بلا ضرورت خود حمل گرانا شرعی اور قانونی جرم ہے۔

علامات۔ اس مرض کی علامتیں دو قسم کی ہوتی ہیں، ایک منذرہ جو اسقاط سے پہلے ظاہر ہوتی ہیں، دوسرے کامل، جن کے ظاہر ہونے پر حمل ضرور ہی گر جاتا ہے، عام علامات یہ ہیں کہ:۔

حاملہ کی طبیعت پہلے سست اور بے چین سی ہوتی ہے، بدن ٹوٹنے لگتا ہے، کمر اور رانوں میں درد اس قسم کا ہوتا ہے، جیسے چڑھے ہوئے بخار میں، پھر درد زہ کی مانند ٹھہر ٹھہر کر درد ہونے لگتا ہے، جو لحظہ بہ لحظہ بڑھتا جاتا ہے، رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے، جو اگر کثرت سے ہو، تو اکثر مہلک اور خطرناک ہوتا ہے، گاہے خفیف سا بخار بھی ہو جایا کرتا ہے، بعض عورتوں کو اسقاط کے وقت اُبکائیاں اور قیئیں آتی آتی ہیں، جن عورتوں میں حمل گر جانے کی عادت ہو، اُن میں جھریاں خون زیادہ ہوتا ہے، نیز حمل جس قدر پورے دنوں کے قریب ہو، جھریاں

خون بھی اسی قدر کم ہوتا ہے، اور کم عرصہ میں گرنے والا حمل اکثر زیادہ اندیشناک ہوا کرتا ہے، اگر اسقاط میں دیر لگے یا رحم کا منہ تنگ ہو، تو حاملہ کو نہایت تکلیف ہوتی ہے اس کا بدن سرد پڑ جاتا ہے، ٹھنڈے پسینے آتے ہیں، لرزہ ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے، دل دھڑکتا اور سر چکراتا ہے، پیڑو اور پیٹ کے نچلے حصے میں بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے، ان علامات کے بعد جنین خارج ہو، بعض اوقات جنین آنول یا جھلی وغیرہ کا ٹکڑا رحم میں باقی رہ جاتا ہے، جو بعد میں متعفن ہو کر مریضہ کو ہلاک کر دیتا ہے :-

علاج - علامات کی ابتداء میں جبکہ وہ ابھی خفیف ہوں، اور جریان خون بھی معمولی ہو یا ابھی خون جاری نہ ہوا ہو، تو مناسب تدابیر اور علاج سے اسقاط رک جانے کی امید ہوتی ہے، پس علامات منذرہ ظاہر ہوتے ہی حاملہ کو کسی ہوادار اور فراخ کمرے میں نرم بستر پر لٹا دیں اور اسے ہر قسم کی حرکات سے روک دیں، چارپائی کی پائنتی سرہانے کی بہ نسبت ذرا اونچی کر دیں، اگر قبض ہو تو اسے رفع کریں، اس کے لئے پینے کی دواء کی بجائے حقنہ کر دیا جائے تو زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

نسخہ حقنہ - گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، سنا مکی چیدہ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ، نمک لاہوری ۱ تولہ، قند سیاہ ۲ تولہ، سب کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے کسٹر آئل ۴ تولہ اس میں ملا کر نیم گرم پچکاری کریں۔

بعد ازاں پیڑو، پیٹ اور رانوں پر برفاب یا سرد پانی میں فلالین یا لنٹ بھگو کر رکھتے رہیں، اور برف کوٹ کر ربڑ کی تھیلی میں بھر کر اس کی ٹکور کریں، اور غذا کے طور پر ماء الشعیر (آش جو) برف سے سرد اور شربت انجبار سے شیریں کر کے پلائیں۔

(۱) کہربا، طباشیر اور دم الاخوین برابر وزن لے کر سفوف کر لیجئے
اور دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے چار ماشہ سفوف شربت انجبار، شربت
مورد ہر ایک ۲ تولہ عرق بید مشک ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ کے
ساتھ کھلا دیجئے (۲) ۳ ماشہ رسوت عرق کشنیز ۱۲ تولہ میں گھول کر
شربت حب الآس ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلانا اسقاط کو روکتا ہے،
(۳) گیرو، سنگجراحت ایک ایک ماشہ باریک کر کے آملہ مربہ ایک عدد
میں ملائیں، اور ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر
سے انجبار، حب الآس، تخم خرفہ، ہر ایک ۳ ماشہ، الائچی خورد ۳ عدد
عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ۶-۶ تولہ میں پیس چھان کر شربت خشخاش
۲ تولہ حل کر کے پلائیں (۴) گل ارمنی، گیرو سرخ، سنگجراحت، تخم خرفہ
کوکنار، صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ طباشیر، الائچی خورد، زہر مہرہ ہر
ایک ۴ ماشہ سب کا سفوف کر کے چھ ماشہ کی مقدار میں ایک تولہ
مربائے بہی میں ملا کر کھلانا اور اوپر سے عرق نیلوفر ۱۲ تولہ شربت مورد
۲ تولہ سے شیریں کر کے پلانا نہایت مفید ہے، (۵) اقاقیا، ناسپال
مائیں، پھٹکڑی، مازو سبز، سپاری چکنی ہر ایک ۶ ماشہ افیون ۲ ماشہ
سب کو پانی میں پیس کر صاف روئی، لنٹ ململ کا نرم کپڑا اس میں
آلودہ کر کے رحم میں رکھوائیں ان تدابیر سے خون اگر جاری ہوگا، تو
بند ہو جائیگا، اور تمام علامات مندرجہ جاتی رہیں گی لیکن ہفتہ
عشرہ تک یہ دوائیں ضرور استعمال کرانی چاہئیں، اور مریضہ کو
کامل آرام دینا چاہیئے، اگر ان علامات میں درد کی شدت ہو تو یہ نسخہ
نہایت مفید ہے اور اسقاط کو بھی روکتا ہے (۶) کلورو ڈائین ۲۰
قطرے، ٹنکچر آف کانو ۳۰ قطرے ایک اونس سرد پانی میں حل کر
کے پلائیں یا افیون ۲ چاول، طباشیر ایک ماشہ باریک کر کے کھلائیں

اگر خون بکثرت جاری ہو، درد جلد جلد بہت زور سے اٹھتا ہو، اور رحم کا منہ بھی کچھ کھل گیا ہو، تو اس وقت اسقاط کو روکنے کی تدابیر نہ صرف بیکار بلکہ سخت مضر ہوتی ہیں اور شدید علامات ظاہر ہونے کے بعد حمل اکثر گر ہی جایا کرتا ہے، اس حالت میں وہ تدابیر اور وہ دوائیں کام میں لائیں، جو جنین کو بسرعت و سہولت تمام خارج کر دیں، تاکہ مریضہ اس تکلیف سے نجات پا جائے، پس اگر ایسی ہی صورت ہو، تو قابلہ (دایہ) یا کسی دوسری عورت کو کہیں کہ مریضہ کے فم رحم میں انگلی داخل کر کے جنین کو ہلا دے تاکہ وہ جلد خارج ہو جائے، بعد ازاں ذیل میں سے کوئی دوا حسب موقع دیں۔

۷۔ لیکوئیڈ ایکسٹرکٹ آف ارگٹ نصف ڈرام، صاف پانی ایک اونس میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں (۸) کونین مکسچر (میگنیشیا کے بغیر) ایک ایک اونس ایک دو گھنٹے بعد تین چار بار دیں، (۹) پوست المتاس، پوست خربوزہ ایک ایک تولہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری معتدل ۲ تولہ یا قند سیاہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں (۱۰) برگ پودینہ دشتی، پوست خیار شنبر، کشمش سبز، تخم خیارین کوفتہ ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پرانا گڑ ۲ تولہ روغن گاؤ ایک تولہ، زعفران ایک ماشہ اس میں حل کر کے نیم گرم دو ایک مرتبہ پلائیں، جب اسقاط مکمل ہو جائے، یعنی جنین اچھی طرح باہر نکل آئے، تو چند روز تک آب و غذا کی بجائے اور رحم کی صفائی و اخراج رطوبات و آلائش کے لئے ان جوشاندوں میں سے کوئی ایک پلاتے رہیں۔

۱۱۔ **مطبوخ خربوزہ** تخم خربزہ، تخم خیارین، بادیان، مشکطرامشیع اور پرسیاؤشاں ہر ایک ۷ ماشہ، پوست خیار شنبر ۹ ماشہ، پوست خربزہ ایک تولہ سب کو تین پاؤ پانی میں ڈال کر دھیمی

آگ پر پکائیں، جب نصف پانی رہ جائے، تو مل چھان کر گرمیوں میں شربت بزوری اور سردیوں میں پرانا گڑ ۳ تولہ حل کر کے پلایا کریں۔

۱۲۔ دیگر۔ گرہ بانس، ڈوڈہ کپاس ہر ایک ایک تولہ، پودینہ کوہی، پوست خیار شنبر ہر ایک دو تولہ، فلوس مس (تانبے کا پیسہ) ایک عدد، تخم خربزہ تخم کسم ہر ایک ۶ ماشہ، قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ، سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا صبح سے شام تک پلاتے رہیں۔

۱۳۔ دیگر۔ سونگی ۷ دانہ، مویز منقی ۵ دانہ، انجیر زرد ۳ دانہ، گاؤزبان بادیان، بیخ بادیان، برگ مکو، زیرہ سفید، تخم خیارین، تخم خربزہ، ناگر موتھا ہر ایک ۶ ماشہ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دیں جب تین پاؤ رہ جائے تو چھان کر شربت بزوری سے شیریں کر کے سارا دن تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، اور اندرونی آلائش کو نکالنے اور رحم کو صاف کرنے کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

۱۴ **نسخہ حمول** نمک سونچر، کندر، بہروزہ خام، مرمکی، نانخواہ ہر ایک ۳ ماشہ زعفران ایک ماشہ پیس کر شہد ۲ تولہ میں ملائیں، اور صاف روئی یا کپڑا اس میں آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھوائیں۔

واضح رہے کہ اسقاط میں بھی وضع حمل کے مانند تکلیف ہوتی ہے اور اس میں زچہ کی طرح مریضہ اسقاط کا خیال اور حفاظت رکھنی ضروری ہے، چنانچہ علاماتِ منذرہ کی روک تھام اور اسقاط بچانے کی صورت میں پندرہ بیس روز تک اور حمل گر جانے کی حالت میں چالیس روز تک مریضہ کو کسی قسم کی حرکت نہ کرنی چاہیئے، اسقاط سے بچ جانے کی صورت میں غذا میں سماگودانہ یا آش جو یا دودھ چاول کھلانے

چاہئیں اور گرم و ثقیل اشیاء سے پرہیز رہے، لیکن جب حمل گر جائے تو ہفتہ آٹھ دن تک جوشاندوں کے نسخوں میں سے کوئی ایک تیار کر کے پلاتے رہیں یا آب و غذا کی بجائے عرق بادیان، عرق مکو اور عرق کاسنی، شربت بزوری سے شیریں کر کے پلائیں، اگر بھوک زیادہ لگے تو چھٹے روز ہفتہ کے ۹-۱۰ دانے بیج نکال کر اور آگ پر سینک کر کھلائیں نویں دسویں دن موٹھ مستلم کا پانی دیں، پھر مونگ کی دال کا پانی، بکری کے گوشت کا شوربہ نخود آب یا پالک کا ساگ کے پانی میں چپاتی بھگو کر کھلائیں اور ایک ماہ کے بعد مونگ کی نرم کھچڑی اور سبزیاں دیں۔ چالیس روز کے بعد مقوی اور زود ہضم غذائیں کھلا سکتے ہیں۔

جن عورتوں کا حمل بار بار گرتا ہو، حفظ ما تقدم کے طور پر انہیں حالتِ حمل میں کوئی حافظ الجنین اور مقوی رحم دواء استعمال کرانی چاہیئے۔ لیکن یاد رہے کہ ایسی دوائیں ابتدائے حمل ہی میں کارگر ہوتی ہیں، وقت گزر جانے کے بعد اُن کا کوئی اثر نہیں ہوتا، پس اگر حمل کی علامات شروع ہوتے ہی علاج کا موقعہ ملے تو مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک تیار کر کے حاملہ کو حسب ترکیب کھلاتے رہیں۔

ادویہ حافظ الجنین

دوائے عجیب — کشتہ سہ دھاتہ ایک تولہ، طباشیر ۴ تولے، ورق نقرہ ۹ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ سب کو مثل غبار کر لیں، اور نصف ماشہ یہ دواء معجون موچرس ۶ ماشہ ملا کر صبح نہار منہ عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ۶-۶ تولہ، شربت صندل ۲ تولہ کے ساتھ یا شیر گاؤ پاؤ سیر سے کھلاتے رہیں، حمل کے دوسرے مہینے سے شروع کر کے ساتویں مہینے تک اسے استعمال کرانا چاہیئے۔

۲۔ **اکسیر اسقاط۔** قلب الحجر (پتھر کا جیو) اصلی ایک ماشہ، بنسلوچن ۸ ماشہ دونوں کو خوب باریک کر کے اس کی آٹھ خوراکیں بنا لیں، اور حمل کی علامتیں شروع ہوتے ہی ہر مہینے ایک خوراک مربائے سیب ۲ تولہ میں ملا کر کھلا دیا کریں۔ عجیب و غریب دوا ہے۔

۳۔ **حمول۔** فرفیون ۲ رتی، باریک پیس کر ۳ ماشہ شہد میں ملائیں، اور نیلی صوف یا گاز کا ٹکڑا اس میں لتھڑ کر ہفتہ میں ایک بار بذریعہ قابلہ اندام نہانی میں رکھوا دیا کریں۔ انشاء اللہ اسقاط نہیں ہوگا۔

۴۔ **دوا۔ کالی فاس۔** مشہور بائیو کیمک اکسیر ہے، ابتدائے حمل سے ساتویں ماہ تک ۶ x طاقت کی بمقدار ۵ گرین تازہ پانی سے ہر صبح کھلاتے رہنا نہایت مفید ہے، اسقاط روکنے کے علاوہ یہ دوا، عسر ولادت، کمزوری جنین اور دیگر عوارض حمل میں بھی بہت نفع بخش ثابت ہوتی ہے۔

۵۔ **معجون نشاستہ عاج والی۔** شاخ گوزن سوختہ، گلنار فارسی، ابریشم مقرض، چھاری دکنی، برادہ دندان فیل ہر ایک ۶ ماشہ، تخم کشنیز، عود ہندی، کباب چینی، نرکچور، بہمنی، زرنباد، تل سرخ، بہمن، درونج، سنگ یشب سفید، مروارید ناسفتہ، مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ، کافور قیصوری ۳ ماشہ، سب کو خوب باریک کر کے چالیس تولہ شہد میں ملا کر معجون بنا لیں، اور ایک ماشہ تا ۴ ماشہ ہر روز صبح کے وقت عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے ساتھ ابتدائے حمل سے لے کر تین چار ماہ تک کھلاتے رہیں۔

۶۔ **دوائے حافظ الحمل۔** درونج عقربی، مروارید، ابریشم، زہر مہرہ، دانہ الائچی، مرجان، ریشم بیشہ، بہمن، گل ارمنی

بنسلوچن، الائچی سبز ہر ایک سات ماشہ خوب باریک کر کے روح گلاب
دکیوڑہ میں ہفتہ بھر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور ۳ ماشہ
دوا، ایک تولہ سیب یا بہی کے مربہ میں ملا کر چاندی کے ورق میں
ملفوف کر کے عرق گلاب ۵ تولہ کے ساتھ صبح کے وقت کھلا دیا
کریں۔ اگر بدن میں خشکی ہو تو مغز بادام مقشر، دانہ خشخاش سفید چھ
ماشہ کا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر ۲ تولہ مصری سے شیریں
کر کے اوپر سے پلائیں۔

۷۔ دواء مانع اسقاط۔ بادام کا گوند اگر میسر آسکے تو باریک پیس کر ہفتہ
میں دو بار بقدر ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ کھلاتے رہیں۔

۸۔ معجون درونج۔ زرنباد، درونج عقربی ہر ایک دو تولہ، مروارید حبیل
کہربا، ہر ایک تین تولہ، بالچھڑ، چھڑیلہ ہر ایک
چھ ماشہ، شہد خالص ۳۵ تولہ بدستور معروف معجون بنالیں۔
خوراک ۵ ماشہ روزانہ۔

۹۔ حب حافظ۔ زہر مہرہ خطائی، صندل سفید، صندل سرخ، درونج
عقربی، صدف مروارید، ناخن جبل دریائی، طباشیر، عود ہندی، زرورد، کہربا
کتیرا گوند، صمغ عربی ہر ایک ۶ ماشہ، مرجان، عقیق، یشب ہر ایک ۳ ماشہ،
کشتہ مثلث ۲ ماشہ، کافور ایک ماشہ، سب کو گلاب و کیوڑہ ہر ایک نصف
بوتل میں گھس کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام
ہمراہ شیر گاؤ تین ماہ تک کھلائیں۔

۱۰۔ حب غریباں۔ ربسوت خالص ۵ تولہ، چاکسو مقشر ۳ تولہ، کشنیز
خشک ۳ تولہ سب کو عرق گلاب عمدہ میں گھوٹ
کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح کے وقت دودھ یا
پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ ابتدائے حمل سے وضع حمل تک استعمال

جاری رہے، اسقاط کو روکنے، جنین کی حفاظت کرنے، رحم کو طاقت دینے خون کو صاف کرکے اور اٹھراہ کے ازالہ کے لئے یہ مختصر اور غریبانہ نسخہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بارہا بار کا مجرب ہے۔

مسقطات جنین

یہاں اُن چیزوں کا ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے، جن کے استعمال سے حمل گر جاتا ہے، حالتِ حمل میں طبیب کی رائے بغیر ان چیزوں کے استعمال سے احتیاط و اجتناب چاہیئے۔

(۱) آک کا دودھ بقدر ۲ ماشہ پاؤ سیر دودھ میں ملا کر پینا قوی مسقط ہے

(۲) شیر زقوم میں کپڑا تر کرکے اندام نہانی میں رکھنا بہتر ہے۔

(۳) اُبہل (ہوبیر) ایک تولہ کا جوشاندہ، سفوف یا حمول کے طور پر استعمال کرنا جنین کو خارج کر دیتا ہے (۴) اکسٹرکٹ آف ارگٹ ایک دو ڈرام کی مقدار میں پینا مسقط حمل ہے (۵) کونین کا دس سے بیس گرین تک کھانا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے (۶) پھٹکڑی کا حمول کرنے یا اسے کھاتے رہنے سے رحم میں انقباض ہو کر بچہ گر جاتا ہے (۷) مُرمکی اور زعفران کو پیس کر بقدر ۹ ماشہ شہد کے ہمراہ کھانا یا اس کا فرزجہ رکھنا ساقطِ حمل ہے (۸) ایلوا کو باریک کرکے شہد میں ملا کر حمول کرنے سے بھی حمل گر جاتا ہے (۹) شحم حنظل ۹ ماشہ کا کھانا اور اندام نہانی میں رکھنا بھی مسقط ہے (۱۰) تخم خردل باریک کرکے ایک کفدست کی مقدار میں گرم پانی سے کھانا جنین کو باہر نکال دیتا ہے (۱۱) [illegible] کا دھواں اگر رحم میں پہنچ جائے تو حمل گر جاتا ہے (۱۲) کسی جانور کا پتہ [illegible] میں ملا کر حمول کرنے سے بھی جنین کو خارج کر دیتا ہے، (۱۳) کونل کی دھونی لینا اور اس کا فرزجہ رکھنا اور اسے شہد میں ملا کر کھانا بھی مخرج جنین ہے (۱۴) بندال یعنی گھگھر بیل جسے توری تلخ بھی کہتے ہیں ۹ ماشہ

کی مقدار میں بطور مطبوخ پینے اور قند سیاہ میں ملا کر حمول کرنے سے حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ (۱۵) نک چھکنی کا فرزجہ اور سعوط دونوں اعمال مسقط حمل ہیں (۱۶) کشتی سیاہ اکاڑ حمولاً مخرج جنین ہے (۱۷) سقمونیا کو آب برگ سداب میں پیس کر عضو مخصوص پر طلاء کر کے جماع کرنے سے بھی حمل گر جایا کرتا ہے (۱۸) بالچھڑ ایک تولہ کا جوشاندہ پینا اور اس کا حمول کرنا مخرج جنین ہے (۱۹) سانپ کی کینچلی کا بخور بھی اس باب میں قوی الاثر ہے (۲۰) مصبر زرد ۶ ماشہ باریک کر کے کھانا یا حمول کرنا بھی مسقط حمل ہے اور گھیکوار کا گودا بھی یہی اثر رکھتا ہے (۲۱) مازو سبز باریک پیس کر ۴ ماشہ صبح و شام تین روز تک کھانا اور اسی کا فرزجہ رکھنا رحم کو قوی طور پر سکیڑ کر جنین کو خارج کر دیتا ہے (۲۲) جاؤشیر میں ملا کر فرزجہ میں رکھنے سے جنین گر جاتا ہے (۲۳) جمال گوٹہ کا کوئی جزو اندرونی اور مقامی طور پر استعمال کرنا اس باب میں نہایت قوی ہے (۲۴) طوطیا سبز کا حمول بھی بعض دفعہ حمل کو گرا دیتا ہے (۲۵) کٹائی کی جڑ پتے اور پھل کھانے سے یا حمول کرنے سے حمل گر جاتا ہے۔

غذائی طور پر (۲۶) بتھوا (۲۷) گندنا یا (۲۸) میتھی کا ساگ متواتر کھانا مسقط حمل ہے (۲۹) گرم مصالحہ یعنی دارچینی، لونگ، سونٹھ وغیرہ کا بکثرت استعمال بھی مزیل حمل ہے (۳۰) سرخ چنوں کا پانی گرم مصالحہ ڈال کر متواتر پینے سے حمل گر جاتا ہے۔ (۳۱) جنگلی بتھوا یعنے کرنڈ کا ساگ کھانا بھی یہی اثر رکھتا ہے (۳۲) لوبیا اور (۳۳) کرسنہ یعنی مرٹ کا کثرت سے استعمال کرنا بھی مسقط ہے (۳۴) لہسن کا بکثرت کھانا بھی موجب اسقاط ہے۔ (۳۵) کرم کا ساگ کبوتر کے گوشت کے ساتھ پکا کر کھانے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے (۳۶) بطخ (۳۷) مرغابی یا اسی قسم کے دوسرے آبی جانوروں کی چربی کثرت سے کھانے اور اس کا حمول کرنے سے بھی یہی تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

(۳۸) سوئے کا ساگ پکا کر کھانا حمل کو گرا دیتا ہے (۳۹) رائی کی گندلوں کو سبزی کے طور پر پکا کر کھانے سے حمل ضائع ہو جاتا ہے (۴۰) لہسن کے پھولوں کی ترکاری بھی مسقط ہے (۴۱) اگر سالن میں مرچ سیاہ یا مگھ مداومت سے استعمال کی جائے تو حمل گر جاتا ہے (۴۲) پودینہ باغی اور (۴۳) ادرک کی چٹنی متواتر کھانے سے حمل اکثر ساقط ہو جایا کرتا ہے۔
(۴۴) کریلے اور (۴۵) بینگن کا زیادہ استعمال بھی نقصان دہ ہے۔
(۴۶) سہانجنے کی مولی کا اچار یا سالن روٹی کے ساتھ متواتر کھاتے رہنے سے بھی اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے۔

پھلوں میں سے (۴۷) شفتالو یعنی آڑو (۴۸) زرد آلو یعنی خوبانی یا سارٹھی اور (۴۹) انگور کثرت کے ساتھ کھانے سے حمل گر جاتا ہے اسی طرح (۵۰) مغز اخروٹ یا (۵۱) مغز چلغوزہ کا بکثرت استعمال بھی رحم میں پھسلن (ازلاق) پیدا کر کے حمل کو گرا دیتا ہے۔

۲۔ حُش کرنگ (بچے کا پیٹ میں سوکھ جانا)

تعریف مرض۔ اس پریشان کن بیماری میں بچہ ماں کے پیٹ ہی میں سوکھ جاتا ہے۔ بعض اوقات کئی سال تک وضع حمل ہونے نہیں پاتا جس سے حاملہ اندر ہی اندر گھلی چلی جاتی ہے۔ کبھی یہ کرنگ حاملہ کی ہلاکت کا سبب بھی ہوتا ہے۔

اسباب۔ کبھی تو رحم کی کمزوری سے یا حیض، رحم، خصیۃ الرحم اور خون دوسرے امراض کے سبب سے پیٹ میں جنین سوکھ جاتا ہے اور کبھی جنین کا خون بھی کسی وجہ سے نچڑ کر یا اسے پوری غذا نہ ملنے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات حاملہ کی طویل اور شدید بیماری خصوصاً متعدی یا خبیث امراض میں مبتلا رہنے

بھی پیٹ کا بچہ سوکھ جایا کرتا ہے، علاوہ بریں حاملہ کا نقص تغذیہ غریبی اور خون کی قلت بھی اس کے اسباب میں سے ہے۔

علامات: استقرار حمل کے دو ڈیڑھ ماہ بعد جب علامات حمل شروع ہوتی ہیں، تو مریضہ اپنے آپ کو حاملہ متصور کرتی ہے اور اس کا پیٹ بتدریج بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، لیکن چند ماہ کے بعد رحم سے جریان خون ہو کر پیٹ پھر معمولی حالت پر آجاتا ہے۔ بعض عورتوں میں خون کی بجائے آبی رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے۔ کچھ دیر یہ حالت رہ کر پیٹ پھر بڑھنا شروع ہوتا ہے اور جنین کی حرکت بھی محسوس ہونے لگتی ہے۔ الغرض یہ سلسلہ کبھی دو تین سال تک اور کبھی زیادہ عرصہ تک رہتا ہے، اور اگر جنین کی تازگی اور نمو کے لئے مناسب علاج و تدبیر نہ کی جائے تو اس پریشانی اور حیرانی میں شدید جریان خون ہو کر یا کمزوری کی شدت سے مریضہ جاں بحق ہو جاتی ہے۔

علاج: مریضہ کی عام صحت کا خیال رکھیں، اور اسے حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کرنے کی ہدایت کریں، اگر متعدی اور خبیث امراض میں سے کوئی مرض موجود ہو تو اس کا توجہ سے ازالہ کر دیں، عام جسمانی کمزوری ہو تو مقویات مناسبہ کام میں لائیں، خون کم یا پتلا پڑ گیا ہو تو مقوی مولد خون ادویہ مثلاً فولاد وغیرہ کے مرکبات استعمال کرائیں، کاڈ لور آئل (روغن جگر ماہی) کے مرکبات اس مرض میں بہت نفع دیتے ہیں، نقص تغذیہ سبب ہو تو غذا کی اصلاح کریں اور ایسی اشیاء کھانے کو دیں جن میں ضروری وٹامنز اور پروٹین وغیرہ موجود ہوں، مثلاً تازہ مکھن، دودھ خالص اور عمدہ گھی، دودھ کی بالائی، پھلوں میں سے کیلا، زنگترہ، لیموں کا رس، انار شیریں، سیب، ناشپاتی، تازہ انگور، لیچی وغیرہ میں مفید مغزیات کے شیرے، مثلاً شیرہ مغز اخروٹ، شیرہ مغز چلغوزہ

شیرۂ مغز بادام شیریں مقشر، شیرہ مغز پستہ چند الائچیوں کے ساتھ نکال کر شربت نیلوفر یا کسی دوسرے ٹھنڈے شربت سے شیریں کر کے پلاتے رہنا یا ماء الشعیر میں ۶ ماشہ روغن بادام یا ایک تولہ روغن زرد ڈال کر دینا بھی مفید ہوتا ہے۔

دوا کے طور پر مندرجہ ذیل نسخے ہمارے معمول و مجرب ہیں۔

۱۔ ہری بھری - کشتہ فولاد اصلی ۲½ تولہ، ورق نقرہ کلاں چھ ماشہ، ورق طلاء، مروارید ناسفتہ، عنبر اشہب، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد، عود صلیب، نارجیل دریائی، برادہ دندان فیل، ہنسلوچن ہر ایک ۹ ماشہ، استخوان کبوتر سوختہ ایک تولہ، سم الفار سفید ۴ رتی۔ تمام دواؤں کو سرمہ کی طرح باریک کر کے روح کیوڑہ میں تین روز برابر سحق کریں۔ پھر چنے برابر گولیاں بنا لیں۔

ایک گولی صبح ۳ تولہ مکھن میں ملا کر اور ایک گولی شام کو آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ غذا میں دودھ، مکھن، گھی، اور تازہ پھل بقدر ہضم ضرور کھلا استعمال کرائیں۔

۲۔ محلوب دہن السمک - روغن جگر ماہی دس تولہ، روغن بادام شیریں ۵ تولہ، صمغ عربی سائیدہ ۱۵ تولہ، کیلسیم ہائپو فاسفاس ایک اونس، زردی بیضہ مرغ ۶ عدد، سیکرین ½۴ ماشہ، روح کیوڑہ، روح گلاب ہر ایک آدھ پاؤ، پہلے سیکرین اور کیلسیم ہائپو فاسفاس کو عرقیات میں حل کریں۔ دونوں روغنوں کو ملا کر الگ رکھ دیں، پھر پسی ہوئی گوند کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا عرق اور روغن باری باری سے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں، جب لئی سی بن جائے تو زردی بیضہ ڈال کر گھوٹیں، پھر باقیماندہ روغن اور عرق اسی طرح ڈال کر کھرل کرتے رہیں جب دوا شیرہ محلوب یا ایملشن کے مانند تیار ہو جائے تو اسے

کھلے منہ کی شیشی میں ڈال رکھیں اور ایک ایک تولہ صبح و شام بعد از غذا پلا دیا کریں اگر اسے پاؤ بھر دودھ میں ملا کر دیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔

سفوف حمل صدف مروارید، بنسلوچن، مرجان، بسد، عقیق یشب، ورق نقرہ، دانہ الائچی خورد، کشتہ فولاد ہر ایک چھ ماشہ، سریشم ماہی ۳ تولہ، فاسفیٹ آف کیلسیم ایک تولہ، سرطان محرق ۱½ تولہ، سب کا سفوف مثل غبار تیار کر لیں۔

۲ ماشہ یہ سفوف مربائے گاجر یا مربائے سیب ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیر گاؤ پاؤ سیر میں ۳ ماشہ کاڈلور آئل اور ۲ تولہ شربت بادام ملا کر پلائیں، عجیب الاثر دوا ہے۔

اگر خدا نخواستہ ان تدابیر اور دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو اس کا آخری علاج اپریشن ہے۔

۳ موت الجنین (بچے کا پیٹ میں مر جانا)

تعریف مرض اس مرض میں جنین زمانہ وضع حمل سے پہلے ہی حاملہ کے پیٹ میں مر جاتا ہے، اور عام طور پر خود بخود خارج نہیں ہوتا بعض دفعہ اس کے سبب سے حاملہ بھی ہلاک ہو جاتی ہے۔

اسباب گر پڑنے یا چوٹ لگنے خصوصاً پیٹ پر ضرب آنے، آتشک سوزاک، چیچک، سخت بخار اور طاعون جیسے متعدی اور مہلک امراض کی موجودگی حاملہ کا کسی طویل اور شدید بیماری میں عرصہ تک مبتلا رہ کر سخت کمزور ہو جانے جنین کا رحم میں غیر طبعی وضع اختیار کر لینے یا بچہ پیدا ہونے وقت نہایت تکلیف اور تنگی ہونے کے سبب سے جنین اکثر ہلاک ہو جایا کرتا ہے۔

علامات جب بچہ رحم میں مر جاتا ہے تو اس کے تھوڑی ہی دیر

بعد پیڑو، ناف، ناک، کان اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں، مریضہ کو بار بار پھریری اور کپکپی آتی ہے، آنکھیں اندر کو گھس جاتی ہیں، ہونٹ سُرخ ہوتے ہیں، نبض میں کمزوری پائی جاتی ہے، سانس تیزی سے آتا ہے، منہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے، آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے، بھوک بھی بند ہو جاتی ہے، پستانوں میں دودھ کی پیدائش رُک جاتی ہے، اور وہ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، رحم کے اندر بچے کی حرکت محسوس نہیں ہوتی، بلکہ مُردہ بچے کا بوجھ سا معلوم ہوتا ہے، اگر کروٹ بدلنے کے ساتھ ہی مُردہ بچہ بھی اسی طرف گر پڑتا ہے، تقریباً چار دن تک درد زہ ہوتا رہتا ہے، رحم سے بدبودار رطوبت نکلنا شروع ہو جاتی ہے اور کبھی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، اگر آلہ استماع الصدر (اسٹے تھس کوپ) یا کسی دیگر طریق سے جنین کے دل کی آوازیں سُنی جائیں، تو مُردہ ہونے کی صورت میں کسی قسم کی آواز نہیں آتی۔

علاج مُردہ جنین کو جلد از جلد خارج کرنے کی تدابیر عمل میں لائیں۔ چنانچہ اسقاط حمل کے بیان میں جو نسخے حمل کو گرانے کے لئے درج ہیں، یا جو دوائیں مسقطات جنین کے ضمن میں مذکور ہیں، وہ مُردہ جنین کو خارج کرتی ہیں، پس اگر ایسا واقعہ پیش آئے، تو علامات کو سمجھ کر مریضہ کو نرم بستر پر لٹا دیں اور وضع حمل کی سعی تجاویز اختیار کریں۔ کسی اچھی قابلہ یا لیڈی ڈاکٹر کی امداد ایسے وقت میں مناسب ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل دوائیں بھی اس مرض میں خاص طور پر مفید ہیں۔

۱۔ ایلوا ۱۱ ماشہ، عرق بادیان ۵ اتولہ میں جوشاندہ کریں پرانا گڑ دو تولہ میں حل کر کے چھان کر گرم گرم پلائیں، جنین مُردہ خارج ہو جائیگا۔

۲۔ اشنان فارسی تولہ ڈیڑھ تولہ کو بدستور معروف جوشاندے کے طور پر

پینا بھی نہایت نفع بخش ہے (۳) گل خیری کو پانی میں پکا کر اس سے آبزن کرانا مخرج جنین مُردہ ہے (۴) کندش نک چھکنی کو باریک کر کے تین گنا شہد میں ملائیں اور نرم کپڑا اس میں آلودہ کر کے رحم میں رکھوائیں مُردہ بچہ خارج ہو جائیگا (۵) بابونہ ۹ ماشہ، عرق بادیان، عرق شبت ہر ایک ۸ تولہ میں پکا کر چھان لیں اور شہد خالص ایک تولہ، قند سیاہ کہنہ ایک تولہ، روغن بید انجیر ۲ تولہ اس میں حل کر کے نیم گرم پلائیں، جنین مُردہ آسانی کے ساتھ باہر نکل آئے گا۔

۶۔ **فرزجہ** جنین مُردہ کو خارج کرنے، جھوٹے حمل (رجا) کو زائل کرنے اور عسر ولادت کو دُور کرنے میں نہایت مجرب و مفید ہے، جاؤشیر، مُرمکی، کٹکی سیاہ مساوی الوزن لے کر باریک پیس لیں، اول تین بار زہرہ گاؤ سے تر اور خشک کر کے شہد میں ملا رکھیں پھر صاف روئی اس میں لتھڑ کر اندام میں رکھوائیں، بہت جلد کامیابی ہوگی۔

۷۔ **مطبوخ** پودینہ جنگلی، پوست بیخ بادیان، تخم شبت، ناگرموتھا ہر ایک ۹ ماشہ، سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر ۲ تولہ قند سیاہ حل کر کے نیم گرم پلائیں۔

۸۔ **مکسچر**۔ کونین سلفاس ۱۲ گرین، ایسڈ سلفیورک ڈل دس قطرے فینل واٹر (عرق بادیان) ۲ اونس سب کا محلول بنا کر یہ ساری خوراک، ایک دفعہ پلا دیں، انشاءاللہ جنین خارج ہو جائیگا۔

۹۔ **دوا** بھینس کا تازہ گوبر ۲½ تولہ، زعفران ۳ ماشہ، دونوں کو پاؤ بھر نیم گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں، مردہ یا زندہ بچہ بلا توقف باہر نکل آئے گا، یہ دوا عسر ولادت کے لئے بھی عجیب الاثر ہے۔

۱۰۔ **محلول**۔ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ نصف ڈرام، ٹنکچر آف جنشن ایک ڈرام، عرق بادیان دو اونس سبکو ملا کر ایسی ایک ایک

دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔

خدانخواستہ اگر دواؤں سے کامیابی ہوتی نظر نہ آئے تو دستکاری یعنی اپریشن سے رجوع کرنا چاہیئے' ورنہ جنین مردہ کا زیادہ دنوں تک پیٹ میں رہنا حاملہ کی ہلاکت کا موجب ہوتا ہے، جنین خارج ہونے کے بعد اسقاط یا وضع حمل کی سی احتیاطیں رکھیں' اور غذا نہایت لطیف و زود ہضم دیں۔

۴۔ علۃ الرجا۔ حمل کاذب (جھوٹا حمل)

تعریف مرض اس بیماری میں اگرچہ تمام علامات حمل کی سی پائی جاتی ہیں' لیکن در اصل یہ حمل نہیں ہوتا' بلکہ رحم یا پیٹ وغیرہ میں گوشت کا ایک لوتھڑا سا پیدا ہو کر دن بدن بڑھتا جاتا ہے' بعض اوقات اصلی حمل کے ساتھ ہی ساتھ یہ مرض بھی پیدا ہو جاتا ہے' اطبائے قدیم نے لکھا ہے اور جدید محققین نے اس پر اتفاق کیا ہے' کہ بعض دفعہ مادہ مرض متعفن ہو کر کسی نفس حیوانی کو قبول کر لیتا ہے' یہی وجہ ہے' کہ بعض مستورات مرغے' نیولے' کچھوے کے مانند کوئی چیز جنتی ہیں' بعض دفعہ اس قسم کی حیوانی چیزیں جنین کے ساتھ بھی پیدا ہو جاتی ہیں' جنہیں طبی اصطلاح میں "زوائد" کہتے ہیں۔

اسباب۔ جب کبھی رحم کے اندر ریاح غلیظ یا خراب قسم کے فضلات جمع ہو جاتے ہیں' تو وہ پیٹ یا رحم کو پھلا کر حمل کی سی صورت اختیار کر جاتے ہیں' کبھی ریاح و فضلات کے بجائے کوئی گوشت کا لوتھڑا یا رسولی (سلعۂ کبیرہ) پیدا ہو کر تبدیج بڑھنے لگتی ہے' ورم رحم' احتباس طمث اور اختناق الرحم کی حالت میں رجا کی علت عام طور پر پائی جاتی ہے' نیز حمل مرکب اور حمل توام میں بسا اوقات اس قسم کے زائدے پیدا ہو جاتے ہیں۔

رحم کے نفس حیوانی کو قبول کر لینے کے متعلق جدید فلاسفروں کی تحقیق یہ ہے کہ جماع کے دوران عمل میں زوجین میں سے کسی ایک یا دونوں کے خیالات اگر فاسد ہو جائیں یا ان کے دماغ میں کسی ایسی چیز کی شکل وصورت منعکس ہو جائے، تو قوت خیال کی برقی تاثیر کی بدولت رحم میں نطفہ قرار پاتے وقت وہی تصویر انعکاس پذیر ہو جاتی ہے اور انسانی شکل کے بجائے حیوانی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

علامات - ابتدا میں حمل کے مانند علامتیں شروع ہوتی ہیں، مثلاً حیض بند ہو جاتا ہے، پیٹ بتدریج بڑھنے لگتا ہے، پستان کسی قدر سخت ہو کر تن جاتے ہیں، بھوک کم ہو جاتی ہے، جماع کے لئے جی نہیں چاہتا، رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے، چہرے کا رنگ متغیر ہو کر اس میں کچھ تیرگی اور بے رونقی سی پیدا ہو جاتی ہے، مریضہ سست سی رہنے لگتی ہے، بدن ٹوٹتا ہے، جمائیاں بہت آتی ہیں، کبھی کبھی جسم کے مختلف مقامات میں میٹھا میٹھا درد بھی اٹھنے لگتا ہے، ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے، کھٹے ڈکار بکثرت آتے ہیں، پیٹ میں اپھارا رہتا ہے، اور اس میں گڑگڑاہٹ قراقر سی پائی جاتی ہے، اگر رحم میں ریح کے بند ہو جانے سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کچھ مدت کے بعد پیٹ پڑ جاتا یا حوالی ناف میں مروڑ کی قسم کا درد اٹھ کر ریاح خارج ہو جاتے ہیں، اور پیٹ ہلکا محسوس ہونے لگتا ہے لیکن کبھی یہ شکایت دوبارہ پیدا ہو کر پیٹ پھر بڑھ جاتا ہے، بعض دفعہ درد زہ کی طرح کا درد اٹھ کر رحم سے گوشت کا کوئی ٹکڑا یا پانی رطوبت خارج ہو جاتی ہے، اور اگر یہ مرض عرصہ تک رہے تو لگا ہے سوء القنیہ استسقاء وغیرہ کی طرح ہاتھ پاؤں اور منہ پر ورم آ جاتا ہے اور شدید حالت میں سارا بدن سوج جاتا ہے، نفس حیوانی کی صورت میں ختم حمل کے وقت عورتیں بچے کی بجائے کوئی عجیب الخلقت

چیز جنتی ہیں، سچے اور جھوٹے حمل میں فرق معلوم کرنے کے لئے ہم یہاں رجا کی علامات فارقہ درج کر دیتے ہیں۔

حمل صادق

۱۔ پیٹ کسی قدر نرم ہوتا ہے، اگر اسے ٹٹول کر دیکھا جائے تو جنین کے اعضاء بخوبی محسوس ہو سکتے ہیں۔

۲۔ تیسرے یا چوتھے مہینے میں جنین کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔

۳۔ حاملہ کو اگر کلوروفارم سنگھایا جائے تو بیہوشی کی حالت میں پیٹ پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

۴۔ اگر حاملہ کے پیٹ پر آلہ سینہ بین یعنی (سٹیتھس کوپ) لگایا جائے تو جنین کی حرکات قلب بخوبی سُنی جاتی ہے۔

۵۔ حمل کی علامات کے سوا کوئی اور خراب علامت نہیں ہوتی۔

۶۔ ایام حمل میں پیٹ کبھی ہلکا نہیں ہوتا۔

۷۔ اگر حاملہ کو نفخ کی شکایت ہو جائے تو اس کا پیٹ ڈھول کی

حمل کاذب

۱۔ پیٹ سخت ہوتا ہے، ٹٹول کر دیکھنے سے اس میں ریاح محتبس یا رطوبت ہی معلوم ہوتی ہے۔

۲۔ جنین کی حرکت محسوس نہیں ہوتی پیٹ میں ایک بوجھ سا پایا جاتا ہے۔

۳۔ کلوروفارم سنگھانے سے پیٹ میں ایک بوجھ سا پایا جاتا ہے۔

۴۔ اس قسم کی کوئی آواز نہیں سنائی دیتی اور اگر آواز آئے بھی تو وہ قراقر شکم کی ہوتی ہیں۔

۵۔ کئی خراب علامات موجود ہوتی ہیں مثلاً منہ کی بدمزگی، سستی، کاہلی، غم و فکر کی افراط، چہرے کی بے رونقی اور تیرگی، ورم اطراف وغیرہ۔

۶۔ کبھی ریاح یا گوشت کے ٹکڑے خارج ہونے پر پیٹ ہلکا ہو جاتا ہے۔

۷۔ نفخ کی موجودگی میں بلکہ رجا کی ہر صورت میں پیٹ کی آواز

طرح نہیں بجتا۔ ڈھول کی مانند ہوتی ہے۔

۸۔ وضع حمل یا اسقاط کے دنوں سے پہلے باقی ایام میں بدن نہیں ٹوٹتا ۔ ۸۔ اعضاء شکنی کی شکایت اکثر رہا کرتی ہے۔

علاج۔ اگر رحم یا اعضائے رحم میں سے کسی عضو میں رسولی یا ورم ہو تو اس کا علاج کریں، احتباس حیض یا اختناق کی صورت میں اُن کا تدارک کیا جائے اگر ریاح کا غلبہ پایا جائے تو چند روز تک، یہ نسخہ پلائیں۔

سفوف کموٹی۔ زیرہ سفید مقشر زیرہ سیاہ بریاں، زنجبیل، دارچینی، مصطگی رومی ہر ایک ۷ ماشہ قرنفل، بسباسہ، جوزلبوبہ، کافور، دانہ الائچی خورد، نمک سانبھر، نمک لاہوری، نمک سیاہ، نوشادر ہر ایک ۳ ماشہ، سقمونیا ۶ ماشہ سب کو یکجا پیس کر ۳ ماشہ صبح و شام عرق نانخواہ، عرق بادیان ہر ایک ۵ تولہ کے ساتھ کھلاتے رہیں، اگر اوپر سے مندرجہ ذیل دوا پلائیں تو زیادہ مفید رہے۔

۲۔ **دوا۔** برگ پودینہ تازہ، بادیان، انیسوں، الائچی خورد، نانخواہ، تخم کرفس ہر ایک ۳ ماشہ، عرق گلاب ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت سکنجبین دینادی ۲ تولہ یا شربت لیموں ۳ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں، تکاسر ریاح کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

اگر فضلات ردیہ کا رحم میں انصباب و اجتماع ہو تو یہ نسخہ دیں۔

۳۔ **نسخہ منقی رحم** مشکطرا مشیع، بادیان، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، تخم خربزہ، تخم خیارین، پوست خربوزہ، پرسیاؤشاں ہر ایک ۵ ماشہ، تخم کرفس، تخم حلبہ، افتیموں ولایتی ہر ایک ۴ ماشہ، مویز منقی، کشمش سبز ہر ایک ۷ دانہ، انجیر زرد ۳ دانہ، گلقند ایک تولہ سب کو رات بھر پاؤ سیر گرم پانی میں تر رکھیں صبح ہلکی آگ پر دیکر جوش

دیکر صاف کرکے اس میں قند سیاہ کہنہ ایک تولہ ملاکر ریوند چینی سائیدہ ۲ ماشہ اوپر چھڑک کر نیمگرم علی الصبح پلائیں، سات روز پلانے کے بعد آٹھویں دن اسی نسخے میں سنا مکی ۶ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ کا اضافہ کرکے قند سیاہ کی بجائے مغز فلوس ۴ تولہ حل کرکے پلائیں تاکہ تین چار دست آجائیں، مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کوئی ایک دواء تیار کرکے کام میں لائیں۔

۴۔ **دوائے رجا۔** اُبہل ۵ تولہ، زیرہ سفید ۳ تولہ، ریوند چینی پونے دو تولہ، انگوزہ ۳ ماشہ، سب کو خوب باریک کرکے سات سات ماشہ صبح و شام عرق بادیان نیم گرم دس تولہ سے کھلا دیا کریں۔

۵۔ **قرص مُرمکی۔** برگ سداب، نانخواہ، تخم کرفس ہر ایک ۵ ماشہ، سقمونیا ۲ ماشہ، مُرمکی ۹ ماشہ، زعفران، صبر زرد، پکھان بید، مقل ازرق، ایرسا ہر ایک ۳ ½ ماشہ، زراوند مدحرج پونے تین ماشہ، سب کو آب برگ پودینہ میں پیس کر ایک ایک ماشہ کے قرص بنائیں، اور دو دو قرص صبح و شام عرق نعناع سے کھلا دیا کریں، نہایت مفید چیز ہے۔

۶۔ **حمول۔** جاؤشیر، مُرمکی، کُٹکی سیاہ، زہرہ گاؤ، ہر ایک ۴ ½ ماشہ، سب کو پیس کر ۵ تولہ شہد میں ملائیں، اور چھ ماشہ یہ دواء صاف اور نرم کپڑے پر لگا کر رحم میں رکھوائیں۔

۷۔ **سفوف مجرب** قردمانا، سداب، ابہل ہر ایک ۲۰ ماشہ، مُرمکی دس ماشہ، سفوف بنالیں، اور ۹-۹ ماشہ صبح و شام گرم پانی سے کھلاتے رہیں۔

۸۔ **فرزجہ** تخم کمزنب، گل کرنب ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر آب کھیکوار میں ملا کر بطور فرزجہ کام میں لائیں

ختم شد

۹۔ **مکسیچر برائے حمل کاذب۔** ٹنکچر آف مرھ، ٹنکچر آف ایسافیٹیڈا ہر ایک ۱۰ قطرے، ٹنکچر جنشن ایک ڈرام، لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس نصف ڈرام، ڈل واٹر ایک اونس، سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام قبل از طعام پلاتے رہیں۔

۱۰۔ **حب رجا۔** صبر زرد، مُرمکی، نمک سونچر، نمک سانبھر، نمک سنگ، نوشادر، سقمونیا، دارچینی، زعفران، قرنفل، زنجبیل، مصطگی، زیرہ سیاہ، نانخواہ، کلیجن، الائچی خورد، تربد سفید، زرنباد، ریوند خطائی، جلوتری، کلونجی، انیسوں، برگ پودینہ، زراوند مدحرج، جنطیانہ ہر ایک دوا برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر جوشاندہ اُبہل یا مطبوخ بادیان میں گھوٹ کر گولیاں بنائیں اور ۳ ماشہ یہ گولیاں ۶ ماشہ شہد میں لتھڑ کر اول کھلائیں، اوپر سے عرق بادیان، عرق پودینہ، عرق اجوائن ہر ایک ۶ تولہ مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ حمل کاذب، احتباس طمث، کثرت ریاح، فضلات رحم وغیرہ کے لئے عجیب النفع دوا ہے اگر گولیوں کے ساتھ یہ دوا بطور حمول کام میں لائی جائے تو فائدہ جلدی ہوتا ہے۔

۱۱۔ **حمول۔** نمک اندرانی، نمک شور، نمک سیاہ ہر ایک ۴ رتی، روغن شبت، روغن بادیان ہر ایک ۵ قطرے، انگوزہ ۲ رتی، سب کو ۶ ماشہ شہد میں ملا کر روئی اس میں آلودہ کر کے بذریعہ قابلہ رحم میں رکھوائیں۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں، زیادہ سرد، نفاخ، ثقیل اور قابض اشیاء سے پرہیز رکھائیں۔ محنت، مشقت کا کام اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ کالے چنوں کا پانی، گرم مصالحہ ڈال کر یا بکری کے گوشت کا شوربہ گرم مصالحہ ملا کر چپاتی سے کھلانا مفید ہے۔ [illegible]

کثرت میں غذا کے ساتھ پودینہ، ادرک وغیرہ کی چٹنی کھلانی بھی سود مند ہوتی ہے، پھلوں میں سے لیموں، سنگترہ، انار ترش، انگور ترش (داکھ) کا پانی نکال کر دے سکتے ہیں، اس مرض میں جماع بھی مضر ہوتا ہے:۔

۵۔ دردِ زِہ کاذب

تعریف مرض بعض دفعہ وضعِ حمل سے ایک دو ہفتہ یا ایک ماہ پہلے دردِ زہ کے مانند چھوٹی دردیں شروع ہو جاتی ہیں، جو پہلے حمل والی عورتوں میں زیادہ اُٹھتی ہیں، چونکہ اس قسم کا درد وضع حمل کی علامت نہیں سمجھا جاتا، اس لئے اس کو دردِ زہ کاذب یا چھوٹی دردیں کہتے ہیں:۔

اسباب۔ اعضائے ہضم کی خرابی اس قسم کے درد کا خاص سبب ہے، چنانچہ جن عورتوں کا ہاضمہ خراب رہتا ہو، قبض کی شکایت عام ہو، پیٹ اپھر جاتا ہو، اُن کو یہ دردیں ستانے لگتی ہیں، بعض دفعہ زیادہ کام کاج کرنے یا کسی اور وجہ سے تکان ہو جانے اور سردی لگ جانے سے بھی چھوٹی دردیں شروع ہو جاتی ہیں:۔

علامات۔ اس قسم کا درد عموماً رات کے وقت زیادہ ہوتا ہے جو کمر، پیٹ اور کنج ران میں اُٹھتا ہے اور کولھوں اور رانوں تک پھیل جاتا ہے، یہ درد اکثر بے قاعدہ طور پر اُٹھتا ہے، یعنی اس میں سچی دردوں کی طرح نہ تو باقاعدہ وقفہ ہوتا ہے اور نہ یہ بتدریج بڑھتا ہے نیز یہ درد عموماً سامنے پیٹ کی طرف اُٹھا کرتا ہے، بعض دفعہ اسکی وجہ سے ٹانگیں متورم اور متالم ہو جاتی ہیں:۔

نادان اور ناتجربہ کار عورتیں اسی قسم کے درد کو سچا درد سمجھ کر

بچہ جانے کی فکر میں لگ جاتی ہیں، اور طرح طرح کی دست اندازیوں اور اپنی مخصوص جاہلانہ حرکات سے حاملہ کی تکلیف میں اور بھی اضافہ کر دیتی ہیں :-

جھوٹے اور سچے درد کا فرق

دردِ زہ کاذب

۱۔ جھوٹا درد بے قاعدہ اُٹھتا ہے اور بعض کئی دن تک مسلسل ہوتا رہتا ہے :-

۲۔ یہ درد جگہ بدلتا رہتا ہے، اور تشنجی و قولنجی قسم کا ہوتا ہے۔

۳۔ ابتدا میں پیڑو یعنی پیٹ کے نیچے اُٹھتا ہے :-

۴۔ اس درد کے اُٹھنے پر رحم سے کچھ خارج نہیں ہوتا۔

۵۔ قبض، نفخ شکم، سوء ہضم تکان اور سردی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

دردِ زہ صادق

۱۔ سچا درد باقاعدہ طور پر ٹھہر ٹھہر کر ہوا کرتا ہے اور اس کی شدت و تواتر میں درجہ وار ترقی ہوتی ہے :-

۲۔ اپنی مخصوص جگہوں میں اُٹھتا ہے اور پیٹنے اور پھاڑنے والا درد ہوتا ہے، اس کی شدت و زیادتی وضع حمل کے درجوں کے ساتھ تدریجی ہوتی ہے :-

۳۔ ہمیشہ کمر اور کبھی ران سے اُٹھ کر آگے کی طرف آتا ہے :-

۴۔ یہ درد اُٹھنے کے تھوڑی دیر بعد رحم سے ایک رطوبت خارج ہوتی ہے جو غشائے بہلی کے پھٹنے کے بعد نکلا کرتی ہے :-

۵۔ رحم کے سکڑنے سے پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ اس درد کا فم رحم پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ امتحان کرنے پر دہ بند پایا جاتا ہے۔

۶۔ سچے درد میں رحم کا منہ بتدریج کھلتا جاتا ہے۔

علاج۔ سبب موجودہ کو رفع کریں، درد کا ازالہ ہو جائیگا، چنانچہ نفخ، بدہضمی وغیرہ کی موجودگی میں یہ سفوف کھلائیں:۔

۱۔ **سفوف ہاضم۔** نمک سنگ، نمک اندرانی، بادیان، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ماشہ مصطگی رومی، زنجبیل، نوشادر، فلفل سیاہ، ہر ایک ۴ ماشہ کافور ۲ ماشہ کوٹ چھان کر اس میں سے ۳-۴ ماشہ بعد از طعام ہمراہ عرق بادیان یا آب تازہ کھلا دیا کریں:۔

تکان کے سبب سے یہ درد پیدا ہو تو، مٹھی چاپی کرائیں، ٹانگوں کولھوں اور کمر میں میٹھے تیل کی مالش کریں، گرم بوتلوں میں پانی بھر کر پیٹ اور پیڑو پر ٹکور کریں، اگر درد زیادہ ہو تو:۔

۲۔ روغن کنجد ایک تولہ میں ایک ماشہ کافور حل کر کے شکم دعانہ پر ملیں، ٹانگوں میں ورم ہو گیا ہو یا درد ہوتا ہو تو (۳) روغن گل ۲ تولہ روغن بابونہ ایک تولہ میں ڈیڑھ ماشہ کافور اور ۴ رتی افیون حل کر کے مالش کرنا بہت مفید ہوتا ہے، اگر درد کی وجہ شدت سردی ہو تو۔ (۴) چائے، بادیان، الائچی سبز ہر ایک ۳ ماشہ، دارچینی ڈیڑھ ماشہ لونگ ۳ عدد، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شیر گاؤ ایک چھٹانک شکر سفید ۲ تولہ اس میں ملا کر شیر گرم پلائیں چار پائی کے قریب سلگتے ہوئے کوئلے رکھیں، اینٹ کو گرم کر کے اس سے ٹکور کریں، یا مرغ کا شوربہ دو تین جرعے پلائیں:۔

قبض کی حالت میں چار ڈرام کسٹر آئل پاؤ بھر دودھ نیم گرم میں ڈال کر ۲ تولہ سفید چینی سے شیریں کر کے پلانا مفید ہے، لیکن پینے کی دوا کی بہ نسبت حقنہ یعنی انیما زیادہ نفع بخش ثابت ہوتا ہے، چنانچہ گرم پانی میں ایک تولہ نمک خوردنی اور ۲ تولہ صابون حل کر کے نیم گرم پچکاری کرنی چاہیئے، اگر پیشاب رُک گیا ہو تو سلائی سے نکال دیں یا گل ٹیسو کا بھریہ پیٹ اور عانہ پر باندھیں :-

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور لطیف و سریع الہضم غذا مثل ساگودانہ دُودھ، ڈبل روٹی، دُودھ چاول، مونگ کی دال، کدو، ترئی، پالک خرفہ، ٹنڈا، شلجم وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں، بکری کے گوشت کا شوربہ بھی دے سکتے ہیں، زیادہ تیز اور محرک غذاؤں اور دواؤں سے پرہیز چاہیئے، تاکہ حمل نہ گر جائے، مریضہ کو آرام سے رہنے کی تاکید کریں مباشرت اور زیادہ محنت مشقت نہائت نقصان دِہ ہے، قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

۴۔ عسرِ ولادت (تنگی اور تکلیف سے بچہ جننا)

تعریف مرض اس میں بچہ جنتے وقت نہائت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے، جو شدید صورت میں ہلاکت تک پہنچا دیتا ہے :-

اسباب۔ معمولی تکلیف کا سبب قبض اور پیشاب کی رکاوٹ ہوتی ہے یا اگر آلات انہضام خراب ہوں، یعنی بدہضمی رہتی ہو یا پھلوے کی شکائیت ہو تو بھی بہ ولادت کے وقت غیر معمولی تنگی عارض ہوتی ہے، علاوہ بریں سردی لگ جانے سے بھی ولادتی تکلیف بڑھ جایا کرتی ہے شدید اور پریشان کن تکلیف اس وقت واقع ہوتی ہے، جب یا تو رحم پہلے ہی سے بہت کمزور ہو، ضعفِ عامہ کی شکایت پائی جائے

رحم میں ورم یا رسولی موجود ہو، پیڑو میں بدشکلی واقع ہو، رحم یا پیٹ میں استسقا ہو، جھلیاں غیر معمولی طور پر سخت ہو جائیں، بچے کا سر معمول سے زیادہ بڑا ہو جائے یا وہ غیر طبعی طور پر یعنی سر کی بجائے پاؤں یا کمر وغیرہ کی طرف سے پیدا ہو، یہ بھی واضح رہے کہ جو عورتیں اپنی صحت عامہ کی پرواہ نہیں کرتیں اور حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتی ہیں، نیز جن کی بود و باش غلیظ اور خراب ہوتی ہے، ایام حمل میں خصوصیت سے اچھی غذا میسر نہیں آتی، وہ عسر ولادت جیسی ہولناک پریشانیوں میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں، پس جو عورت اس مصیبت سے بچنا چاہیے، اسے لازم ہے کہ زمانہ حمل میں حفظ صحت کا خیال رکھے اور اپنی معاشرتی زندگی کو پاکیزہ اور صاف بنائے۔

علامات۔ سچی دردیں (دردِ زہ صادق) شروع ہونے کے بعد وضع حمل کے وقت تک حاملہ کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور وہ بے چین ہو کر ماہئ بے آب کی طرح تڑپنے لگتی ہے، اگر ضعف شدید لاحق ہو تو قوتوں کے سلب ہو جانے سے حاملہ کی حس و حرکت جاتی رہتی ہے اور وہ بے ہوش ہو کر پڑی رہتی ہے، بعض دفعہ یہ تکلیف دو چار دن سے ہفتہ بھر تک پیچھا نہیں چھوڑتی اور شدید حالات میں موت واقع ہونے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے، حاملہ کے لئے یہ وقت زندگی اور موت کی کشمکش کے مترادف ہوتا ہے، اسلئے آسانی پیدا کرنے کے لئے جلد از جلد کوئی مناسب تجویز عمل میں لانی چاہیئے۔

علاج۔ اصل سبب کو رفع کرنے کے بعد مناسب تدابیر اختیار کریں ـــ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ قبض ہو تو فوراً حقنہ کر دیں، پیشاب رکا ہوا ہو تو قاثا طیر سلائی (کیتھیٹر) سے کھول دیں، معمولی

تکلیف میں ان اعمال سے بھی آسانی پیدا ہو جاتی ہے، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دوائیں بھی اس باب میں بہت مفید و نفع بخش ہیں۔

۱۔ (۱) بہل (۲) پودینہ کوہی (۳) پوست خربزہ (۴) ڈوڈہ کپاس (۵) پوست خیار شنبر یا (۶) ناگر موتھا (سعد) میں سے کوئی ایک دوا بقدر ایک تولہ دو تولے پرانے گڑ کے ساتھ ۱۵ تولہ عرق بادیان میں جوش دے کر چھان کر پلا دیں (۷) بندال ۶ ماشہ کا جوشاندہ قند سیاہ کہنہ سے شیریں کر کے پلانا بھی مجرب ہے (۸) چائے ۳ ماشہ، دار چینی ۳ ماشہ، خربا ختہ برادرده ۳ عدد، منقی ایک تولہ، سب کو شیر گاؤ آدھ سیر میں جوش دے کر صاف کر کے اس میں قند سیاہ یا شہد ۲ تولہ حل کر کے اور روغن بادام شیریں ایک تولہ، یا روغن زرد ۲ تولہ کا بگھار لگا کر گرم گرم پلانا نہایت مفید ہے (۹) کونین سلفیٹ ۱۲ گرین، ایسڈ سلفیورک ڈل ۱۰ منم، ایکوا اینی سائی ایک اونس یا دو اونس، سب کو محلول بنا کر یک دم پلا دیں۔ بڑا اسلامہ ہے (۱۰) ایکسٹرکٹ آف ارگٹ لیکوئیڈ نصف ڈرام، ایکسٹریکٹ آف جنشن ایک ڈرام، ٹنکچر آف مرھ، ٹنکچر آف ایسافی ٹیڈا ہر ایک ۱۰ منم، پانی دو اونس، سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک ہر ۲ گھنٹے پلائیں (۱۱) موتھا، اسارون، بادیان، برگ پودینہ، مجیٹھ ہر ایک ۷ ماشہ، پوست خربزہ...... پوست اخروٹ، پوست املتاس ہر ایک ایک تولہ، گلقند ۲ تولہ، قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ سب کو عرق بادیان ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر چھان کر نیم گرم پلائیں (۱۲) بیخ چرچٹہ ایک تولہ، کمر اور ران پر باندھیں اور اسی کو پانی میں پیس کر ذرا گرم کر کے پیڑو پر لیپ کریں (۱۳) سنگ مقناطیس اصلی کو ہتھی میں لے کر یا کمر، ران یا پیڑو پر باندھنا بھی ولادت میں آسانی پیدا کرتا ہے (۱۴)

سانپ کی کینچلی (۱۵) ناخن خریا (۱۶) مُر مکی اور مصبر کی دھونی رحم میں پہنچانا بھی مجرب ہے (۱۷) کبوتر کی بیٹ ۲ حصے صبر زرد ایک حصہ شہد میں ملا کر فرزجہ رکھنا نفع مند ہے (۱۸) زراوند مدحرج ۳ ماشہ انگوزہ ۲ ماشہ باریک کر کے گرم دودھ یا چائے سے کھلانا بھی مجرب ہے (۱۹) بھینس کا گوبر ۲ تولہ آدھ پاؤ پانی میں گھول لیں اور ۳ ماشہ اصلی زعفران اس میں حل کر کے فوراً پلا دیں عجیب چیز ہے (۲۰) نک چھکنی یا کسی تیز چھینکیں لانے والی دوا بطور نسوار ناک میں پھونکنا بھی مفید ہوتا ہے بعض دفعہ (۲۱) گرما گرم دودھ میں شکر اور گھی ملا کر پلانے سے بھی حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور دیہاتی عورتوں کا تو یہ اکسیری نسخہ ہے (۲۲) پاؤ بھر گنے کا تازہ رس میں سونگی ۱۰ تولہ، منقی ۶ عدد اور چھوہارے (گٹھلی نکالے ہوئے) ۳ عدد جوش دے کر نیم گرم پلانے سے بھی یہ تکلیف بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ اگر گنے کا رس نہ ملے تو گڑ کا شربت اس کا نعم البدل ہے۔

چند مفید تدابیر

۱۔ اگر کوئی حاملہ عورت وضع حمل سے ایک ماہ پیشتر رات کو سوتے وقت ۶ ماشہ روغن بادام شیریں پاؤ سیر نیم گرم دودھ میں ڈال کر ۲ تولہ مصری سے شیریں کر کے پیتی رہے، تو وہ انشاء اللہ ولادت کی جملہ تکالیف محفوظ رہے گی۔

۲۔ ایام حمل میں چنے کا شوربا یا بکری کے گوشت کی یخنی یا شوربا دو چار گھونٹ ہر روز پینے سے بھی ولادت آسانی سے ہو جاتی ہے۔

۳۔ دوران حمل میں آدھ سیر نیم گرم دودھ شکر سفید ۳ تولہ سے شیریں

کرکے بلا ناغہ پیتے رہنا زمانہ ولادت کی دشواریوں سے نجات دلاتا ہے، اگر اس میں ایک دو تولہ روغن زرد بھی ملا لیا جائے، تو نہایت مناسب ہے۔

۴۔ حمل کے زمانے میں تازہ مکھن بقدر ۲۔۳ تولہ میں ۶ ماشہ کوزہ سائیدہ ملا کر صبح نہار منہ کھانا بھی بچہ با آسانی پیدا کرتا ہے:۔

۵۔ مغز بادام شیریں مقشر ۷ عدد، مغز پستہ ۳ عدد، مصری کوزہ ۶ ماشہ، باریک پیس کر دو تولہ مکھن میں ملائیں اور ایسی ایک خوراک بوقت صبح ساتویں مہینے سے شروع کر کے وضع حمل تک کھلاتے رہیں ولادت کا زمانہ آسانی سے کٹ جائیگا۔

۶۔ آٹھویں مہینے میں عرق بادیان ۵ تولہ مصری ایک تولہ سے میٹھا کر کے وقت خواب تا وضع حمل پلاتے رہیں، مفید و مجرب ہے، اگر طبعی قبض ہو تو اس میں نصف چھٹانک گلاب بھی ملا لینا چاہیئے:۔

۷۔ روفس حکیم کا تجربہ ہے، کہ اگر حاملہ کو نویں مہینے کے شروع میں ہر روز بکری کے پاؤ بھر دودھ میں ایک چھٹانک گلاب اور ایک تولہ ترنجبین حل کر کے دی جائے تو ولادت با آسانی ہو جاتی ہے، اسی طرح عبداللہ بن جبرئیل نے اپنے استاد کے بیاض سے یہ عبارت نقل کی ہے کہ

۸۔ حمل کے وضع ہونے سے دو ماہ پہلے اگر حاملہ کو دو تولے گلقند پاؤ بھر دودھ کے ساتھ وقت خفتن کھلا دی جائے تو بچہ نہایت آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا مہندس نے لکھا ہے کہ:۔

۹۔ خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ بدستور مذکور استعمال کرنا نفع بخش ہے:۔

۱۰۔ زمانہ وضع حمل سے دو تین ہفتے پہلے حاملہ کے پیٹ پر روغن

زردہ یا روغن کنجد ملتے رہنا اور انہی روغنوں میں سے کسی ایک میں روئی کا پھایہ تر کر کے رحم میں رکھنا لیسیر الولادت ہے۔

۷۔ اٹھراہ فسادِ رحمی (بچے کا کسی خاص عمر میں پہنچکر مرجانا)

تعریف مرض بعض عورتیں بظاہر اچھی بھلی اور تندرست و توانا نظر آتی ہیں لیکن اُن کی اولاد ایک خاص عمر میں پہنچ کر ڈبہ، ام الصبیان، دق الاطفال وغیرہ سے ہلاک ہو جاتی ہے۔

آلاے خدا دیتا نہ گر اولاد تو کتنا ہی اچھا تھا
بھرا گھر ہو گیا یک دم تہ و بالا ہے ہے ہو

بچوں کے ان امراض کی پوری تفصیل معہ علاج تو ہماری کتاب "بچوں کا حکیم"[1] میں درج ہے، لیکن چونکہ یہ مرض فسادِ رحم سے پیدا ہوتا ہے، اور حالتِ حمل دکھ رہی ہیں اس کا مستقل علاج ہو سکتا ہے، اس لئے اسے یہاں درج کیا جا رہا ہے۔

اسباب۔ سوءِ مزاج رحم، ضعف رحم، فساد خون کے اکثر امراض رقت و قلتِ خون، عام جسمانی کمزوری یا کسی دماغی خرابی مثلاً صرع، جنون، مالیخولیا وغیرہ کی موجودگی اس مرض کے اسباب ہیں۔

علامات۔ ظاہر طور پر تو کوئی علامتِ مرض نظر نہیں آتی لیکن کسی میں عام بدنی کمزوری اور کسی میں خون کی قلت یا رقت کے سبب سے چہرہ سفید یا زردی مائل ہو جاتا ہے، بعض عورتوں کی پسلی کے نیچے خفیف سا درد رہا کرتا ہے، خواہ حمل ہو یا نہ۔ ایسی عورتوں کی اولاد یا تو ایک خاص عمر میں پہنچ کر مرجاتی ہے، یا حمل گر جاتا ہے اور یا بچہ پیٹ میں مرجاتا یا سوکھ جاتا ہے، بعض دفعہ غذائی نقص بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

[1] جو تین روپے قیمت پر دیسی کارخانہ سوہدرہ سے [illegible] گوجرانوالہ سے [illegible] سکتی ہیں۔

علاج۔ پہلے اصل سبب مرض کو رفع کریں، بعد ازاں ذیل کی دواؤں میں سے کوئی ایک دوا حسب موقع استعمال کرائیں، یہ دوائیں ابتدائے حمل ہی میں عام طور پر برتی جاتی ہیں:۔

۱۔ حضض یعنی رسوت مصفیٰ لے کر گلاب سے گھس کر چنے برابر گولیاں بنالیں، اور ایک ایک گولی صبح و شام عرق بید مشک سے کھلاتے رہیں، مفید ہے (۲) چالسو ایک سیر لے کر صاف کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر گھوڑے کی تازہ لید میں (جس میں تھوڑا سا پانی ملا دیا گیا ہو) دفن کر دیں، ایک ہفتہ بعد نکال کر مقشر کر لیں، اور خوب دھو کر سایہ میں سکھا کر چکی میں پسوالیں، یہ سفوف ۳ ماشہ صبح کے وقت تازہ پانی یا کسی مناسب شربت عرق سے از ابتدائے حمل تا وضع حمل کھلا دیا کریں جملہ اقسام اٹھراہ میں مفید و مجرب ہے (۳) ابتدائے حمل سے وضع حمل تک ایک دانہ فلفل سیاہ اور ایک چٹکی بھر اجوائن دیسی صبح کے وقت تازہ پانی کے گھونٹ سے سالم نگل لینا نہایت مفید ہے (۴) درنج عقربی ۲۰ تولہ لے کر باریک مثل غبار کر لیں، پھر اس میں ۵ تولہ کوزہ مصری ملا کر خوب سا کھرل کریں، اور حمل کے تیسرے مہینے سے شروع کر کے آٹھویں مہینے تک ہر روز وقت نہار ایک ماشہ یہ دوا عرق گاؤزبان ۵ تولہ سے کھلاتے رہیں (۵) بادیان ۲۰ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ، نبات سفید ۱۵ تولہ، سب کو کونڈے ڈنڈے میں گھوٹ کر کپڑ چھان کر رکھیں اور حاملہ کو ابتدائے حمل سے لے کر ساتویں مہینے تک ۳ ماشہ صبح شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔ انشاء اللہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ان مہلک امراض سے محفوظ رہے گا۔

۶۔ حب حضض۔ رسوت خالص مصفیٰ ۳ تولہ، طباشیر،

نانخواہ، زرنباد، برگ نیم، چشخام مقشر، ریوند چینی، گل منڈی، خیربوا ہر ایک ایک تولہ، برگ شہدنی ۲ تولہ، سب کو خوب باریک پیس کر شہد قدرِ حاجت میں چنے برابر گولیاں بنالیں اور ابتدا سے وضع حمل تک ایک ایک گولی صبح شام کسی مناسب عرق، شربت، دودھ یا تازہ پانی سے کھلاتے رہیں، نہائیت مفید ہے۔

۷۔ **قرص عود** مصطگی رومی، بالچھڑ، صدف سوختہ، درونج، کہربا، عود ہندی، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ، الائچی خورد و کلاں، عود صلیب، بنسلوچن، برگ نیم، نرکچور، زنج ہر ایک ۹ ماشہ، ورق نقرہ کلاں ۳ ماشہ، کشتہ فولاد، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو خوب باریک کر کے لعاب بہدانہ میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کے قرص بنالیں، اور ایک قرص صبح کے وقت چار ماہ تک عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ شربت صندل ۲ تولہ سے کھلاتے رہیں:۔

۸۔ **شربت مصفی** عناب ولائتی ۱۰ عدد، صندل سفید، صندل سُرخ، عشبہ مغربی، ہلیلہ سیاہ، برگ نیم، ریوند چینی، انجبار، تخم مورد، عود ہندی، برادہ چوب ببول، بالچھڑ، اشنہ، بادیان، تخم کاسنی ہر ایک ۲ تولہ، عود صلیب نر ۱ تولہ، تخم کاہو، بزرالبنج مغز تخم تربوز ہر ایک ایک تولہ، گل نیلوفر، گل ببوتی، گل سرخ ہر ایک سوا تولہ، گل کنول ۹ ماشہ، الائچی خورد، الائچی کلاں، زیرہ سیاہ، تخم کشنیز، ابریشم مقرض، سلیخہ، نانخواہ ہر ایک ۵ ماشہ، سب دواؤں کو رات بھر ۵ سیر گرم پانی میں بھگودیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں جب نصف رہ جائے مل چھان کر اس میں دو سیر کھانڈ ملا کر قوام کر

قوام کرلیں اور ۲۰ تولہ یہ شربت ۱۰ تولہ عرق گاؤزبان ملا کر صبح پلا دیا کریں۔

۹۔ ٹوٹکہ ۔ جو عورت زمانہ حمل اور ایام رضاعت میں ہفتہ میں ایک بار خرگوش کا گوشت کھاتی رہے" انشاءاللہ اس کا بچہ ام الصبیان ڈبہ اور سوکھا مسان جیسے مہلک امراض سے ہمیشہ محفوظ رہیگا۔

۱۰۔ معجون اٹھراہ بنسلوچن، نرکچور، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، حب الآس، بیخ انجبار، صندلین، عود ہندی، عود صلیب، دارلبلد ہر ایک پونے ۲ تولہ، دارچینی، قرنفل، سلیخہ، بسباسہ، ورق نقرہ کلاں، ہر ایک ۴ ماشہ، برادہ دندان فیل، درونج عقربی، ابریشم خام مقرض ہر ایک ایک تولہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۵ تولہ سے چرب کریں اور رُب انار شیریں، رُب سیب، رُب بہ ہر ایک جملہ ادویہ کے برابر لے کر دوائیں اس میں ملا کر معجون تیار کر لیں اور ایک دو ہفتہ غلہ جو میں دفن کرنے کے بعد ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ سے کھلا دیا کریں۔

۱۱۔ سفوف نسوال نانخواہ، کالی مرچ، زعفران، جائفل ہر ایک ایک ماشہ، بنسلوچن، دانہ ہیل، خیربوا، عود خام، ہلیلہ سیاہ، کشنیز خشک، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۴ ماشہ، صندلین ۶ ماشہ، پوست آملہ ۱ تولہ، انجبار، تخم موڑیوں ہر ایک ۱۰ تولہ، گل ارمنی ۹ ماشہ، برادہ دندان فیل بریاں ۱۱ ماشہ، درونج عقربی، گل ہنڈی ہر ایک ۳ تولہ، شکر سفید ۶ تولہ سب کو خوب باریک کر کے روغن خشخاش ۶ تولہ سے چرب کر رکھیں اور ڈیڑھ ماشہ یہ سفوف وقت صبح ۵ تولہ عرق گلاب سے کھلا دیا کریں۔ ایام حمل اور ایام رضاعت میں اس کا استعمال برابر جاری رہے، نہایت مفید ثابت ہوگا۔

غذا و پرہیز۔ اس قسم کی مریضاؤں کو غذا زود ہضم مگر کسی قدر مقوی کھانی چاہیئے، دودھ، گھی، تازہ مکھن بقدر ہضم ضرور استعمال میں رکھیں ٹھنڈی اور تازہ سبزیاں، ترکاریاں چپاتی کے ساتھ یا ارہر اور مونگ کی دال یا ان دالیوں کی کھچڑی بھی دے سکتے ہیں، پھلوں میں سے عمدہ وشیریں پکے ہوئے انگور، انار، سیب، ناشپاتی، لوکاٹ، فالسہ، امرود وغیرہ کھلائیں، اور خرگوش کا گوشت کھانا اس مرض میں نہایت مفید ہوتا ہے، ہر قسم کی ثقیل، قابض، بادی، دیر ہضم اور خون کو خراب کرنے والی اشیاء اچار، تیل، ترشی، گڑ، شکر وغیرہ سے پرہیز رکھیں، مباشرت سے بھی قطعاً پرہیز رہے، یاد رہے کہ ایام رضاعت میں جماع کرانے اور پھر بغیر کچھ کھائے پئے بچے کو دودھ پلانے سے بھی بچہ صرع اطفال، ڈبہ اور عطاشہ ودق الاطفال میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

نوٹ۔ مرض اٹھرا کے لئے ہمارے پاس کچھ روحانی عملیات بھی ہیں جو سینہ بسینہ کئی پشت سے ہمارے خاندان میں چلے آرہے ہیں، چونکہ یہ کتاب طب سے تعلق رکھتی ہے۔ اسلئے تعویذات اور ان کی تاثیر کے دلائل کا اندراج یہاں مناسب نہیں سمجھا گیا اگر کسی بہن یا بھائی کو ضرورت ہو (اور وہ یہ مانتا ہو کہ جس طرح قدرت نے ادویات میں تاثیر رکھی ہے اسی طرح عملیات میں بھی اس نے اثر ودیعت کر رکھا ہے) تو وہ مرض کی پوری کیفیت لکھ کر ہم سے تعویذ منگوا لیں۔ پتہ ط۔ا۔ معرفت طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

۸۔ عقر و عقم (بانجھ پن، عورت کے اولاد نہ ہونا)

تعریفِ مرض اس مایوس کن بیماری میں عورت کے ہاں اولاد پیدا نہیں ہوتی، بے اولادی آہ! کس قدر پریشانی پیدا کرنے والا لفظ ہے، دنیا میں جو لوگ بے اولاد ہیں وہ بے نصیب اور بد قسمت سمجھے جاتے ہیں اور "ابتر" کے نام سے پکارے جاتے ہیں" اولاد چمن زندگی کا ایک خوشنما پھول ہے" اگر کسی شخص کو دنیا کی تمام نعمتیں دولت، صحت، حکومت، عشرت وغیرہ حاصل ہوں، لیکن وہ اولاد جیسی نعمت سے محروم ہو تو اس کی یہ ساری نعمتیں کسی کام نہیں آتیں۔

یہ رواج زمانہ قدیم سے اب تک چلا آ رہا ہے کہ جو عورت اولاد سے محروم ہے، سوسائٹی اور خاندان میں اس کی کوئی عزت نہیں رہتی، گھر میں اسے نحوست و مصیبت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، اور بعض مذہبی قومی یا ملکی قوانین اسے حقوقِ زوجیت ہی سے محروم قرار دیتے ہیں حالانکہ یہ اپنے بس کا روگ نہیں، کیونکہ بیچاری عورت اس نحوست، نکبت اور مصیبت کے ازالہ میں ہر طرح عاجز و قاصر ہے، یہ بھی یاد رہے، کہ پہلے بے اولادی کا سبب محض عورت کو قرار دیا جاتا تھا، اور عاقرہ و عقیمہ اور بانجھ و سانڈھ جیسے دل شکن "خطاب" اسی سے مخصوص تھے، لیکن زمانہ حال کی تحقیقات اور مشاہدات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عقر و عقم میں ۲۵ فیصدی کے قریب مرد بھی حصہ دار ہیں۔

اسباب۔ بانجھ پن کے اسباب اس قدر کثیر التعداد ہیں کہ انکی تفصیل کا اجمالی خاکہ بھی اس مختصر کتاب میں نہیں سما سکتا، مردانہ عقر کو تو چھوڑیئے کہ اس کا مفصل بیان تو کتاب "رازِ جوانی" المعروف مردانہ حکیم میں

بہ توضیح و تشریح درج ہے۔ زنانہ اسباب میں سے مشہور عام یہ ہیں کہ
عورت کے اعضائے نسلی، رحم، خصیتہ الرحم، قاذفین، پردہ بکارت
اور اندام نہانی وغیرہ میں اگر کوئی خلقی یا عارضی و مرضی نقص پایا جائے تو
اولاد نہیں ہوتی، ان امراض میں سے فم رحم کی تنگی، خصیتہ الرحم اور رحم
کی رسولیاں، زخم اور ورم، صغر رحم، اعضائے نسلی میں کسی خلط کا اجتماع اور
غلبہ سوء مزاج رحم، رطوبات رحمی کی افراط، سرطان اور بواسیر رحم، استسقاء
رحم، انقلاب رحم، سیلان الرحم، نفخۃ الرحم، احتباس و عسر الطمث، کثرت
حیض یا حیض کی دوسری خرابیاں، بعض امراض خبیثہ آتشک، جذام،
سوزاک وغیرہ اس مرض کے اسباب مولدہ ہیں، بعض اوقات کمی خون
رقت خون یا فساد خون کے سبب سے، کثرت جماع سے، مساحقت کی عادت
سے، محنت، مشقت نہ کرنے سے، عام جسمانی کمزوری سے، ضعف اعضائے
رئیسہ کی وجہ سے، بدن میں بلغم یا دیگر رطوبات کے غلبہ کی وجہ سے، اور
صغر سنی کی شادی کے سبب سے بھی بانجھ پن عارض ہو جاتا ہے، دراصل
یہ مرض بذات خود کوئی مستقل مرض نہیں، بلکہ بعض امراض نسوانی کے
نتیجے کے طور پر اس کا ظہور ہوتا ہے۔

علامات ۔ مرض موجودہ کی مخصوص علامات معلوم ہو سکتی ہیں، پیدائشی
نقص میں عورت کے ضروری وظائف مثلاً حیض آنے، پستانوں کے بڑھنے
وغیرہ کی علامتیں بند ہوں گی، اور وظیفہ زوجیت ادا کرنے کے باوجود حمل
قرار نہیں پائے گا۔ اس مرض میں عورت اکثر شکست اور کسلمند رہتی ہے۔
اور مایوسی و پریشانی میں زندگی گذارتی ہے۔

طریق امتحان اگر یہ معلوم کرنا ہو، کہ عورت، اور مرد میں سے کون عقر
کا ذمہ دار ہے، تو اس کی تشخیص و امتحان کے دو مشہور

دو مشہور طریق ہیں:-

۱۔ گیہوں یا جو کے دانے ۲ الگ الگ برتنوں میں بو دیں، ایک برتن کے دانوں کو عورت کے پیشاب سے اور دوسرے برتن کے دانوں کو مرد کے بول سے تر کریں، دو تین مرتبہ تکرار عمل کرنے سے جس کے برتن کے دانے اُگ پڑیں، وہ تندرست اور جس کے نہ اُگیں وہ مریض ہے۔

۲۔ تھوڑا سا سرد پانی دو صاف برتنوں میں ڈالیں، اور مرد و عورت کی منی کے چند قطرے ان برتنوں میں الگ الگ ڈال دیں، جس کی منی پانی میں ڈوب جائے، وہ بے قصور اور جس کی تیرتی رہے وہ ذمہ دار عقر ہے واللہ اعلم بالصواب۔

علاج۔ اسبابِ مرض کو رفع کرنے کے بعد اکثر بانجھ پن دور ہو جایا کرتا ہے۔ خلقی یا پیدائشی عقر جو اعضائے نسلی کے مادر زاد تغیرات کے باعث لاحق ہوتا ہے، لا علاج ہوا کرتے ہیں، جب سبب مرض دور ہو جائے تو مناسب علاج کرنے سے اولاد پیدا ہونے کی توقع ہو سکتی ہے۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریضہ میں بظاہر کوئی نقص معلوم نہیں ہوتا لیکن پھر بھی اس کی گود اکثر خالی ہی رہتی ہے، ان تمام صورتوں میں ذیل کی دوائیں معاون و معین ثابت ہوتی ہیں:-

۱۔ پنیر مایۂ گوش بقدر تین چار رتی بعد از طہر دو وقت روز تک شیر گاؤ پاؤ سیر سے علی الصبح کھانا اور اسی دور کو شہد میں ملا کر حمول کرنا معین حمل ہے، ۲۔ بھیڑیئے کا پتہ (زہرہ گرگ)، اگر میسر آ سکے تو حیض سے فراغت پانے کے بعد دانہ باقلا کے برابر کھلا دیں، عقیمہ صاحب اولاد ہو جائے گی، مجربین نے لکھا ہے کہ اگر نر گرگ کا پتہ کھلایا جائے تو حمل میں لڑکا ہوگا، اور اگر مادہ کا زہرہ استعمال کرایا جائے تو لڑکی پیدا ہوگی ۳۔ ہتھا جوڑی ایک مشہور خودرو بوٹی ہے، اسے بخور مریم، پنجہ مریم اور کف مریم

بھی کہتے ہیں، اس کو جلا کر خاکستر بنا لیں اور بعد از فراغتِ حیض بقدر ۲ ماشہ، عرق دارچینی ۱۰ تولہ، شربت صندل ۲ تولہ سے چار روز تک کھلاتے رہیں، اور یہی دوا ۲ ماشہ شہد ۳ ماشہ اور روغن بادام ۱۰ ماشہ میں ملا کر فرزجہ کے طور پر کام میں لائیں، بفضلہ تعالیٰ خاطر خواہ کامیابی ہوگی ۴۔ مغز تخم کرنجوہ ریتی کے ساتھ رگڑ کر سفوف بنا لیں اور شیرِ زناں میں ملا کر حمول کرائیں، عقر دُور ہوگا، ۵۔ ایام سے پاک ہونے کے بعد تخم حرمل نیم کوفتہ تین تولہ لے کر تین پاؤ پانی میں پکائیں جب پاؤ سیر پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں ۲ تولہ شہد ملا کر عقیمہ کو دس روز تک ایسی ایک خوراک صبح نہار منہ پلا دیا کریں، تعیینِ حمل میں تحفۂ روزگار دوا ہے ۶۔ ٹنکچر کینیں اس انڈیکا دس منم، ٹنکچر جنشن نصف ڈرام دونوں کو ۱۰ تولہ عرق پودینہ میں حل کر کے ہفتہ عشرہ تک بعد طہر استعمال کرائیں، ۷۔ قرنفل گلدار ۵ ماشہ، شیر گاؤ تین چھٹانک میں پیس لیں اور ۱۰ تولہ ترنجبین خراسانی مصفٰی سے شیریں کر کے بعد از پاکیزگی تین روز تک عقیمہ کو کھلائیں پھر شوہر سے جماع ہوں، حمل ٹھہر جائیگا، اگر پہلے مہینے کامیابی نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینے بھی یہی عمل کریں، ۸۔ برادۂ دندانِ فیل ۲ ماشہ بعد از طہر ہفتہ عشرہ تک ہمراہ شیر گاؤ کھلاتے رہیں، استقرارِ حمل کے لئے مشہور دوا ہے، ۹۔ بیھتی کے بیج باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور ۱-۱ ماشہ کے شیاف بنا لیں ایک شافہ رات کو سوتے وقت رحم میں رکھوا دیا کریں، ۱۰۔ برگد کی ڈاڑھی سائے میں خشک کر کے برابر وزن شکر سفید کے ساتھ باریک کریں اور ۲ تولہ یہ دوا بوقت صبح شیر گاؤ آدھ سیر کے ساتھ ایام حیض سے ہفتہ عشرہ پہلے کھلا دیا کریں، ۱۱۔ مغز سر کنجشک نر ایک عدد، روغن یاسمین ۶ ماشہ میں مخلوط کر کے روئی صاف و نرم کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھوائیں اور تین چار

روز یہ عمل کرنے کے بعد مباشرت کی جائے ۱۲ افادہ زہر جیوانی ۲ رتی پاک ہونے کے بعد گائے کی چھاچھ کے ساتھ تین چار دن تک کھلانا بھی اس باب میں نفع بخش ہے ۱۳۔ مشک خالص ۲ رتی حیض شروع ہونے کے دو ہفتے پہلے ہر صبح عرق داہ چینی ۵ تولہ شہد ایک تولہ سے کھانا اور بعد انہ پاکیزگی اسے شہد میں ملا کر تین روز تک حمول کرنا تعیین حمل میں بے نظیر ہے ۱۴۔ عنبر اشہب ۴۰ رتی بعد از طہر چار روز تک کھانا اور بطور فرزجہ کام میں لانا بھی عقم کو زائل کر دیتا ہے۔

۱۵۔ **شیرینی معین حمل** گائے کے دودھ کا کھویہ آدھ سیر لیکر گائے کے آدھ سیر گھی میں نیم بریاں کر لیں پھر اس میں ایک سیر شکر سفید ملا کر قوام کر لیں، آخر قوام میں ۳۲ تولہ ریشہ برگد (جو تازہ لے کر سائے میں خشک کر لی گئی ہو) خوب باریک کر کے اس میں ملا دیں، اور سرد کر کے ۲۰-۲ تولہ کے لڈو تیار کر کے ہر ایک لڈو پر ایک ایک چاندی کا بڑا ورق چڑھا دیں۔ بہ لڈو ایک عدد حیض سے پاک ہونے کے بعد پاؤ سیر شیر گاؤ کے ساتھ ایام کی دوسری نوبت تک کھلاتے رہیں، حیض کے دنوں میں ترک کرا دیں، پہلے مہینے ہی حمل قرار پائے گا۔ ورنہ دو تین مرتبہ تکرار عمل کریں۔

۱۶ **سفوف حمل** پوست بیخ اڑ دسہ، گل دھاوا، نیلوفر، بیخ اسگندھ ہر ایک سوا تولہ سب کو باریک کر کے انقطاع حیض سے پانچ روز تک ایک تولہ روزانہ شیر گاؤ سے کھلاتے رہیں، مجرب ہے۔

۱۷۔ دوا۔ جو قیام حمل میں مددگار اور معاون ہے، اسگن یعنی اسگند ناگوری ایک تولہ کو دُردرا سا کوٹ کر آدھ سیر آب شیریں میں جوش دیں جب دس تولہ پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں شیر گاؤ ۱۵ تولہ

روغن زرد ایک تولہ شامل کریں اور شہد ۲ تولہ مصری ایک تولہ سے شیریں کر کے ابتدائے حیض سے انفراغ تک پلاتے رہیں ۔

۱۸۔ فرزجہ عنبر ۲ رتی، مشک خالص ۳ رتی، مغز سر گنجشک نر دو عدد، شہد خالص ۲ تولہ، سب کو حل کر لیں، اور بعد از انفراغ تین روز تک اس کا فرزجہ رکھوائیں، معین حمل ہے ۔

۱۹۔ حب عقاب ۔ عصارۂ ریوند ۳ ماشہ، نوشادر ۹ ماشہ، مرکی ایک تولہ، تینوں کو باریک پیس کر گلاب میں رتی رتی بھر کی گولیاں بنا لیں، اور زمانہ ایام میں ایک گولی روزانہ طہر تک کھلاتے رہیں، اسی قسم کے ایک نسخے میں نشارہ عاج ایک تولہ بھی شامل کیا گیا ہے ۔

۲۰ مطبوخ معاون بادیان، تخم گندنا، تخم ترب، نرکچور، برنگ کابلی، زنجبیل، دارفلفل ہر ایک ۳ ماشہ سب کو دردرا کوٹ کر مٹی کی ہنڈیا میں ڈالیں، اور ایک سیر پانی شامل کر کے ہلکی آگ پر اس قدر پکائیں کہ پاؤ بھر پانی باقی رہ جائے، اسے چھان کر روغن زرد ۳ ماشہ اس میں ملا کر قند سیاہ دو تولہ حل کر کے صبح پلائیں اور پھوگ میں آدھ سیر پانی ڈال کر اسی طرح شام کو پلا دیں، آغاز حیض سے انفراغ حیض تک اس کا استعمال جاری رہے اس سے نہ صرف حمل ہی قائم ہو گا، بلکہ فرزند نرینہ پیدا ہو گا ۔

۲۱۔ حمول ثعلب مصری ۳ ماشہ، زعفران ۱۰ ماشہ، کستوری تین رتی، سب کو پیس کر شہد میں ملا کر اور صاف و نرم کپڑا اس میں آلودہ کر کے رحم میں رکھوائیں ۔

۲۲۔ شیاف ۔ سونگی سبز، مغز پستہ ہر ایک ، دانہ ہیل، مغز بادام شیریں ہر ایک دو عدد، مغز ناریل ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر شہد میں مخلوط کریں اور بسارت شیاف بنائیں، پاکیزگی کے بعد ایک شیافہ

روزانہ ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں بعدہٗ وظیفہ زوجیت ادا کریں مراد پوری ہوگی۔

۲۳۔ **معجون معین حمل** بالچھڑ، عود قماری، میعہ سائلہ، دار چینی، برادہ دندانِ فیل، مصطگی رومی ہر ایک ۵ ماشہ عود صلیب، سادج ہندی، غنچہ گل سرخ، درونج عقربی ہر ایک ۳ ماشہ، ناگر موتھا، پوست ترنج، نار قیصر، لونگ گلنار ہر ایک ۴ ماشہ افیون ۲ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھیں پھر نبات سفید پونے آٹھ تولہ، شہد خالص ۱۵ تولہ کو عرق گاؤزبان پاؤ سیر میں قوام کر کے پسی ہوئی دوائیں اس میں ملا دیں اور فراغت حیض کے بعد ۹ ماشہ روزانہ شیر گاؤ آدھ سیر سے کھایا کریں۔

۲۴۔ **فرزجہ۔** سنبل الطیب، زعفران، عود غرقی، انزروت، سادج ہندی، شب یمانی، ہر ایک ۳ ماشہ، باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ ایک عدد، مرغابی کی چربی ڈیڑھ تولہ میں مخلوط کریں اور بعد از فراغ ایک ہفتہ تک رحم میں رکھوائیں۔

۲۵۔ **دیگر قوی الاثر** گزمازو، جائفل، ناسپال، شب بریاں ہر ایک ۴ ماشہ، پانی میں پیس کر طہر کے بعد حمول کرائیں بتکرار مجرب ہے۔

۲۶۔ **سفوف معین** پنجال کبوتر صحرائی، برادہ دندانِ فیل، شکر سفید ہموزن لے کر خوب باریک پیس لیں، اور فراغت کے بعد ۶ ماشہ یہ دوا ہفتہ تک عرق بادیان دس تولہ شہد ۲ تولہ سے کھلاتے رہیں۔

۲۷۔ **حمول عاج۔** برادہ دندانِ فیل ۲ تولہ صدف مروارید ی ۱ تولہ

گل ارمنی ۴ تولہ سب کو آب برگ کاسنی سبز میں پیس کر فرزجہ کے طور پر اندام نہانی میں رکھوائیں:۔

۲۸۔ **جوشاندۂ نافع** تخم قرطم، مغز تخم خربوزہ، بادیان ہر ایک ۶ ماشہ، مغز تخم خیارین ۴ ماشہ، تخم زردک ۹ ماشہ، قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ، سب کو نیم کوب کر کے عرق بادیان، عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب ہر ایک ۱۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے روغن زرد ایک تولہ کا بگھار لگا کر صبح و شام پلائیں:۔

گیارھویں فصل

وضع حمل

۱۔ تاریخ اور دن معلوم کرنا

حمل قرار پا چکنے کے بعد وضع حمل کی صحیح اور تعیینی "تاریخ معلوم کرنے کے لئے اگرچہ بہت سے طریق رائج ہیں، لیکن جہاں تک تجربہ اور مشاہدہ کا تعلق ہے، یہ تمام طریقے قیاسی اور ظنی ثابت ہوتے ہیں کیونکہ اگر رحم کے قبول حمل صحیح تاریخ معلوم بھی ہو، تو بھی وضع کی "تاریخ" میں دو چار دن بلکہ ہفتہ عشرہ کا مغالطہ پڑ ہی جایا کرتا ہے:۔

اس قسم کی "پیشینگوئیوں" کے لئے جو طریق وضع کئے گئے ہیں، وہ

لہ حمیل اور دیکھئے عملیات اور تعویذات سے بھی کام لیا جاتا ہے جو ہمارے مجربات ہیں طبی کارخانہ کی معرفت طلب کیجئے

قارئین کے اضافۂ معلومات کے لئے درج ذیل ہیں:۔

۱۔ اگر حیض بند ہونے کی آخری تاریخ معلوم ہو، تو اس میں سات دن اور جمع کر کے تیس روز فی ماہ شمسی کے حساب سے اس سے آگے ۹ ماہ شمار کریں، تاریخ وضع حمل قریباً ہو جائے گی:۔

مثلاً ایک عورت کا حیض یکم جنوری کو بند ہوا اب اس میں ۷ جمع کئے جائیں تو تاریخ ہوئی ۸۔ جنوری، اس سے آگے ۹ مہینے شمار کئے تو ۸۔ اکتوبر ہوئی، پس قریباً یہی وضع حمل کی تاریخ ہے:۔

۲۔ مندرجہ بالا طریق کے مطابق تاریخ بندش حیض میں سات جمع کر کے اگر آگے گننے کی بجائے تین ماہ پیچھے کو شمار کئے جائیں، تو بھی تاریخ وضع حمل نکل آتی ہے:۔

مثلاً اگر کسی حاملہ عورت کے ایام ۳۔ مارچ میں بند ہوئے ہوں، تو سات جمع کرنے سے ۱۰۔ مارچ ہوئے، پھر انہیں کو شمار کیا تو تاریخ نکلی ۱۰۔ دسمبر، پس اسی تاریخ کو غالباً بچہ پیدا ہوگا:۔

۳۔ اگر جنین کے حرکت کرنے کی تاریخ یاد ہو تو اس میں ۲۲ ہفتے یعنی پانچ ماہ ۱۴ دن شامل کرنے سے تاریخ وضع حمل معلوم ہو سکتی ہے مثلاً اگر حاملہ نے اول اول یکم جون کو حرکت جنین محسوس کی ہو، تو اس میں ۲۲ ہفتے جمع کرنے سے ۴۔ اکتوبر تاریخ وضع ہوگی:۔

قارئین کرام کی سہولت کے لئے ذیل میں ہم وضع حمل کی تاریخ دریافت کرنے کا ایک مفصل نقشہ درج کئے دیتے ہیں:۔

تقویم وضع حمل

اوپر کا ہندسہ بندشِ حیض اور نیچے کا عدد وضع حمل کی تاریخ بتاتا ہے

جنوری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
اکتوبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	نومبر ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
فروری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸			
نومبر	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	دسمبر ۱	۲	۳	۴	۵			
مارچ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
دسمبر	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	جنوری ۱	۲	۳	۴	۵
اپریل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	
جنوری	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	فروری ۱	۲	۳	۴	
مئی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
فروری	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	مارچ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

جون	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰		جون
مارچ	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	اپریل ۱	۲	۳	۴	۵	۶		اپریل
جولائی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	جولائی
اپریل	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	مئی ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	مئی
اگست	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	اگست
مئی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	جون	۲	۳	۴	۵	۶	۷	جون
ستمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰		ستمبر
جون	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	جولائی ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷		جولائی
اکتوبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	اکتوبر
جولائی	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	اگست ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	اگست
نومبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰		نومبر
اگست	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	ستمبر ۱	۲	۳	۴	۵	۶		ستمبر
دسمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	دسمبر
ستمبر	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	اکتوبر ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	اکتوبر

۲۔ وضع حمل کی تیاری

جب ولادت کے دن قریب آجاتے ہیں، جس کی علامات یہ ہیں کہ ہفتہ عشرہ پہلے رحم پیڑو میں اُترنا شروع ہو جاتا ہے اور اس سبب سے سانس لینے میں کسی قدر دشواری ہو جاتی ہے، مثانہ اور مقعد پر دباؤ پڑنے اور عانہ کی رگوں کے بھنچ جانے سے بول و براز کی حاجت اکثر بار بار ہوتی ہے، اور بعض دفعہ ان حوائج میں رکاوٹ بھی ہو جاتی ہے، نیز اگرچہ چلنے پھرنے کی تکلیف میں کسی قدر کمی واقع ہوتی ہے، اور وہ بوجھ جو پہلے شکم کے غیر معمولی بڑھاؤ سے تکلیف دِہ معلوم ہوتا ہے، اب کچھ ہلکا ہو جاتا ہے، لیکن ایک وقت میں اضافہ ہو جاتا ہے، وہ یہ کہ وضع حمل کے قریبی ایام میں ٹانگوں پر ورم ہو کر چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے، جھوٹی دردیں بھی انہی زمانے میں زیادہ اُٹھا کرتی ہیں (دیکھو دردِ کاذب) پس یاد رکھیئے کہ جب اس قسم کی علامات شروع ہو جائیں، تو سمجھ لیں کہ اب وضع حمل کسی روز ہوا چاہتا ہے تو ان دنوں میں ولادت کے متعلقہ سامان اور تدابیر کی نسبت تیاری شروع کر دینی چاہیئے، اس کے متعلق مندرجہ ذیل امور نہایت اہم اور ضروری ہیں:۔

۱۔ حاملہ کسی ہمدرد، سہیلی، عزیزہ یا دوسری رشتہ دار کو بلانا یا وقت مقررہ پر پہنچنے کی اطلاع دینا (۲) کسی قابل دایہ کو جو بہمہ صفت موصوف ہو منتخب اور مقرر کرنا (۳) جگہ کا انتخاب (۴) ضروری سامان کی فراہمی، اب ان چاروں امور پر مختصر روشنی ڈالی جاتی ہے:۔

۱۔ کسی ہمدرد کا انتخاب ایسے موقعہ پر امداد کے لئے جو عورت بلائی جائے، وہ یا تو حاملہ کی ہمدرد سہیلی یا عزیزہ ہو، یا قریبی رشتہ دار، لیکن یہ ضروری ہے، کہ وہ خوش خُو، خلیق مستقل مزاج، قوی دل، صاحب اولاد، تجربہ کار اور زچہ بچہ کے جملہ امور

سے بخوبی واقف ہو۔ اس حالت میں اگرچہ والدہ کا پاس ہونا ضروری ہوتا ہے، لیکن یہ واضح رہے، کہ اگر وہ پاس موجود ہو تو ولادت کے امور میں دخل نہ دے، یعنی وضع حمل کے وقت اُسے زچہ کے قریب نہ جانے دیا جائے، کیونکہ "مامتا" ولادت کی دشواریوں کو سہار نہیں سکتی۔

۲۔ دایہ کا تقرر۔ وضع حمل سے ایک مہینہ یا کم از کم دو ہفتہ قبل کسی دایہ کو مقرر کر لینا چاہیئے، دایہ کا انتخاب اگر حاملہ خود کرے تو زیادہ مناسب ہے، تاکہ اُسے ہر طرح سے اطمینان اور تسلی ہو سکے، دایہ کیسی ہونی چاہیئے؟ تندرست ہو، صورت و سیرت میں اچھی ہو، ہمدرد، صفائی پسند، سلیقہ شعار، مہربان اور شیریں زبان ہو، اس کی طبیعت میں تحمل اور متانت، شرافت و دیانت، فرض شناسی و خدا ترسی کوٹ کوٹ کر بھری ہو، نیز اس کی شنوائی اور بینائی میں کسی قسم کا نقص نہ ہو، علاوہ بریں وہ خود بھی صاحب اولاد ہو، اس کی عمر ۳۵۔ ۴۰ سال کے قریب ہو، تجربہ کار ہو، اور فنی دایہ گری میں بخوبی ماہر ہو۔

۳ جگہ کا انتخاب یا ولادت خانہ وضع حمل کے لئے جو کمرہ منتخب کیا جائے، وہ صاف، ہوادار، روشن اور خشک ہونا چاہیئے، اگر کوئی اس میں فالتو اسباب ہو تو اُسے اُٹھوا دیا جائے، کسی قسم کی بدبو یا کثافت اس میں نہ پائی جائے اگر ولادت سے پہلے اسے سفیدی کرا لی جائے، تو بہت مناسب ہے، نیز ولادت سے دو چار روز پہلے اس میں مشک، عنبر، عود، صندل جیسی خوشبودار چیزیں جلانا بہت مفید ہوتا ہے، ورنہ کاربالک ایسڈ، کافور، یوکلپٹس آئل یا دارچکنہ کو بہت سے پانی میں حل کر کے اس کے در و دیوار پر خوب چھڑک دینا چاہیئے۔

۴۔ ضروری سامان۔ ولادت خانے کیلئے جن اشیاء کی فراہمی ضروری

ہوتی ہے۔ ان کی تعداد اس قدر ہے کہ غریب تو رہے ایک طرف امیر بھی اسے پورا نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہم یہاں ان اشیاء کو درج کئے دیتے ہیں، جو نہایت ضروری اور اہم ہیں اور قریباً سب کو میسر آ سکتی ہیں، ولادت کی تاریخ سے چند روز پہلے ان کو جمع کر رکھنا چاہیئے، تاکہ ضرورت کے وقت فوراً کام آ سکیں:۔

۱۔ ایک خوب کسی ہوئی فراخ چارپائی (۲) موسم کے لحاظ سے ایک صاف ستھرا بستر (۳) دو تین سفید دھلی ہوئی چادریں (۴) ایک نہالی نمد یا توشک (۵) ایک دو کمبل یا لحاف (۶) موم جامہ (آئل کلاتھ) کے چند ٹکڑے اگر میسر آ سکیں ورنہ خیر (۷) صاف دھنکی روئی اگر ولائتی روئی (ایبسار بنٹ کاٹن) ہو تو بہتر ہے (۸) گدیاں بنانے کے لئے لمگی لٹھہ یا سوت کے پرانے کپڑے گرم پانی اور صابن سے دھو کر خشک کئے ہوئے (۹) چند پاک صاف رومال (۱۰) دو صاف تولئے (۱۱) چند صاف دھلے چیتھڑے (۱۲) موٹی ململ کی ایک پٹی جو چار فٹ لمبی اور قریباً سوا فٹ چوڑی ہو (۱۳) تھوڑا سا مضبوط ریشمی دھاگہ (۱۴) کسی دافع تعفن دوا میں ڈبو کر خشک کی ہوئی ایک پاک صاف تیز قینچی (۱۵) اسی قسم کا ایک تیز چاقو (۱۶) تھوڑا سا میٹھا تیل جس میں فی چھٹانک ۲ ماشہ کے حساب سے کافور حل کر لیا ہو (۱۷) ایک دو چھٹانک روغن بید انجیر (کسٹر آئل) (۱۸) تھوڑی سی لنٹ یا صاف ململ (۱۹) ایک لوٹا یا گڑوی (۲۰) چلمچی یا ہاتھ دھونے کا کوئی برتن (۲۱) انگریزی صابن (۲۲) گرم اور سرد پانی رکھنے کے لئے دو کھلے برتن (۲۳) شہد خالص ایک تولہ (۲۴) ایک دو نرم تکیے (۲۵) دو عدد تام چینی یا مٹی کے روغنی طشت (۲۶) دایہ کے لئے صاف کپڑوں کا جوڑا جو اگر نیا نہ ہو تو دھویا ہوا ضرور ہو (۲۷) زچہ کے لئے پہننے کے صاف کپڑے (۲۸) بچے کے

کپڑے، اگر بیلے ہوئے نہ ہوں تو فلالین کے چند ٹکڑے یا ململ کے ٹکڑے ہی لے رکھیں (۲۹) انیما (حقنہ) کرنے کی پچکاری (۳۰) پاخانہ پیشاب کے لئے دو برتن، ان میں سے بعض چیزیں ایسی بھی ہیں جو دایہ کے پاس موجود ہوتی ہیں اور وہ ضرورت کے وقت اپنے ساتھ لا سکتی ہے۔

۳- وضع حمل کا قریبی وقت اور اسکی علامات

جھوٹے دردوں کے بعد سچی دردیں شروع ہونے لگتی ہیں، جن کی معتبر علامت یہ ہے کہ رحم سے پانی سا رسنے لگتا ہے، اور پھر خون آمیز لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے، اسے نمود یا شو کہتے ہیں، یہ وہی رطوبت ہے، جو غشائے رحم اور بچے کے درمیان ایک جھلی میں بند ہوتی ہے، پس جب یہ جھلی پھٹتی ہے، تو رطوبت اس میں سے نکل کر بہ نکلتی ہے، اس جھلی کے پھٹنے پر جنین رحم کی طرف حرکت کرنے لگتا ہے، پس اسکی وجہ سے بار بار ٹھہر ٹھہر کر درد اٹھتا ہے، یہی دردِ زہ اصلی دردِ زہ صادق یا سچا درد ہے، جو رحم کے زور سے سکڑنے سے پیدا ہوتا ہے، یہ درد عام طور پر کمر سے اٹھ کر پیٹ اور پیڑو کی طرف اور ناف کے نیچے سے اٹھ کر کمر کی طرف جایا کرتا ہے، اور بتدریج بڑھتا ہے جب یہ شروع ہوتا ہے تو پہلے خفیف صورت میں تین چار سیکنڈ رہ کر گھنٹہ آدھ گھنٹہ کے وقفے سے ہوا کرتا ہے، اس خفیف صورت میں حاملہ اپنا معمولی کام کاج کرتی رہتی ہے، بعد ازاں درد کے وقفے کم اور متواتر ہوتے جاتے ہیں، اور اس میں پہلے سے زیادہ تکلیف ہو جاتی ہے، یعنی اس کی پیسنے اور پھاڑنے والی ٹیسیں شروع ہو جاتی ہیں، اس حالت میں بعض اوقات ابکائیاں اور قیئیں آنے لگتی ہیں، جو حاملہ کے لئے بہت مفید ہوتی ہیں، کیونکہ ان سے رحم کے سکڑنے میں اور بھی

مدد ملتی ہے اور ولادت میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

جب یہ علامات شروع ہو جائیں تو سمجھ لو کہ اب وضع حمل کا وقت قریب ہے، اس حالت میں دایہ کو فوراً بلایا جائے اور حاملہ کو زچہ خانے یعنی ولادت کے کمرے میں داخل کر دیا جائے، لیجئے! دایہ آ گئی، لیکن زچہ خانہ میں جانے سے پہلے ذرا اس کا امتحان کر لیجئے کہ:۔

۴۔ دایہ کے متعلق ضروری ہدایات

۱۔ دایہ کے ناخن کٹے ہوئے ہوں، نیز اس کے ہاتھ کہنیوں تک بالکل صاف اور کسی دافع تعفن محلول میں ڈبو کر خشک کئے ہوئے ہونے چاہئیں۔

۲۔ وہ کسی متعدی (چھوت دار) مرض مثلاً آتشک، سوزاک، جذام، سل دق، خنازیر، متعدی بخار وغیرہ میں نہ تو خود مبتلا ہو، اور نہ کسی ایسے مریض کے گھر یا مریضہ کے پاس گذشتہ ایک ماہ سے گئی ہو۔

۳۔ اس کا لباس صاف ستھرا ہو، اور آپ کے گھر آتے وقت کپڑے بدلے ہوئے ہوں، اگر ایسا نہ ہو تو اسے نئے یا صاف کئے ہوئے کپڑے پہنا دینے چاہئیں۔

۴۔ دایہ کا بدن بھی صاف ہو اور دایہ گری سے پہلے اس نے گرم پانی اور صابن سے غسل کر لیا ہو۔

۵۔ دایہ کے اوزاروں اور دوسرے سامان کا بھی معائنہ کر لیا جائے کہ وہ پاک صاف ہیں یا نہیں۔

۶۔ دایہ کی انگلیاں خاص طور پر صاف ہونی چاہئیں اور اگر ہو سکے، تو انہیں کاربالک آئل، روغن کافور یا مرکری لوشن سے تر کر لینا چاہیئے۔

اب دایہ زچہ خانہ میں جا سکتی ہے۔

۵- ولادت کے درجے

وضع حمل کے وقت جب سچے درد شروع ہو جائیں تو مکمل ولادت تک اس کے تین درجے ہوا کرتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:۔

پہلا درجہ۔ یہ درجہ دردِ زہ صادق یا سچے درد سے شروع ہو کر رحم کا منہ کھلنے تک محدود رہتا ہے، اس درجے کی ابتدائی علامات تو وہی ہیں جو دردِ زہ کی علامات ہیں اوپر لکھی جا چکی ہیں، مزید برآں یہ کہ جب رطوبت خارج ہو جائے تو یہ درجہ ختم ہو کر دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے، اس درجہ کی مدت کم از کم چھ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ اٹھارہ گھنٹے ہوتی ہے، پہلے حمل میں یہ درجہ لمبا عرصہ اختیار کرتا ہے، اور باقی حملوں میں کم، اس میں رحم کا منہ آہستہ آہستہ کھلتا ہے، اور رحم بار بار زور سے سکڑ کر جھلیوں کی اس تھیلی کو جسے غشائے رحلی کہتے ہیں، اور جس میں بچہ ملفوف ہوتا ہے، باہر کی طرف دھکیلتا ہے، اس کھینچا تانی سے جو درد پیدا ہوتا ہے، یہی دردِ زہ ہے، جب رحم کا منہ پندرہ انگل کے قریب کھل جاتا ہے، تو مذکورہ تھیلی پھٹ کر اس کے اندر کی آبی رطوبت خارج ہو جاتی ہے اور بچے کا سر رحم کے منہ کے آگے آ کر رک جاتا ہے:۔

پہلا درجہ شروع ہونے سے پیشتر وضع حمل یعنی بچہ جلنے جنانے کی پوری تیاریاں کر لینی چاہئیں، چنانچہ زچہ خانہ کو خوب صاف ستھرا کر کے ضروری سامان اس میں رکھ دیں، اگر سردی کا موسم ہو تو کوئلے وغیرہ سلگا کر کمرے کو گرم کر دیں، لیکن اس میں دھواں یا کوئلوں وغیرہ کی گیس ہرگز داخل نہ ہو، کمرے کو گرم کرتے وقت اور اس کے بعد بھی اس کی کھڑکیاں اور دروازے وغیرہ بند نہ کریں، تاکہ ہوا اور روشنی کی آمد و رفت برابر جاری رہے، ہاں یہ احتیاط رہے کہ زچہ کی چارپائی عین

دروازے یا کھڑکی کے سامنے نہ ہو، تاکہ سرد ہوا کے جھونکے اُسے تکلیف نہ دیں۔

اس درجہ میں زچہ کو (جو پہلے حاملہ تھی) ولادت خانے میں داخل کر دیں اور قابلہ (دایہ) کو بھی اس کے پاس بھیج دیں، اگر ضرورت ہو تو کسی لیڈی ڈاکٹر کو بھی بلا بھیجیں۔ اور ایک، دو ہوشیار، تجربہ کار اور قریبی رشتہ دار یا ہمدرد عورتوں کو اس کے پاس چھوڑ دیں۔ لیکن کمرے میں عورتوں کا زیادہ ہجوم نہ ہونا چاہیئے۔ زچہ کو صاف ستھرے کپڑے پہنا دیں اور اسے تھوڑا تھوڑا ٹہلاتے رہیں، اگرچہ اس حالت میں ٹہلانے سے ذرا تکلیف تو ضرور ہوتی ہے، لیکن اس سے دو بڑے بڑے فائدے ظاہر ہوتے ہیں، ایک تو یہ کہ بچے کی طرف جاذبہ پڑنے سے رحم کا منہ اچھی طرح کھل جاتا ہے، اور ولادت میں کچھ آسانی پیدا ہو جاتی ہے، دوسرے یہ کہ بچہ طبعی وضع سے پیدا ہوتا ہے، یعنی سر کی طرف سے، نیز اس درجے میں آدھ سیر دودھ میں چار پانچ گٹھلی نکالے ہوئے چھوہارے جوش دے کر گرم گرم پلانا، گرم چائے یا شوربے کا ایک پیالہ پلانا یا گرم دودھ میں ۲ تولے گھی اور ۳ تولے شہد ملا کر دینا بہت مفید رہتا ہے:۔

اس درجے میں اگر درد میں خفیف رہیں اور رحم کا منہ اچھی طرح نہ کھلے تو مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں (۱) ۱۰ گرین فی اونس والے کونین مکسچر کی ایک دو خوراکیں بمقدار ایک ایک اونس پلا دیں (۲) ایکسٹریکٹ آف ارگٹ نصف ڈرام، ٹنکچر آف جنشن ایک ڈرام ایک اونس پانی میں حل کر کے پلائیں (۳) مازو سبز ۴ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ باریک پیس کر شہد ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں اور اُوپر سے نیم گرم دودھ یا چائے پلائیں، (۴) مایئں خوردہ ۳ ماشہ، نا سپال ۶ ماشہ باریک پیس کر دودھ سے پھنکائیں۔

اگر زچہ کو قبض ہو یا حبس بول کی شکایت ہو تو اس کی وجہ سے بھی رحم کم سکڑتا اور درد بھی خفیف ہوتا ہے، پس قبض کی صورت میں ۴ ڈرام

۷۔ ایک اونس دسوا تولہ سے ۲۔ تولہ، تک کسٹر آئل پاؤ بھر گرم دودھ میں ملا کر ۲ تولہ شکر سفید سے شیریں کر کے فوراً پلا دیں، بشرطیکہ اُسے درد اٹھنے سے چھ گھنٹے پہلے پاخانہ نہ آیا ہو، اگر کسٹر آئل دینے سے دو گھنٹے تک بھی کوئی اجابت نہ ہو تو پھر آدھ سیر نیم گرم پانی میں ۲ ماشہ نمک طعام حل کر کے پچکاری کر دیں اور قبض کی شدت کی صورت میں ایک دو تولہ سن لائٹ صابن بھی اس میں حل کیا جا سکتا ہے، اگر پیشاب رک گیا ہو تو سلائی سے نکلوا دیں، اگر بیٹھ کر پیشاب نہ کیا جا سکے تو کھڑے ہو کر دونوں ٹانگوں کے درمیان کوئی برتن رکھ کر پیشاب کر لیا جائے یاد رکھئے، کہ قبض اور بندش بول کی صورت میں درد بھی عرصہ تک رہتے ہیں، اور ولادت بھی تاخیر اور دشواری سے ہوتی ہے :۔

بعض نادان عورتیں اور دائیاں پہلے درجے ہی میں زچہ کو زور لگانے اور کونتھنے کی تاکید کرتی ہیں جو نہایت نقصان دہ بات ہے اسی طرح بعض عورتیں رحم کو ٹٹولتی یا اس کے منہ میں انگلی ڈال کر دیکھتی ہیں، یا رحم کا منہ از خود کھولنے کی کوشش کرتی ہیں، سو یاد رہے، کہ اس درجے میں ہر قسم کی دست اندازی نہایت مضر ہے، اس قسم کی حرکات سے آئندہ درجوں میں زچہ کو بہت کچھ تکالیف کا سامنا ہوتا ہے :۔

دوسرا درجہ ۔ یہ درجہ جھلی کے پھٹ جانے، فم رحم اچھی طرح کھل جانے سے شروع ہو کر بچے کی پیدائش تک ہوتا ہے، اس کی مدت پہلے حمل میں عام طور پر ایک دو گھنٹہ اور بعد کے حملوں میں دس منٹ سے آدھ گھنٹہ تک ہوتی ہے، اس درجے میں جھلی پھٹ کر پانی خارج ہونے اور بچہ کا سر فم رحم میں رکنے کے بعد تھوڑے عرصہ کے لئے درد میں بند ہو جاتی ہیں، بعد ازاں زیادہ شدت اور تواتر کے ساتھ

ہونے لگ جاتی ہے :۔

جب یہ درجہ شروع ہو جائے، تو زچہ کو بستر پر لٹا دیں، تجربے سے ثابت ہُوا ہے، کہ پشت کے بل لٹانے کی بجائے اگر زچہ کو بائیں پہلو پر لٹایا جائے اور اس کی ٹانگیں پیٹ کی طرف سکیڑ رکھنے کی ہدایت کی جائے، تو زیادہ مفید رہتا ہے، یورپ، امریکہ اور دیگر مہذب ممالک میں بچہ جنانے کا یہی طریق رائج ہے :۔

اس درجے میں چونکہ بچے کا سر رحم سے نکل کر پیڑو میں اتر آتا ہے اس لئے زچہ کو شدت کا درد ہونے لگتا ہے۔ اب اسے ہدایت کرنی چاہیئے، کہ خوب زور لگا کر کونتھے، عام طور پر یہ ہدایت کرنے کی ضرورت نہیں ہُوا کرتی، کیونکہ جب بچہ فم رحم سے باہر سر نکالنے لگتا ہے، تو زچہ طبعی طور پر زور لگانے اور کونتھنے لگتی ہے، اگر ضرورت ہو، تو اُسے زور لگانے کیلئے بطور امداد چارپائی کے ساتھ کوئی کپڑا باندھ دیں اور اندام نہانی کو سینکنا بھی اس حالت میں مفید ہوا کرتا ہے، اگر دودھ وغیرہ پلانے کی ضرورت ہو، تو سرد کرکے دینا چاہیئے، گرم دودھ یا چائے دینے سے شدید جریان خون ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، نیز اندام نہانی وغیرہ کو تیل یا گھی وغیرہ سے ہرگز نہ چپڑنا چاہیئے :۔

جب بچے کا سر باہر نکلتا ہے، تو تھوڑی دیر بعد پھر درد اُٹھ کر ایک کندھا باہر آجاتا ہے، اس کے بعد دوسرا کندھا نکلتا ہے اور پھر سارا جسم، پس جب بچہ کا سر باہر نکلنا معلوم ہو، تو دایہ کا فرض ہے کہ ایسی حالت میں زچہ کی سیون پر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو زور سے پھیلا رکھے، تاکہ سیون پھٹ نہ جائے جب بچے کا سر اچھی طرح باہر نکل آئے، تو دایہ اس کی گردن پر

ہاتھ پھیر کر دیکھے کہ کہیں نال تو اس کے گرد لپٹی ہوئی نہیں ؟ اگر
لپٹی ہوئی ہو، تو اُسے باآہستگی تھوڑا سا باہر کھینچ کر سر کے اوپر گذار
دیں، اور اگر گردن پر نال کے دو چار بل پڑے ہوئے ہوں، تو نال کو
باندھ دینا چاہیئے، تاکہ باقی جسم باہر نکلتے وقت نال پھٹ کر جریان
خون نہ ہو جائے، اس صورت میں نال باندھنے کا طریق یہ ہے، کہ ایک
بند تو بچے کی ناف کی طرف اور دوسرا بند زچہ کی جانب لگا کر دونوں
بندوں کے درمیان سے ایک پاک صاف تیز قینچی سے کاٹ کر نال کو
گردن سے ہٹا دیں، سر باہر نکلنے وقت اگر دایہ اپنے دائیں ہاتھ سے
بچے کے سر کو پکڑ کر بائیں ہاتھ سے زچہ کے پیٹ اور رحم کو دباتی
رہے تو باقی جسم خارج ہونے میں بہت مدد ملتی ہے، لیکن دایہ کو
چاہیئے، کہ بچے کو کھینچ کر باہر نکالنے کی ہرگز کوشش نہ کرے، ورنہ
زچہ اور بچہ دونوں خطرے میں پڑ جائیں گے، ہاں اگر کسی قسم کی رکاوٹ
معلوم ہو تو قابلہ یہ کر سکتی ہے کہ ہاتھ کی دو انگلیاں بچے کی بغل
میں ڈال کر اُسے نہایت آہستہ آہستہ باہر کھینچے، جب بچے کا
ایک ہاتھ باہر نکل آئے تو اسی طرح دوسرا بھی نکال لیں:-

بعض دفعہ شدید دردوں میں بالخصوص جبکہ زچہ عصبی مزاج
یا نازک طبع ہو، اس کے قوی احساس کو کم کرنے کے لئے مخدر و مسکن
ادویہ سنگھائی، کھلائی یا ٹیکہ کی جاتی ہیں، لیکن یہ عمل ایک قابل حکیم
اور ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے:-

جب بچہ پیدا ہو جائے، تو محلول سہاگہ یا ہلکے بورک لوشن سے
روئی کے پھائے تر کر کے مولود کی آنکھوں کو فوراً صاف کر دیں اگر
زچہ سوزاک، وغیرہ میں مبتلا ہو تو ہلکے کاسٹک لوشن، ایک فی
صدی والے، کے ایک دو قطرے آنکھوں میں ڈال ٹپکا دیں، تاکہ

تعدیہ (سمیت) کا اندیشہ نہ رہے، ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔

بچہ پیدا ہونے کے بعد زچہ کے پیٹ کو مضبوطی سے پکڑ کر دبا رکھنا یا سہارا دے رکھنا لازمی ہوتا ہے، اگر کوئی پٹی شکم پر باندھ دی جائے، تو بہت نفع مند ہے، ورنہ ڈھیلا چھوڑ دینے سے بعض دفعہ ایسا جریان خون ہوتا ہے، کہ زچہ اور بچہ تلف ہو جاتے ہیں، نیز ڈھیلا ہونے کی حالت میں آنول بھی اوپر کو چڑھ جاتی اور بمشکل خارج ہوتی ہے:-

جب بچہ پیدا ہو جائے، تو اس کے منہ میں صاف انگلی ڈال کر تمام آلائش وغیرہ باہر نکال دیں، اور آہستہ آہستہ حلق وغیرہ کو بھی صاف کر دیں، تاکہ سانس لینے میں دقت نہ ہو۔ اس کے بعد غور کیجئے، کہ اُسے باقاعدہ سانس آتا ہے یا نہیں، سانس باقاعدہ آنے کی معتبر اور ٹھیک علامت یہ ہے، کہ وہ پیدا ہوتے ہی رونے لگتا ہے، اگر نہ روئے، تو سمجھ لیجئے، کہ اس کے سانس میں رکاوٹ ہے، پس اس صورت میں اس کی نال کاٹ کر اسے والدہ سے الگ کر دیں اور اس کا مصنوعی تنفس جاری کرنے کی تدابیر عمل میں لائیں، جس کے چند طریق یہاں درج کئے جاتے ہیں:

مصنوعی تنفس جاری کرنے کے طریقے

۱۔ بچے کے منہ پر فوراً سرد پانی کے ہلکے ہلکے چھینٹے ماریں، بچہ سسکیاں لے کر رونے لگے گا، بعض عورتیں چھینٹے مارتے وقت بچے کے منہ کے آگے ہتھیلی رکھ لیتی ہیں، یہ بھی اچھا طریق ہے:-

۲۔ بچے کی چھاتی کو آہستہ آہستہ دبائیں، اس کی پیٹھ آہستگی سے تھپکائیں یا اس کی ٹانگیں پکڑ کر اُلٹا دیں۔

۳۔ فوراً سرد پانی میں بٹھا دیں انشاءاللہ رونے لگ جائے گا۔

۴- پہلے بچے کو گرم پانی میں بٹھائیں، پھر اس میں سے اٹھا کر فوراً ہی سرد پانی میں بٹھا دیں، یہ عمل باری باری سے چار پانچ مرتبہ متواتر کریں:۔

۵- اس کی چھاتی اور پشت پر کسی قدر روغن تارپین مل دیں:۔

۶- بچے کو پشت کے بل چت لٹا دیں، مگر اس طرح کہ اُس کے دونو شانے باقی جسم سے ذرا اُٹھے رہیں، لیکن سر کسی قدر نیچے ہو پھر دونوں کہنیوں سے بچے کے دونو بازو پکڑ کر سیدھا سر کی طرف اوپر کو کھینچیں، بعدہٗ بچے کے منہ میں پھونک ماریں، تاکہ اس کے پھیپھڑوں میں ہوا داخل ہو جائے، پھر اس کے دونو بازوؤں کو سینے پر لے جا کر ذرا دبا دیں، تاکہ سینے پر دباؤ پڑنے سے اس کے اندر کی ہوا باہر نکل آئے، پھر بازوؤں کو اوپر اٹھا کر منہ میں پھونک ماریں، اسی طرح گھنٹہ دو گھنٹے تک تکرار عمل کرتے رہنے سے سانس جاری ہو جایا کرتا ہے:۔

۷- بچے کو سیدھا چت لٹا کر اپنے دائیں ہاتھ کی صاف شدہ انگلیوں پر باریک وصاف ململ کا ایک ٹکڑا لپیٹ دیں، پھر ان انگلیوں سے بچے کی زبان باآہستگی پکڑ کر ذرا باہر کو کھینچیں، پھر ڈھیلی چھوڑ دیں اور پھر کھینچیں، چند مرتبہ یہ عمل کرنے سے بفضلہٖ تنفس جاری ہو جائے گا۔ اگر خدانخواستہ ان تدبیروں میں سے کوئی بھی کارگر ثابت نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ بچہ مُردہ ہے:۔

نال باندھنا

اگر بچہ قدرتی طور پر یا مصنوعی طریق سے سانس لینا شروع کر دے، یعنی رو نے لگ جائے، تو اس کو کسی پاک اور صاف کپڑے پر لٹا کر نال کو اس کے پیٹ کی طرف قدرے سونت دیں، تاکہ خون اس کے پیٹ میں داخل ہو جائے، پھر اس وقت تک انتظار کریں، جب تک نال کی حرکت از خود بند نہ ہو جائے، ہاں اگر آنول وغیرہ بھی بچے کے ساتھ ہی اس کے ذرا بعد باہر نکل آئے تو

پھر انتظار کی چنداں ضرورت نہیں، پھر بچے کی ناف سے تین انگشت (قریباً دو انچ) کے فاصلہ پر نال کو ایک صاف اور مضبوط ریشم یا سوت کے ڈورے سے مستحکم طور پر باندھ دیں، پھر گرہ سے ایک انچ کے فاصلے پر اسی طرح کا دوسرا بند لگا دیں، اور دونوں گرہوں کے درمیانی حصے کو تیز اور صاف و پاکیزہ قینچی سے کاٹ دیں نال (ناڑو) کاٹنے کے بعد اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیئے، کہ کٹے ہوئے سرے سے خون تو نہیں ٹپک رہا، ازاں بعد بچے کو نیم گرم پانی اور صابن سے نہلا کر ململ یا فلالین کے کپڑے میں لپیٹ دیں، اور جو عورت امداد کے لئے پاس ہو اسے پکڑا دیں، اور آنول خارج ہونے تک زچہ کے پاس نہ لٹائیں، بعض نادان عورتیں اور دائیاں قینچی سے نال کاٹنے کی بجائے چاقو، ڈور، ٹھیکری وغیرہ سے یہ کام سر انجام دیتی ہیں، جو نہایت خطرناک بات ہے، اور اس سے نہ صرف بچے کو تکلیف ہی ہوتی ہے، بلکہ وہ مرض کزاز میں مبتلا ہو کر تلف ہو جایا کرتا ہے، علاوہ بریں، اُون، ریشم یا سوت کے ڈورے کی بجائے تانت سے نال باندھنا بھی مضر ہوتا ہے، کیونکہ اس سے نال کٹ کر جریانِ خون کا خوف ہوتا ہے، نیز نال کاٹنے کے بعد اس کے کٹے ہوئے سرے کو آگ کے انگارے یا گرم لوہے سے داغ دینا بھی نہایت نقصان رساں ہے:۔

تیسرا درجہ۔ بچہ پیدا ہونے سے لے کر آنول، جھلیاں، نال اور دیگر آلائشیں خارج ہونے تک، کا زمانہ تیسرا درجہ کہلاتا ہے اس درجے کی مدت کم و بیش دس پندرہ منٹ سے لے کر آدھے یا پون گھنٹہ تک ہوتی ہے، جب بچہ پیدا ہو جائے، یعنی تیسرا درجہ شروع ہو جائے، تو زچہ کو فوراً چت لٹا دیں، اور اس کے سر کے نیچے اگر تکیہ، سرھانہ

وغیرہ ہو تو اسے نکال دیں، لیکن اسے اٹھنے یا کسی قسم کی حرکت کرنے سے باز رکھیں، اگر اسے سردی محسوس ہو جو اکثر ولادت کے بعد ہوا کرتی ہے، تو اس پر فوراً لحاف، کمبل وغیرہ دے دیں :-

بچہ پیدا ہونے کے تقریباً دس سے بیس منٹ بعد رحم سے آنول خارج ہو جایا کرتی ہے، لیکن اگر نصف یا پون گھنٹہ تک خودبخود خارج نہ ہو، تو باہر نکالنے کی تدابیر عمل میں لانی چاہئیں :-

۱۔ دایہ یا اس کی مددگار عورت کو چاہیئے کہ اپنا بایاں ہاتھ ذرا ترچھا کر کے زچہ کے پیٹ پر رکھے اور جونہی درد اٹھے، فوراً نیچے کی طرف دبانا شروع کر دے، اور رحم کو پکڑ کر زور کے ساتھ بھینچے۔ اگر اس طریق سے آنول خارج ہو جائے، تو اس کے بعد بھی دس پندرہ منٹ تک رحم کو دبا کر نچوڑتے رہنا چاہیئے، تاکہ باقی آلائش چھیچھڑے اور خارج کرنے کے لئے زیادہ کونتھنا یا زور لگانا نہیں چاہیئے۔

۲۔ اگر رحم کو ٹٹولنے پر یہ معلوم ہو کہ وہ ابھی نرم اور پلپلا ہے، تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ ابھی وہ اچھی طرح سُکڑا نہیں، پس اگر ضرورت ہو، تو اس کو نرم ہاتھوں سے ملنا چاہیئے، تاکہ وہ سکڑ جائے اس کے سُکڑتے ہی آنول خارج ہو جائے گی، اس کے علاوہ نسخہ جات ذیل ادویات بھی اخراج مشیمہ (آنول نکالنے) میں مدد دیتی ہیں۔-

۱۔ تخم کرفس ۶ ماشہ، پوست خربزہ سوا تولہ، عرق بادیان ۱۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے ۲ تولہ قند سفید ملا کر نیم گرم پلائیں (۲) سُرخ لوبیا ۵ تولہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں اس قدر جوشائیں کہ نصف رہ جائے، پھر اسے چھان کر ۳ تولہ شہد سے شیریں کر کے گرم گرم پلا دیں (۳) بر نجاسف، بادیان، مشکطرامشیع، بابونہ ہر ایک ۷ ماشہ لیکر بطور مطبوخ استعمال کرنے سے آنول اور دیگر آلائش بخوبی خارج ہو جاتی

ہے (۴) گندش یعنی نک چھکنی کو باریک پیس لیں اور ایک چٹکی بھر زچہ کی ناک میں پھونک دیں، چھینکوں کے ساتھ آنول باہر آجائے گی (۵) برگ پودینہ کوہی، بادیان، پرسیاؤشاں، پوست خربوزہ، تخم خیارین ہر ایک ۲ ماشہ، برگ گاؤزبان ۵ ماشہ، پوست خیارشنبر ایک تولہ سب دواؤں کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب پاؤ بھر رہ جائے، تو مل چھان کر اس میں قند سیاہ یا شہد خالص ۲ تولہ حل کر کے گرم گرم پلائیں (۶) لہسن کو نیم کوب کر کے پانی میں پکا کر پینا بھی نہایت مفید ہے:۔

جب آنول وغیرہ خارج ہو جائے، تو اسے کسی صاف اور چوڑے برتن میں ڈال کر برتن کو پانی سے بھر دیں، آنول تیرنے لگے گی، اب اسے دونوں ہاتھوں سے اس طرح اٹھائیں کہ اس کا وہ حصہ جو رحم کے ساتھ لگا ہوا تھا، اوپر کو رہے، پھر اسے ہر طرف سے دیکھیں کہ اس کا کوئی حصہ رحم میں رہ تو نہیں گیا، آنول کا جو حصہ رحم میں رہ گیا ہوگا، وہاں گڑھا سا دکھائی دے گا اس کے لئے مندرجہ بالا نسخوں میں سے کوئی دوا دو تین مرتبہ پلائیں خارج ہو جائے گا، اس صورت میں اگر جند بیدستر ۲ رتی باریک پیس کر ایک تولہ شہد میں ملا کر عرق بادیان نیم گرم ۱۰ تولہ سے کھلایا جائے، تو رہی سہی آلائشیں اور جھلیاں وغیرہ بھی خارج ہو جایا کرتی ہیں، یہ بھی واضح رہے کہ جب آنول خارج ہونے لگے تو اسے کھینچ کر باہر نہ نکالیں، ورنہ ٹوٹ کر سخت جریان خون ہوگا:۔

[illegible] جانے کے بعد پیٹ کو بائنڈ کر دیں، کہ وہ حصہ [illegible] اور کسی قسم کی حرکت نہ کرسکے، آنول کو پیٹ کی طرف ہرگز نہ سکیڑیں، اگر مناسب ہو، تو رحم کو سکیڑنے کے لئے کوئی مناسب دوا۔ مثلاً ایکسٹرکٹ آف ارگٹ نصف ڈرام ایک اونس پانی میں ملا کر ایسی دو خوراکیں چھ چھ

سات سات گھنٹے کے وقفے سے پلا دیں۔ یا دوڈہ کپاس ایک تولہ پوست اخروٹ ایک تولہ، مازو سبز ایک عدد، پوست خرما ۴ عدد عرق بادیان ۱۶ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں، ٦ گھنٹے کے بعد وہ اپنی ٹانگوں کو ہلا جلا سکتی ہے ـــــ اخراج مشیمہ کے بعد زچہ کا بستر تبدیل کر دیں اور بدن کے کپڑے بھی بدل دیں۔ جو کپڑے یا چیتھڑے وغیرہ اس وقت کام آئے ہوں، انہیں اٹھا کر باہر پھینک دینا چاہیئے' بار بار یہی چیز استعمال کرنا مضر ہے: نفاس کا خون جو بعد ولادت جاری ہوتا ہے اس کے جذب کرنے کے لئے نئی گدیاں ۱۰ یا چیتھڑے کام میں لانے چاہئیں، جب ان سب کاموں سے فراغت ہو جائے، تو بچے کو اس کے پاس آرام سے لٹا دیں اور اس کے قریبی رشتہ داروں کو جنہیں دیکھنے کے لئے وہ بے تاب ہے' ملا دینا چاہیئے:

پیدائش کے بعد جب بچے کو نہلا دھلا کر صاف کر لیا جائے، تو دیکھنا چاہیئے، کہ اسے پاخانہ ہوا ہے یا نہیں، اگر ولادت کے دو گھنٹے بعد تک پاخانہ نہ آئے تو:-

۱- ۴ ماشہ کسٹرائل (روغن بیدانجیر) شہد یا شربت بنفشہ ٦ ماشہ میں ملا کر چٹا دیں۔ یا (۲) سنا مکی، گل بنفشہ، بادیان، عنب الثعلب برنگ کابلی، گل سرخ، بادکھیہ، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک ماشہ خناب دو دانہ، مویز منقی ایک دانہ، انجیر زرد نصف دانہ، مغز خیار شنبر ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں جوش دے کر چھان کر کے ترنجبین، شیر خشت ۲-۲ ماشہ اس میں حل کر کے دن رات میں تین چار دفعہ تھوڑا تھوڑا پاک و صاف روئی کی بتی سے چٹائیں، دیہاتی عورتیں یا بعض بیوقوف دائیاں پیدائش کے فوراً ہی بعد بچے کے

حلق کو آلائش سے صاف کرنے کے لئے قند سیاہ یا کھانڈ وغیرہ چُسایا کرتی ہیں، جو ہر حالت میں اچھا نہیں، اگر ایسی ہی ضرورت ہو تو خالص شہد یا شربت بنفشہ بقدر ۲ ماشہ چٹانا چاہیئے، یا دانہ کھانڈ ۲ ماشہ باریک پیس کر عرق بادیان چند قطرے میں ملا کر چٹا دیں۔

زچہ کیلئے نہایت ضروری ہدایات

۱۔ ولادت کے بعد زچہ اور بچہ کو صاف ستھرا رہنا چاہیئے، ورنہ غلاظت وغیرہ سے دونوں کے بیمار ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۲۔ وضع حمل کے وقت زچہ کو نہایت صدمہ پہنچتا ہے، جس سے وہ بہت کمزور اور نڈھال ہو جاتی ہے، اسلئے اُسے بچہ پیدا ہونے کے بعد کم از کم دس دن تک بستر سے نہ اُٹھنا چاہیئے اور حوائج ضروریہ سے بھی بیٹھے لیٹے ہی فارغ ہونا چاہیئے، اگر ان دنوں میں کسی قسم کی حرکت کی جائے تو رحم سے جریان خون ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، علاوہ بریں مختلف حرکات سے رحم سکڑ کر اپنی حالت پر نہیں آتا

۳۔ سردی کا موسم ہو تو زچہ کے کمرے میں گرمی پہنچائی جائے، یعنی انگیٹھی روشن کی جائے، اس کا بستر اور لباس بھی گرم ہو، اور اس کے کھانے پینے کی چیزیں بھی فعلاً اور حساً گرم ہونی چاہئیں نیز اسے سردی اور ہوا کے سرد جھونکوں سے بچانا چاہیئے۔

۴۔ بچہ پیدا ہونے کے تین ہفتہ بعد تک زچہ کو کوئی معمولی کام کاج بھی نہ کرنا چاہیئے، ورنہ طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر ساری عمر تکلیف میں بسر ہوگی۔

۵۔ بچہ پیدا ہونے کے ایک ماہ بعد تک زچہ کو اپنے جسم پر سرد پانی نہ ڈالنا چاہیئے، چاہے موسم گرم ہی کیوں نہ ہو، ہاتھ منہ دھونے کا

پانی بھی نیم گرم ہونا چاہیئے، سرد پانی کے استعمال سے نفاس بند ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے، اسی طرح ایک چلّہ تک سرد پانی پینا بھی مضر ہے۔

۶۔ عشرہ اول یعنی ولادت کے بعد دس روز تک زچہ کے بدن کو اگر نیم گرم پانی سے اسفنجی غسل دیا جائے تو بہت مناسب ہے، یعنی گرم پانی میں اسفنج یا تولیہ بھگو کر اس کے جسم کو لیٹے لیٹے ہی صاف کر دیا جائے، دس روز کے بعد گرم پانی سے نہلایا جا سکتا ہے۔

۷۔ اس زمانے میں زچہ کے سر میں تیل، گھی وغیرہ لگانا بھی مضر ہے، ہاں ہفتہ عشرہ کے بعد جب وہ ذرا چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے تو سر دھو کر تیل وغیرہ لگایا جا سکتا ہے، مگر پہلے دس روز تک تو سر بھی نہ دھونا چاہیئے۔

۸۔ بچہ پیدا ہونے کے چھ گھنٹے تک زچہ کو پیشاب آجانا چاہیئے اگر نہ آئے تو پیڑو اور اندام نہانی پر گرم ٹکور کریں، یعنی اسے سینکتے رہیں۔

۹۔ بچہ پیدا ہونے کے ۲۴ گھنٹہ تک زچہ کو پاخانہ آنا چاہیئے، اگر اس سے زیادہ دیر لگے تو کسٹر آئل سوا تولہ سے ڈھائی تولہ (نصف سے ایک اونس) تک پاؤ بھر گرم دودھ یا آدھ پاؤ گلاب نیم گرم میں ڈال کر شربت بنفشہ یا شکر سفید سے شیریں کر کے پلا دیں، تاکہ معدہ صاف ہو جائے، اگر وقت پر کسٹر آئل نہ مل سکے تو یہ نسخہ دیں:

برگ سنا مکی چیدہ، غنچہ گل سرخ، بادیان، کشنیز خشک، مغز فلوس ہر ایک ۶ ماشہ، منقی ۷ دانہ سب کو عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے اس میں گلقند ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ایک تولہ یا شیر خشت، ترنجبین ہر ایک ایک تولہ حل کر کے نیم گرم پلائیں، اور بعد میں قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔

۱۰۔ اگر بچہ پیدا ہونے کے چھ گھنٹہ تک دودھ نہ پلایا جائے تو وضع

حمل کے ۱۲ گھنٹہ بعد پستانوں میں تناوٹ، گرانی اور سرسراہٹ سی محسوس ہوتی ہے اور بعد کو میٹھا میٹھا درد بھی شروع ہو جاتا ہے، نیز پستان متورم ہو کر خفیف سا بخار بھی چڑھ جایا کرتا ہے (دیکھو دودھ کا بخار) اس حالت میں گرم پانی میں روغن گل یا گھی ڈال کر پستانوں کو اس سے دھونا چاہیئے اور بچے کو دودھ پلانے سے اکثر یہ شکائتیں رفع ہو جاتی ہیں، اگر بڑھ جائیں تو "حمی لبنیہ" کا علاج کریں ۔

نوٹ۔ ولادت سے چھ سات گھنٹے بعد زچہ کو چاہیئے کہ وہ بچے کو دودھ پلانا شروع کر دے، کیونکہ اس سے دونوں کو فائدہ رہتا ہے، جب بچہ دودھ منہ میں لے کر چوستا ہے تو اس سے رحم کے سکڑنے میں مدد ملتی ہے اور بہت جلد اپنی اصلی حالت پر آ جاتا ہے، علاوہ بریں ایسا دودھ بچے کو قدرتی مسہل کا کام دیتا ہے، اور اس کے پینے سے بچے کو دست آ کر اس کا پیٹ صاف ہو جاتا ہے، جو زچائیں کئی گھنٹوں یا کئی روز تک بچے کو دودھ نہیں پلاتیں، وہ خود بھی بیمار ہو جاتی ہیں، اور ان کا بچہ بھی کئی قسم کی شکایات میں مبتلا ہو جاتا ہے پس ولادت کے چھ گھنٹے بعد پستانوں کو گرم پانی سے اچھی طرح صاف کر کے پونچھ کر بچے کے منہ میں دے دیں، پھر دیکھیں اس کے فائدے ۔

۱۱۔ وضع حمل کے ایک ماہ بعد تک کچھ قریب رحم سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، جسے خون نفاس کہتے ہیں، نفاس کا ان ایام میں کھل کر آتے رہنا ہی زچہ کی صحت پر دال ہے، یہ خون پہلے چار روز تک تو سرخ رنگ کا آتا ہے، پھر سات سے گیارہ دن تک اس کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے، بعد ازاں گدلے پانی کی طرح آنے لگتا ہے، اگر نفاس کم

آئے یا جلدی بند ہو جائے، یا متعفن ہو کر بدبودار ہو جائے، تو زچہ اکثر پرسوت کے بخار میں مبتلا ہو جایا کرتی ہے، اگر ایسی صورت ہو یعنی نفاس متعفن ہو جائے، تو نیم گرم پانی سے اندام کو بذریعہ پچکاری ہر روز دھو دینا چاہیئے، اگر پانی میں کاربالک ایسڈ فی پونڈ ۳۰ قطرے یا پوٹاسیم پرمینگ نیٹ فی پونڈ ۱۰ اگرین حل کر لیا جائے تو نہائیت مفید ہے

۱۲۔ اگر ایام نفاس میں ہفتہ میں دو بار یہ نسخہ پلاتے رہیں تو بہت فائدہ ہوگا، نفاس کھل کر آئے گا، اگر رحم میں کوئی الائش رہ گئی ہو تو وہ خارج ہو جائیگی، اور ورم وغیرہ بھی رفع ہو جائیگا، نسخہ یہ ہے ا۔

تخم قرطم، بادیان، پوست خربزہ، پرسیاؤشاں ہر ایک ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب پاؤ بھر رہ جائے، تو مل چھان کر شربت بزوری ۳-۴ تولے ملا کر پلائیں، اگر طبعی قبض ہو تو شربت کی بجائے ۲ تولہ گلقند اور ایک تولہ خمیرہ بنفشہ ملا دیا کریں۔

۱۳۔ اگر بچہ جلنے کے بعد بخار ہو جائے، یا خون میں تیزی اور حدت یا کسی قسم کا فساد پایا جائے، تو چند روز تک یہ نسخہ دینا چاہیئے:۔

بیخ بادیان، شاہترہ ہر ایک ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ پانی میں جوش کر صاف کر کے شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں:۔

۱۴۔ بچہ جلنے کے بعد چند روز تک اندام نہانی پر ورم رہتا ہے اس کے لئے مقام ماؤف پر صرف سینک کرنا ہی کافی ہوتا ہے:۔

۱۵۔ ولادت کے چند گھنٹے بعد رحم میں تشنج ہو کر درد ہونے لگتا ہے جس سے رحم کی بقیہ اندرونی آلائش خارج ہو جاتی ہے، اگر یہ آلائش بخوبی خارج نہ ہو، تو ورم رحم اور بخار ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے، شدت درد میں مصبر زرد ایک تولہ گلاب بقدر ضرورت پیس کر ذرا گرم کر کے عانہ پر ضماد کریں یا لاڈنم ۱۰ بوند ایک گھونٹ پانی میں ملا کر

پلائیں، عود صلیب ایک ماشہ، نمک سیاہ ۴ رتی باریک کر کے عرق بادیان سے کھلانا بھی مفید ہے۔

۱۶۔ ولادت کے بعد ہفتہ عشرہ تک آب و غذا کی بجائے عرق مکو عرق بادیان، عرق گاؤزبان مساوی الوزن لے کر شربت بزوری سے شیریں کر کے دن میں کئی بار تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، اگر زچہ اتنا عرصہ صبر نہ کر سکے، اور شدت گرسنگی سے بیتاب ہو جائے تو ساگودانہ یا گندم کا پتلا دلیا دودھ میں پکا کر دیں، یا اراروٹ کی کھیر کھلائیں۔ سات روز کے بعد بکری کے گوشت کے شوربے، نخود آب، یخنی یا موٹھ ارہر، مونگ وغیرہ کی دال کے پانی میں ڈبل روٹی یا چپاتی بھگو کر نرم کر کے کھلائیں، دس بارہ روز کے بعد مونگ کی دال کی نرم کھچڑی بکری کے گوشت یا چنے کے شوربے میں ملا کر دے دیا کریں، رفتہ رفتہ معمولی زود ہضم اور لطیف غذائیں دیں، پھلوں میں سے انگور کا رس، سبز سونگی، انجیر، منقی کھلا سکتے ہیں

۱۷۔ ہر غذا کے بعد زچہ کو آب آہن تاب کے چند گھونٹ پلا دیا کریں، اس سے ہاضمہ اور نفاس ٹھیک رہتے ہیں۔

۱۸۔ رحم کا درد جب موقوف ہو جائے، تو چلے کے دنوں تک ہفتہ میں دو تین بار اس دوا سے آبدست لینے کی ہدایت کر دیں، تاکہ رحم اچھی طرح سکڑ جائے، نسخہ یہ ہے:۔

پرانی سپاری، تاسپال، پوست ہلیلہ زرد، آملہ، منقی، مائیں خوردہ ہر ایک ۵ تولہ، باؤ کھمبہ، زرد چوب، باؤ برنگ ہر ایک تین تولہ سب کو چار سیر پانی میں جوش دے کر کام میں لائیں۔

۱۹۔ زچہ کو جیسا کہ عام دستور ہے، گڑ، شکر، گھی وغیرہ کی بنی ہوئی چیز پنجیری، لڈو، پنجیری، مٹھائی وغیرہ ہرگز نہ کھانی چاہیئے، یہ چیزیں

طاقت دینے کی بجائے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں، ہاں، اگر زچہ کو شدید کمزوری ہو، تو ہفتہ عشرہ گذر جانے کے بعد بیضہ مرغ کی ایک زردی دودھ میں پھینٹ کر ذرا گرم کر کے دیدیں اور طاقت پیدا کرنے والی چیزیں چلّے کے بعد کھلائیں، بہتر یہ ہے، کہ دس پندرہ روز کے بعد کمزور زچّہ کو شوربہ، یخنی وغیرہ میں گھی ذرا زیادہ ڈال دیا کریں۔

۲۰۔ اگرچہ ڈاکٹروں کے نزدیک زچہ کے لئے دودھ نہایت مفید چیز ہے، لیکن اکثر تجربہ کیا گیا ہے، کہ ولادت کے بعد پہلے دس بیس دنوں میں اگر دودھ متواتر پلایا جائے، تو ورم رحم ہو جایا کرتا ہے، اس لئے اس کی کثرت سے اجتناب رہے، اگر ضرورت ہو، تو کبھی کبھار تھوڑا سا پلا دیا کریں، اور وہ بھی شہد سے شیریں کر کے یا اس میں ۳ ماشہ بادیان جوش دے لیا کریں۔

بارھویں ۱۲ فصل

زچہ کے امراض

۱- جریانِ خون بعد از ولادت

تعریف مرض بعض دفعہ آنول نکلتے وقت یا ولادت کے چند روز یا چند گھنٹوں بعد رحم سے بہت سا خون جاری ہو جاتا ہے، جو زچہ کے لئے ہلاکت کا موجب ہوتا ہے۔

اسباب - جب وضع حمل کے بعد رحم اچھی طرح نہیں سکڑتا تو وہ ڈھیلا اور پلپلا رہ جاتا ہے، اور اس وجہ سے وہ خون جو بعد از ولادت مقررہ مقدار میں مہینہ چالیس دن تک خارج ہوتا رہتا ہے اور جسے "نفاس" کہتے ہیں، رحم کے اندر رُک نہیں سکتا، بلکہ یک دم خارج ہو جاتا ہے، بعض آنول خارج کرنے کے لئے اسے زور سے کھینچنے، آنول کا کوئی حصہ رحم میں رہ جانے، وقت مقررہ سے چند روز پہلے بچہ پیدا ہونے، ولادت کے وقت دایہ کے رحم پر دباؤ نہ رکھنے زچہ کے جلدی چلنے پھرنے لگ جانے، قبض رہنے، اور رفع حاجت کے وقت زیادہ زور لگانے، زیادہ گرم مکان میں رہنے، رحم میں زخم ہو جانے، گرم اشیاء کے زیادہ کھانے پینے، حمل میں پیٹ بہت زیادہ بڑھ جانے، اعضائے نسلی میں سے کسی عضو میں رسولی وغیرہ موجود

ہونے' رحم شروع ہی سے کمزور ہونے' بیچی یا جھوٹی دردوں کو روکنے کیلئے بعض
منیہ دستکر ادویہ مثلاً افیون' جوہر افیون' کلوروفارم وغیرہ زیادہ استعمال
کرنے' ولادت کے وقت مختلف آلات و اوزار برتنے' یا کسی اور بدتدبیری
کے باعث یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے' اگر وقت پر اس کا مناسب علاج نہ
کیا جائے تو زچہ اکثر تلف ہو جایا کرتی ہے :-

علامات۔ خون بکثرت خارج ہونے سے زچہ کے بدن خصوصاً چہرے
کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے' ہاتھ' پاؤں سرد جاتے ہیں' نبض تیز مگر باریک
چلتی ہے' ٹھنڈے پسینے آتے ہیں' جس سے تمام بدن ٹھنڈا ہو جاتا ہے'
آنکھوں کے سامنے سرسوں پھولنے لگتی ہے' اور اندھیرا چھا جاتا ہے
شدت ضعف سے غش پر غش آتے ہیں' کبھی بیہوشی طاری ہوتی ہے'
اور کبھی پھر ذرا دیر کے لئے ہوش آ جاتا ہے' آخر کار تمام جسم میں تشنج ہو کر
زچہ جان جان آفرین' جانوں کے مالک کے سپرد کر دیتی ہے۔

علاج۔ مریضہ کو فوراً چارپائی پر آرام سے لٹا دیں' اور کسی قسم کی حرکت
نہ کرنے دیں' سر کی بہ نسبت پائنیتی کو اونچا کر دیں' ہوا کی آمد و رفت کا کافی
انتظام کریں' کمرے کی کھڑکیاں کھول دیں' اور مریضہ کو پنکھے سے ہوا دیں
غشی اور بیہوشی کے عالم میں گلاب' کیوڑہ یا بید مشک کو برف سے
سرد کرکے یا برف کے پانی یا محض سرد پانی کے چھینٹے مریضہ کے منہ پر
ماریں' اور برفاب یا آب سرد سے رحم کو فوراً دھلوا دیں اور سبب
مرض معلوم کرنے کے بعد اس کی رعایت سے مناسب علاج کریں' اس
مرض میں وہ تدابیر اور دوائیں بھی بہت نفع بخش ہیں جو کثرت حیض
میں مذکور ہیں' ورنہ ذیل کی ادویہ سے کوئی ایک حسب موقع استعمال کرائیں :-

الف۔ مقامی دوائیں۔ ٹنکچر سٹیل دو ڈرام' سرد پانی ایک پونڈ (۲)
ٹنکچر آیوڈین ایک اونس' سرد پانی ۳ پونڈ' (۳) پھٹکڑی ایک تولہ

پانی ڈیڑھ سیر (۴) جوہر مازو (ٹینک ایسڈ) ۲ ڈرام پانی ڈیڑھ پونڈ (۵)
کسیس سبز ۹ ماشہ طوطیا سبز ۳ ماشہ پانی ۲ سیر میں سے کوئی دوا جو
وقت پر میسر آسکے، لے کر رحم میں پچکاری کرا دیں (۶) مازو سبز ۳ ماشہ
شراب میں پیس کر رحم میں رکھوائیں (۷) کتھ سفید، سنگجراح، کندر ہر ایک
۳ ماشہ، افیون ایک ماشہ، طوطیا سبز ۲ رتی، شب بریاں ۴۰ ماشہ
باریک پیس کر آب برگ ببول میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور کام میں
لائیں (۸) ناسپال، ہلیلہ سیاہ، مائیں خورد ہر ایک ۵ تولہ، مازو سبز ۲ تولہ
۲ سیر پانی میں جوش دے کر چھان کر پھٹکڑی ۶ ماشہ، افیون، سہاگہ
ایک ایک ماشہ اس میں حل کر کے پچکاری کر دیں۔

ب۔ داخلی دوائیں۔ (۹) گیرو، سنگجراح، گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ
باریک پیس لیں، اور اس میں سے ۳ ماشہ دوا لے کر مربائے آملہ مربائے
ہی ہر ایک ایک تولہ میں ملائیں اور ورق نقرہ میں لپیٹ کر اول کھلائیں
اوپر سے بیخ انجبار، تخم مورد، تخم خرفہ، تخم خشخاش ہر ایک ۳ ماشہ، عرق
گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک ۶ تولہ میں گھوٹ کر چھان کر شربت صندل
۲ تولہ حل کر کے پلائیں (۱۰) حب الآس، انجبار، نیلوفر، گلنار، ریشہ خطمی
بہدانہ، گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ، گل ملتانی ۶ ماشہ، عرق بید مشک، عرق
گاؤزبان، عرق کیوڑہ ہر ایک ۶ تولہ میں بھگو دیں اور اس کا زلال لیکر شربت
حب الآس یا شربت صندلین سے شیریں کر کے پلاتے رہیں (۱۱) طباشیر
کہربا، صندل سفید، سنگجراح، تخم کشنیز، الائچی سبز، گل ارمنی، صدف سوختہ
ب سوختہ، دم الاخوین ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر ۴ ماشہ دوا
رب بہی یا مربائے ہی یا مربائے آملہ وغیرہ میں ملا کر عرق گاؤزبان سے کھلا دیں
اور دن میں تین چار دفعہ تکرار عمل کریں (۱۲) پیکوئیڈ ایکسٹرکٹ آف ارگٹ
ایک ڈرام، ٹنکچر آف کاٹو نصف ڈرام، ٹنکچر آف کیپسی کم نصف ڈرام

ٹنکچر آف اوپیم ۵ قطرے، سب کو ایک اونس کیمفر واٹر میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین مرتبہ پلائیں (۱۳) کیلشیم لیکٹیٹ ۱۵ گرین، بسمتھ سب کارب ۱۰ گرین، چاک پوڈر ۲۰ گرین، سب کی ایک پڑیہ بنا کر ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین چار مرتبہ اور شدت کی حالت میں ہر دو گھنٹے بعد کھلاتے رہیں، اگر اوپر سے ہائیوسین ہیوسلیج ۴ ڈرام ٹنکچر سٹیل ۱۰ قطرے، لاڈنم ۱۰ قطرے، ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس میں ملا کر پلائیں، تو زیادہ مفید ہے۔

غذا و پرہیز۔ دو تین روز تک برف سے سرد کیا ہوا دودھ یا آش جو یا دودھ سوڈا پلائیں، انار شیریں، بہی شیریں، سیب شیریں یا گاجر کا پانی نکال کر برف سے سرد کر کے پلانا بھی مفید ہے، اگر بھوک زیادہ ہو تو مونگ کی دال کی نرم کھچڑی بھی دے سکتے ہیں، آرام ہونے کے بعد معمولی ہلکی غذا دیں۔

۲۔ گولے کا درد

تعریف مرض یہ درد رحم کی ایک قسم ہے، اس میں ولادت کے بعد رحم کی دیواروں میں درد ہوا کرتا ہے، چونکہ ولادت کے بعد جب رحم اچھی طرح نہیں سکڑتا، تو وہ گولے کے مانند محسوس ہوتا ہے، اس لئے ہندوستان میں اسے "گولے کا درد" کہتے ہیں، علاوہ بریں پچھلی کا درد، گبھیلن کا درد، ہانڈی بھرنا، پیچھی کا درد وغیرہ بھی اس درد کے نام ہیں، اس قسم کا درد پہلے حمل والی عورتوں میں کم اور باقی میں زیادہ ہوتا ہے، اور زیادہ سے زیادہ ہفتہ دس دن تک رہتا ہے۔

اسباب۔ جن عورتوں کا رحم شروع ہی سے کمزور ہو یا جن کے رحم کی دیواریں موٹی اور سخت ہو گئی ہوں، ولادت کے بعد ان کا رحم آسانی

سے نہیں سکڑتا' اس لئے یہ درد پیدا ہوجاتا ہے' عام جسمانی کمزوری' خون کی کمی
وضع حمل کی بدتدبیری یا بعض امراض رحم کی موجودگی بھی اس کا باعث ہو
سکتی ہے' اگر رحم میں کوئی الائش وغیرہ رہ جائے تو بھی یہ درد پیدا ہو
جایا کرتا ہے:۔

علامات۔ وضع حمل کے بعد رحم کے انکماش (سکڑنے) سے پیٹ کے
زیریں حصے میں ایک گولا سا پیدا ہوجاتا ہے' جس میں ٹھہر ٹھہر کر یا متواتر
درد اٹھتا ہے اور اس کی ٹیسیں رانوں اور کمر تک جا پہنچتی ہیں' مقام رحم
پر ٹٹولنے سے یہ گولا بخوبی محسوس ہوتا ہے' چونکہ اس حالت میں رحم تھوڑا سا
سکڑ کر پھر اس کا یہ عمل بند ہوجاتا ہے' یا وہ کم کم سکڑتا ہے اور اسکی دبازت
ضعف اور موٹائی اس عمل کی انجام دہی میں مانع آتی ہے' اس لئے جب رحم
سکڑ کر بھچنے لگتا ہے' تو اس میں درد شروع ہوجاتا ہے' بچے کے دودھ
چوسنے سے یہ درد اور بھی بڑھ جاتا ہے' کیونکہ اس سے بھی رحم کے سکڑنے
میں مدد ملتی ہے' اگر اس تکلیف کو گوارا کر لیا جائے تو بچے کے بار بار
دودھ پینے سے ہی یہ شکایت رفع ہوجاتی ہے' ولادت کے تین چار روز
بعد یہ درد کم ہوجاتا ہے یا بالکل بند ہوجاتا ہے' اور ہفتہ عشرہ کے
بعد تو عموماً زائل ہوجایا کرتا ہے:۔

علاج۔ مقام رحم پر گرم ٹکور کریں (۱) روغن کنجد میں کافور حل کر کے مالش
کریں' مخدر انکسن ادویہ کا داخلی وخارجی استعمال اس مرض میں بہت مفید
ہے (۲) ٹنکچر آرنیکا ۱۰ قطرے' عرق مکو ۵ تولہ میں ملا کر ایسی ایک ایک
خوراک دن میں تین بار پلاتے رہیں' اور اس دوا میں کپڑا تر کر کے مقام ماؤف
پر رکھیں (۳) عود صلیب' نمک' ہندی' پوست خربزہ ہر ایک ایک
تولہ' باریک پیس کر ۳-۳ ماشہ صبح وشام عرق مکو' عرق گاؤزبان ہر
ایک ۶ تولہ سے کھائیں (۴) شراب برانڈی یا (۵) ... میں روئی کا پھاہا

تر کر کے رحم میں رکھیں (۶) سپرٹ ایک حصہ پانی ۱۶ حصہ میں ملا کر پچکاری کریں اور خالص سپرٹ کو پیڑو اور پیٹ پر لگانا بھی مفید ہے، ٹنکچر آیوڈین عانہ و شکم پر احتیاط سے لگاتے رہیں (۸) ٹنکچر سٹیل ایک ڈرام گلیسرین ۴ ڈرام کو ملا کر روئی کا پھایہ اس میں تر کر کے مقام میں رکھوئیں اور ٹنکچر سٹیل ۵-۵ قطرے صبح و شام عرق مکو، عرق بادیان ہر ایک ۵ تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے، ولایت میں الکوہل اور سپرٹ وغیرہ ایک ناند (ٹب) میں بھر کر اس میں زچہ کو تا بہ کمر بٹھایا جاتا ہے جس سے رحم فوراً سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ اور درد وغیرہ ساکن ہو جاتا ہے (۹) خانہ زنبور، عرق بادرنگ میں پیس کر پیڑو پر ضماد کرنا بھی مفید ہوتا ہے (۱۰) ایلوا ۴ ماشہ، مازو سبز ۶ ماشہ، زعفران ایک ماشہ، بزرالبنج ۲ ماشہ آب برگ مکو میں پیس کر پیٹ اور عانہ پر لیپ کریں:۔

غذا معمولی ہلکی اور لطیف دیں:۔

۴۔ انشقاق عجان (سیون پھٹ جانا)

تعریف مرض بچہ پیدا ہوتے وقت اگر دایہ سیون پر ہاتھ رکھ کر اسے دبا نہ رکھے۔ تو وہ اکثر پھٹ جایا کرتی ہے:۔

اسباب۔ وضع حمل اور دایہ کی لاپرواہی:۔

علامات۔ اندام نہانی کے نیچے سیون پھٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے، یہ انشقاق کبھی تو معمولی ہوتا ہے، لیکن بعض دفعہ سیون اس شدت سے پھٹتی ہے کہ مقعد اور اندام کے سوراخ آپس میں مل کر ایک ہو جاتے ہیں کبھی اس کے سبب سے رحم اور اس کے بعض متعلقات لٹک کر باہر نکل پڑتے ہیں:۔

علاج۔ معمولی حالت میں تو قابض ذرور (دھوڑے) یا کوئی

مناسب مرہم استعمال کرنے سے آرام ہو جاتا ہے، لیکن شدید صورت میں کسی لائق جراح یا ماہر ڈاکٹر سے اسے سلوا دینا چاہیئے، کیونکہ شدت شقاق میں دواؤں سے اُس کی درز نہیں مل سکتی۔

۴۔ نفاس کی بندش یا کمی

تعریف مرض بچہ پیدا ہونے کے بعد کم و بیش مہینہ چالیس دن تک زچہ کے رحم سے جو خون رِستا رہتا ہے، طب میں اسے "نفاس" کہتے ہیں، اگر یہ باقاعدہ کھل کر آتا رہے، تو زچہ کی صحت کی علامت ہے، اگر یہ بند ہو جائے یا کم آئے تو مرض کی دلیل ہے، نفاس کی کمی یا بندش سے بہت سے غیر معمولی امراض پیدا ہو جاتے ہیں، مثلاً ورم رحم، برسوت کا بخار دیوانگی اور تشنج وغیرہ۔

اسباب : آنول کا کوئی ٹکڑا رحم میں رہ جانے سے، کسی قسم کی آلائش رحم میں بھرے رہنے سے، رحم میں ورم یا رسولی ہو جانے سے، سردی لگنے یا سرد پانی پینے اور اس سے غسل کرنے یا منہ ہاتھ دھونے یا آبدست لینے سے، سرد اشیاء کے کثرت استعمال سے، عام بدنی کمزوری یا خون کی کمی سے نفاس کم آتا یا بند ہو جاتا ہے۔

علامات ۔ اگر نفاس مقدار میں کم آئے، تو اس کی رنگت سیاہی مائل اور غلیظ ہوگی، اور زچہ گدیاں کم بدلے گی، لیکن اگر یہ خون دفعتہً بند ہو جائے تو زچہ کا پیٹ پھول جاتا اور درد کی شکایت بڑھ جاتی ہے، پیڑو اور اندام پر کسی قدر ورم بھی ہو جاتا ہے، اور عرصہ تک بند رہنے کی صورت میں وہ متعفن ہو جاتا ہے۔

علاج ۔ سبب مرض کو معلوم کرنے کے بعد شکم اور پیڑو پر گرم ٹکور کریں۔ یعنی اینٹ کو گرم کر کے کپڑے میں لپیٹ کر مقام مذکور کو اس سے

سینکتے رہیں، یا گرم پانی کی بوتلیں مقام ماؤف پر رکھیں، اندام نہانی کو نیم گرم پانی یا کاربانک لوشن، لائی سول لوشن یا کانڈیز فلوئیڈ نیم گرم سے بذریعہ ڈوش سرنج دھویا کریں، جو دوائیں بندش حیض میں لکھی جا چکی ہیں، وہ اس مرض میں بھی نفع بخش ہیں :- علاوہ بریں۔

۱۔ گرہ بانس ۴ عدد جو کوب کر کے عرق بادیان، عرق عنب الثعلب ہر ایک ۸ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے قند سیاہ یا شہد ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں (۲) فرودڈہ کپاس ۲ تولہ بدستور مذکورہ پلانا بھی مجری نفاس ہے (۳) مُر مکی ۶ ماشہ کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں رحم میں پہنچائیں اور باقی ماندہ خاکستر میں سے نصف لے کر شہد میں ملا کر حمول کرائیں اور نصف کو پانے گرہ ایک تولہ میں ملا کر عرق بادیان نیم گرم سے کھلائیں، نفاس فوراً جاری ہوگا (۴) سرخ لوبیا ۵ تولہ، پیاز سرخ ۲ تولہ پانی میں جوشا کر چھان کر قند سیاہ یا شہد سے شیریں کر کے پلائیں (۵) مویز منقی ۱۲ دانہ، تخم شبت ۶ ماشہ، بادیان ۱۰ ماشہ، قند سیاہ ۲ تولہ، پانی ... جوش دے کر صاف کر کے گھی کا بگھار لگا کر پلائیں ؎۔

۶۔ **مطبوخ** پوست املتاس، ڈوڈہ کپاس، پوست خربزہ، پوست اخروٹ ہر ایک ایک تولہ، پودینہ کوہی، بادیان، پرسیاؤشاں، گرہ بانس، انیسوں ہر ایک ۷ ماشہ، گاؤزبان ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے، تو مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں :-

۷۔ **مکسچر** ٹنکچر آف مرھ، ٹنکچر آف ایسافی ٹڈا، ٹنکچر ویلیرین ہر ایک ۱۰ قطرے، ٹنکچر جنشن نصف ڈرام، لائیکوار امونیا ایک ڈرام سب کو عرق بادیان ۵ تولہ میں حل کر کے ایسی ایک ایک

خوراک صبح و شام پلاتے رہیں ۔

۸۔ سفوف مدر۔ مغز تخم قرطم، بادیان، نانخواہ، انیسوں، تخم شبت ہر ایک ۶ ماشہ، مُر مکی، زعفران، بالچھڑ ہر ایک سوا چار ماشہ، جوکھار اصلی ۶ ماشہ، ریوند عصارہ ۳۰ ماشہ، مصری برابر وزن سفوف کرلیں۔ ادویہ ۷ ماشہ صبح و شام عرق بادیان ۱۲ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ سے کھلاتے رہیں ۔

غذا و پرہیز۔ سادہ اور ہلکی غذا دیں، انگور کا رس پلائیں، منقہ کے دانے گرم کرکے کھلائیں، سرد اشیاء اور سرد پانی کے داخلی و خارجی استعمال سے پرہیز رکھائیں ۔

۵۔ کثرت نفاس

تعریف مرض اس مرض میں خون نفاس مقررہ مقدار سے زیادہ آتا ہے، اطبار نے لکھا ہے، کہ ولادت کے چھ گھنٹہ گذر جانے کے بعد اگر زچہ کو خون کثرت سے آنے لگے تو اسے "کثرت نفاس" کہا جاتا ہے۔

اسباب۔ جریان خون بعد از ولادت کے ضمن میں جو اسباب لکھے جا چکے ہیں، وہی اس مرض کو بھی پیدا کر دیتے ہیں ۔

علامات۔ نفاس کثرت سے آنے لگتا ہے، زچہ بار بار گدی بدلتی ہے، شدت جریان سے مریضہ نڈھال اور ضعیف ہو جاتی ہے، اور اس کے چہرے کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے ۔

علاج۔ "کثرت حیض" کی تدابیر اور دوائیں عمل میں لائیں، مریضہ کو آرام سے بستر پر رکھیں اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں، کیونکہ حرکت کرنے یا کام کاج سے یہ مرض زیادہ ہوتا ہے، بلکہ بعض عورتوں میں اس بیماری کا سبب ہی حرکات، اور محنت مشقت ہے، جو ولادت سے

چند یوم بعد ہی شروع کر دی جاتی ہے۔

۱۔ **نسخہ شیاف قابض** ۔جو جریان خون کی ہر حالت میں نفع بخش ہے، غنچہ گل سُرخ، گلنار فارسی ہر ایک ایک تولہ، کندہ، کہربائے شمعی ہر ایک ۶ ماشہ سب کو مازو کے جوشاندے میں پیس کر شیاف بنائیں اور بذریعہ قابلہ رحم میں رکھوائیں۔

۲۔ **دوا** ۔ سنگجراحت، گیرو ایک ایک ماشہ باریک پیس کر رب بہی یا مربائے بہی یا مربائے آملہ (خستہ دور نمودہ) ایک تولہ میں ملائیں ورق چاندی کے ورق ایک عدد میں ملفوف کر کے اول کھلائیں، اوپر سے مغز تخم تربوز، مغز تخم کدو، خشخاش سفید، انجبار، تخم مورد، تخم خرفہ، تخم کاہو، الائچی خورد، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ پانی میں گھوٹ چھان کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب اسپغول ۶ ماشہ اس میں شامل کر کے کتیرا صمغ عربی سائیدہ ۳-۳ ماشہ اوپر چھڑک کر شربت نیلوفر ۲ تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ ایک دو خوراکوں ہی سے نفع ہوگا۔

۳۔ **سفوف** ۔ صدف سوختہ، مصطگی، بُسد محرق ہر ایک ۳ ماشہ سنگ جراحت ایک تولہ باریک کر کے ۵-۵ ماشہ صبح شام شربت انجبار ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ سے کھلاتے رہیں۔

غذا ہلکی اور سادہ دیں۔

۶۔ تشنج زچہ

تعریف مرض بعض اوقات کسی قسم کی بے احتیاطی سے زچہ کے تمام بدن یا جسم کے اکثر اعضاء میں اینٹھن اور اکڑن پیدا ہو جاتی ہے، جو مرگی کے مشابہ ہوتی ہے، یہ بیماری اکثر تو وضع حمل کے بعد لاحق ہوا کرتی ہے، لیکن کبھی ولادت کے عین وقت میں ایام حمل میں یا

زمانہ رضاعت میں بھی ہو جاتی ہے، اور اکثر خطرناک ہوتی ہے۔
اسباب۔ جب کبھی زچہ یا حاملہ کے گردوں میں کوئی نقص ہو جاتا ہے، تو ایلبیومن یا پیشاب کا زہر خون میں مل جانے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے، علاوہ بریں زمانۂ زچگی میں ثقیل و قابض اغذیہ و ادویہ کا کثرت استعمال، قبض دائمی، عسر ولادت، سردی لگنا، سرد پانی سے نہانا یا سرد پانی پینا، ٹھنڈی اشیاء کثرت سے استعمال کرنا، یہ تمام اسباب مولد تشنج ہیں۔
علامات۔ پہلے پہل سر درد کرنے لگتا ہے، اور چکر آتے ہیں آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور چنگاریاں سی اُترتی دکھائی دیتی ہیں، ہاتھ پاؤں اور کبھی چہرے پر ورم پایا جاتا ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریضہ "استسقا" میں مبتلا ہے، چند روز یہ علامات رہ کر چہرے کا رنگ زرد، نیلا یا پھیکا ہو جاتا ہے اور اس میں اینٹھن سی پائی جاتی ہے، پھر رفتہ رفتہ یا دفعتہً تمام جسم کے عضلات اکڑ جاتے ہیں آنکھیں اوپر کو چڑھ کر نیم وا ہوتی ہیں اور اُن کے ڈھیلے اوپر کو گھومتے ہیں، گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں، زبان کبھی منہ سے باہر اور کبھی اندر کو چلی جاتی ہے، سانس غیر متواتر اور دقت سے آتا ہے، بول و براز بے خبری میں خطا ہو جاتے ہیں، منہ سے جھاگ بہتی ہے، بدن ٹھنڈے پسینے سے تر ہو جاتا ہے، باچھیں کھنچ جاتی ہیں، کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ ۱۵ منٹ یہ حالت رہ کر پھر علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے اور کچھ عرصہ بعد پھر دورہ پڑ جاتا ہے، اگر یہ مرض ایام حمل میں رونما ہو، تو حمل ساقط ہو جاتا یا جنین مر جاتا ہے، وضع حمل کے قریبی وقت میں لاحق ہو تو بچہ فوراً پیدا ہو جاتا ہے دوسرے اوقات میں تکان کی شدت سے مریضہ کو نہایت تکلیف ہوتی ہے،

اور شدید حالات میں دم بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے، اگر یہ مرض عرصہ تک رہے، تو وقفے کے دنوں میں بھی مریضہ غمگین اور اداس رہا کرتی ہے اور اس کی طبیعت کاہل اور سست ہو جاتی ہے، بھوک مر جاتی ہے، اور کھایا پیا انگ نہیں لگتا۔

علاج - پہلے مریضہ کے پیٹ کو فوراً صاف کر دیں، چنانچہ اگر مریضہ ہوش میں ہو، تو دو اڑھائی تولے روغن بید انجیر یا ڈیڑھ سیر گرم دودھ میں ملا کر شکر سفید ۳ تولہ سے شیریں کر کے پلا دیں، یا کیلومل ۵ گرین، پلو جلپ کمپونڈ ۳۰ گرین، ۲ تولہ گلقند میں ملا کر اول کھلا دیں، اوپر سے گرم گرم دودھ پلائیں، لیکن اگر مریضہ بے ہوش ہو، تو ۲ تولہ کسٹر آئل یا ۲ تولہ صابن ولایتی گرم پانی میں ڈال کر فوراً پچکاری کر دیں، غلبۂ خون کی حالت میں فصد لینا بھی مفید ہوتا ہے، بشرطیکہ مریضہ کمزور نہ ہو۔

اس کے بعد ذیل کے نسخوں میں سے کوئی ایک کام میں لائیں۔

(۱) روغن جماگوٹہ ایک ماشہ، روغن کنجد ایک تولہ میں ملا کر مریضہ کی پشت اور گردن پر مالش کر کے کمبل اوڑھا کر لٹا دیں (۲) قسط تلخ ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ میٹھے تیل ڈیڑھ تولہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں (۳) روغن بابونہ ایک تولہ میں زعفران ۲ ماشہ، مشک ۲ رتی حل کر کے پشت اور گردن کے مہروں پر ملیں (۴) جند بید ستر ۴۰ رتی کو باریک کر کے ۶ ماشہ شہد میں ملائیں اور ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار عرق گاؤزبان نیمگرم سے کھلائیں (۵) ہینگ خالص ۳ ماشہ بھوری مرچ ۶ ماشہ، زعفران ایک ماشہ، مویز منقہ ایک تولہ سب کو خوب کوٹ کر تین حصے کر لیں اور ایک ایک حصہ ہر چار گھنٹہ بعد گرم چائے سے کھلا دیں، فوراً آرام ہوگا (۶) پوٹاسیم برومائیڈ ۳۰ گرین یا (۷) کلورل ہائیڈریٹ ۱۵ گرین، عرق بادیان ۵ تولہ میں حل کر کے فوراً

پلائیں، برا؛ الساعۃ ہے (۸) کروٹن آئل تین قطرے تھوڑی سی گلیسرین یا شہد یا شربت بنفشہ میں ملاکر زبان پر ملیں (۹) کلوروفارم کے پانچ سات قطرے رومال پر چھڑک کر سنگھائیں، فوراً تشنج دُور ہوگا (۱۰) ایتھر کا استعمال بھی بدین طریق مفید ہے (۱۱) بالچھڑ ۶ ماشہ، پودینہ دشتی ایک تولہ عرق بادیان، عرق مکو، عرق گاؤزبان ہر ایک ۷ تولہ میں پکاکر صاف کرکے شربت ورد ۳ تولہ ملاکر پلائیں ۔

۱۲۔ **مکسچر** جو اس مرض میں نہایت مفید ہے، پوٹاسیم برومائیڈ، سوڈیم برومائیڈ، امونیم برومائیڈ، کلورل ہائیڈریٹ ہر ایک ۱ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر نکس وامیکا ہر ایک ۱۰ قطرے کیمفر واٹر، کلوروفارم واٹر ہر ایک ایک اونس سب کو حل کرکے ایسی ایک ایک خوراک ہر ۴ گھنٹے بعد پلاتے رہیں ۔

۱۳۔ **نسخہ لعوق** زعفران، جاوتری، شیر، جندبیدستر ہر ایک ۳ ماشہ قرنفل، دار چینی، بالچھڑ، عود صلیب ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ایک ماشہ، مشک خالص، ورق نقرہ، ورق طلاء ہر ایک ۳ رتی سب کو باریک کرکے ۱۲ تولہ شہد میں ملائیں اور ۶-۶ ماشہ دن میں چار بار چٹاتے رہیں ۔

غذا و پرہیز۔ بکری کے گوشت یا چنے کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر سُرخ مرچ کے بغیر پلائیں، یخنی بھی دے سکتے ہیں یا دُودھ، دودھ چاول یا دُودھ اور ڈبل روٹی دیں، سرد اشیاء اور سرد پانی سے پرہیز کرائیں۔ ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم اشیاء نہ دیں، ابتداء میں تین چار روز تک اگر مونگ یا موٹھ کے پانی پر اکتفا کی جائے تو انسب ہے

۷۔ زچہ کا جنون

تعریف مرض۔ اس مرض میں زچہ دیوانی سی ہوجاتی ہے، یہ بیماری بھی

"تشنج زچہ" کی طرح زمانۂ حمل، ایامِ رضاعت یا زمانۂ زچگی میں ہُوا کرتی ہے، چونکہ وضع حمل کے بعد اکثر عورتیں اس مرض کا شکار ہو جاتی ہیں، اس لئے ہم نے اسے امراض زچہ کے بیان میں درج کیا ہے۔

اسباب - اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ جن عورتوں کو صرع، مانیا یا اختناق کی سی کوئی بیماری پہلے ہی سے موجود ہو، یا اس کی استعداد ہو تو حمل، وضع حمل یا رضاعت کے زمانے میں انہیں اس قسم کے جنون سے دوچار ہونا پڑتا ہے، علاوہ بریں ایامِ حمل کا جنون اکثر موروثی ہُوا کرتا ہے، اور زمانۂ رضاعت کی دیوانگی بالعموم عرصہ تک دودھ پلانے سے پیدا ہوتی ہے، بعض دفعہ عرصہ تک بول زلالی آنے، کثرت سے جریانِ خون ہونے حمل زچگی یا رضاعت کے زمانے میں کسی متعدی مرض میں مبتلا ہو جانے، کوئی صدمہ پہنچ جانے، فکر، تردد اور وہم و وسواس، غصہ و رنج، وہم کی افراط یا ضعف دماغ و ضعف قلب و جگر کی وجہ سے بھی زچہ حاملہ یا مرضعہ میں دیوانہ پن پیدا ہوتا ہے، تحقیق کرنے والوں نے تجربہ اور مشاہدہ سے یہ معلوم کیا ہے کہ بعض اوقات ناجائز حمل والی عورتیں بھی اس مرض میں گرفتار ہو جایا کرتی ہیں، ایسی صورت میں اس کا سبب شرم و ندامت کا اثر ہُوا کرتا ہے۔

علامات - زمانۂ زچگی کی دیوانگی میں زچہ کو پہلے شدید قسم کا قبض رہتا ہے جو اکثر دائمی ہوتا ہے، بھوک پیاس بند ہو جاتی ہے، زبان پر میل کی موٹی سی تہ جمی رہتی ہے، رات کو اکثر نیند نہیں آتی اور ہر وقت بے چینی اور اضطراب کا غلبہ رہتا ہے، پھر دفعتہ ہذیان کرنے لگ جاتی ہے اور وحشیانہ حرکات اس سے سرزد ہوتی ہیں، نفاس بند ہو جاتا ہے، بول و براز خود بخود خطا ہونے لگتے ہیں، زچگی کا جنون عموماً وضع حمل سے ایک ہفتہ سے چھ ہفتہ تک لاحق ہوتا ہے لیکن ایامِ حمل یا رضاعت

کے جنون میں علامات بتدریج واقع ہوتی ہیں، پہلے وہ مریض مانیہ (مالیخولیا) کی طرح مغموم و متفکر رہتی ہے، بچوں اور شوہر سے اور دوسرے عزیزوں سے نفرت کرنے لگتی ہے، اس کی طبیعت بچے کو، کسی عزیز کو یا اپنے آپ کو مارنے کی طرف مائل ہو جاتی ہے، رضاعت کے جنون میں دودھ کی پیدائش موقوف یا کم ہو جاتی ہے، زمانۂ حمل کا جنون عموماً حمل کے تیسرے چوتھے مہینے لاحق ہوا کرتا ہے، لیکن یہ عجیب بات ہے، کہ اس قسم کا جنون چاہے وہ کسی حالت اور کسی زمانے میں پیدا ہو، جس قدر بتدریج واقع ہو، اسی قدر دیر پا ہوتا ہے، اور اس کی علامات میں جس قدر شدت اور تیزی پائی جائے اسی قدر جلد رفع ہو جاتا ہے۔

علاج۔ اگر حمل یا رضاعت کے زمانے میں یہ دیوانگی رونما ہو، تو وضع حمل یا رضاعت کے بعد یعنی دودھ چھڑا دینے سے خود بخود زائل ہو جاتی ہے، تاہم اس کے عوارض کا علاج بہت ضروری ہے۔

ہاں! زچہ کے جنون میں غور و فکر سے علاج کرنا چاہیئے اس دیوانی مریضہ کو ایک کھلے ہوادار مگر تاریک کمرے میں رکھیں، کیونکہ روشنی اس مرض میں مضر ہوتی ہے، نیز اس کمرے میں کسی قسم کا شور وغل بھی نہ ہونا چاہیئے، عورتوں کا قاعدہ ہے، کہ اس قسم کی مریضہ کے پاس ہجوم کر دیتی ہیں، جو ازدیاد مرض کا باعث ہوتا ہے۔

قبض کی حالت میں اگر مریضہ دوا پی سکے، تو ۲ تولہ کسٹرائل پاؤ بھر نیم گرم دودھ یا آدھ پاؤ گلاب میں ملا کر پلادیں، شدید قبض میں حقنہ بھی کیا جا سکتا ہے، اگر اس غرض کے لئے ذیل کا نسخہ دیا جائے، تو مفید ہے۔

۱۔ **مطبوخ افتیموں** برگ سنائے مکی، گل سرخ، پوست بلیلہ زرد بلیلہ سیاہ، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، بسفائج فستقی، افتیموں [illegible]

(بصرہ بستہ) تخم کشوث ہر ایک ۷ ماشہ، بادیان، تخم کشنیز، گاؤزبان ہر ایک ۳۰ ماشہ، سب کو رات بھر ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں تر رکھیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب نصف رہ جائے، تو مل چھان کر گلقند ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ایک تولہ اس میں حل کر کے نیم گرم پلائیں اور تین روز تک استعمال کریں۔

اگر نفاس بند ہو گیا ہو، تو اسے جاری کر دیں (دیکھو بندش نفاس)

رضاعت کے زمانے میں بچے کا دودھ چھڑا دیں، مندرجہ ذیل دوائیں اس مرض میں خاص طور پر مفید اور ہماری مجرب و معمول ہیں۔

۲۔ جوشاندہ نافع غنچہ گل سرخ، گل سیوتی، ابریشم مقرض، تخم کشنیز مقشر ہر ایک ۶ ماشہ، گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو رات کے وقت عرق گاؤزبان اور عرق بادیان، عرق بید مشک ہر ایک ۶ تولہ میں بھگو دیں، صبح خفیف سا جوش دے کر سرد کر کے چھان لیں اور اس میں شربت سیب یا شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

۳۔ دوائے جنون چھوٹی چندن ۲ تولہ، الائچی خورد کے دانے، طباشیر، لاجورد مغسول ہر ایک ۴ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، سب کو سحق بلیغ کر کے رکھیں اور ۲-۲ ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، شربت بادرنجبویہ ۲ تولہ یا شربت سیب ۳ تولہ سے کھلا دیا کریں، اکسیر ہے۔

۴۔ سفوف مجرب۔ پوٹاشیم برومائیڈ، سوڈیم برومائیڈ، امونیم برومائیڈ، بیج کشنیز، دانہ الائچی خورد، ہر ایک ایک تولہ، کافور ۳ ماشہ طباشیر ۹ ماشہ، سبکو خوب باریک کر لیں اور اس کی ۲۴ پڑیاں بنا کر ایک ایک پڑیہ صبح و شام تازہ پانی سے کھلاتے رہیں۔

۵۔ مکسیچر کلورل ہائیڈریٹ ۱۵ گرین، پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس ہر ایک ۱۰ منم، سپرٹس کلورو فارمائی ۵ منم، ایکوا کمفر ایک اونس، سب کو حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک صبح بعد از دوپہر اور وقتِ خواب پلا دیا کریں۔

۶۔ دواء دیوانگی بزرالبنج ۶ ماشہ، تخم کاہو مقشر، تخم خشخاش، مغز تخم کدو، برنج کشنیز، عود صلیب ہر ایک ۹ ماشہ زعفران، افیون، ہر ایک ۳ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب، ورق طلاء، مروارید ہر ایک ایک ماشہ، ورق نقرہ ۱۰ ماشہ سب کو خوب باریک کر کے رُبِ سیب، رُبِ انار شیریں ہر ایک ۵ تولہ میں مخلوط کر کے ۳۲ حصوں میں تقسیم کر لیں اور ایک ایک حصہ صبح و شام بکری کے دودھ سے جس کو شربت عناب ۲ تولہ سے شیریں کر لیا ہو، کھلا دیا کریں۔

۷۔ نقوع برائے جنون النفسا صعتر فارسی، بادیان خطائی، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ ماشہ ابریشم خام مقرض، برگ فرنجمشک ۴ ماشہ، مویز منقہ ۱۰ دانہ، عود صلیب نیم کوفتہ ڈیڑھ ماشہ سب کو عرق گاؤزبان ۵ تولہ نیم گرم میں رات بھر بھگو رکھیں، صبح خوب مل چھان کر شربت بزوری یا شربت مفرح یا شربت اسطوخودوس ۲ تولہ ملا کر پلائیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

۸۔ مفرح عجیب جو اقسام جنون، مالیخولیا، وحشت، وسواس، صرع، اختناق وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

الائچی سفید، طباشیر، لاجورد مغسول، بسد احمر یا قوت زرد، یاقوت سرخ، مروارید ناسفتہ، ورق نقرہ، قرنفل، بسباسہ ہر ایک ۳ ماشہ، ابریشم خام مقرض، عود ہندی، عود صلیب، عاقرقرحا، صندلین

بالچھڑ، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک مقشر، زرنباد، سنگ یشب ہر ایک
سوا ۷ ماشہ، ورق طلا، مشک خالص ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۴
ماشہ، زعفران ۵ ماشہ، غنچہ گل سُرخ، پوست آملہ، اذخر مکی، نارجیل
دریائی ہر ایک سوا ۶ ماشہ، مصطگی رومی ۳ ماشہ، فلفلدراز ۱۱ عدد
سب کو خوب باریک کر کے تین گنا شہد میں ملا کر دو ہفتے غلہ جو
میں دفن رکھیں، بعد ازاں ۴-۶ ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۲
تولہ یا شیر بز بہ شربت عناب شیریں کردہ سے کھلا دیا کریں۔

غذا اور پرہیز۔ آش جو، ساگودانہ، دودھ اور ڈبل روٹی
بکری کے گوشت کا شوربہ، ٹھنڈی اور سبز ترکاریاں چپاتی کے
ساتھ دیں، انگور، سیب، ناشپاتی، آم، فالسہ، آلوچہ، انار شیریں
وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔ مریضہ کو تاریکی سے بچائیں اور اس کے
پاس زیادہ ہجوم اور شور وغل نہ ہونے دیں۔ بادی، قابض اور
ترش و محرک اغذیہ سے پرہیز رکھائیں اور جماع سے بھی اجتناب ہے۔

۸۔ زچہ کی ٹانگ کا سفید ورم

تعریف مرض۔ اس مرض میں زچہ کی ٹانگ متورم ہو کر سفید ہو جاتی ہے۔

اسباب۔ رحم کے جریانِ خون کے بعد جب بد احتیاطی سے
مادہ متعفنہ خون میں جذب ہو جاتا ہے تو ران کی نیلی رگوں (وریدوں)
میں خون منجمد ہو کر وہاں سدہ پڑ جاتا ہے، دوران خون رک جاتا ہے۔

علامات۔ وضع حمل کے تقریباً دو ہفتے بعد عموماً زچہ کی
بائیں ٹانگ میں شدید درد ہو کر مقام ماؤف سخت اور سفید ہو
جاتا ہے کبھی دائیں ٹانگ اور کبھی دونوں ٹانگوں میں بھی یہ شکایت
پیدا ہو جاتی ہے۔ ران سے لے کر پاؤں تک سخت درد اٹھتا ہے، جو

کو کھے کے نیچے کی طرف پھیل جاتا ہے، ران کے اندر کی طرف مقام ماؤف سخت اور ذکی الحس ہوتا ہے، بخار لرزے سے چڑھ جاتا ہے جس کی حرارت شام کو زیادہ ہو جاتی ہے، مریضہ نہایت بے چین ہوتی ہے اکثر بے خوابی رہتی ہے، قبض بھی پائی جاتی ہے، شدت مرض میں ورم ران کی جڑ سے لے کر پاؤں کی انگلیوں تک بڑھ جاتا ہے، اور شروع مرض سے ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ورم اپنا تسلط جما لیتا ہے، بعض دفعہ یہ ورم پنڈلی سے شروع ہوتا ہے اور اوپر اور نیچے کو پھیلتا ہوا ساری ٹانگ اور ران کو گھیر لیتا ہے، دوسری قسم کے ورموں میں اور اس میں یہ امتیازی خصوصیت ہے کہ اگر اسے انگلی وغیرہ سے دبایا جائے تو گڑھا نہیں پڑتا اور ورم کی رنگت سفید اور چمکیلی ہوتی ہے، لیکن وریدوں کی جگہیں سُرخ دکھائی دیتی ہیں اور وہ رسی کی طرح سخت ہوتی ہیں، اگر انہیں دبائیں تو درد محسوس ہوتا ہے، تقریباً دو ہفتہ کے بعد ان علامات میں تخفیف ہو کر ورم گھٹنا شروع ہو جاتا ہے، مگر پاؤں عرصہ تک متورم اور سخت رہا کرتے ہیں، بعض دفعہ ورم میں پیپ پڑ کر وہ پھوٹ جاتا اور وہاں پھوڑا سا بن جاتا ہے:۔

علاج مریضہ کو آرام سے بستر پر رکھیں اور چلنے پھرنے یا کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں، سر کی بہ نسبت ماؤف پاؤں اور ٹانگ تکیہ وغیرہ کے سہارے سے اونچا کر دیں تاکہ زیادہ اجتماع خون نہ ہو سکے، قبض ہو تو اُسے رفع کر دیں:۔

شدت درد میں (۱) پوست خشخاش ۲ تولہ تین پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور فلالین یا روئی کے ٹکڑے اس میں تر کر کے مقام ماؤف پر ٹکور کریں اگر مریضہ برداشت کر سکے تو یہ بھیگے ہوئے ٹکڑے

ورم پر رکھ کر نرمی سے باندھ دیں (۲) پاؤ بھر آب گرم میں افیون ۲ ماشہ
کافور ۳ ماشہ، ریوند ۶ ماشہ حل کر کے نیم گرم ٹکور کریں (۳) تخم
کتاں ایک تولہ، آب کوکنار میں پیس کر ذرا گرم کر کے پلٹس کے طور پر
باندھیں (۴)، خفّتِ مرض میں ٹنکچر آیوڈین لگاتے رہیں (۵) حضض
مکی ایک تولہ، لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمیمیلس ایک اونس، دونوں
کو گھوٹ کر روغن گل ڈیڑھ تولہ اس میں اضافہ کر کے مقام معتلّ پر
لگاتے رہیں، چند روز میں یقینی نفع ہوگا (۶) لینولین ایک اونس
کیمفر ایک ڈرام، ایسڈ کاربالک ۳۰ قطرے سب کو ملا کر طلا کرتے
رہیں (۷) ٹنکچر بیلاڈونا ۲ ڈرام، ٹنکچر آف اوپیم نصف ڈرام، ٹنکچر
ایکوانائٹ ۱۰ قطرے، پوڈرڈ گم ایکیشیا ایک اونس، پانی دو اونس
روغن زیتون نصف اونس سب کو حل کر لیں، قیر دلمی سی بن جائے
گی، اسے مقام ماؤف پر لگا دیا کریں (۸) روغن گل، روغن زیتون،
روغن بابونہ ہر ایک ۲ تولہ، کافور ۳ ماشہ زعفران ۲ ماشہ، افیون
ایک ماشہ، سب کو حل کر کے بطور طلا کام میں لائیں (۹) بابچھڑ، بابونہ
عنب الثعلب خشک، گل خطمی، تخم خطمی، تخم السی ہر ایک ۷ ماشہ،
سب کو باریک پیس کر آب برگ مکو ۴ تولہ، گلاب ۲ تولہ، روغن گل ۲
تولہ میں ملا کر ذرا گرم کر کے لیپ کر دیں (۱۰) تخم کتان، تخم شملیت
مرزنگوش، برگ کرنب، بابونہ ہر ایک ایک تولہ، کوکنار ۹ ماشہ سیر
بھر پانی میں جوش دے کر نطول کریں ۔۔

داخلی طور پر۔ سوڈا سائٹراس نصف ڈرام، کیمفر واٹر
ایک اونس میں حل کر کے ایسی ایک ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد
پلا دیا کریں (۱۲) بادیان، پوست بیخ بادیان، پرسیاؤشاں، عنب الثعلب
تخم خربزہ ہر ایک ۷ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، مویز منقی ۷ دانہ عناب

۵ دانہ، پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ حل کر کے
منہ ما بشہ خاکشی اوپر چھڑک کر پلائیں۔
(۱۳) ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ قطرے، ٹنکچر ایکونائٹ ایک قطرہ، اکوا
کیمفر ایک اونس میں ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار
ابتدائے مرض میں پلانا اکسیر ہے (۱۴) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف
ہیمے میلس نصف ڈرام، عرق مکوہ ۵ تولہ میں ملا کر ایسی ایک ایک
خوراک صبح و شام پلاتے رہیں نہایت مفید ہے (۱۵) کلوریٹ آف
پوٹاس ۱۰ گرین، ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈل ۱۰ منم، پیپ واٹر ایک
اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔

غذا اور پرہیز۔ جب تک مریض کو آرام نہ ہو صرف سالم موٹھ
یا مونگ کا پانی یا گندم کا نمکین دلیہ دیتے رہیں باقی ہر چیز سے پرہیز ہے۔

۹۔ زچہ کا معمولی بخار

تعریف مرض بعض اوقات زچہ کو معمولی بخار کی شکایت ہو جاتی
ہے جو اگرچہ زیادہ اندیشناک نہیں ہوتی، مگر بڑھ جائے
اور بڑھ جائے تو کبھی دیگر امراض کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

اسباب: وضع حمل کے بعد جب شدید تکان اور کمزوری ہو
جاتی ہے تو اس قسم کا بخار چڑھ جایا کرتا ہے، بعض دفعہ نفاس
وغیرہ کی کسی خرابی سے بھی حرارت ہو جایا کرتی ہے۔

علامات: زچہ کی خفیف سا بخار لرزہ آ کر یا نامعلوم طور پر چڑھ جاتا
ہے جس کی حرارت زیادہ سے زیادہ ۱۰۲ درجہ تک ہوتی ہے، عام طور
دو تین روز کے بعد یہ خود بخود رفع ہو جایا کرتا ہے۔

علاج: تکان کی کثرت و شدت میں ذرا مٹھی چاپی کر دیں یا بدن

بیٹھے تیل کی خفیف سی مالش کریں، قبض ہو تو گلقند، کسٹرائل وغیرہ سے کھول دیں، ادرار نفاس کو معلوم کریں، اگر اس میں کوئی فتور ہو، تو اس کا مناسب تدارک کریں اور معمولی بخار کے لئے یہ نسخے مجربات ہیں۔

۱- شاہترہ ۷ ماشہ، بیخ بادیان ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۳ دانہ، عرق بادیان، عرق مکو، عرق گاؤزبان ہر ایک ۶ تولہ میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پلائیں (۲) گلو خشک ۴ ماشہ، شاہترہ ۵ ماشہ، بنفشہ ۳ ماشہ، برگ مکو خشک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، تخم خربزہ نیمکوفتہ ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گلقند ۲ تولہ اس میں حل کر کے خاکشی ۳ ماشہ اوپر چھڑک کر نیم گرم پلائیں (۳) ٹنکچر بیلاڈونا ۱۰ قطرے، ٹنکچر نکسوامیکا دس قطرے، ٹنکچر ایکونائٹ ایک قطرہ، فینل واٹر (عرق سونف) دو اونس سب کو ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلائیں (۴) فیرم فاس ایک بائیو کیمک دوا ہے ۶×طاقت کی لے کر ۵-۵ گرین دن میں تین چار بار ہمراہ آب تازہ کھلا دیں (۵) پوست بیخ کاسنی، پوست بیخ بادیان، رازیانہ، گل بنفشہ، شاہترہ، عنب الثعلب ہر ایک ۷ ماشہ، گلقند ۲ تولہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، نانخواہ ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں، اگر کھانسی ہو تو ۵ ماشہ اصل السوس مقشر اور ۲ ماشہ گاؤزبان اس میں اضافہ کریں۔

غذا اور پرہیز۔ معمولی ہلکی اور زود ہضم غذا دیں اور کھانا کھانے کے بعد گرم لوہے میں بجھایا ہوا پانی تھوڑا سا پلا دیا کریں، قابض ثقیل اور سرد چیزوں سے پرہیز۔

۱۰- حمیٰ لبنیہ، دودھ کا بخار

تعریف مرض۔ جب بچے کی ولادت کے چھ سات گھنٹے بعد تک

دُودھ نہیں پلایا جاتا اور چھاتیوں میں افراط سے دُودھ اُترنے لگتا ہے تو ان کے تناؤ اور کھچاؤ سے وہاں اجتماع خون ہو کر زچہ کو بخار ہو جاتا ہے، نازک طبع اور عصبی مزاج عورتیں اس مرض میں نسبتاً زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔

اسباب۔ بچے کو دودھ نہ دینا، پستانوں میں دودھ کی پیدائش اور افزائش سے تناوٹ پیدا ہونا، بدن میں خون یا رطوبات کی زیادتی بھٹنی کے سوراخوں (مجاری اللبن) کا بند ہو جانا وغیرہ۔

علامات۔ وضع حمل کے دوسرے تیسرے دن یا ایک ہفتہ کے بعد زچہ کو لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے، سر، کمر اور پشت میں درد ہوتا ہے نبض کمزور مگر تیز اور بے قاعدہ چلتی ہے، رفتہ رفتہ بخار بھی تیز ہوتا جاتا ہے اور سانس بھی تیزی سے آنے لگتا ہے، چہرہ سرخ ہو جاتا ہے جلد بدن گرم وخشک اور زبان میلی ہوتی ہے، آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں، کبھی جی متلاتا اور کبھی قیئیں آتی ہیں، پستانوں میں ورم اور تناؤ ہو کر وہ سخت اور ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، اور انہیں ہاتھ تک نہیں لگایا جا سکتا، کیونکہ شدت کا ٹیس اور درد ہوتا ہے، بول نفاس اور شیر کی پیدائش عارضی طور پر موقوف ہو جاتی ہے۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد یا اس کے اندر خوب کھل کر پسینہ آتا ہے جس سے بخار بھی رفع ہو جاتا ہے، اور دودھ، نفاس اور بول بھی جاری ہو جاتا ہے۔

علاج۔ مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹا کر کمبل، لحاف وغیرہ اوڑھادیں اور سردی سے بچائیں، رفع قبض کے لئے میگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام سے ایک اونس تک ۱۰ تولہ گلاب میں حل کر کے پلائیں اور چھاتیوں کے تناؤ اور دُودھ کے زور کو کم کرنے کے لئے بریسٹ پمپ (مخراج اللبن) سے دودھ نکال دیں، ورم اور تصلّب کیلئے یہ ضماد لگائیں۔

۱۔ چنے کی دال ۲ تولہ بھیڑی کے دودھ میں تر کریں، جب پھول جائے، تو کونڈی میں گھوٹ کر نیم گرم لیپ کریں، نہایت مفید ہے، (۲) ارنڈ کی نرم پتیاں آب برگ مکو میں پیس کر ذرا گرم کر کے ضماد کرنا بھی مجرب ہے، درد رفع کرنے کے لئے (۳) پوست خشخاش ۹ ماشہ، عرق بادیان ۱۵ تولہ میں جوش دے کر نطول کریں، یا اس میں کپڑا تر کر کے ٹکور کرتے رہیں، داخلی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں :۔

۴۔ حریرہ۔ تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، خشخاش سفید ۶ ماشہ، عناب ۱۰ دانہ، سب کو عرق عنب الثعلب، عرق بادیان ہر ایک ۱۰ تولہ میں گھوٹ چھان کر ۲ تولہ مصری کر کے نرم آگ پر رکھیں، جب ذرا گاڑھا ہو جائے، تو پلا دیں :۔

۵۔ مکسچر لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ایک ڈرام، ٹنکچر بیلا ڈونا، ٹنکچر ہائیوسائمس ہر ایک ۱۰ بوند، ٹنکچر ایکوا نائٹ ایک قطرہ، سپرٹ آف کلوروفارم ۵ قطرے، کیمفر واٹر ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین مرتبہ پلائیں :۔

۶۔ جوشاندہ۔ گاؤزبان، رازیانہ، تخم خربزہ ہر ایک ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ سب کو عرق مکو، عرق بادیان ہر ایک ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر غاکشی ۵ تولہ اس پر چھڑک دیں :۔

غذا و پرہیز۔ غذا ہلکی اور سادہ دیں :۔

۱۱۔ حمیٰ نفاسیہ (پرسوت کا بخار)

تعریف مرض۔ یہ مرض عفونتی بخار ہے جو زچہ کے خون میں مادہ متعفنہ

سرائیت کر جانے سے لاحق ہوتا ہے، یہ مرض بھی متعدی امراض میں سے سمجھا جاتا ہے، اس لئے تندرست زچاؤں کو اس کی چھوت سے پرہیز چاہیئے، خاص کر دایہ کو یہ ہدایت ملحوظ رہے، کہ اگر وہ کسی پرسوتی بخار والی زچہ کے پاس آتی جاتی ہو تو پھر تندرست زچہ کے گھر نہ جائے

اسباب - اس مرض کا عام سبب تو یہ ہے کہ جب نفاس کا خون رحم میں رُک کر متعفن ہو جائے، تو اس کی بدبو اور عفونت سے زچہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ طب قدیم میں اس مرض کو عفونتِ نفاس کہا جاتا ہے، نفاس کی بندش کے علاوہ اگر وضع حمل کے بعد آنول کا کوئی ٹکڑا یا جھلی، آلائش وغیرہ رحم میں باقی رہ جائے، تو وہ گل سڑ کر یہ بخار پیدا کر دیتی ہے، علاوہ بریں جب کبھی جنین (پیٹ کا بچہ) مر کر رحم میں متعفن ہو جاتا ہے یا دودھ کا بخار اور معمولی بخار عرصہ تک رہ کر بگڑ جاتا ہے، تو بھی زچہ پرسوت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

طب مغربی (ڈاکٹری) میں اگرچہ طب قدیم کے مندرجہ بالا تھیوری کو تسلیم کیا جاتا ہے، لیکن اس کے نزدیک اس مرض کی پیدائش کی وجہ اولین چند قسم کے جراثیم ہیں، جو قابلہ، لیڈی ڈاکٹر یا کسی طبیب کے ذریعے زچہ کے رحم میں پہنچ جاتے اور وہاں اپنا گھر بنا کر رہنے سہنے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ سُرخ بخار، محرقہ بخار، وبائی خناق، سرخباد یا اسی قسم کے دوسرے متعدی امراض کی چھوت سے بھی تپ نفاسیہ عارض ہو جاتا ہے۔

علامات - بخار کی موجودگی میں خون نفاس بند ہو جانا یا بہت کم مقدار میں بدبودار صورت میں بد رنگ، سیاہ خارج ہونا اس بخار کی کھلی کھلی علامت ہے، چنانچہ وضع حمل کے دوسرے تیسرے روز دفعتاً

ہفتہ عشرہ بعد نامعلوم طور پر سردی لگ کر خفیف سا بخار چڑھ جاتا ہے، جس کا درجہ حرارت ۱۰۱ سے ۱۰۵ تک ہوتا ہے، نبض میں نہایت تیزی اور باریکی پائی جاتی ہے، شکم کے حصۂ زیریں میں عموماً اور مقام رحم میں خصوصاً درد رہنے لگتا ہے، رحم، گردن رحم، خصیۃ الرحم اور اندام نہانی میں کم و بیش ورم پیدا ہو جاتا ہے اور رحم کی دیواریں نرم پڑ جاتی ہیں، جس سے وہ سکڑ کر اصلی حالت پر نہیں آ سکتا، جی متلاتا ہے، قیئیں آتی ہیں، دست لگ جاتے ہیں، پیٹ اُبھر جاتا ہے، نفاس اور دودھ کی پیدائش کم یا موقوف ہو جاتی ہے، اگر نفاس خارج بھی ہو، تو سیاہ سی بدبُودار اور غلیظ رطوبت نکلا کرتی ہے، بعض نفساء کے جسم پر سُرخ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں، اور بڑے جوڑوں میں سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے، اگر اس کی چھوت یا عفونت آنکھ کو لگ جائے، تو وہ ناکارہ ہو جاتی ہے، مریضہ نہایت کمزور نڈھال اور ضعیف ہو جاتی ہے، اور ہر وقت مغموم اور بیچین سی رہتی ہے، سر میں درد ہوتا ہے، اگر مرض شدت اختیار کر جائے، تو ہذیان ہونے لگتا ہے، اور مریضہ کا تمام بدن سرد ہو جاتا ہے، رات کو نیند نہیں آتی، بعض دفعہ اس بخار میں دق کی سی علامات پائی جاتی ہیں، خیر اگر یہ نہ ہو، تو اس میں کچھ مبالغہ نہیں، کہ اگر یہ بخار عرصہ تک رہے، تو دِق سِل کی صورت اختیار کر جاتا ہے، پرسوتی بخار کی مریضہ کے ہوش و حواس آخر تک صحیح رہتے ہیں، بعض دفعہ اس بخار کے نتیجہ میں نمونیا، ذات الجنب، ورم باریطون، ورم جگر، ورم گردہ ورم مبیض، ورم غلاف قلب، اور سِل ریوی جیسے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں، بہر کیف یہ ایک خطرناک مرض ہے، جس سے غفلت اچھی نہیں، توجہ سے علاج کرنے کرانے کی ضرورت ہے:-

حفظ ماتقدم - اگر زچگی کی حالت میں ہفتہ میں ایک دو بار مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کوئی ایک پلا دی جایا کرے، تو اس مرض کا اندیشہ نہ رہے گا

(الف) **مکسچر** - کونین سلفاس ۵ گرین، ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل ۱۰ منم، لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۲۰ بوند، ٹنکچر نکسوامیکا دس بوند، ایکوا فینی کیولائی ایک اونس، سب کو اچھی طرح حل کر کے ایسی ایک خوراک ہر تیسرے چوتھے دن صبح غذا کے پون گھنٹہ بعد پلا دیا کریں۔

(ب) **مطبوخ** بادیان، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، خربزہ، تخم خربزہ، تخم خیارہ، پرسیاؤشاں، بنفشہ گاؤزبان، شاہترہ ہر ایک ۵ ماشہ، تخم کرفس، نانخواہ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب تین چھٹانک رہ جائے، تو مل چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ اس میں حل کر کے صبح کے وقت پلا دیا کریں، اگر قبض ہو تو اس نسخے میں گلقند ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ا تولہ یا شیر خشت و ترنجبین خراسانی ایک ایک تولہ اضافہ کریں اور جو ہدایات دایہ اور زچہ کیلئے اس کتاب کے پچھلے صفحات میں لکھی جا چکی ہیں ان پر عمل نہائت ضروری ہے:۔

علاج - اگر زمانۂ نفاس یعنی چلّے کے اندر اندر علاج کرنے کا موقع ملے تو سب سے پہلے رفع قبض کریں، پھر نفاس کو جاری کرنے کی تدابیر عمل میں لائیں، جن کا بیان "بندش نفاس" کے ضمن میں گزر چکا ہے، مقامی صفائی کا نہائت خیال رکھیں، چنانچہ رحم کو ہر روز آب نیم گرم یا کسی دافع تعفن محلول سے دھو دینا بہت ضروری ہے، اس سے عفونت دفع ہو جاتی ہے، اگر اور کوئی محلول وغیرہ دستیاب نہ ہو، تو برگ نیم کے جوشاندہ میں کسی قدر کافور اور سہاگہ حل کر کے پچکاری کر دینی چاہیئے:۔

مطبوخ۔ بادیان، گل بنفشہ، بیخ کرفس، تخم خطمی، پرسیاؤشان، ملوخشک، اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ ماشہ، سب کو رات بھر ۱۰ چھٹانک پانی میں تر رکھیں، صبح جوش دیں، جب پاؤ بھر پانی رہ جائے، تو مل چھان کر شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پلائیں، قبض ہو تو اسی میں ۲ تولہ گلقند ملا دیں۔

۲۔ دوا۔ جو بخار پرسوت کیلئے بظاہر معمولی مگر فوائد میں بیش قیمت ہے، اور حکیم سید مدثر علی شاہ صاحب کی مطب کے معمول ہے۔

گلوئے تازہ ۶ ماشہ، شاہترہ ۵ ماشہ، برگ چرائتہ ۳ ماشہ، نانخواہ ۲ ماشہ، اصل السوس مقشر ۶ ماشہ سب کو عرق بادیان، عرق عنب الثعلب ہر ایک ۷ تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت بزوری، شربت عناب، ہر ایک ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

۳۔ حب پرسوت عجیب الاثر۔ بیر بہوٹی ۲۴ عدد، زعفران کشمیری خالص، ۱۰ ماشہ، دانے نکالا ہوا منقہ ۱۲ عدد، تینوں کو خوب کوٹ کر بیس گولیاں بنائیں، اور ہر دو گھنٹے بعد ایک گولی کھلا کر اوپر سے عرق مکو، عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۴ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ سے میٹھا کر کے پلا دیا کریں، چند روز میں بخار اتر جائے گا۔

۴۔ محلول ٹنکچر سٹیل ۱۰ بوند، کونین ہائیڈرو کلور ۳ گرین، لائیکوار آرسینی کیلس ۲ بوند، لائیکوار سٹرکینا ۳ بوند، کلوروفارم واٹر ایک اونس سبکو حل کر کے ایسی ایک خوراک صبح، دوپہر اور شام کو پلا دیا کریں۔

۵۔ سفوف جامع قلمی شورہ، گندھک آملہ سار، سیماب مصفیٰ، کف دریا برابر وزن لیکر آب ادرک میں سحق بلیغ کر کے خشک کریں اور ایک ایک رتی صبح و شام منقہ کے دانہ میں بند

کر کے اول حلق سے اترا دیں اوپر سے عرق سونف، عرق کاسنی ماء ۵-
۵ تولہ پلا دیں، نہایت عجیب چیز ہے:۔

۶۔ **جوشاندہ**۔ خارخسک، تخم خربزہ، گاؤزبان، ابہل ہر ایک ۷ ماشہ عرق مکو ۱۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے اس میں شربت بزوری گلقند آفتابی ۲-۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

۷۔ **نقوع**۔ گلوئے خشک ورق کردہ ۵ ماشہ، شاہترہ ۷ ماشہ نانخواہ ۳ ماشہ شب کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح اس کا زلال لے کر شربت عناب ۴ تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں، اکسیر ہے۔

۸۔ **مطبوخ**۔ پوست بیخ پنبہ، ڈوڈہ کپاس، بادیان، تخم خطمی مکو خشک، اصل السوس مقشر، تخم خربزہ ہر ایک ۷ ماشہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گلقند ۲ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ملا کر خاکشی ۷ ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں۔

۹۔ **مکسچر** سوڈا اسیلی سلاس ۱۰ گرین، ٹنکچر آئرن شیاتی نصف ڈرام، لائیکوار سٹرکنیہ سولوشن کلوروفارم واٹر ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار پلاتے رہیں۔

۱۰۔ **دوا**۔ کالی فاس، فیرم فاس ×۶، طاقت کی ٹیکیہ ۵-۵ گرین دن میں چار بار، باری باری سے نیم گرم پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں، بہت مفید چیز ہے۔

غذا و پرہیز۔ بکری کے گوشت، جوزۂ مرغ، سیاہ چنے کا شوربہ، یا یخنی، مونگ کی دال یا موٹھ کی دال کا پانی گھی سے داغ دے کر پلاتے رہیں یا اس میں ڈبل روٹی یا چپاتی کے اوپر کا باریک چھلکا بھگو کر دیں، دودھ میں انڈے پھینٹ کر کمزوری کی حالت میں دے سکتے ہیں کبھی کبھی آش جو بھی دیدیا کریں، ثقیل اور قابض اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

پانچواں باب

منع حمل - یا - برتھ کنٹرول

دنیا کی جاندار کائنات میں سے صرف انسان ہی ایک ایسی مخلوق ہے جو قوانین قدرت کی خلاف ورزی اور مقابلہ کرنے پر تلی رہتی ہے اور دنیاوی آسائش ولذائذ کے حیلے سوچتی رہتی ہے، ابتدائے آفرینش سے آج تک کے انسان میں یہی حالت پائی جاتی ہے کہ وہ اپنی تن آسانیوں اور ذوق وشوق کی خاطر ذرا ذرا سی زحمتوں کے ازالہ کیلئے جو درحقیقت رحمتیں ہوتی ہیں اور انعام میں شامل ہوتی ہیں، طرح طرح کے مقابلے تراشتا ہے اور اس کا نام رکھتا ہے "تدبیر"

منع حمل یا برتھ کنٹرول بھی انہی انسانی تدابیر میں سے ایک تدبیر کا نام ہے جو فطری پیدائش کے مقابلے کے لئے تراشی گئی ہے، انقطاع نسل کا یہ سلسلہ نہ صرف زمانہ حال کی مغربی جدت طرازیوں کا سرمایہ دار ہے، بلکہ زمانہ قدیم میں بھی بشریت اس کی حامل رہی ہے، چنانچہ قدیم کتب کے مطالعہ سے اس "تدبیر" کے وجود کا پتہ چلتا ہے۔

جو عورتیں حمل یا سلسلۂ نسل کو "آلام" سمجھتی ہیں، اگر وہ ذرا غور وفکر سے کام لیں، تو انہیں فوراً معلوم ہو جائے گا کہ حمل آلام نہیں، انعام ہے اور اکرام خداوندی ہے، حمل ونسل کا سلسلہ جاری رہنے سے عورت کی صحت قائم رہتی ہے، وہ خاندان اور سوسائٹی میں قابلِ فخر وعزت سمجھی جاتی ہے، گویا بقائے نسل کے ساتھ ساتھ اسکی عزت

شہرت اور شرافت میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے ـــــ ہمیں انسان کی اس تدبیر سے کوئی خدا واسطے کا بیر نہیں، بلکہ جہاں اس نے دوسری نہایت ضروری اور کام کی تدبیریں سوچ رکھی ہیں، وہاں ہم اس کی اس تدبیر کی بھی داد دیتے ہیں کہ جب عورت بار بار بچے جننے سے کمزور ہو جائے اور اس کی صحت خراب ہو جائے یا بعض ناگزیر حالات میں نسل کشی کی ضرورت پڑ جائے تو اس وقت یہ تدبیر خضر راہ ثابت ہوتی ہے، لیکن بلا ضرورت محض خانگی اختصار اور حمل کا معمولی سا بار ہلکا کرنے کی غرض سے اس تدبیر سے ناجائز فائدہ اُٹھانا آئین فطرت اور قانونِ قدرت کے خلاف ہے، بہر حال اگر ایسی ہی ضرورت لاحق ہو تو کسی طبیب یا ڈاکٹر کے مشورے سے کوئی بے ضرر دوا استعمال کی جا سکتی ہے، ذیل میں ہم چند مجرب دوائیں لکھ دیتے ہیں جو اس غرض کے لئے کام آ سکتی ہیں۔

مانع حمل دوائیں

(۱) جماع سے پہلے اگر کوئی مرد عضو کو روغن کنجد سے چپڑ لے تو اکثر حمل نہیں ٹھہرتا، اس روغن سے اگر عورت کا اندام نہانی تر کر دیا جائے تو بھی یہی فائدہ ہوتا ہے (۲) نمک کو باریک پیس کر اندام نہانی میں قبل از جماع رکھ دیں، حمل نہ ٹھہرے گا (۳) ہاتھی کی تازہ لید کا پانی ۲ تولہ لیکر شہد میں ملائیں اور ایام حیض میں تین روز تک کھلائیں، اس پانی میں کپڑا تر کر کے رحم میں رکھنا بھی مفید ہے، اگر لید تازہ نہ ملے، تو خشک شدہ باریک پیس کر شہد میں مخلوط کر کے کھلانا بھی مانع حمل ہے (۴) بول فیل تولہ دو تولہ کی مقدار میں بعد از طہر پلا دینا مورث عقر ہے (۵) جھینگا مچھلی خشک کر کے باریک پیس لیں اور بعد از فراغ

ساڑھے ۴ ماشہ روزانہ سات دن تک وقت نہار سرد پانی سے
کھلاتے رہیں (۶) گھونگچی سُرخ کا ایک دانہ اگر عورت کو سالم نگلوا
دیا جائے تو ایک سال تک حمل نہیں ہوتا، جتنے دانے کھلاؤ گے
اُتنے ہی سال حمل نہ ہوگا، اگر اسے پیس کر کھلائیں تو کہتے ہیں کہ ایک
دانہ ساری عمر کے لئے کافی ہے، بعض مجربین نے لکھا ہے کہ اس عمل کو
اگر وضع حمل کے بعد چلّے کے اندر اندر ہی کیا جائے، تو بہتر ہوگا (۷)
گھونگچی سفید کا بھی یہی فائدہ ہے (۸) بیدانجیر یعنے ارنڈ کے بیج بھی اسی
تاثیر کے حامل ہیں کہ جتنے دانے کھاؤ اتنے سال کے لئے عقر کی گارنٹی
کرالو (۹) طُہر کے بعد حب کا کنج ۷ عدد ایک ہفتہ سالم نگلنا مولد
عقم ہے (۱۰) برگ تلسی ۳ تولہ کو آدھ سیر پانی میں پکائیں، جب
نصف رہ جائے، تو مل چھان کر شہد سے شیریں کر کے ہر ماہ بعد
فراغت حیض پلادیا کریں، حمل نہ ٹھہرے گا (۱۱) چوب زقوم بابیہ
خشک شدہ کو جلالیں اور ہموزن کھانڈ کے ساتھ باریک پیس کر رکھیں
پھر اسے ایک ایک ماشہ کی مقدار میں تازہ پانی کے ساتھ علی الصبح ۲۱
روز تک کھائیں، عورت عاقرہ ہو جائے گی (۱۲) اگر طُہر کے بعد گلاب
خالص ۱۰ تولہ شہد ۲ تولہ سے شیریں کر کے پیا جائے تو مانع حمل ہوتا ہے،
کہتے ہیں کہ اگر ہر جماع کے بعد اسے پی لینے سے حمل قرار نہیں پائے گا
(۱۳) سپاری کو پیس کر رحم میں رکھنے سے بھی نطفہ نہیں ٹھہرتا (۱۴)
پکے ہوئے کھانے یا سالن میں ۳ ماشہ لاکھ باریک کر کے ملا دی جائے
تو جو عورت اُسے کھائے گی حاملہ نہ ہوگی (۱۵) بلیلہ ہندی کا حمول بھی
مانع حمل ہے (۱۶) حیض کُشتے تمیعہ سائلہ ۷ ماشہ آب گرم میں حل کر کے پینا
مولد عقر ہے (۱۷) بچے کے منہ سے جب پہلا دانت گرے، اسے زمین
پر گرنے سے پہلے اگر چاندی کے برتن میں اُٹھا لیا جائے تو مقاربت

کے وقت عورت کی کمر میں بندھوا دیا جائے تو حمل نہیں ٹھہرتا۔ (۱۸) آدمی کے کان کا میل سیاہ رنگ کے اونی کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی گردن میں لٹکانا مانع حمل ہے۔ جب تک بندھا رہے گا حمل نہ ہوگا (۱۹) گندھک کو باریک پیس کر ہر روز بقدر ۵ ماشہ زمانہ ایام میں تین روز تک کھلانے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے (۲۰) مباشرت سے پہلے آب پیاز دشتی طلائے استعمال کرنا استقرار کا مانع ہے (۲۱) فرنچ لیدر (ربڑ کی تھیلی) جماع سے پہلے استعمال کرنا بے ضرر مانع ہے (۲۲) عروسک چار چند یاسمین کے تیل میں حل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کریں، حمل نہ ہوگا (۲۳) نیم کی نمولیوں کے مغز کا خالص تیل منی کے کیڑے ہلاک کرنے میں بے خطا ہے، اس میں روئی کا پھاہا تر کر کے اندام نہانی میں رکھ دیں اور جماع سے دو چار گھنٹہ بعد نکال دیں (۲۴) شہد میں روئی کا پھاہا تر کر کے اندام نہانی میں رکھ دیں، اور جماع کے بعد نکال دیں، مانع حمل ہے (۲۵) ہائیڈروجن پر اکسائیڈ جو کان دھونے کی دوا ہے، اس میں روئی کا پھاہا تر کر کے قبل از جماع اندام نہانی میں رکھنا حمل کو روکتا ہے :-

۲۶۔ **دوا**۔ تخم پلاس، بیخ کرفس ہر ۲ ماشہ پانی میں پیس کر پینے اور گھی میں ملا کر فرزجہ کرنے سے حمل نہیں ٹھہرتا :-

۲۷۔ **سفوف**۔ تخم لادنہ، بیری کی لاکھ، برگ مدائن، تخم حرمل بریاں، ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور ایام میں ۳ ماشہ روزانہ ایک ہفتہ تک عرق گلاب سے پھنکا دیا کریں، مجرب ہے۔

۲۸۔ **ٹوٹکہ**۔ چرک گوش قاطر، بیخ سنگ موک ہموزن لے کر باریک کریں، اور پارچہ کتان پر لیپ کر کے آدمی کی باندھیں بطور تعویذ باندھ دیں۔ "توڑ دن گھٹنا پھوٹے آنکھ" کے بمصداق عورت حاملہ نہ ہوگی۔

۲۹۔ **دوائے عقر** - چوب پتنگ ایک تولہ، پھٹکری ۳ ماشہ، پوست بیضہ مرغ ۶ ماشہ، تینوں کو آب سداب میں پیس لیں اور اس میں سے ۳ ماشہ کے قریب کھلائیں اور ایک دو ماشہ حمول کرائیں ۔

۳۰۔ **ضماد** - جھکھار، بورہ ارمنی، برگ سداب خشک ہر ایک ۶ ماشہ آب سداب تازہ میں پیس کر رکھیں، اور وقت جماع عضو پر لگا لیا کریں، ہرگز حمل نہ ہوگا، بہ تکرار مجرب ۔

۳۱۔ **روغن مانع حمل** - سیر مقشر، تخم حرمل کوفتہ، گل سرخ، تخم پلاس ہر ایک ۶ ماشہ آب سرگین فیل ۲ تولہ، روغن کنجد ۵ تولہ، روغن ارنڈ ۳ تولہ، سب کو ملا کر اس قدر پکائیں کہ دوائیں جل کر سرخ سی ہو جائیں، مگر زیادہ سیاہ نہ ہوں، پھر چھان کر اسے شیشی میں رکھ لیں اور جماع سے ۱۵ منٹ پہلے ۳ ماشہ روغن عورت کے اندام میں لگا دیا کریں، مراد پوری ہوگی، یعنی حمل نہ ہوگا۔ یہ دوا کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتی ہے، مجرب ہے ۔

چھٹا باب

سن یاس اور اُسکے عوارض

قدرت کاملہ نے ہر چیز کی نشوونما، ترقی و بقا اور پھلنے پھولنے کیلئے ایک مدت مقرر فرمائی ہے، موجودات عالم میں ہر چیز اسی قانون کے تابع ہے، حتیٰ کہ اشرف المخلوقات انسان کو بھی اس ازلی ابدی آئین کے سامنے سر جھکانا پڑتا ہے، کہ جب وہ ستر بہتر ہو جاتا ہے، تو اس کے کل قویٰ، تمام اعضا مضمحل اور ضعیف ہو جاتے ہیں، اور ایک خاص عمر میں پہنچکر اس کی ساری اُمنگیں اور ولولے ختم ہو جاتے ہیں۔

ہمیں یہاں مردوں کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ ہماری یہ کتاب عورتوں کی خطابت پر حاوی ہے، سو دیکھ لیجئے، کہ ہر عورت مختلف مدارج طے کرتی ہے، پہلے بچپن تھا، پھر غنچگی کا زمانہ آیا، اس کے بعد وہ جوان ہوئی، بعد ازاں ادھیڑ عمر کو پہنچی، پھر بوڑھی ہو گئی، اس کتاب کے گذشتہ اوراق میں جوانی کی علامات لکھی جا چکی ہیں، جوانی سے لے کر ادھیڑ عمر تک کا زمانہ اُمید کا زمانہ کہلاتا ہے، اور وہ اس لئے کہ اسی مدت میں عورت پھل پھول سکتی ہے، یعنی اولاد پیدا کر سکتی ہے، اس زمانے کی سب سے بڑی علامت جو خوش قسمتی پر دلالت کرتی ہے، یہ ہے کہ ہر مہینے حیض باقاعدہ آتا رہتا ہے، اور اگر وہ شوہر دار ہو، تو حاملہ ہو کر اولاد جیسی نعمت سے ہمکنار ہوتی رہتی ہے۔

جب یہ زمانہ گذر جاتا ہے، تو ایک نئے زمانے سے اسے دوچار ہونا پڑتا ہے، اس زمانے میں دوسرے اوقاتِ عمر کے خلاف وہ کاہلی

اور سست ہو جاتی ہے، چڑچڑا پن غالب ہوتا ہے، اعضائے جسم میں کئی قسم کے نقص پیدا ہو جاتے ہیں، جو اعضائے نسلی کی خرابیوں سے عارض ہوتے ہیں، حیض پہلے بے قاعدہ اور بمقدار قلیل آتا ہے، پھر دفعتہً بند ہو جاتا ہے، دماغ خصوصاً اور دیگر اعضائے رئیسہ و شریفہ عموماً ماؤف ہو جاتے ہیں، چونکہ اس زمانے میں عورت کے اولاد نہیں ہو سکتی، اس لئے طبی اصطلاح میں اسے سن یاس اور ہماری زبان میں نا امیدی کا زمانہ کہتے ہیں۔

زمانۂ یاس کے وقوع کیلئے کوئی خاص عمر متعین نہیں، بعض عورتوں میں یہ چالیس سال کی عمر میں ہی شروع ہو جاتا ہے، لیکن بعض سا ٹھ سال کی عمر کے بعد اس سے دوچار ہوتی ہیں، عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جن عورتوں کو غذا اچھی ملتی رہے، ان کے جسم میں خون کافی ہو، جسمانی حالت بہتر ہو، وہ صاف ستھری اور سلیقہ شعار ہوں، اپنی صحت کی حفاظت کرنے والی ہوں، وہ پچاس سے ساٹھ برس کی عمر میں "یاس" تک پہنچتی ہیں، لیکن جو عورتیں ہمیشہ خراب غذائیں کھاتی رہیں یا عام جسمانی کمزوری، قلتِ خون اور بعض دیگر امراض میں مبتلا ہوں، وہ نہ صرف جلد بوڑھی ہی ہو جاتی ہیں، بلکہ ۴۰، ۴۵ سال ہی میں سن یاس تک پہنچ جاتی ہیں۔

اس زمانے میں اگر حیض بتدریج بند ہو تو اعضائے رئیسہ خاص طور پر ماؤف نہیں ہوتے، لیکن اگر دفعتہً بند ہو جائے، تو دل دماغ کو شدید اور فوری صدمہ پہنچتا ہے، اور دیوانگی تک نوبت جا پہنچتی ہے، سر اور رانوں میں درد رہنے لگتا ہے، معدہ نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ قوت حافظہ ضعیف ہو جاتی ہے، بھوک نہیں لگتی، خیالات فاسدہ ڈیرا جما لیتے ہیں، رات کو اکثر نیند نہیں آتی، وہم و وسواس، فکر و تردد، غم و ہم اور خوف و وحشت گھر کر لیتے ہیں، قبض کی شکایت

رہتی ہے، اعصاب وعضلات کمزور ہو جاتے ہیں، ذکاوت حس
بھی پائی جاتی ہے۔ بعض عورتوں میں اختناق الرحم اور صرع کی سی
علامات پیدا ہو جاتی ہیں، مزاج میں غصہ زیادہ ہو جاتا ہے اور عزیزوں
اور رشتہ داروں سے نفرت ہو جاتی ہے۔

سن یاس میں جب خون بند ہو جائے تو اس کا دوبارہ جاری
کرنا طبعی طور پر قریباً ناممکن ہے، یہ بھی واضح رہے، کہ سن یاس
میں جب حیض کا خون بند ہو یا کم ہو جاتا ہے، تو بندش حیض کی علامات
کے خلاف رحم یا پیڑو وغیرہ میں درد نہیں ہوتا، اگر ہو بھی تو نہایت
معمولی اور خفیف ہوتا ہے، اس زمانے میں اگر حفظ ما تقدم کے طور
پر یہ جوشاندہ ہفتہ میں دو تین بار پلا دیا جائے تو اکثر عوارض
ظاہر نہیں ہوتے۔

جوشاندہ۔ تخم قرطم، بادیان، بیخ بادیان، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک
۷ ماشہ، اسطوخودوس، افتیمون ولایتی، تخم کرفس ہر ایک ۳ ماشہ
بالچھڑ ۲ ماشہ، سب کو ۵ تولہ عرق گاؤزبان میں جوش دے کر صاف
کر کے شربت بزوری ۲ تولہ، خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ، گلقند ۲ تولہ اس میں
حل کر کے پلائیں، اور یہ مکسچر بھی مفید و مجرب ہے۔

مکسچر۔ ٹنکچر آف ویلیرین، ٹنکچر ایسافیٹڈا، ٹنکچر مرہ، ٹنکچر بیلاڈونا
ٹنکچر نکس وامیکا ہر ایک ۱۰ منم، لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس
ایک ڈرام، سیرپ دیس پیلا نصف ڈرام، ایکوا کلوروفارم ایک اونس
سب کو حل کر کے ایسی ایک خوراک ہر دوسرے دن پلا دیا کریں، علاوہ
بریں "کالی فاس" ۶ × بمقدار ۵ گرین روزہ صبح کو تازہ پانی سے
کھلا دینا بھی نہایت مفید ہے۔

سن یاس کے عوارض کا علاج

اس زمانے میں بعض عورتوں کو جو جو عوارض لاحق ہوتے ہیں، اُن کی
تعداد تو آن گنت ہے، لیکن ہم یہاں شہرہ اور کثیر الوقوع عوارض کے
علاج درج کئے دیتے ہیں:۔

۱۔ **درد سر۔** اسپرین یا فنسٹین کی ایک ٹکیہ یا ۵ گرین دواء
پانی سے کھلائیں، مرکی، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ زعفران کافور،
افیون، ایک ایک ماشہ گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔ بعض دفعہ
قبض کی وجہ سے بھی درد سر ہوا کرتا ہے، اس صورت میں قبض رفع کر
دیں، آرام ہو جائے گا

۲۔ **بے خوابی** کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین یا ویرونال ۷ گرین
ٹھنڈے سے پانی میں حل کر کے پلائیں، روغن کاہو
اور روغن خشخاش کی سر اور پاؤں کے تلووں پر مالش کریں۔ برشتہ ۲ دفی
بکری کے دودھ سے کھلانا بھی خواب آور ہے:۔

۳۔ **وہم و وحشت۔** ۱ لیموں ولایتی ۷ ماشہ اسطوخودوس
۳ ماشہ بادیان ۶ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، خمیر بز ۵ تولہ میں
جوش دے کر چھان کر شربت دینار ۲ تولہ یا مصری ۳ تولہ حل کر کے
پلائیں اور ٹنکچر نکس وامیکا ۵ قطرے، عرق بادیان ۵ تولہ میں ملا کر
صبح و شام بعد از غذا پلانا بھی مفید ہے:۔

۴۔ **ضعف دماغ و نسیان** طباشیر، دانہ الائچی خورد، دانہ چینی،
ورق نقرہ ہر ایک ایک ماشہ باریک
پیس کر مربائے سیب یا مربائے ہلیلہ شستہ دور کردہ ایک تولہ میں
ملائیں اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے

تخم خشخاش، مغز تخم تربوز، مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین مغز پستہ، مغز چلغوزہ، تخم کاہو مقشر ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر ۷ دانہ، کشمش سبز ۱۱ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ عرق بید مشک ۶ تولہ میں پیس چھان کر ۳ تولہ مصری سے شیریں کر کے پلائیں، اور سر میں روغن بادام یا روغن مغز کدو کی مالش کریں، سیرپ فرائی فاسفاس ۳۰ بوند، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں ملا کر صبح و شام پلانا بھی بہت مفید ہے۔

۵۔ **ضعف اعصاب**۔ ایسٹنز سیرپ یا فیلوز سیرپ نصف نصف ڈرام غذا کے دونوں وقت بعد تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلا دینا مجرب ہے، ورنہ یہ گولیاں بنا لیں۔

کچلہ مدبر، فلفل سفید دکنی، بسباسہ، کشتہ فولاد ہر ایک ۴ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ، مشک خالص ۶ رتی آب ادرک میں گھس کر چنے برابر گولیاں بنائیں، اور ایک گولی صبح شام شیر گاؤ سے کھلاتے رہیں، گردن اور پشت کے مہروں پر روغن پستہ اور روغن بادام کی مالش کریں۔

۶۔ **ذکاوت حس**۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۳۰ گرین تھوڑے سے پانی میں حل کر کے وقت خواب پلا دیا کریں، امونیم برومائڈ یا سوڈیم برومائیڈ ۱۰ گرین دن میں تین مرتبہ پانی میں گھول کر پلانا بھی مفید رہے، ورنہ یہ نسخہ دیں۔

کافور ۲ رتی، طباشیر، الائچی دانہ، بذر البنج ہر ایک ایک ماشہ باریک کر کے پہلے کھلائیں، اوپر سے تخم کاہو، تخم کشنیز، صندل سفید، تخم خرفہ، تخم خیارین، گل نیلوفر ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان عرق بید مشک ہر ایک ۷ تولہ میں گھوٹ چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب اسپغول ۶ ماشہ ملا کر پلائیں۔

۷۔ **نکسیر پھوٹنا**۔ اکثر مفید ہوتا ہے، بلا ضرورت بند کرنے کی

کوشش نہ کریں، کیونکہ یہ خون حیض کا بدل ہے۔

۸۔ کھانسی رب السوس، کتیرا گوند، صمغ عربی بریاں، بہدانہ، فلفل دراز، مغز تخم کدو ہر ایک ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۲ ماشہ، زنجبیل ۱۰ ماشہ، مویز منقی ۱۰ دانہ، انجیر ولائتی ۳ دانہ سب کو کوٹ کر شہد میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک دو گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوسنے کی ہدایت کریں اور سیرپ آف ٹولو ایک ڈرام، ایکسٹریکٹ آف لیکورس لیکوئیڈ نصف ڈرام عرق بادیان ۵ تولہ میں ملا کر پلاتے رہنا بھی دافع سرفہ ہے۔

۹۔ نزلہ زکام پرسیاؤشاں، بہدانہ، لسوڑیاں، ریشہ خطمی، تخم خطمی، تخم خبازی، گوکنار، گل بنفشہ ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، منقہ ۳ دانہ، پانی میں جوش دے کر چھانکر شربت عناب ۲ تولہ، شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کر کے پلائیں، اور یوکلپٹس آئل کے چند قطرے رومال پر سنگھاتے رہیں۔

۱۰۔ خون تھوکنا گیرو، سنگجراحت برابر وزن لیکر خوب باریک کر لیں اور ۳-۳ ماشہ صبح وشام شربت انجبار ۲ تولہ، شربت حب الآس ۲ تولہ، عرق گاؤ زبان ۵ تولہ میں ملا کر کھلائیں، اور کیلسیم لیکٹیٹ ۱۰ گرین پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے۔ واضح رہے کہ سن یاس میں جب خون حیض بند ہو جاتا ہے، تو ناک، منہ، یا مقعد کے راستے گاہے خون جاری ہو جایا کرتا ہے، جو زیادہ اندیشناک نہیں ہوتا، ہاں اگر کمزوری بڑھ جائے تو پھر علاج کی ضرورت ہوتی ہے بہر حال خون جاری ہونے کے فوراً بعد ہی بند کرنے کی کوشش نہ کریں، بہتر یہ ہے کہ پھیپھڑے سے خون آنے کی صورت میں تقویت ریہ کی تدابیر عمل میں لائیں۔

۱۱۔ خفقان و ضعف قلب صندل سفید، گاؤزبان، گل گاؤ زبان، گل سرخ، گل سیوتی ہر ایک ۳ ماشہ، عود ہندی، تخم خرفہ سیاہ، آملہ، منقی ہر ایک ۴ ماشہ، زرشک شیریں ۶ ماشہ سب کو عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ ہر ایک ۵ تولہ میں رات کو بھگو دیں، صبح مل چھان کر شربت انار شیریں ۲ تولہ، شربت صندل ۲ تولہ ملا کر پلائیں، اگر طبعی قبض ہو تو اسی نسخے میں آلو بخارا ۵ دانہ، تمر ہندی ۱ تولہ اضافہ کر لیں، اور طباشیر، مصطگی، نارجیل دریائی، الائچی خورد ایک ایک ماشہ باریک پیس کر کھانا اور اوپر سے عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک ۲ تولہ شربت صندل سے شیریں کر کے پینا بھی مجرب و نافع ہے۔

۱۲۔ جنون اگر دیوانگی کی شکایت ہو جائے، تو وہی دوائیں اور تدابیر عمل میں لائیں جو "جنون زچہ" میں مذکور ہیں۔

۱۳۔ ضعف معدہ و بدہضمی۔ نمک سیندھیا، نمک شیشہ، نمک سیاہ، نمک دریا، نوشادر، جوکھار اصلی، چترا، مصطگی، تخم کرفس، نانخواہ، زیرہ سیاہ، لونگ، فلفل دراز، زنجبیل، کالی مرچ، الائچی دانہ، کچور، ہلیلہ سیاہ ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۲ ماشہ بعد از غذا ہمراہ عرق بادیان یا عرق پودینہ کھلا دیا کریں اور یہ محلول بھی مفید ہے:۔

ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل، ۱۰ قطرے، ایکسٹرکٹ آف ٹریکسا کم لیکوئیڈ، ٹنکچر جنشن ہر ایک ۲۰ بوند، ٹنکچر نکس وامیکا، ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ہر ایک ۱۰ بوند، کلوروفارم واٹر ایک اونس، ایسی ایک ایک خوراک غذا کے بعد دو دو وقت ملا کر پلا دیا کریں۔

۱۴۔ قبض کسٹر آئل ۲ تولہ، پاؤ بھر دودھ میں ڈال کر میگنیشیا سلفاس

۴ ڈرام سے ایک اونس تک گلاب ۱۲ تولہ میں حل کر کے پلائیں یا یہ نسخہ دیں:-

گل سرخ، گل بنفشہ، بادیان، برگ سنائی، اصل السوس مقشر ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش کر چھان لیں، اور گلقند ۲ تولہ، ترنجبین، شیر خشت ولائتی ہر ایک ایک تولہ اس میں حل کر کے نیم گرم پلائیں، اور کیلومل ۵ گرین یا سقمونیا ۲ رتی، گلقند ۲ تولہ یا خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ میں ملا کر گرم دودھ سے کھلانا بھی نہایت مفید ہے۔

۱۵۔ قے اور متلی ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل ۵ قطرے عرق گاؤزبان یا سادہ پانی ۵ تولہ میں ملا کر پلائیں فوراً آرام ہو گا۔ یہ نسخہ بھی مجربات سے ہے۔

تمر ہندی ۷ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، زرشک شیریں، گاؤزبان گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں اور اس کا لے کر شربت انار، شربت صندل یا شربت سیب سے شیریں زلال کر کے پلائیں۔

۱۶۔ ضعف جگر۔ فیریٹ کوئین سائٹراس ۱۰ گرین، ٹنکچر نکس وامیکا، ٹنکچر جنشن ہر ایک ۱۰ قطرے، ایکسٹرکٹ ٹریکسے سائی لیکوئیڈ ۲۰ قطرے، عرق بادیان (فینل واٹر) ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام بعد از طعام پلایا کریں۔ اگر قبض ہو تو ۲ ڈرام فی خوراک میگنیشیا اس میں شامل کریں اور ترکشہ ۳ ماشہ، ترپھلہ ۶ ماشہ، خبث الحدید مدبر ۳ رتی باریک کر کے شربت انار میں ملا کر کھانا اور اوپر سے عرق کاسنی عرق بادیان ہر ایک ۶ تولہ پینا مجرب ہے۔

۱۷۔ دست اور پیچش بیلگری ۳ ماشہ، ناریل دریائی ایک ماشہ سنگجراحت، مصطگی رومی ہر ایک ۶ رتی

باریک پیس کر مربائے بہی ایک تولہ میں ملا کر پہلے کھلائیں، اوپر سے بجبارہ، حب الآس، زرشک شیریں، بہدانہ، خشخاش سفید ہر ایک ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ کا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا بسمتھ سب کاربب ۱۵ گرین، کمپونڈ چاک پوڈر ۳۰ گرین میں ملا کر پانی سے کھلائیں۔

۱۸۔ **سوزشِ بول** سوڈا بائیکارب ۲ ماشہ، عرق نیلوفر ۱۰ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ سے کھلائیں، یا تخم کاہو، تخم خرفہ تخم خیارین، تخم خربزہ، صندل سفید، مغز تخم تربوز، مغز تخم کدو ہر ایک ۳ ماشہ الائچی سبز ۳ عدد پانی میں گھوٹ چھان کر شربت نیلوفر شربت بزوری ہر ایک ۲ تولہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ لعاب اسپغول ۶ ماشہ ملا کر تخم ریحاں ۶ ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں۔

۱۹۔ **دردِ اعضا** کشنیز خشک ۲ تولہ، کباب چینی ۱ تولہ اسپرون ۲ ماشہ، الائچی دانہ ۲ ماشہ سبکو باریک کر لیں، اور وقت ضرورت ۳ ماشہ دوا نیم گرم دودھ یا پانی یا عرق گاؤزبان سے کھلا دیا کریں، اور روغن گل یا روغن کنجد میں ذرا سا کافور حل کر کے جسم پر مالش کرائیں۔

۲۰۔ **موٹاپا** ۔ اجوائن دیسی، تخم کرفس، زیرہ سیاہ، نوشادر، قلمی شورہ ہر ایک ۶ ماشہ لک مغسول ۹ ماشہ باریک پیس کر ۳-۳ ماشہ صبح و شام عرق پودینہ ۱۰ تولہ سکنجبین ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔

ساتواں باب

متفرقات

۱. ملذذ دوائیں

لذت افزا دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں' ایک وہ جن کے استعمال سے صرف مرد ہی لطف اندوز ہوتے ہیں' دوسری وہ جو طرفین پر یکساں اثر کرتی ہیں' یہاں دوسری قسم کی ادویہ درج کی جاتی ہیں' لیکن واضح رہے' کہ بلاضرورت ان کا استعمال نقصان سے خالی نہیں ہوتا جب عورت یا مرد کی حس میں جمود و تفقد واقع ہو جائے' یا کسی سبب سے عورت میں خواہش کم پائی جائے تو اس وقت ان کا استعمال کسی حد تک جائز ہے'

۲. **دوائے لذت افزا** پوست درخت جامن ایک تولہ' قرنفل' لبنا سہ' موٹے سیر زن ہر ایک ۴ ماشہ بکری کے پتے کے پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور وقتِ ضرورت ایک گولی لعاب دہن یا پانی میں گھس سر عضو پر ضماد کریں' خشک ہونے پر مشغول ہوں (۲) **حب ملذذ**۔ دارچینی ۶ ماشہ

۳. **دیگر** عورت کے سر یا زہار کے بال لے کر جلائیں' اور شہد میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں' مذکورہ ترکیب سے استعمال کریں ا۔

۴. **روغن ملذذ** بیر بہوٹی تازہ ۲۰ تولہ لے کر ۶ تولہ روغن زرد میں جلائیں' جب سیاہ ہو جائے' اتار کر خوب گھوٹ لیں کہ مثل مرہم ہو جائے' پھر خوشبو کیلئے اس میں ذرا سا عطر ملا کر

رکھ چھوڑیں، وقت ضرورت طلا کریں۔

۵۔ **دوا**۔ زہرہ گاؤ، پیاز نرگس، عاقرقرحا، مویز منقی، شہد مساوی وزن لے کر خوب گھوٹ کر رکھیں اور لعاب دہن میں ملا کر طلا کریں، خشک ہونے کے بعد وظیفہ ادا کریں۔

۶۔ **حب لذت**۔ زنجبیل، قرنفل، دارچینی، عاقرقرحا، سقمونیا مرداسنگ، عودساک ہرایک ۳ ماشہ، مشک خالص ۲ رتی، پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ، زعفران، افیون ہرایک ۳ رتی، زہرہ بز ۲ تولہ منقہ ۷ دانہ سب کو خوب گھوٹ کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ضرورت سے ۱۵ منٹ پہلے پانی میں گھس کر طلا کریں۔

۲۔ منزلات نسواں

مردوں میں طوالت عوج کی طرح یہ بات بطور غلط العام مشہور ہے، کہ عورتیں مردوں سے کئی گنا زیادہ شہوت رکھتی ہیں، حالانکہ یہ قطعاً غلط ہے نہ عورتوں میں مردوں سے زیادہ خواہش ہے اور نہ وہ ہر جماع پر منزل ہوتی ہیں، اگر اعضائے تنسلی میں کوئی ایسا نقص پیدا ہو جائے، جس سے وہ مدت مدید تک منزل نہ ہو، تو ذیل کی دوائیں اس کام آ سکتی ہیں۔

۱۔ **دوائے فریبندہ** سہاگہ ایک تولہ، زہرہ بز خشک کردہ ۳ ماشہ، دونوں کو شہد میں ملا کر عضو پر طلا کریں اور دس منٹ بعد مشغول ہوں۔

۲۔ **دیگر** پھٹکڑی ایک تولہ مثل غبار کر کے آہنی کڑچھی میں ڈالیں اور میعہ سائلہ ایک تولہ اس میں ملا کر نرم آگ پر رکھ کر سلاخ آہنی سے چلاتے رہیں، جب دونوں یکجان ہو جائیں تو اتار کر رکھیں اور اس میں سے دو تین چاول دوا جماع سے پہلے اندام نہانی میں رکھدیں

اسرار کی چیز ہے ۔

۳۔ **حب منزل** سہاگہ، کافور ہر ایک ایک تولہ، سیماب مصفی ۶ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ سب کو پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور تین گولیاں ضرورت سے پہلے پانی یا لعاب دہن میں گھس کر طلاء کریں ۔

۴۔ **دیگر** کباب چینی، دار چینی، زنجبیل برابر وزن لے کر سفید مرغ کے خون میں پیس کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور ترکیب بالا کی طرح استعمال کریں ۔

۵۔ **دوا** زعفران، کافور، سیماب، زہرہ بز ہموزن لیکر آب برگ دھتورہ میں پیس کر طلاء کریں، فریفتہ شود ۔

۶۔ **ایضاً** مرغ کا پتہ، بکری کا پتہ، مچھلی کا پتہ ہر ایک ایک عدد، زردی بیضہ کنجشک خانگی ۲ عدد، زعفران، قرنفل، بسباسہ عطر نرگس، روغن کبابہ ولائتی، جائفل ہر ایک ۳ ماشہ، کسیس سبز ایک ماشہ، سب کو پیس کر ۳ تولہ شہد میں ملا رکھیں اور وقت ضرورت طلاء کے طور پر استعمال میں لائیں ۔

۷۔ **دیگر** جوان بیل کا خصیہ لے کر سایہ میں خشک کریں پھر باریک پیس کر شہد اور آب لیموں ہموزن میں ملا کر طلاء استعمال کریں ۔

۸۔ **روغن منزل** روغن دار چینی، روغن قرنفل، روغن کبابہ، روغن مال کنگنی ہر ایک ۶ ماشہ، عطر نرگس، عطر گلاب، عطر حنا ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران، کافور، مشک ایک ایک ماشہ، سب کو حل کریں اور سات قطرے قبل از جماع طلاء کر لیا کریں۔ عجیب چیز ہے ۔

۳۔ **خواہش کی کمی** اگر عورت کی خواہش جماع کم یا زائل ہو جائے تو سب سے اول اس کے اسباب پر نظر دوڑائیے

اگر بدن میں خون کی کمی ہو، یا ضعف عامہ اس کا سبب ہو، یا آلاتِ تناسلی میں کوئی اور نقص موجود ہو، تو اُسے رفع کرنے کے بعد مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کوئی ایک تیار کر دیجیے، عود کر آئے گی۔

۱۔ **حب تجدید۔** کچلہ مدبر، مروارید ناسفتہ، ورق نقرہ کلاں بہمنین، زنجبیل، کشتہ فولاد ہر ایک ۴۔ ماشہ، زعفران، بسباسہ، قرنفل گلدار، دارچینی، مصطگی ہر ایک ۲ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ورق طلاء ہر ایک ایک ماشہ سب کو روح گلاب پاؤ بھر میں گھس کر چنے برابر گولیاں بنائیں، اور ایک ایک گولی صبح و شام آدھ سیر دودھ سے کھلا دیا کریں۔ عجیب الاثر دوا ہے۔ مردانہ اور زنانہ قوتوں کو بحال کرتی ہے اور اُن کی حفاظت کرتی ہے۔

۲۔ **روغن زعفران** کلیجن، لونگ، دارچینی، فلفل دراز، رائی، جائفل، جلوتری، سونٹھ، ستوا، قسط تلخ، عود ہندی، مغز نارجیل کہنہ ہر ایک ۳۔ ماشہ سب کو پاؤ بھر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح اس قدر جوش دیں، کہ نصف رہ جائے، پھر اس میں روغن کنجد، بادام شیریں ہر ایک ۲ تولہ، ڈال کر دوبارہ پکائیں جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے، تو چھان کر اس میں زعفران ۳ ماشہ، کافور ایک ماشہ، مشک خالص ۲ رتی حل کر کے رکھیں، اور روئی کا پھایہ اس میں تر کر کے اندام نہانی میں رکھوایا کریں۔

۴۔ خواہش کی زیادتی

مرض "فریسموس" میں جو دوائیں مرقوم ہیں، وہ کثرتِ شہوت کو بھی زائل کر دیتی ہیں۔ علاوہ بریں۔

سفوف۔ پوٹاسیم برومائیڈ ایک اونس، کافور ۳ ماشہ، گیرد

۹ ماشہ، باریک پیس کر رکھ لیں اور ۳-۳ ماشہ صبح و شام سرد پانی سے پھنکا دیا کریں۔

۲- **سفوف شبنج** تخم کاہو، تخم بھنگ، تخم خشخاش سفید، بزر البنج ہر ایک ۵ ماشہ، زیرہ سفید، مغز تخم کشنیز گلنار ہر ایک ۹ ماشہ، مصری پونے ۲ تولے سب کو باریک کر کے ۷-۷ ماشہ صبح و شام آب شبینہ سے کھلا دیا کریں اور یہ گھوٹا بھی مفید ہے۔

۳- تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک تین ماشہ، کشنیز خشک ۴۔۰ ماشہ، بزر البنج ڈیڑھ ماشہ، پانی میں گھوٹ چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

۵- مضیقات

یہ وہ دوائیں ہیں جو عورت کے اندام نہانی اور رحم کو تنگ مثل باکرہ کے بنا دیتی ہیں، ہم یہاں زمانۂ حال کے ذوق تعیش و تلذذ کے لئے ان کو درج نہیں کر رہے، بلکہ ہماری غرض یہ ہے کہ اگر کسی وجہ سے اندام و رحم میں ڈھیلا پن پیدا ہو جائے، یا رطوبات کی افزائش کشائش کا موجب ہو، تو ان ادویات سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

۱- **حمول** مازو سبز ایک تولہ فرفیون، کافور ہر ایک ۲ ماشہ، تینوں کو باریک کر لیں اور ۳ ماشہ یہ دوا، اندام نہانی یا رحم میں رکھوا دیا کریں۔

۲- دیگر۔ سرمہ سیاہ، اذخر مکی، سلیخہ، ہموزن لیکر آب مورد یا شراب میں پیسیں اور لتہ اس میں تر کر کے حمول کرائیں "باکرہ" ہو جائے گی۔

۳- **روغن مضیق** گلنار، ناسپال، پوست بیخ انار، مائیں خورد، مازو سبز، اقاقیا، ہلیلہ سیاہ، پوست درخت

خام من، ہر ایک ۲ تولہ لے کر رات کو ایک سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب نصف رہ جائے، تو ۵ تولہ سرسوں کا تیل اس میں ڈال کر دوبارہ اس قدر جوشائیں، کہ صرف تیل رہ جائے۔ اب چھان کر اس میں کافور ۶ ماشہ حل کر کے رکھ لیں۔ ایک کپڑا اس میں تر کر کے فرزجہ کرائیں، اگر اس روغن کو پستانوں پر لگایا جائے، تو سخت اور سڈول ہو جاتے ہیں۔

۴۔ **شیاف** ۔ دم الاخوین، سرمہ سیاہ، پھٹکڑی، فرفیون، اقاقیا، ہر ایک ۳ ماشہ، کافور، جوہر مازو، گیس سُرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو باریک پیس کر آب انار شیریں میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور ایک شافہ رات کو سوتے وقت مقام میں رکھوائیں۔

۵ **سفوف** ۔ پھلی ببول خام، انار خام، ثمر برگد خام، انبہ خام سب کو ہموزن لیکر سایہ میں خشک کر لیں اور ہموزن مصری ملا کر خوب باریک پیس لیں، مقدار خوراک ایک تولہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔

۶۔ **برائے تجدید شباب** خار خسک کلاں ۲۰ تولہ، کنجد سیاہ ۷ تولہ، مصری ۶ تولہ سب کو خوب باریک کر لیں اور ایک ایک تولہ صبح و شام عورت کو آدھ سیر دودھ کے ساتھ چالیس روز تک کھلاتے رہیں، باکرہ اور جوان ہو جائے گی، چاہے ہشتاد سالہ فرتوتہ ہی کیوں نہ ہو۔

۷۔ **دیگر** ۔ گل دھاوا، پوست کچنال، پوست مونسری، ثمر گولر، سپاری بریاں بروغن زرد، اندر جو شیریں، مغز تخم کنارہ کو کنار ہر ایک ۱ تولہ نبات سفید ۳ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک ایک تولہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ۔

۶۔ رائحات

اگر کسی سبب سے اندام نہانی میں بدبو اور عفونت پیدا ہو جائے

تو ذیل کی دواؤں سے خوشبو پیدا کی جا سکتی ہے:-

۱- **دوائے مطیب** بالچھڑ، اساروں، صندل، ہر ایک ۲ ماشہ کافور نصف رتی، باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور لتہ اس میں لتھیڑ کر اندام نہانی میں رکھوائیں۔

۲- **سفوف۔** تخم آس، غنچہ گل سرخ، پوست ترنج، موتھا، سلیخہ ہر ایک مساوی الوزن لے کر خوب باریک کریں اور بطور ذرور کام میں لائیں۔

۳- **دیگر۔** اسگند بالا، ناگرموتھا، چھڑ، گنٹھی، زربہ، گلاب، ہر ایک ۵ ماشہ، زرنباد، کافور، ہلیلہ سیاہ، الائچی سبز ہر ایک ۳ ماشہ، قرنفل ۷ عدد، دار چینی ۳ ماشہ سب کو خوب باریک کریں اور ۲ ماشہ دوا ۶ ماشہ شہد میں ملا کر روئی کے پھاہے پر لگا کر حمول کرائیں۔

۴- **ایضاً۔** آبہل ایک تولہ، بسباسہ، الائچی ہر ایک ۶ ماشہ مصری ۲ تولہ سب کو باریک کرلیں اور ۳ ماشہ کا ذخیرہ رکھوائیں اس دوا کو ۳ ماشہ روزانہ عرق گلاب سے کھلانا بدن کے تمام اعضا میں خوشبو پیدا کرتا ہے حتیٰ کہ پسینہ اور پیشاب بھی خوشبودار ہو جاتا ہے۔ حاملہ کو نہ کھلائیں کہ مسقط ہے۔

۷- مختلفات

بال صفا دوائیں (۱) ہڑتال ورقی ۴ ماشہ، مرداسنگ ۲ ماشہ گائے کے بول میں پیس کر مقام شعر پر لگائیں صاف ہو جائیں گے (۲) چونہ آب ندیدہ، زرنیخ طبقی آلہ دیا قہ ہموزن لے کر پانی میں گھوٹ کر ضماد کریں بال اڑ جائیں گے (۳) سنگھرف، ہڑتال زرد ہر ایک ۴ ماشہ، ترمس ۲ ماشہ، سرکہ تند و تیز میں پیس

کر لیپ کریں، مجلّق ہے۔ (۴) چونہ اَن بجھ، زرنیخ زرد، مُردا سنگ، گندھک زرد، سبوس اسپغول، کتیرا گوند ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور بقدر ضرورت دوا گیہوں موتر میں ملاکر مقام مُو پر لگائیں۔

۵. **بال صفا پوڈر** بیریم اوکسائیڈ ایک حصہ، میدہ یا دودھ پھٹری سائیدہ ۵ حصے، کافور آٹھواں حصّہ سب کو باریک کر لیں، اور تھوڑی سی دوا پانی میں ملاکر لیپ کریں، پانچ منٹ میں بال اُڑ جائیں گے۔

۶- **بال صفا عرق یا تیل** بیریم اوکسائیڈ ایک اونس چینی یا تام چلینی کے برتن میں ڈالیں پھر اس میں تین اونس کھولتا ہوا پانی ڈال کر بند کر کے رکھ دیں، آدھ گھنٹہ کے بعد پانی نتھار کر شیشی میں بھر لیں اور دُرد یعنی تہ نشین کو پھینک دیں۔ یہ عرق روئی کی پھریری سے لگانا بالوں کو صاف کر دیتا ہے۔ مگر دیرپا نہیں ہوتا۔

۷- **بال صفا صابن** سن لائٹ یا کوئی اور عمدہ انگریزی صابون ۵ تولہ لے کر باریک تراش لیں اور ۲ تولہ پانی ڈال کر خوب گھوٹیں جب لئی سی بن جائے تو ۲ تولہ بیریم اوکسائیڈ ڈال کر پھر گھوٹیں اور یکجان ہونے پر سانچوں میں ٹکیاں بنالیں حسب پسند کوئی خوشبو بھی ملائی جا سکتی ہے، تھوڑا سا یہ صابن پانی میں گھول کر یا مقام شعر کو پانی سے تر کر کے یہ صابن اس پر خوب ملیں کہ گاڑھی سی تہ چڑھ جائے، پانچ سات منٹ میں بال اُتر جائیں گے

نوٹ

اس قسم کی دواؤں کے استعمال کے بعد مقام مذکور پر کوئی روغن لگا دینا چاہئے

بال عمر بھر نہ اُگنے کے ۲ دو نسخے

اوّل - اجوائن خراسانی، ترمس، نوشادر، تخم شوکراں دکونائم، ہرایک ہموزن لے کر آب زہرۂ بُز میں تین بار تر اور خشک کریں پھر باریک پیس کر رکھ لیں، اور پہلے بالوں کو اُکھاڑ کر یہ دوا سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔ دو تین بار کے عمل سے مقصد پورا ہو گا۔

دوم - اکسٹرکٹ آف ہملاک ۲ ڈرام، کالچی سین ۳ ڈرام دونو کو ایک اونس الکوحل میں خوب حل کر کے نیلے رنگ کی شیشی میں بھر دیں، پہلے بالوں کو جڑ سے اکھیڑ کر یہ دوا روزانہ دو تین ہفتے تک لگاتے رہیں، بال دوبارہ پیدا نہ ہوں گے۔

نوٹ۔ واضح رہے کہ اس قسم کی دوائیں اکثر نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ اور جلد کو خراب کرنے کے علاوہ مسامات کو بند کر دیتی ہیں، لہذا ان کا استعمال نہایت احتیاط سے کیا جائے۔

خاص الخاص نباتاتی مجربات

مجربات کپاس۔ پودا کپاس پر سینکڑوں نسخے۔ پچاس پیسے
مجربات مُنڈی۔ منڈی بوٹی کے ۱۶۶ نسخے۔ ۴۰ پیسے
مجربات بادیان۔ سونف سے تیار ہونے والے صدہا نسخے ۱۔۵۰
مجربات نیلوفر بنفشہ۔ ان دونوں کے سینکڑوں مجربات ۷۵ پیسے
مجربات ارنڈ۔ ارنڈی یعنی سر نولہ کے مجربات ۵۰ پیسے
مجربات مکو۔ کینچ مینچ یعنی مکو کے نسخے ۷۰ پیسے
مجربات تلسی ۵۰ پیسے، مجربات بھنگ ۵۰ پیسے، دہلی کارخانہ [illegible]

آٹھواں باب

صُورت اور صحت

شکل و صورت، حسن و جمال، اعضاء کا تناسب و توازن، رنگ ڈھنگ، چال ڈھال وغیرہ صحت کو پرکھنے کی زبردست کسوٹیاں ہیں، چنانچہ عام طور سے کسی کی جسمانی حالت دیکھ کر اس کی صحت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے، اس لئے یہ کہنا پڑے گا، کہ صورت بھی صحت کو دیکھنے کا ایک آئینہ ہے۔

تندرستی ہی پر خوبصورتی کا دار و مدار ہے، اگر قدرت نے حسن و جمال نہ بھی عطا کیا ہو، تو بھی صحت ایک ایسی چیز ہے، کہ وُہ جسم کی بناوٹوں اور بدن کی ساختوں کو استوار و متناسب کر کے ایک بدصورت اور کریہہ منظر کو بھی کسی حد تک خوبصورتی کا جامہ پہنا سکتی ہے۔

اگرچہ خوبصورتی بھی انعام خداوندی میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے، اور دُنیاوی نقطۂ نظر سے ایک حسینہ و جمیلہ، عزت، شہرت اور ثروت کے دربار میں بہت بلند مرتبہ رکھتی ہے، حسن کی جادوگری اور سحر طرازی اکثر مشہور ہے، لیکن ——— اگر قدرت نے کسی عورت کو اس بیش بہا نعمت سے محروم کر رکھا ہو، تو بتاؤ، اس کا کیا گناہ ہے پس یاد رکھو، اور خوب یاد رکھو کہ حسن و جمال ایک فانی چیز ہے اور تمہارے جسم کے ساتھ ایک دن یہ بھی نیست و نابود ہو جائے گا تحقیقی حسن وہی ہے، جو زندگی کے آغاز سے لے کر اس کے انجام تک تمہارا ساتھ

دے، اور وہ صحت کے قیام ہی سے حاصل ہو سکتا ہے، اگر صحت مفقود ہے، اور تندرستی جواب دے چکی ہے تو خوبصورتی کسی کام نہیں آ سکتی۔

اس لئے ہم یہ کہہ دینا چاہتے ہیں، کہ اگر (خدانخواستہ) تم بدصورت ہو تو اس پر افسوس نہ کرو، صحت کے اصولوں پر چلو، جو تمہاری ضرورت کے مطابق اس کتاب کے کسی دوسرے باب میں لکھے جا رہے ہیں، خدا چاہے، تو تم بدصورت ہونے کے باوجود بھی خوبصورت نظر آؤ گی، ہاں! اگر خدا تعالےٰ نے تمہیں دولت حسن سے مالا مال کر رکھا ہے، تو یہ بھی واضح رہے کہ وہ بھی اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے، جب تم صحت پر کاربند رہو گی، کیونکہ صحت ہی تمہاری خوبصورتی کو بڑھانے، نکھارنے اور قائم رکھنے میں معاون و مددگار ثابت ہو سکتی ہے، ورنہ "مصنوعی رنگ آمیزی" بناوٹ سنگار، زیور، پوشاک اور اسی قسم کے دوسرے "اعمال" سے یہ جادوگری ترقی نہیں کر سکتی۔

آج کل حسن کو بڑھانے کے لئے بہت سی چیزیں تیار ہو رہی ہیں، جن میں سے بعض اشیاء یقیناً جلد کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں، لہٰذا ایسی مستورات کے لئے ہم یہاں چند حسن افزا مگر غیر مضر ادویات کے نسخے لکھ دیتے ہیں، جو آپ کی "حسین ضروریات" میں اضافہ کا باعث ہوں گے۔

حسن افزا دوائیں

۱۔ بال بڑھانے کا تیل!

اجزاء و ترکیب پوست آملہ پاؤ سیر، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، مازو سبز بے سوراخ، اسارون، پوست انار ہر ایک ۲ تولہ، برادہ صندل سفید، صندل سرخ، بالچھڑ، پوست لیموں، زرنباد، ہر ایک ایک تولہ سب دواؤں کو رات بھر دو سیر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح ہلکی آگ پر پکائیں، جب ایک سیر پانی رہ جائے، تو اسے چھان کر اس میں روغن کنجد آدھ سیر، روغن زیتون تین چھٹانک اور روغن بادام شیریں ایک چھٹانک ڈال کر دوبارہ آگ پر رکھ دیں، جب سارا پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے، تو سرد کر کے چھان کر بوتل میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال۔ روزانہ بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح مل دیا کریں اور ہر تیسرے دن ان کو نیم گرم پانی اور عمدہ صابن سے دھو دیا کریں۔

فوائد۔ بالوں کو گرنے سے روکتا ہے، ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے انہیں بڑھاتا ہے، اور مضبوط کرتا ہے، دماغ کو بھی طاقت دیتا ہے۔

۲۔ خوشبودار تیل

اجزاء و ترکیب۔ روغن کنجد ایک سیر، روغن زیتون، روغن ناریل ہر ایک پاؤ سیر، بادام روغن ۵ تولہ سب کو ملا کر ذرا دھیمی آنچ پر رکھیں، جب باہم مل جائیں، تو سرد کر کے ان میں ولائتی سینٹ یا

دیسی عطر اور آئل کلر یعنی روغنی رنگ حسب ضرورت و حسب پسند شامل کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ بقدر ضرورت سر میں لگایا کریں۔

فوائد بالوں کو خوشبودار کرتا، بڑھاتا اور مضبوط کرتا ہے، بازاری خوشبودار تیلوں سے بدرجہا بہتر ہے، نقصان دہ نہیں ہے۔

۳۔ گلابی پوڈر

اجزاء و ترکیب۔ سوپ سٹون ۱۰ اونس سفید، کاشغری ۵ تولہ گلابی رنگ ایک تولہ، سینٹ آف روز یا عطر گلاب عمدہ ۴ ماشہ سب کو ایک صاف کھرل میں ڈال کر خوب ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال ولائتی روئی کے نرم اور صاف پھائے سے چہرے پر حسب ضرورت لگایا کریں۔ اسے عموماً سفید پوڈر کے بعد چہرے کی درمیانی جگہ پر لگایا جاتا ہے۔

فوائد چہرے کو مصنوعی طور سے گلاب کے پھول کی طرح بنا دیتا ہے، خوشبودار ہے، بازاری پوڈروں کی طرح جلد کو نقصان نہیں پہنچاتا، علاوہ ازیں کم قیمت بھی ہے۔

۴۔ سفید پوڈر

اجزاء و ترکیب۔ صرف سوپ سٹون کو مثل غبار کر کے اس میں حسب پسند کوئی خوشبو ملا رکھیں۔ سفید پوڈر تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ حسب ضرورت چہرے وغیرہ پر لگائیں۔

فوائد چہرے کی سفیدی میں اضافہ کرتا ہے۔ بے مضرت

۵۔ لب کی سُرخی

اجزاء و ترکیب۔ ہارڈ پیرافین ایک اونس، ویزلین سفید ولائتی موم ہر ایک نصف اونس، ولائتی سُرخ رنگ ۲ ڈرام، سینٹ چند قطرے، سب کو ہلکی آنچ پر پگھلائیں، اور کسی ڈنڈی وغیرہ سے چلاتے رہیں، جب سب چیزیں خوب مخلوط ہو جائیں، تو شیشے کے کھلے منہ والی شیشی میں محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال۔ انگلی سے ہونٹوں پر لگایا کریں ۔

فوائد۔ لبوں کو سرخ کرتی اور ان کی رونق بڑھاتی ہے ۔

۶۔ ٹھنڈا سُرمہ

اجزاء و ترکیب۔ سرد چینی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۷ ماشہ، کافور ڈیڑھ ماشہ، سرمہ سیاہ ۲ تولہ سب کو کھرل کر کے سرمہ تیار کریں ۔

فوائد۔ آنکھوں کو ٹھنڈا رکھتا ہے، نگاہ کو تیز کرتا ہے، آنکھ آنے (آشوب چشم) میں بھی مفید ہے، گرمی کے موسم کا خاص تحفہ ہے ۔

۷۔ نین سُکھ سُرمہ

اجزاء و ترکیب۔ چھوٹی الائچی کے دانے، کچور، ہلدی کی گرہ، پھٹکڑی بریاں ہر ایک ۳ ماشہ، کافور ایک ماشہ، سیپ، مونگے کی جڑ، عقیق سُرخ ہر ایک ۵ ماشہ، سرمہ سیاہ اصفہانی ۵ تولہ سب دواؤں کو خوب باریک کریں، پھر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب عمدہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں جب قریباً تین چھٹانک عرق اس میں جذب ہو کر دوا باریک اور ملائم مثل سُرمہ ہو جائے تو شیشی میں ڈال رکھیں ۔

ترکیب استعمال ۔ ۲-۲ سلائیاں صبح اور رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگالیا کریں ۔

فوائد ۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں میں مفید ہے، ان کو اکثر امراض سے محفوظ بھی رکھتا ہے، نظر کو تیز کرتا ہے اور اپنے اندر بہت سے قیمتی فائدے رکھتا ہے جو استعمال کرنے پر ہی معلوم ہو سکتے ہیں۔ نوٹ ۔ اگر اس سرمہ کو لیموں کے پانی یا سبز سونف کے پانی میں کھرل کر لیا جائے، تو اور بھی مفید ہو جائے گا ۔

۸۔ آہو چشم سرمہ

اجزا و ترکیب ۔ پاؤ بھر روغن زیتون (اگر نہ مل سکے تو روغن کنجد) کا کاجل حاصل کریں، اب اس کے ہموزن سرمہ سیاہ ملا لیں، اور فی تولہ سرمہ میں ۴ رتی کافور شامل کر کے خوب کھرل کریں تیار ہے

ترکیب استعمال ۔ ایک دو سلائیاں صبح کے وقت لگالیا کریں ۔

فوائد آنکھوں کی رونق اور خوبصورتی بڑھانے میں بے مثل ہے، عام سرمے کی بجائے اسے استعمال کرنا زیادہ موزوں رہے گا ۔

۹۔ بال سنہری کرنے کی دوا

اجزا و ترکیب ۔ ہائیڈروجن پر اوکسائیڈ ایک ولائتی دوا ہے جو سب انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے، پانی کی طرح ہوتی ہے روپے سوا روپے میں بڑی بوتل ملتی ہے۔ اسے بالوں میں اچھی طرح مل دو جب خشک ہو جائیں تو دوبارہ سہ بارہ یہی عمل کرو ایک ہی دن میں سیاہ کالے بال سونے کے تاروں کی طرح سنہری اور چمکدار ہو جائیں گے اور بہت مدت تک یہ رنگ قائم رہے گا ۔

۱۰۔ بالوں کو چمک دار بنانا

اجزا و ترکیب۔ اگر کسی خوشبودار یا عام تیل میں چوتھائی حصہ گلیسرین ملا کر بالوں میں لگا دی جائے، تو بال چمکیلے ہو جاتے ہیں، اس کو عام طور سے کنگھی پٹی کرنے کے بعد لگایا کرتے ہیں ۔

۱۱۔ بال سیاہ کرنے کا دیسی خضاب

اجزا و ترکیب۔ ہلیلہ سیاہ، آملہ مستقم، مازو سبز ہر ایک ایک چھٹانک، قرنفل ایک تولہ ان چاروں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ بھاڑ میں بھون لیں، مگر خیال رہے کہ جل نہ جائیں ورنہ بیکار ہو جائیں گی اب ان کے ساتھ پوست ہلیلہ کابلی، ناسپال، برادۂ آہن، پھٹکڑی سفید ہر ایک ۲ تولہ ہیرا کسیس، نوشادر، ہر ایک ایک تولہ، سرخ کاہی ۹ ماشہ، اقاقیا سوا تولہ شامل کر کے سب کو خوب باریک پیس لیں اور کپڑ چھان کر کے رکھ لیں ۔

ترکیب استعمال کسی آہنی برتن میں حسب ضرورت دوا گرم پانی میں گھول دیں، مگر زیادہ پتلی نہ ہو اسے پڑا رہنے دیں اور بالوں کو صابن سے دھو کر خوب خشک کر لیں، پھر یہ خضاب اچھی طرح لگا دیں، مگر اس طرح کہ سب جگہ یکساں لگ جائے اور بالوں کی جڑوں تک اس کا اثر پہنچ جائے، دو ڈھائی گھنٹہ کے بعد بالوں کو دھو ڈالیں اور کوئی تیل لگا لیں

فوائد۔ بالوں کو سیاہ کرتا ہے، اس کا رنگ دیرپا ہوتا ہے، اور اس سے بال مضبوط بھی ہو جاتے ہیں، ولائتی خضابوں کی طرح نقصان رساں نہیں ہوتا۔ نوٹ۔ اس کا رنگ پہلے ہلکا ہوتا ہے پھر

دن بدن گاڑھا ہوتا جاتا ہے۔

۱۲۔ ولائتی خضاب

اجزا و ترکیب - پیرا فینلین ڈایامین (ایک خشک نسواری رنگ کی ڈاکٹری دوا ہے) باریک پیس کر ایک شیشی میں رکھیں اور ہائیڈروجن پراکسائیڈ ایک علیحدہ شیشی میں بھر دیں۔

ترکیب استعمال - بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کریں اور خشک دوا چینی کی پیالی میں ڈال کر اس میں ہائیڈروجن پراکسائیڈ اس قدر ملائیں کہ وہ اچھی طرح حل ہو کر لگانے کے قابل ہو جائے، اب اسے برش سے بالوں پر لگا دیں، خشک ہونے پر دھو ڈالیں اور کوئی مفید تیل لگا لیں۔

فوائد - تین سے پانچ منٹ میں بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے، عموماً بے ضرر ہی ثابت ہوا ہے۔

۱۳۔ بالوں کو باریک کرنے کی ترکیب

اجزا و ترکیب - پوست آملہ ۲ تولہ کو رات بھر ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں، صبح اس پانی کو چھان کر اس میں ۳ تولہ آب لیموں تازہ ڈال کر اس سے سر دھوئیں، آدھ گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے سر کو دھو ڈالیں اور خشک ہونے پر کوئی تیل لگا لیں، چند روز کے عمل سے بال ریشم سے بھی زیادہ باریک، نرم اور چمکیلے ہو جائیں گے، نیز اُن کی سیاہی بھی قائم رہے گی، اور وہ مضبوط بھی ہو جائیں گے،

اس سہل اور سادہ دوا کا ضرور تجربہ کیا جائے

۱۴۔ بالوں کو گھنگریالے بنانا

اس غرض کے لئے اگرچہ آج کل کئی مشینیں اور قینچیاں ایجاد ہو چکی ہیں، لیکن غریب عورتیں اُن کے خریدنے سے قاصر ہیں، اسلئے یہاں ہم ایک ایسی ترکیب لکھ دیتے ہیں، جس سے ایک پائی خرچ کئے بغیر یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔

پہلے سر کو حسب برداشت گرم پانی سے دھوئیں، پھر اس میں تھوڑا تھوڑا سرد پانی ملا کر سر پر دھارتے جائیں، حتیٰ کہ پانی کی آخری دھار بالکل سرد ہو، اگر چند ہفتوں تک اس عمل کو اپنا معمول بنا لیا جائے تو بال گھنگریالے ہو جاتے ہیں، لیکن یاد رہے، کہ یہ عمل قانون صحت کے خلاف ہے۔

۱۵ بھویں اور پلکیں بڑھانے کی ترکیب

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اگر پلکوں اور بھوؤں پر ہر روز صبح و شام روغن زیتون خالص مل دیا جائے، تو ان کے بال گھنے ہو جاتے اور بڑھ آتے ہیں، معمولی چیز ہے، تجربہ کر لو۔

اسی طرح مرغ کی چربی اور بادام روغن ہموزن ملا کر لگاتے رہنا بھی پلکوں کو دراز اور بھوؤں کو گھنا کر دیتا ہے:۔

۱۶۔ بال اُڑانے کا پوڈر

اجزا و ترکیب۔ بیریم سلفائیڈ ایک اونس، میدہ گندم ۲ اونس، کافور ایک ڈرام سب کو خوب باریک کر لو، یہی وہ مشہور عالم پوڈر ہے، جو کئی قسم کے ناموں سے فروخت ہو رہا ہے، چند پیسوں کی

لاگت سے خود تیار کرو، مدتوں کام آئے گا۔

ترکیب استعمال: تھوڑا سا پوڈر پانی میں لئی کی طرح گھول کر بالوں کی جگہ لیپ کر دو، جب ذرا خشک ہونے پر آئے، تو کسی کند چھری چاقو وغیرہ سے کھرچ دو اور پانی سے دھو کر وہاں ذرا سا تیل مل دو۔

فوائد۔ بالوں کو بغیر کسی ضرر کے فوراً اڑا دیتا ہے۔

نوٹ۔ بال صفا صابن، تیل وغیرہ کے نسخے اس لئے نہیں لکھے گئے، کہ ان کا اثر بہت جلد زائل ہو جاتا ہے، پوڈر سب سے اچھی چیز ہے۔

۱۷۔ دانتوں کے لئے نفیس منجن

اجزا و ترکیب۔ جلا ہوا سیپ، سنگجراح، شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ۲ تولہ، لونگ، کافور ہر ایک ۳ ماشہ، واشنگ سوڈا ۶ ماشہ دانہ الائچی خورد، طباشیر، مصری کوزہ، گیرو سرخ، مصطگی رومی ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو خوب باریک کریں، اور کپڑ چھان کر کے شیشی میں بھر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ صبح شام ایک چٹکی بھر دانتوں میں خوب ملا کریں اور ۵ منٹ تک کلی نہ کریں، دانتوں کو چمکاتا مضبوط کرتا اور انکو اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے روزانہ استعمال کیلئے عمدہ اور مفید منجن ہے۔

۱۸۔ ڈنٹل پوڈر

اجزا و ترکیب: سنگجراح محرق دو اونس، گیرو ۳ ماشہ، یوکلپٹس آئل ۶ قطرے، کاربانک ایسڈ ۸ قطرے، سیکرین ایک ماشہ، سوپ سٹون پوڈر ۳ ڈرام سب کو پیس کر خوب باریک کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ انگلی یا داتن سے دانتوں پر ملا کریں۔

فوائد دانتوں کو صاف کرنے اور چمکانے اور انہیں بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ بھی اچھا منجن ہے۔

۱۹۔ منہ کو خوشبودار کرنیکی گولیاں

اجزاء و ترکیب جلوتری، جائفل، بالچھڑ، لونگ، دار چینی، الائچی سبز، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، صندل سفید ہر ایک ۲ ماشہ، اساروں ۴۰ ماشہ، مصری کوزہ ایک تولہ، کتیرا گوند ۲ ماشہ، ست پودینہ ۲ رتی، کافور ایک ماشہ، سب کو پانی میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا رکھیں اور خشک کر کے شیشی میں ڈال لیں۔

ترکیب استعمال ایک دو گولیاں منہ میں ڈال کر ان کا رس چوستے رہیں، دن میں ایک دو دفعہ استعمال کریں۔

فوائد۔ منہ کو خوشبودار کرتی ہیں، خراب رطوبتیں، تھوک کی زیادتی اور غلاظت دہن کو دور کرتی ہیں، مقوی معدہ و مقوی قلب بھی ہیں تفریح بخشتی ہیں۔

۲۰۔ پان میں کھانے کا مصالحہ

اجزاء و ترکیب۔ دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، قرنفل، دار چینی، بسباسہ، جوز بوا، سنبل الطیب، چھڑیلہ ہر ایک ایک تولہ، اسگند، بالا، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ، نار مشک، عود ہندی، برادہ صندل سفید ہر ایک ۵ ماشہ، کباب چینی ۴ ماشہ، روغن بادیان ۲ ماشہ، بیکرین ۱۰ ماشہ سب کو مثل غبار کر لیں

ترکیب استعمال ایک ماشہ یہ مصالحہ پان میں ڈال کر کھائیں، دن میں صرف دو دفعہ استعمال کریں۔

فوائد: منہ کی بدبو کو دُور کرتا اور غلاظت سے پاک صاف کرتا ہے، خوش ذائقہ اور فرحت بخش ہے، بازاری مصالحوں سے بہترین ہے۔

۲۱- بغل گند دُور کرنے کا پوڈر

اجزاء و ترکیب: برادہ صندل سفید، الائچی خورد، اُشنہ، جٹاماسی، اگر، تگر، کبابہ ہر ایک ایک تولہ، جَو کا آٹا ۳ تولہ، کافور ۳ ماشہ سبکو خوب باریک کر لیں۔

ترکیب استعمال: تھوڑا سا سفوف عرق گلاب میں گھول کر بغلوں میں لگائیں یا جس جگہ سے بدبو آتی ہو وہاں لیپ کریں۔

فوائد: اس کے ظاہر ہیں، تفصیل کی ضرورت نہیں۔

۲۲- چہرے کے لئے نفیس غازہ

اجزاء و ترکیب: مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، مغز بادام، غنچہ گل سُرخ ہر ایک ایک تولہ، رائی، سرسوں، صندل سفید، صندل سُرخ ہر ایک ۶ ماشہ، چھڑیلہ، چھڑ گڈی ہر ایک ۴ ماشہ، سنا مکی ۳ ماشہ، عطر گلاب عمدہ حسب ضرورت خوشبو، سب کو خوب باریک کر لیں۔

ترکیب استعمال: حسب ضرورت یہ دوا، دودھ میں ملا کر رات کو چہرے پر طلاء کریں، صبح دھو ڈالیں۔

فوائد: چہرے کی چھائیاں، جھریاں، داغ، کیل، مہاسے، میل وغیرہ کو دُور کر کے اسے گلاب کے پھول کی طرح بنا دیتی ہے، بہت اچھی چیز ہے۔

۲۳- "اودھ کا شاہی اُبٹن"

اجزاء و ترکیب: مغز تخم تربوز، مغز تخم خرادزہ، مغز تخم خیارین، مغز

بادام شیریں مقشر، اُشنہ، بالچھڑ، زرنباد، صندل زرد، صندل سرخ، مغز نارجیل ہر ایک ۳ تولہ، تخم سرشف، تخم جرجیر، تخم شلجم، تخم ترب، تخم خردل، مغز چرونجی، مغز بادام تلخ، مغز تخم کدو، زنجبیل، نار قیصر، کباب چینی، خشخاش سفید، الائچی خورد ہر ایک، ایک ٹ، ہلدی ۶ ماشہ، اذخر مکی سوا تولہ، تخم میتھی، تخم السی ہر ایک ۹ ماشہ، عطر گلاب، عطر خس، عطر نرگس ہر ایک ۳ ماشہ سب کو خوب باریک کرلیں ۔

ترکیب استعمال بقدر ضرورت یہ دوا بدن کو پانی سے ترکر کے سارے جسم پر خوب ملیں اور آدھ گھنٹے بعد غسل کریں ۔

فوائد ۔ بدن کا رنگ نکھارتا ہے، اُسے ملائم، خوشبودار اور صاف شفاف کرتا ہے، داغ، دھبے دور کرتا ہے، نہایت اعلیٰ اُبٹن ہے ۔

۲۴ ۔ بدن کو خوشبودار بنانے کی دوا

اجزاء و ترکیب اُبہل ۵ تولہ، مصری ۲ تولہ، دونوں کو خوب کوٹ چھان کر رکھیں ۔

ترکیب استعمال ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو تازہ پانی سے کھالیا کریں مگر حاملہ کو استعمال نہ کرائیں کہ اسقاط کا خوف ہے ۔

فوائد ۔ اس کے کھانے سے بدن میں خوشبو پیدا ہوتی ہے، حتیٰ کہ پسینے سے بھی خوشبو آنے لگتی ہے ۔

۲۵ ۔ پستانوں کو سخت اور سڈول کرنے کا روغن

اجزاء و ترکیب پوست انار، بیخ انار، برگ انار، گلنار فارسی، پوست ببول، پھلی ببول، مائیں خورد، مائیں کلاں، مازو سبز، ہلیلہ سیاہ، شب یمانی، پوست درخت جامن، پوست درخت انبہ، صندل

سفید، صندل سُرخ، رتن جوت ہر ایک ۲۰ تولہ، سب دواؤں کو ذرا کوٹ کر ۲۴ گھنٹے ۴ سیر گرم پانی میں بھگو دیں پھر اسے نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے تو اسے اچھی طرح مل چھان کر اس میں آدھ سیر سرسوں کا تیل ڈال کر پھر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو دوبارہ چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ اگر کوئی خوشبو شامل کرنی چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال روزانہ صبح شام یہ روغن پستانوں پر لگا کر سینہ بند باندھ لیا کریں۔ تیسرے دن ان کو سرد پانی اور صابن سے دھو ڈالنا چاہیئے۔

فوائد ڈھلکے ہوئے پستانوں کو سخت اور سڈول کر کے اصلی حالت پر لاتا ہے جس سے حُسن و شباب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

۲۶۔ بہار حُسن۔

اجزاء و ترکیب۔ نشاستہ، چنے کا آٹا، کتیرا، باقلہ، مصری، زیرہ سیاہ، پوست بکائن پھل، زعفران، آرد جو مقشر مغز بادام، مغز بنولہ (پنبہ دانہ)، جملہ اشیاء مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال رات کو تھوڑا سا سفوف دودھ میں ملا کر چہرہ پر ملیں، صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

فوائد چند ہی یوم میں چہرہ کا رنگ نکھر آئے گا۔ اور گلاب کے پھول کی طرح خوبصورت ہو جائے گا۔

۲۷۔ وائٹ فیس پوڈر

اجزا و ترکیب - ٹالک پوڈر ۴ اونس، پوڈر فلوز شائن اورس نصف اونس، عطر گلاب ۸ قطرے، پہلے عطر کو تھوڑے سے پاؤڈر میں ملائیں پھر اس پوڈر کو باقی پاؤڈر میں ملا کر باریک ململ سے ۲-۳ بار چھان لیں۔ تاکہ خوشبو سارے پاؤڈر میں یکساں ہو جائے۔

ترکیب استعمال - یہ پوڈر عام طور پر پف (PUFF) سے چہرہ پر لگایا جاتا ہے۔

فوائد - چہرے کو نرم، ملائم اور خوبصورت رکھتا ہے۔

۲۸- سرد ملائی

اجزا و ترکیب - موم سفید خالص ایک اونس، سپرے سی ٹائی ۲ اونس، روغن بادام ۴ اونس تینوں چیزوں کو ایک روغنی ہنڈیا میں ڈال کر نرم آگ پر پگھلائیں اور چار اونس گلیسرین آہستہ آہستہ ملا دیں اور ملاتے جائیں۔ جب سرد ہو جائے تو ۱۵ قطرے عطر گلاب ملا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال - کریم کی طرح چہرہ پر ملیں۔

فوائد - جلد کو ملائم اور چہرہ کی آب و تاب کو بڑھانے والی چیز ہے۔

۲۹- چھاتی سنگار

اجزا و ترکیب - پوست انار شیریں، نصف پاؤ کو موٹا موٹا کوٹ کر روغن کنجد نصف سیر میں کچھ پانی ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف روغن باقی رہ جائے، چھان لیں اور سرد ہونے دیں، یا دھوپ میں رکھ دیں۔ تاکہ گاد نیچے بیٹھ جائے۔ پھر اوپر سے نتھار لیں اور اس تیل میں روغن نیم ۵ تولہ شامل کر کے کوئی خوشبو بھی ملائیں۔

ترکیب استعمال ہر روز ذرا ذرا سا تیل نیمگرم چھاتیوں پر مالش کریں اور بعد میں سینہ بند یا انگیا باندھ لیں۔

فوائد ڈھلکی ہوئی چھاتیاں تن جاتی ہیں اور نوجوان باکرہ کی طرح ہو جاتی ہے۔

۳۰۔ عرق کا منجن

اجزاء و ترکیب سہاگہ ۲ اونس ایک بوتل گرم پانی میں حل کریں ابھی بالکل سرد نہ ہونے پائے کہ اس میں ایک ڈرام ٹنکچر مرہ اور ایک ڈرام ٹنکچر کمفر بھی ملا دیں۔ پھر اس عرق میں سے نصف چھٹانک عرق گلاس بھر پانی میں ملا دیں۔ اور اس سے کلی کریں اور دانت صاف کر لیں۔ روزانہ اسی طرح کرنے سے دانت موتی کی طرح صاف اور چمکدار ہوں گے اور ان کی سفیدی قائم رہے گی۔

۳۱۔ عرق بال جھڑ

اگر کسی کے بال گرتے ہوں۔ تو اسے چاہیئے کہ (۱) آب قطران (ٹار واٹر) میں ٹینک ایسڈ ۲ ماشہ حل کر کے اس سے بالوں کی جڑیں ہر روز تر کر دیا کریں۔ (۲) خطمی، برگ حنا، گل نیلوفر، بنفشہ ہموزن پانی میں جوش دے کر اور چھان کر اس سے سر دھو لیا کریں (۳) سلوشن امونیا سٹرانگ ایک ڈرام، ٹنکچر کینتھرڈیز ایک اونس یوڈی کولون ایک اونس، گلیسرین ۶ ڈرام، آئل لونڈر ۳۰ بوند، آئل روزمری ۳۰ بوند، پانی ۶ اونس، سب کو ملا لیں اور اس سے روزانہ سر پر مالش کریں۔ اگر خراش ہو تو ایک دو دن وقفہ کر دیا کریں۔

۳۲۔ عرق کیل مہاسے چھائیاں

چہرہ کے کیل مہاسے چھائیاں دُور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ جات بنائیے۔ بہترین غازہ کا کام دیں گے۔

۱۔ گلیسرین اور گلاب مساوی الوزن ملا کر چہرہ پر لگاؤ اور دیں خشک ہو جانے دو۔ پونچھو نہیں۔ ۲۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک ڈرام، یوڈی کولون ½ اونس، پانی ایک پائنٹ میں ملا کر صبح شام چہرہ پر لگاؤ ۳۔ پرکلورائیڈ آف مرکری ۶ گرین ہیڈرو کلورک ایسڈ ایک ڈرام، پانی ۲۰ اونس (نصف پائنٹ) سب کو باہم ملا لو اور اس میں ایک اونس رکٹی فائڈ اسپرٹ ۲ اونس عرق گلاب ایک اونس، گلیسرین بھی شامل کر دو۔ اس عرق کو صبح و شام چہرہ پر ملو، چہرہ صاف ہو جائے گا۔

۳۳۔ غازہ داغ چیچک

مندرجہ ذیل غازہ چہرہ کے داغوں کو دور کرنے میں نہایت مفید اور مجرب ثابت ہوا ہے۔

مجیٹھ ایک تولہ، پوست نارنج ڈیڑھ تولہ، مغز تخم شفتالو تولہ آرد نخود ڈیڑھ تولہ، چھریرہ ۲ تولہ، آہک صدف (سیپ کا چونا) ۶ ماشہ، بالچھڑ ایک تولہ، ناگرموتھ ایک تولہ، آرد باقلہ ایک تولہ، مغز پستہ چھ ماشہ، مغز بادام ایک تولہ، زعفران خالص ۳ ماشہ خشخاش ڈیڑھ تولہ، آرد جو ایک تولہ، نرکچور ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر تھوڑا پانی ملاؤ اور روغن چنبیلی ایک تولہ ملا کر دن میں دو مرتبہ چہرہ پر لگایا کریں۔ نہایت مفید چیز ہے چیچک کے

داغ دُور ہو جاتے ہیں۔

واضح رہے کہ بعض خاص خاص جلدی بیماریاں بھی حُسن وجمال کے زوال کا موجب ہوتی ہیں۔ ان امراض کی تفصیل و علاج کی تو اس کتاب میں گنجائش نہیں ہے۔ اس کے لئے آپ ہماری دوسری طبّی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ ہم صرف یہاں اُن مشہور امراض کے نام لکھ دیتے ہیں:۔

۱۔ گنج۔ ۲۔ چھائیاں۔ ۳۔ کیل مہاسے۔ ۴۔ مسّے یا مُھکے۔ ۵۔ باہمنی یعنی آنکھوں پلکوں کا جھڑ کر موٹا اور سرخ ہو جانا۔ ۶۔ سفیدی چشم۔ ۷۔ بہق دکھم۔ ۸۔ داد (دھدر) ۹۔ چنبل۔ ۱۰۔ پھوڑے پھنسیاں۔ ۱۱۔ زخم اور اُن کے داغ۔ ۱۲۔ چیچک۔ ۱۳۔ آتشک۔ ۱۴۔ جذام (کوڑھ) ۱۵۔ برص (پھلبہری) ۱۶۔ خارش۔ ۱۷۔ پتی اُچھلنا۔ ۱۸۔ سرخباد۔ ۱۹۔ نار فارسی۔ ۲۰۔ گرمی دانے۔ ۲۱۔ موٹاپا۔ ۲۲۔ زیادہ لاغری۔ ۲۳۔ ہاتھ پاؤں پھٹنا۔ ۲۴۔ جلد کا تڑک جانا۔ ۲۵۔ منہ یا ہونٹوں کا پھٹنا۔ ۲۶۔ کنٹھ مالا ـــــــ وغیرہ۔

علاوہ ازیں زیادہ پان کھانا بھی مضر ہے۔ اس سے دانت خراب ہو کر خوبصورتی میں فرق آجاتا ہے۔ تمباکو کھانا اس سے بھی بُرا ہے۔ اسطرح تمباکو نوشی یا کسی دوسری نشیلی چیز کا استعمال بھی حسن وجمال کے زوال کا باعث ہے۔ اسی طرح زیادہ گرم پانی سے نہانا، آگ تاپنا، دھوپ میں چلنا پھرنا، اور گرد و غبار سے ہمیشہ اَٹے رہنا بھی خوبصورتی کو زائل کر دیتا ہے۔ لہٰذا ان باتوں سے اجتناب رکھیں۔ اور صحت کے قوانین کی ہر حال میں پابندی کریں:۔

نواں باب

فارماکوپیا

پہلی فصل

مرکباتِ قدیم

اس فصل میں طب قدیم کے وہ مرکبات درج کئے جاتے ہیں، جو زنانہ امراض میں خاص طور پر مفید اور قدیم وجدید اطباء کے معمول و مجرب ہیں۔ فوائد ومنافع میں صرف زنانہ امراض کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

۱۔ تریاقِ اربعہ

اجزاء وترکیب زراوند طویل، جنطیانہ، حب الغار، مرمکی۔ برابر وزن لیکر۔ باریک کرکے تین گنا شہد میں ملائیں۔

نوٹ۔ اگر اس میں تھوڑا سا زعفران بھی ملا لیا جائے تو قوی ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک ۳ سے ۶ ماشہ تک آب نیم گرم یا عرق بادیان ۱۲ تولہ سے کھلائیں۔

منافع ولادت کو آسان اور جنین مردہ کو خارج کرتا ہے۔ رحم کے غلیظ فضلات، ریاح اور درد بارد میں مفید ہے۔

حیض کو کھولتا ہے مشیمہ اور آلائش کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔

۲۔ جوارش لؤلؤی

اجزاء و ترکیب عاقرقرحا، مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳۔ ۰ ماشہ مصطگی رومی، زنجبیل ہر ایک ۱۴ ماشہ، درونج عقربی، زر نجور، تخم کرفس، شیطرج ہندی، الائچی خورد، جائفل، جلوتری، سلیخہ ہر ایک ۷ ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، دارچینی ساڑھے ۷ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد خالص میں مخلوط کریں۔

مقدار خوراک ۶ ماشہ وقت خواب ہمراہ شیر گاؤ سے شربت صندل ۲ تولہ شربت عناب ۲ تولہ سے شیریں کر لیا گیا ہو۔

منافع۔ حُسُن رجنین ضعیف کو رنگ) کی تازگی، حمل کی حفاظت اور اسقاط کی روک کے لئے نہایت مفید ہے، رحم کو خوب طاقت بخشتا ہے۔ مفرح ہے۔ حمل اور سن یاس کے عوارض میں نفع بخش ہے۔ اختناق کو زائل کرتا ہے اور جنون زچہ کو فائدہ پہنچاتا ہے، امراض حمل میں ابتداء سے وضع تک کھلاتے رہیں۔

۳۔ جوارش عنبر

اجزاء و ترکیب الائچی خورد، الائچی کلاں، دارچینی، جلوتری ہر ایک ۴ ماشہ، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک ۱۰ ماشہ قرنفل، تج، مصطگی، عنبر، زعفران ہر ایک ۰۲ ماشہ، مشک ایک ماشہ جوز بوا ۵ ماشہ، کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملائیں۔

مقدار خوراک ساڑھے ۴ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

منافع درد رحم میں خاص طور پر مفید ہے۔ رحم کے ریاح اور فضلات کو تحلیل کرتا ہے۔ رطوبات کی زیادتی اور کمزوری میں بھی نافع ہے۔

۴۔ جوارش سمِسم

اجزا و ترکیب کنجد مقشر ۱۰ ماشہ، زرنباد، تخم کرفس، زیرہ کرمانی، نانخواہ ہر ایک ۲ ماشہ، زنجبیل، کندر، فلفل سیاہ، دارفلفل، دارچینی، الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، شکر سفید ۵ تولہ، عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ شکر اور عرق کا قوام کر کے دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملا لیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۱۰ تولہ بوقت صبح۔

منافع حاملہ عورتوں کی شہوت فاسد (رحم) میں مفید ہے۔ یعنی کوئلہ، مٹی، چونہ وغیرہ کھانے کی عادت چھڑاتا ہے۔

۵۔ قرص مُرمکی

اجزا و ترکیب۔ ترمس ۵ ماشہ، مُرمکی ۳ ماشہ، انگوزہ، جاؤشیر، برگ سداب خشک، سکبینج، برگ پودینہ، مشک طرامشیع، قرہ مانا، مجیٹھ ہر ایک دو ماشہ، جوشاندہ اہل قدر حاجت میں پیس کر قرص بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ۷ ماشہ ہمراہ شربت شہد نیم گرم۔

منافع عسر ولادت اور بندش حیض میں مفید ہے۔ لیکن ان کی مداومت موجب اسقاط ہے۔

۶۔ قرص جموع

اجزا و ترکیب۔ جاؤشیر، مرمکی، بیروزہ، سکبینج ہر ایک ایک تولہ، ہینگ ۷ ماشہ۔ آب سداب یا مطبوخ حلبہ سے قرص بنائیں۔

مقدار خوراک۔ ۴-۲ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب۔

منافع ولادت کو آسان، حیض کو جاری اور جنین مردہ و زندہ کو خارج کرتی ہے۔ باد رحم میں بھی نفع مند ہے۔

چندن آدی چورن

اجزا و ترکیب۔ صندل سفید، بالچھڑ، اذخر، لودھ، زیرہ، گل کنول، نار قیصر، موتھا، بیل گری، ابہل، کوزہ مصری، اندر جو، کڑا، اشک، پاڈھ، اتیس، سونٹھ، گل دھاوا، موچرس، رسوت، مغز تخم جامن، مغز خستہ انبہ، مجیٹھ، گلنار، الائچی سبز، ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ کر چھان کر رکھیں۔

مقدار خوراک۔ ۲-۲ ماشہ صبح و شام چاولوں کے دھوون سے کھلائیں۔

منافع کثرت حیض اور اس کے عوارض میں نفع بخش ہے سیلان الرحم میں بھی مفید ہے۔ اور زچہ کے اسہال میں بھی نافع ہے۔

معجون موچرس

اجزا و ترکیب۔ نوفل دکنی، بسفائج، مازو سبز، غنچہ گلاب، نشاستہ گندم، پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ، پوست بلیلہ، تخم مورد، موصلی سفید، موصلی سیاہ، موچرس ہر ایک ایک تولہ، ناسپال ڈیڑھ تولہ، رب انار شیریں، رب سیب، رب بہی، شہد خالص، جملہ دواؤں کے برابر بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک۔ ۶-۶ ماشہ صبح و شام شیر گاؤ سے کھلائیں۔

منافع سیلان الرحم، کثرت رطوبات رحم، جریان خون بعد از ولادت اور کثرت حیض میں مفید ہے۔

۹- برشعشاء

اجزاؤ ترکیب۔ فلفل سفید، فلفل سیاہ، بزرالبنج ہر ایک ۷، تولہ، افیون ۳ تولہ، زعفران ۱۹، ماشہ، عاقرقرحا، سنبل الطیب، فرفیون، ہر ایک ۴ ماشہ، شہد خالص تین گنا، سب دواؤں کو کوٹ پیس کر شہد میں ملالیں۔

مقدار خوراک۔ ۴ رتی ہمراہ شیر بز یا عرق گاؤزبان۔

منافع درد رحم، زچہ کی دیوانگی، استرخائے مہبل، کثرت رطوبات اور اکثر نسلی اعضاء کے امراض میں نفع بخش ہے۔

۱۰- جوارش مصطگی

اجزاؤ ترکیب۔ کھانڈ دانہ ایک سیر، عرق گلاب ۷، تولہ، دونوں کو ملاکر قوام کرلیں۔ پھر اس میں مصطگی رومی سوا ۲ تولہ، باریک پیس کر ملادیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک۔ ۷ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب۔

منافع رحم کی کثرت رطوبات، اسہال بعد از ولادت، حاملہ کے رحم اور ضعف معدہ میں مفید ہے۔ حمل میں بار بار تھوکنے کی عادت کو بند کرتی ہے۔

۱۱- جوہر منقی

اجزاؤ ترکیب۔ رسکپور ۵ تولہ، شراب برانڈی نصف بوتل میں کھرل کریں۔ جب خشک ہوجائے۔ تو کافور ایک تولہ ملاکر نصف بوتل شراب میں پھر سحق کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں۔ اور سایہ میں

*شراب شرعاً ناجائز ہے۔ اس کی جگہ لیموں کا رس استعمال کریں۔

خشک کر کے پیالہ گلی میں رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر پیوست کر کے حسب دستور جوہر اڑا لیں۔

مقدار خوراک ۲ چاول کیپ سول یا منقہ کے دانہ میں بند کر کے نگلوا دیں۔ اوپر سے شیرہ گاؤ زبان یا عرق گاؤ زبان پلائیں۔

منافع زنانہ آتشک اور سوزاک مزمن میں عجیب الاثر ہے رحم پستان وغیرہ کے ناصوروں میں بھی مفید ہے۔

۱۲۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا

اجزا و ترکیب۔ برگ گاؤ زبان ۳ تولہ، گل گاؤ زبان، تخم کشنیز، ابریشم خام مقرض، برادہ صندل سفید، بادرنجبویہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تخم بالنگو، اسطوخودوس، تودری سرخ، تودری سفید، تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ، سب کو رات بھر ڈھائی سیر پانی میں بھگو دیں صبح ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ مل چھان کر اس میں شکر سفید ایک سیر، شہد پاؤ سیر ڈال کر گاڑھا قوام کریں پھر جدوار، عود صلیب، ہر ایک ایک تولہ، عنبر ۳ ماشہ، باریک مثل غبار کر کے اس میں ملا کر خوب گھوٹیں اور بوتل میں ڈال رکھیں۔

مقدار خوراک پانچ ماشہ خمیرہ گاؤ زبان ۱۰ تولہ سے صبح و شام کھلائیں۔

منافع جنون زچہ، اختناق الرحم اور حمل و زچگی کے اکثر دماغی و قلبی امراض میں نہایت مفید ہے۔ بعض لوگ اسی نسخے میں مروارید ۳ ماشہ، مشک خالص ڈیڑھ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلاء ایک ماشہ اور زعفران ڈھائی ماشہ ملا لیتے ہیں جس سے یہ زیادہ قوی اور مفید ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ ضماد جالینوس

اجزاو ترکیب۔ بہروزہ خشک، علک الانباط، مصبر زرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ، جاؤشیر، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ سب کو خوب باریک کرلیں۔ موم سفید ۳ تولہ، روغن زنبق ایک تولہ دونوں کو ملاکر پگھلائیں اور ادویہ سائیدہ اس میں ملاکر ضماد تیار کریں۔

ترکیب استعمال۔ مقام ماؤف پر حسب ضرورت لگائیں۔

منافع رحم، قاذفین اور خصیۃ الرحم کے اورام کو تحلیل کرتا ہے تصلب رحم و پستان میں بھی نافع ہے۔

۱۴۔ شربت مُدر

اجزاو ترکیب۔ تخم خیارین کوفتہ، تخم خربزہ کوفتہ، بادیان کوفتہ، بیخ بادیان کوفتہ، تخم کاسنی کوفتہ، بیخ کاسنی کوفتہ، تخم حلبہ کوفتہ، ہر ایک سات ماشہ، تخم کرفس، نانخواہ، تخم شبت، زیرہ سفید، بیخ کرفس کوفتہ، مجیٹھ کوفتہ، برگ پودینہ، بالچھڑ، اسارون، سعد کوفی، گل کسُم، گل ڈھاک، ہر ایک ۵ ماشہ، قند سیاہ کہنہ ۵ تولہ، سب کو رات بھر دو سیر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح نرم آنچ پر پکائیں جب ایک سیر باقی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں قند سفید دانہ ۳ پاؤ، شہد ایک پاؤ ڈال کر قوام کرلیں۔ اور آخر قوام میں زعفران ساڑھے چار ماشہ پیس کر ملادیں۔

مقدار خوراک ۲-۳-۳- تولہ صبح و شام عرق بادیان نیم گرم ۱۲ تولہ میں ملاکر زمانہ ایام میں پلاتے رہیں۔

منافع۔ بندش اور قلت حیض میں نفع بخش ہے۔ رحم کے درد اور

بندش بول کو رفع کرتا ہے۔ اختناق الرحم جو بوجہ احتباس طمث لاحق ہو اس کے لئے بھی نہایت مفید و مجرب ہے۔

۱۵۔ شربت حابس

اجزاء و ترکیب۔ حب مورد، بیخ انجبار، گلنار فارسی، پوست انار، صندل سفید، صندل سرخ، ستادر، تخم کشنیز، عود ہندی، مائیں خورد، پوست ببول ہر ایک ۲ ماشہ، الائچی خورد، الائچی کلاں، چوب بید، چوب پتنگ، رتن جوت ہر ایک ۴ ماشہ، کوکنار ۲۴ ماشہ، مازو سبز ۲ عدد، گاؤزبان، ریشہ خطمی، سپستان ہر ایک پونے ۵ ماشہ، سبکو ۱۲ گھنٹے ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو چھان کر ایک سیر شکر سفید ملا کر قوام کر لیں۔

مقدار خوراک ۲-۳ تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان ۷ تولہ عرق بید مشک ۵ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

منافع کثرت حیض، جریان، خون رحم، سیلان رطوبت، اسقاط منذر، کثرت رطوبات رحم، اسہال زچہ وغیرہ میں مفید ہے۔

۱۶۔ شربت محلل

اجزاء و ترکیب۔ آب برگ مکو سبز، آب برگ کاسنی سبز ہر ایک پاؤ سیر، آب بادیان تازہ آدھ پاؤ، آب گھیکوار ایک چھٹانک، شکر سفید آدھ سیر، ترنجبین مصفی ۱۰ تولہ، شہد خالص پاؤ سیر، سب کو ملا کر ہلکی آگ پر قوام کر لیں۔

مقدار خوراک ایک ایک تولہ دن میں تین بار، عرق محلل ۱۰ تولہ یا عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۶ تولہ میں ملا کر پلایا کریں۔

HAKEEM SHAUKAT ALI

عرق محلل گاؤزبان، عنب الثعلب، پودینہ خشک، تخم شملیت، بادیان، بیخ بادیان، بابونہ، بیخ کاسنی، عناب ہر ایک ۴ تولہ مویز منقہ، کشمش ہر ایک ڈھائی تولہ، انجیر زرد ۷ عدد، سب کو ۵ سیر پانی میں ڈال کر ۴ سیر عرق کشید کریں۔

منافع زنانہ اعضائے نسلی کے اورام میں نہایت مفید ہے۔ طمث و بول کو جاری کرتا ہے اور عسیر ولادت کو آسان کرتا ہے۔

۱۷۔ سفوف خشخاش

اجزاء و ترکیب۔ گل دھاوا ۵ تولہ، کوکنار، ستلم بریاں ۲ تولہ، مصری ۳ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک ۲-۳ ماشہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کھلائیں۔

منافع۔ زچہ کے اسہال اور پیچش کیلئے مخصوص ہے۔

۱۸۔ سفوف گزمازو

اجزاء و ترکیب۔ مائیں خورد، مائیں کلاں، مازو سبز، گل دھاوا، تخم خشخاش سفید، صمغ عربی، کتیرا، دم الاخوین، موچرس، کمرکس، ہر ایک ایک تولہ، صدف سوختہ، مرجان محرق ہر ایک ۶ ماشہ، مصری ۶ تولہ، سب کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک۔ ۶-۷ ماشہ صبح و شام شیر گاؤ سے کھلائیں۔

منافع۔ سیلان الرحم اور کثرت طمث میں مفید و مجرب ہے۔

دوسری فصل

مرکبات خاص

جوارش مفرح

انجمن خادم الحکمت کی خاص الخاص دوا ہے

اجزاء و ترکیب۔ زنجبیل، قرنفل، بالچھڑ ہر ایک ایک تولہ، ساذج ہندی، خولنجان، جوزبوا ہر ایک ۶ ماشہ، درونج عقربی ۲ تولہ، ورق نقرہ ایک ماشہ، ورق طلاء ۲ رتی، مشک خالص ۳ رتی، شہد خالص تین گنا بطریق متعارف جوارش تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

منافع۔ اختناق الرحم (ہسٹیریا)، جنون رحمیہ، بیقاعدگی حیض، ضعف رحم، زمانہ حمل کی متلی اور قے وغیرہ میں نہایت مفید ہے، ضعیف بعد از ولادت، قلتِ نفاس اور ضعفِ رضاعت میں بھی مفید و مجرب ہے۔

تریاق عقرب

(جناب رئیس الاطباء حکیم مخدوم محمد اعظم صاحب بھیروی کا خاص نسخہ ہے)

اجزاء و ترکیب۔ برادۂ دندان فیل، اطریلال، گل عباسی، ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر ۴۲ پڑیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک۔ ظہر کے بعد ایک پڑیہ پاؤ سیر دودھ میں ڈال کر پلائیں

اور تین روز تک استعمال جاری رکھیں۔ اگر مرد میں بھی نقص پایا جائے تو ایک خوراک روزانہ اسے بھی دے دینی چاہیئے۔

منافع۔ بانجھ پن میں مفید ہے۔

پِل ایلوزایبٹ مرہی

برٹش فارماکوپیا کی خاص الخاص دوا ہے

اجزاء و ترکیب۔ ایلوز سکوٹرائن (صبر سقوطری) دو اونس، مرھ (مرمکی) ایک اونس، گلیوکوز سیرپ بقدر حاجت، دواؤں کو خوب باریک کر کے اسقدر شربت ملائیں۔ کہ قوام حبوبی پر آجائیں۔

مقدار خوراک۔ ۴ سے ۸ گرین ہمراہ آب گرم۔

منافع حیض کی بیقاعدگی، تنگی اور بندش میں مفید ہیں اور اس کی وجہ سے لاحق ہونے والے بعض عوارض مثلاً قبض، دردسر گرانی معدہ کو دُور کرتی ہیں، لیکن بواسیر، پیچش، حمل اور رضاعت کی حالت میں ان کا استعمال ممنوع ہے۔

حبّ نیب

یہ بھی انجمن خادم الحکمت لاہور کی مخصوص دواؤں میں سے ہے جو اس کے ممبران میں بکثرت مستعمل ہے

اجزاء و ترکیب جفت خالص، مغز تخم نیم، ایکسٹریکٹ آف ہیمیملس لیکوئیڈ ہموزن لے کر گھوٹ پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک۔ ۲-۲ گولی دن میں تین بار آب تازہ سے دیں۔

منافع۔ کثرت طمث و نفاس، جریان خون بعد از ولادت، ورم اعضائے نسلی حاد اور زچہ کی ٹانگ سفید ہو جانے میں مفید ہے۔

حب مفید النساء

یہ بھی انجمن مذکور کا خاص نسخہ ہے

اجزاء و ترکیب رُبّ صبر (ربا ایکسٹریکٹ آف ایلوز) مرمکی ہر ایک ۲ تولہ۔ زعفران، کشتہ فولاد، انگوزہ خالص، ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک کر کے شہد میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک۔ ایک ایک یا دو دو گولی صبح و شام دودھ، پانی یا عرق سونف سے کھلادیا کریں۔ زمانہ ایام میں دن میں تین بار بھی کھلاسکتے ہیں، عموماً ان کو حیض آنے سے ایک ہفتہ پہلے کھلایا جاتا ہے۔

منافع حیض کی تنگی، بیقاعدگی، بندش، نفاس کی کمی، اختناق الرحم اور سیلان رطوبت میں نہایت مفید ہے۔

حب نورانی

حضرت خواجہ سلطان نور احمد صاحب مرحوم سجادہ نشین دربار حضرت سلطان باہوؒ کا خاص نسخہ ہے، جو آب دار الصحت سلطانیہؒ کی طرف سے مشتہر ہو رہا ہے۔

اجزاء و ترکیب شنگرف، جائفل، بسباسہ، عقرقرحا، زرنیخ درقی، دارچینی، قرنفل، زنجبیل، دارفلفل، زعفران، دانہ الائچی کلاں، حب نوام مقشر، منقل ازرق، تخم اسپند، ہر ایک ۶ ماشہ، افیون خالص ۴ ماشہ، مشک خالص ۳ ماشہ سب کو غبار کی طرح باریک کر کے پانی میں خوب صلایہ کریں۔ پھر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنا کے سایہ میں خشک کر لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح دو گولیاں شام کو چائے کے ساتھ کھلائیں اگر چائے موافق نہ ہو۔ تو عرق بادیان یا دودھ سے کھلا دیا کریں۔

منافع حیض کی بیقاعدگی، بندش اور تنگی میں مفید ہیں۔ عقر کو دُور کرتی ہیں۔ پر سوت میں بھی مفید ہیں۔

ڈاڈز فیمیل پلز

یہ گولیاں ولایت کی ایک کمپنی مشتہر کرتی ہے جو ڈاکٹر جیفرسن کی ایجاد کردہ ہیں۔ اسی لئے بازار میں "جیفرسن ڈاڈز فیمیل پلز" کے نام سے مشہور ہیں

اجزاء و ترکیب ایلوز بار بیڈ وز ۲۸ گرین۔ میگوریس پوڈرڈ ۴۴ گرین فرائی سلفاس ڈرائیڈ ۶۸ گرین۔ سب کو پانی میں پیس کر ۵-۵ گرین کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے کھلائیں۔

منافع عورتوں کے اکثر امراض مثلاً بندش حیض وغیرہ میں مفید ہیں۔ قبض کشا بھی ہیں۔

سپاری پاک

طب ہندی (ویدک) کی مایہ ناز اکسیری دوا ہے جو یونانی اور ویدک دوا خانوں میں بکثرت بنتی اور فروخت ہوتی ہے فی الواقعہ مفید چیز ہے۔

اجزاء و ترکیب۔ سپاری دکنی ریزہ ریزہ کردہ ۲۰ تولے۔ خرمائے خستہ برآمدہ ۴۰ تولہ۔ مجیٹھ، زنگ، بنفشہ والی دس تولہ۔ تینوں کو شیر گاؤ ۱۰ سیر میں اس قدر پکائیں کہ کھویہ ہو جائے۔ دودھ کو پھینک دیں اور دواؤں کو سایہ میں

خشک کرکے باریک پیس لیں۔ آرد مونگ دس تولہ، ضمغ عربی، نشاستہ گندم ہر ایک ۲۰ تولہ، مغز بادام شیریں مقشر آدھ سیر سب کو روغن گاؤ میں علیحدہ علیحدہ بھون کر باریک کر لیں۔ گوکھرو آدھ سیر، چنیا گوند، مغز نارجیل ہر ایک ۲۰ تولہ، خار حلیبی، ثعلب مصری، الائچی خورد، لونگ، گلدار، ستو اسونٹھ ہر ایک ۴ تولہ، گل سپاری، گل پستہ ہر ایک ۱۴ ماشہ، زعفران ۴ تولہ، جوز بوا دو تولہ، پوست سکھا ہولی، پوست ببول، پوست کچناں، کستوری خالص ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو باریک پیس کر چھلنی میں چھان لیں۔ قند سفید ۲ سیر کا عرق گاؤزبان، عرق بید شک ہر ایک ۳ پاؤ میں قوام کر لیں، اب تمام پسی ہوئی دواؤں کو قوام میں ملاکر معجون کی صورت میں بنا رکھیں۔ یہ ہے سپاری پاک۔

مقدار خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام یا ۲ تولہ وقت صبح ہمراہ شیر گاؤ نیم تار کھاتے رہیں۔ اگر علاوہ عورت کے مرد بھی بیمار ہو تو اسے بھی کھلاتے رہیں۔ کم از کم چالیس روز ضرور استعمال کرائیں۔

منافع سیلان الرحم، کثرت رطوبات، کثرت حیض و نفاس، عقر، ضعف رحم وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ مردانہ عقم کو بھی دور کرتی ہے۔ نہایت مفید و مجرب دوا ہے۔

دوائے مستورات

دواخانہ طب جدید لاہور کی خاص الخاص مفید دوا ہے جو اپنے فوائد کی وجہ سے نہایت مشہور اور کثیر الاستعمال ہے۔

اجزا و ترکیب۔ دم الاخوین، طباشیر ہر ایک ۴ تولہ سمندر سوکھ الائچی دانہ

ہر ایک ۲ تولہ، کشتہ مرجان، کشتہ فولاد ہر ایک ایک تولہ، سرمہ سیاہ مدبر بہ آب لیموں ۶ ماشہ، کشتہ سیسہ ۳ ماشہ سب دواؤں کو مثل غبار کر لیں۔

مقدار خوراک ۴ رتی وقت صبح مکھن، حلوے بالائی، مربائے سیب، مربائے آملہ، مربائے بہی یا دودھ سے کھلا دیا کریں۔

منافع سیلان الرحم، کثرت طمث و نفاس، باد گولہ اور ان امراض کے جملہ عوارض میں نہایت نفع بخش ہے۔ علاوہ بریں اسہال اور زحیر زچہ میں بھی مفید ہے۔

فوفلین

ایک ہی دواخانے کی مفید و مشہور ایجاد ہے جو "سپاری پاک" کا بہترین بدل ہے

اجزا و ترکیب سپاری دکنی بیس تولہ، مائیں خورد، مائیں کلاں، مازو سبز ہر ایک ۱۲ تولہ، تینوں کو ریزہ ریزہ کر کے ۲ سیر شیر گاؤ میں رات بھر بھگو دیں۔ صبح ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو دوائیں نکال کر سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر چنیا گوند بریاں، صمغ عربی بریاں، کتیرا گوند بریاں، موصلی سفید، ثعلب مصری، ستاور، صندل سفید، الائچی خورد کلاں، تودہ بین، تج، گل دھاوا، گوند کنار بریاں، دار چینی، سوانجنا، لونگ، مدبریاں، مصطگی رومی، پوست آملہ، بیلہ سیلہ، اقاقیا، خار خسک، زعفران، درونج عقربی ہر ایک ۳ تولہ، کشتہ صدف، کشتہ عقیق، کشتہ مرجان، کشتہ قلعی، کشتہ فولاد ہر ایک ۴ ماشہ، مصری کوزہ برابر وزن جملہ ادویہ، سب کو خوب باریک پیس کر حفاظت سے رکھ لیں۔

مقدار خوراک ۶ ماشہ صبح کے وقت شیر گاؤ آدھ سیر کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

منافع سپاری پاک کی طرح نفع بخش ہے۔ مگر اس سے زیادہ مفید اور قلیل الخوراک ہے۔

دوائے اسقاط

افسر الاطبا حکیم مولوی نور الدین صاحب قادیانی شاہی حکیم مہاراجہ بہادر ریاست جموں و کشمیر کا خاص صدری نسخہ ہے۔

اجزا و ترکیب برگ شہد بئی ۴ تولہ، برگ تلسی البباسہ ہر ایک ۱۲ تولہ زعفران، زرد ۂ زیرہ سفید ہر ایک ۴ ماشہ طباشیر کبود ۳ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، تخم دھتورا ۱۱ عدد سبکو مثل غبار کر کے عرق مشک یا پانی میں ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک ابتدائے حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ (صبح، دوپہر، شام) پانی یا کسی مناسب بدرقہ سے کھلائیں اسکے بعد چالیس روز تک ایک ایک گولی صبح و شام کھلاتے رہیں۔

منافع۔ اسقاط حمل اور موت الجنین کے لئے اکسیر ہے۔

حب مروارید ی

مسیح الملک حکیم اجمل خانصاحب مرحوم کی ایجاد ہے۔ اب یہ گولیاں ہندوستانی دواخانہ میں بکثرت تیار ہوتی ہیں۔ اور بعض دواخانوں میں

حب عنبر کے نام سے فروخت ہو رہی ہیں۔

اجزاو ترکیب مازو نیم سوختہ، سہاگہ بریاں، لچلہ مدبر ہر ایک ایک تولہ مصطگی رومی ۲ تولہ، مروارید ناسفتہ، عنبر اشہب ہر ایک ۲ ماشہ، عرق گلاب میں صلایہ کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک۔ دو دو گولیاں صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

منافع۔ سیلان الرحم کی خاص دواء ہے۔

حبّ مُدر

یہ بھی ہندوستانی دواخانہ دہلی کی خاص دواء ہے

اجزاو ترکیب صبر زرد، ہیراکسیس سفیدی مائل، زعفران ہر ایک ۲ تولہ پانی میں پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک ایام کے دنوں میں ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ عرق بادیان نیم گرم ۲۰ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ یا آب سادہ سے کھلائیں۔ تین روز سے ۵ روز تک کھلائی جاتی ہیں۔

منافع حیض کی کمی، تنگی اور بندش میں نہایت مفید ہیں اور اس کے جملہ عوارض مثلاً قبض، گرانی معدہ، اعضاء شکنی وغیرہ کو رفع کر کے جسم کو کھول دیتی ہیں۔

سہاگ سونٹھ

ویدک اور یونانی دوا خانوں میں بکثرت تیار ہوتی ہے اسے معجون زنجبیل بھی کہتے ہیں۔ مفید چیز ہے۔

حب عنبر کے نام سے فروخت ہو رہی ہیں۔

اجزا و ترکیب مصطگی رومی ۲ تولہ، مروارید ناسفتہ، عنبر اشہب مازو نیم سوختہ، سہاگہ بریاں، لچلہ مدبر ہر ایک ایک تولہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ عرق گلاب میں صلایہ کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک۔ دو دو گولیاں صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

منافع۔ سیلان الرحم کی خاص دوا ہے۔

حب مُدر

یہ بھی ہندوستانی دواخانہ دہلی کی خاص دوا ہے

اجزا و ترکیب صبر زرد، ہیرا کسیس سفیدی مائل، زعفران ہر ایک ۲ تولہ پانی میں پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایام کے دنوں میں ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ عرق بادیان نیم گرم ۲۰ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ یا آب سادہ سے کھلائیں۔ تین روز سے ۵ روز تک کھلائی جاتی ہیں۔

منافع حیض کی کمی، تنگی اور بندش میں نہایت مفید ہیں اور اس کے جملہ عوارض مثلاً قبض، گرانی معدہ، اعضاء شکنی وغیرہ کو رفع کر کے جسم کو کھول دیتی ہیں۔

سہاگ سونٹھ

ویدک اور یونانی دواخانوں میں بکثرت تیار ہوتی ہے اسے معجون زنجبیل بھی کہتے ہیں۔ مفید چیز ہے۔

اجزاو ترکیب۔ آدھ پاؤ سونٹھ کو باریک پیس کر تین پاؤ دودھ میں ملاکر نرم آگ پر پکائیں، جب کھویہ بن جائے تو آدھ پاؤ روغن زرد میں بھون لیں۔ نشاستہ بریاں، مغز تخم خرپزہ، مغز چرونجی ہر ایک ۲ تولہ، ہرد سنگھاڑا، ستاور، موچرس، صمغ عربی، اسگند ناگوری، موصلی سفید الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ، چندن سفید، گل دھاوا، تج قلمی، پترج ہر ایک ۹ ماشہ، بالچھڑ، موتھا، گوکھرو، فلفل، گوند چنیا دار فلفل مغز تخم کونچ ہر ایک ۶ ماشہ، سبکو باریک پیس لیں اور ایک سیر شکر سفید کا قوام کر کے سب دوائیں اس میں ملاکر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام منیر گاؤ پاؤ سیر سے کھلاتے رہیں۔

منافع جریان رحم، درد رحم، ضعف بعد الولادت۔ حمی نفاسیہ حیض کی تنگی اور بے قاعدگی وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

سٹیلوپین

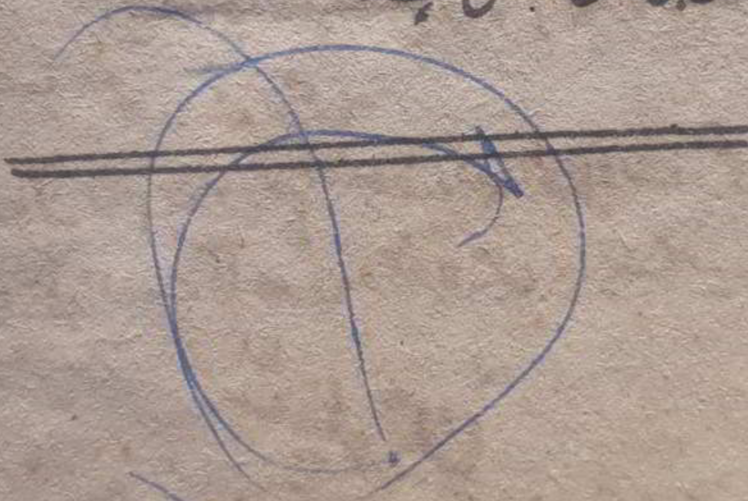
ونڈلیرز لیبارٹری اینڈ کیمیکل ورکس شکاگو کی مشہور عالم دوا ہے جو دو دو اونس کی شیشیوں میں بند ہوتی ہے ایک شیشی قریباً ڈیڑھ روپیہ کو ملتی ہے۔

اجزاو ترکیب فیریٹ کوئینی سائٹراس، فیریٹ ایلومنیا سٹریٹ ہر ایک ایک اونس، ٹنکچر آف سٹیل دو اونس، لائیکر ایلومنیا ایسی ٹیٹس نصف اونس، ٹنکچر جنشن کمپونڈ، ٹنکچر کارڈی مم، ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر نکسوامیکا، ٹنکچر آف مرہ ہر ایک ۶ ڈرام لیکر ہیڈ، الیکسٹریکٹ آف

ایسے سائی ۴ اونس، گلیسرین نصف پونڈ سب کو خوب حل کر لیں۔

مقدار خوراک ایک ایک ڈرام دن میں تین مرتبہ ایک اونس پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ زمانہ ابہام میں دن میں چار دفعہ بھی پلا سکتے ہیں۔ حمل کے دنوں میں استعمال نہ کرائیں کیونکہ اسقاط کا اندیشہ ہے۔

منافع۔ اکثر امراض خصوصاً بے قاعدگی، تنگی، کمی، بندش، درد میں نہایت مفید ہے۔ خصیۃ الرحم، رحم اور عنق الرحم کے ورم کو تحلیل کرتی ہے۔ جنون زچہ اور وہم و وسواس، بدہضمی، کمی خون، ضعف جگر وغیرہ میں بھی نفع بخش ہے۔



(اکیڈمک پریس لاہور)